بفضلہ تعالیٰ

جدید انٹرنس کورس فارسی کی شرح

مسمّیٰ بہ

تشریح الانشا

۱۳۰۱ء

از عالم ادیب فاضل اریب جامع مناقب گرامی جناب مولانا مولوی

سید محمد عبد اللہ بلگرامی عربی پروفیسر گورنمنٹ کالج بنارس

قیمت فی نسخہ

سنہ ۱۹۰۸ء میں

مطبع نظامی کانپور میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً للہ علی آلائہ و مصلیاً و مسلماً علی خاتم انبیائہ و علی آلہ الاجلاء الکرام و اصحابہ الاسعد الاحیاء

اندنون سرکاری مدارس مین امتحان داخلہ یعنی انٹرنس کے لیے جو کتب فارسی کا

انتخاب جدید موسوم بہ **گلدستۂ دانش** مولفہ جامع علوم عقلی و نقلی

مولوی محمد محی الدین الہ آبادی صانہ اللہ عن شر الاعادی بجاے عقد گل و

عقد منظوم منتخبات گلستان و بوستان کے مقرر کیا گیا کتب غیر درسیہ کے انتخاب

ہونے سے اکثرون کو اوسکا سمجھنا سمجھانا مشکل تھا اسلیے حسب اصرار بعض طلبہ

مستفید اور ایماے محبت انتماے مولف موصوف کے اس ہیچمدان **محمد عبد اللہ**

بن الحاج السید آل احمد الحسینی الواسطی البلگرامی نے اردو مین اوسکی شرح لکھی اور

تاریخی نام **شرح الانتشار** رکھا کہ نظم سے نثر کا حصہ زیادہ تھا اور ایک مقدمہ

ایک باب اور خاتمہ پر مرتب کیا۔ مقدمے مین بعض اصطلاحات فارسی کا بیان اور

باب مین کتاب کے لغات عربی و فارسی کی فرہنگ بترتیب حروف ہجا برعایت

حرف الف ممدودہ

لفظ عربی	مادہ	معانی لغات عربی
آثار	اث ر	جمع اَثَر بفتحتین بمعنی نشان قدم - نشان زخم - خبر و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم +
آحاد	احد	اکائیاں جمع اَحَد بمعنی یک +
آخِر	اخر	بکسر خائے معجمہ پچھلا - مقابل اول - آخِرین جمع - بفتح خا بمعنی دیگر یعنی اور آخَرین جمع +
آخرت	اخر	بکسر خا مونث آخِر بمعنی اخیر - اَواخِر جمع +
آخر الامر		انجام کار - اَواخِر الاُمور جمع +
آداب	ادب	جمع اَدَب بفتحتین ہر چیز کی حد نگاہ رکھنا - طور پسندیدہ عقل +
آدم	ادم	ابو البشر علیہ السلام یعنی آدمیوں کا باپ - مردم گندم رنگ اُدمان جمع +
آدمی	ادم	بفتح دال آدم والا منسوب بسوئے آدم +
آفاق	افق	جمع اُفُق بضمتین آسمان کا کنارہ جو میدان میں زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے آفاق سے مراد تمام دنیا +
آفت	اوف	آسیب و صدمہ آفات جمع +
آلہ	اول	کسی کام کرنیکا اوزار - آلات جمع +
آن	اون	وقت - تھوڑا وقت - آنات - آوِنہ جمع +
آہ	اوہ	درد کے وقت کا کلمہ - کلمہ افسوس +

آیت	اوپر نشان قرآن شریف کا ایک جملہ آئی - آیات جمع -
الفاظ فارسی	معانی لغات فارسی
آئین	زیب و آرایش - طرز و دستور -
آئینہ و آئینہ	شیشہ جسمیں منہ دیکھتے ہیں پہلا مرکب ہے آئین بمعنی زیب و آرایش اور ہاے نسبت سے کہ آئینہ اسباب آرایش سے ہے اور دوسرا آہن بوزن و معنی آہن اور ہاے نسبت سے کہ پہلے پہل آئینہ لوہے کا بنتا تھا -
آئینہ دار	حجام آئینہ دکھانے والا خدمتگار جو آئینہ سامنے رکھتا ہے مقابل و روبرو - عیب یا خوبی ظاہر کرنیوالا -
آب	پانی مجازاً بمعنی عزت - رونق - خوبی - تشبیش - چمک - تلوار کی تیزی طرز - رومی مہینے کا نام جو قریب بھادون کے ہوتا ہے - کلمہ نسبت جیسے سرداب و سردابہ بمعنی تہ خانہ - اور گوراب و گورابہ بمعنی گنبد جو قبروں پہ ہوتا ہے -
آباد	بسا ہوا - مقابل ویران - آبادان آباد کا مزید علیہ یعنی آباد پر الف نون زیادہ کر دیا گیا ہے جیسکا الف نون نہیں اسیطرح باداوان - روزگاران شادوان باداد - روزگار شاد بمعنی آفرین و ستایش مشتق ہے آبادیدن بمعنی ستودن سے - نظامی سے کہ آباد بر جو تو شاد دلیر + کہ بیتام خود تو گزاری چو شیر +
آب آشنا	پانی کا تیرنیوالا اضافت مقلوب ہے اصل میں آشنائے آب تھا آشنا بمعنی شناور یعنی تیرنیوالا -
آب حیات	زندگی کا پانی جسکے پینے سے ہمیشہ زندگی رہے ہندی امرت -

لفظ	معنی
آبخوان	مرکب فاعلی ہی کہ آب اسم اور خوان امر خواندن سی بلکہ اسم فاعل کے معنی پیدا کیے یعنی پانی مانگنے والا۔
آبدار	وہ نوکر جسکو سپرد پینی کی پانی کا اہتمام ہو۔ ہر چیز طراوت دار و پر آب۔
آب زدن	چھڑکاؤ کرنا حافظ شیرازی؎ خرم آن روز کہ با دیدہ گریان بروم ؛ تا زنم آب در میکدہ یکبار دگر۔
آبستن	حاملہ صفحہ ۱۴۷ گلدستہ دانش کو مصرعہ آبستنی کہ اینہمہ فرزند زاد و کشت مین یای موصول ہی۔
آب بحلق گرہ شدن	اچھو ہو جانا یعنی پانی کا مجرای نفس مین اوتر جانا اور اوس سی کھانسی پیدا ہونا صفحہ ۱۴۷ کی مصرعہ گرہ میشدش آب شیرین بحلق مین تکلیف و صدمہ اوٹھانی سی کنایہ ہی۔
آبگینہ	شیشہ بلور آئینہ کانچ کل تہر کی شفاف چیز ہی اور شیشہ جسمین گلاب وغیرہ رکھتی ہین۔
آتش	آگ۔ اسمین تی کو فتحہ و کسرہ دونون درست ہی۔
آتش کردن	آگ روشن کرنا۔
آرامش	بکسر میم ٹھہرنا آرام کرنا حاصل مصدر آرامیدن کا جیسے آسودن سے آسایش
آرد	آٹا۔ اسمین رے موقوف ہی ؛ مفتوح۔
آری	بیای مجہول کلمہ ایجاب بشکل بلے معنی ہان۔
آز	بزای معجمہ لالچ مرادف شرہ۔ طمع۔ حرص۔
آزاد	جو کسیکا غلام نہو جسکو ظاہری قید زنجیر وغیرہ کی نہو مجرد جسکو اہل و عیال کی قید نہو۔ بی عیب۔ کامل۔ سیدہا۔ بعضون نے لکھا ہی کہ اسی معنی مین سرو کو آزاد کہتی ہین فارسی طور پر اسکی جمع آزادان ہی

آزادگان	نہ آزادگان - آزاد مرد وہ شخص ہے جسکو کسی چیز کی قید نہو - آزادہ کی جمع ہے اور آزادہ مزید علیہ آزاد کا ہے جسمین بیان کثرت کے لیے ہ زیادہ کی گئی ہے جیسے جام و جامہ بمعنی پیالہ مین فرق نہ رہا آزاد و آزادہ کے استعمال مین یہ فرق ہے کہ جسکی قید دوسرے کے اختیار سے دور ہوئی ہو اوسے آزاد کہتے ہین جیسے کسی کے پاؤن کی بیڑی نکال دی یا کسی جانور کو پنجرے سے رہا کر دیا اور آزادہ وہ ہے جسکی قید کا دور کرنا خود اوسی کے اختیار مین ہو -
آزر	حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ وعلی نبینا الصلوۃ والسلام کو باپ یا چچا کا نام ہے بعضے مفسرین نے لکھا ہے کہ پدر ابراہیم کا لقب آزر اور نام اونکا تارخ تھا اور بعضون نے لکھا ہے کہ تارخ باپ کا نام اور آزر چچا کا نام تھا اور چونکہ عرب مین چچا کو بھی مجازاً باپ کہتے ہین اسلیے قرآن شریف مین آزر عم ابراہیم کو باپ کے ساتھہ تعبیر فرمایا -
آزردگی	رنج و بیماری -
آزرم	بفتح زا و سکون را بمعنے نرمی - صلح - مہربانی - شرم - عدل - عزت - آرام
آزمون	بسکون زا تجربہ و امتحان -
آسا	حرف تشبیہ بمعنی مانند جیسے برق آسا اور آسودن سے امر ہے جسکے معنی آسودہ کنندہ جیسے دلآسا آسمان آسا
آسانی	سہل ہونا - آسان مقابل دشوار - اور یا مصدری سے مرکب ہے -
آسایش	راحت و آرام و آسودگی - آسودن کا حاصل مصدر مقابل رنج -
آستان	چوکھٹ - آستان بقصر - آستانہ بزیادت ہا - ستانہ بحذف الف بھی جائز ہے -
آستین	یہی لفظ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے اور فارسی مین کبھی آستی بحذف

تعریف	لفظ
نون بھی لاتے ہین عربی کم بضم کاف و تشدید میم ہے۔	
اردو مین بھی یہی مستعمل ہے۔ مقابل زمین مرکب آس یعنی چکی اور مان حرف تشبیہ سے کہ چکی کی مانند گول اور گردش مین ہے عربی فلک	آسمان
سیر یعنی اگھایا ہوا۔ آرام پایا ہوا۔	آسودہ
چکی آسیاب کا مخفف ہے جو اصل مین آس آب تھا یعنی پانی کی چکی لفظ آس کے ملنے سے آب کا ایک الف یے سے بدل گیا جیسے آمد و بیامد اور اب آسیا مطلق آس یعنی ہر چکی کو کہتے ہین۔	آسیا
بیای مجہول صدمہ جیسے دھکا کھتے ہین مجازاً بمعنی رنج و کوفت۔	آسیب
ہوا چکی جو ہوا کے زور سے چلتی ہے۔	آسیاباد
کھانے کی پتلی چیز جو پی سکین۔	آش
پریشان آشفتہ کاکل معشوق کی صفت مین آتا ہے اور عاشق کے صفات مین آشفتہ دل آشفتہ حال آشفتہ روز۔ آشفتہ روزگار	آشفتہ
ظاہر و نمایان۔ آشکارا اوسکا مزید علیہ ہے۔	آشکار
دوست مقابل بیگانہ۔ تیرنا۔ تیرنے والا۔ آشناو۔ آشناب اوسکا مزید علیہ ہے۔	آشنا
گھونسلا۔ صاحب نفائس اللغات نے لکھا ہے کہ ہر پرند کے گھر کو کہتے ہین مجازاً چھت اسی سبب سے ایک چھت والے گھر کو خانہ یک آشیانہ دو چھت کو خانہ دو آشیانہ کہتے ہین۔	آشیان و آشیانہ
شروع و ابتدائے چیزے کردن اور دادن کے ساتھ مستعمل ہے	آغاز
بمعنی آقچہ لفظ ترکی روپیہ۔ و اشرفی۔	آقچہ
مشہور ہے آفتابان جمع خلاف قیاس مجازاً بمعنی شراب و روشنی	آفتاب

آفتابہ	آفتاب یعنی دہوپ برخلاف ماہتاب کی کہ چاندنی ہین اصل اور چاند مجاز ہی ایک صورت خاص کا لابنی لوٹی کا لوٹا جسکی گردن لابنی اور پتلی اور منہ پہ ڈکہنا ہوتا ہی وضو کی لیے اوسمین گرم پانی اکثر رکہتی ہین چراغ ہدایت مین لکہا ہی کہ اصل مین آب تابہ تہا کہ اوس سے پانی گرم کرتی ہین یا کو فاسی بدل دیا اردو مین بہی آفتابہ کہتی ہین اس ملک مین آفتابہ مین پانی گرم نہین کیا جاتا لیکن جو ایک ظرف مین چاء وغیرہ کے لیے پانی گرم کرتے ہین اور اوسی سماور کہتے ہین وہ مشابہ آفتابہ ہوتا ہی سلیم ؎ از امید یکہ شب بوصلم بود وہ دست شستم با آفتابہ صبح ؎
آفرین	بقاے موقوف کلمہ تحسین - امر آفریدن سے - بترکیب اسم مفید معنی فاعلی جیسے جہان آفرین دنیا کا پیدا کرنیوالا -
آفرینش	حاصل مصدر آفریدن سے پیدا کرنا اور معنی آفریدہ پیدا کیا ہوا یعنی عالم
آگاہ	خبردار ہوشیار - آگاہی و آگہی بیاے مصدری یعنی خبرداری ہوشیاری
آمادہ	طیار مستعد اسم مفعول آمادن بمعنی مہیا کردن و شدن اسی ہی صائب ؎ از بہر قتل ترک خود آمادہ است تیغ - چراغ ہدایت -
آمرزش	بخشنا و بخشش حاصل مصدر آمرزیدن سے -
آموختہ	یاد کیا ہوا - سیکہا ہوا - آموختن کا اسم مفعول -
آن	مال وملکیت - طور و انداز - ادا و کیفیت جو معشوق مین ہوتی ہے اسم اشارہ دور کے لیے جیسے این نزدیک کے لیے آنان جمع انسان کے واسطے آنہا غیر انسان کے لیے -
آوارگی	پراگندگی و پریشانی - وطن سی جدائی - آوارہ مین یاے حاصل مصدر لگانے سے ہاے مختفی گاف سے بدل گئی -

آوازہ	شہرہ۔
آویزہ	جو زیور کان مین لٹکایا جاتا ہے +
آہنگ	لشکر۔ جلدی۔ طرز۔ قصد۔ آواز۔ راگ کا نام۔ گانی سی پہلے جو آواز نکالتے ہین جسے ہندی مین الاپ کہتے ہین۔
آہنین	لوہے والی چیز۔ آہن لوہا۔ ین کلمۂ نسبت۔
آہو	ہرن۔ عیب۔ آہو گرفتن عیب گیری کرنا۔
آہوک	چھوٹا ہرن۔ یا چھوٹا عیب آہو اور کاف تصغیر سے مرکب ہے۔

حرف الف مقصورہ

لفظ عربی	مادہ	معانی لغات عربی
اَبَد	ابد	بفتحتین ہمیشہ وہ زمانہ جسکی انتہا نہو۔ مقابل ازل۔ آباد۔ اُبُود جمع
اَبَدی		جو ہمیشہ رہے۔ اَبَد اور یاے نسبت سے مرکب ہے۔ ازلی کا مقابل
اَبْرار	برر	بالفتح بَرّ بفتح با و تشدید را کی جمع ہے جسکے معنی نیک کام کرنیوالا۔ مان باپ کی فرمانبرداری کرنے والا + اچھا
اَبْصار	بصر	بالفتح جمع بَصَر بفتحتین آنکھ اور آنکھ سے دیکھنا
اَبْلَہ	بلہ	بالفتح وہاے ملفوظ احمق بُلْہ بالضم جمع
اِبلیس	بلس	نام شیطان۔ رحمتِ خدا سی ناامید۔ غمگین
اِتّباع	تبع	بروزن اتفاق مصدر ہے۔ پیروی کرنا۔ علی الخصوص بفتح اسم فاعل اور بروزن انواع پیروان تَبَع بفتحتین بمعنی پیروی کی جمع۔

اِتّصاف	وصف	بروزن اتفاق مصدر ہے کسی صفت کے ساتھ موصوف ہونا مُتّصف اسم فاعل
اِتّفاق	وفق	ایک کو دوسرے سے میل جول کرنا ایک ہونا مقابل اختلاف - کسی کام کا بغیر سبب ظاہری کے ہوجانا اتفاقات جمع مُتّفق اسم فاعل
اِتلاف	تلف	بروزن اکرام نیست کرنا - ہلاک کرنا - اتلافات جمع مُتلِف بضم میم وسکون تا وکسر لام اسم فاعل و بفتح لام اسم مفعول
اَثَر	اثر	بفتحتین نشان قدم - نشان زخم - مطلق نشان - خبر سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - آثار جمع -
اَثنا	ثنی	بالفتح کپڑے کی تہین - خط کی شکنین - مراد درمیان ثِنی بکسر اول وسکون دوم کی جمع ہے
اِجابت	جوب	جواب دینا - دعا قبول کرنا - مُجیب اسم فاعل مُجاب اسم مفعول
اِجازت	جوز	روا رکھنا - اذن دینا - مُجیز اسم فاعل - مُجاز بضم میم اسم مفعول اجازت دادہ شدہ کے معنی مین بفتح میم غلط بولتے ہین -
اِجتناب	جنب	یکسو ہونا - دور ہونا مجتنب بکسر نا اسم فاعل - اختلاط مقابل
اِجتیاع	جوع	بھوکا رہنا - اجتیاع لغت مین پایا نہین جاتا صحیح اس مقام یعنی صفحہ ۸ مین اجاعت بھوکا کرنا اور بھوکا رکھنا

		کے معنی مین ہی جو صراح و قاموس و منتہی الارب وغیرہ مین مرقوم ہی ظاہر اسہو کاتب سے اجاعت کی جگہہ اجتباع ہوگیا
اَجر	اجر	بالفتح کسی کام کا عوض دینا - اجور بضمتین جمع - اجرت بالضم مزدوری - اجیر اسم فاعل بمعنی مزدور -
اَجزا	جزء	بالفتح جمع جزء بمعنی پارہ یعنی ٹکڑا - و بالکسر جزا و بدلا دینا مُجزی اسم فاعل -
اَجَل	اجل	بفتحتین مدت و مہلت ہر چیز نہایت زمان عمر نہایت مدت ادائے قرض آجال جمع -
اَجنبیت	جنب	بیگانگی و مسافرت - اجنب بمعنی بیگانہ و مسافر مین یاو تا مصدری لگائی گئی ہی
اَحباب	حبب	بالفتح دوستان - جمع حِبّ بکسر حا و تشدید با بمعنی دو
اِحتراز	حرز	پرہیز کرنا - اپنے آپ کو بچائے رہنا - محترِز بکسر را اسم فاعل
اِحتیاج	حوج	فقیر و حاجتمند ہونا - محتاج اسم فاعل فائدہ چونکہ یہ مصدر لازم ہی اسلیے اسکا اسم مفعول نہین آتا -
اِحتیاط	حوط	ہوشیاری سے کام کرنا محتاط اسم فاعل
اَحدیت	وحد	یکتائی - خدائے تعالی کی صفت آتی ہی
اِحسان	حسن	نیکی کرنا مُحسِن اسم فاعل - احسانات جمع -
اِحصا	حصو	شمار کرنا - نگاہ رکھنا - یاد رکھنا مُحصِی بکسر صاد قبل یا اسم فاعل مُحصَی بفتح صاد قبل الف اسم مفعول
اِحضار	حضر	حاضر کرنا - مُحضِر بکسر ضاد اسم فاعل مُحضَر بفتح ضاد

		اسم مفعول
اَحلام	حلم	بالفتح جمع حلم بالضم بمعنی خواب و جمع حلم بالکسر بمعنی بردباری وعقل - اضغاث احلام خوابہای پریشان
اَحمال	حمل	بالفتح جمع حمل بالکسر بوجھ - اور بالکسر بوجھ اوٹھوانا یعنی بوجھ اوٹھانے مین کسیکو مدد دینا - غیاث اللغات مین اسکا ترجمہ صحیح نہین ہوا
اَحوال	حول	حال کی جمع بمعنی کیفیت آدمی و گردش ہر چیز اور وہ وقت جسمین تم ہو کبھی مفرد بھی مستعمل ہوتا ہی تاثیر ؎ اے کردہ حال خود عیان در صورت احوالہا + آئینہ دارد ہستیت تغییرہا در حالہا کہ احوالہا بمعنی حالہا ہے
اَحول	حول	ڈھیرا جسکی آنکھ ٹیڑھی ہو اور ایک کو دو دیکھے - زیادہ حیلہ کرنے والا -
اِخبار	خبر	بالکسر خبر دینا مخبر بکسر با اسم فاعل اور بالفتح با اسم مفعول اور بالفتح جمع خبر -
اِختلاط	خلط	ملنا - مختلط اسم فاعل - اختلاطات جمع
اِختلاف	خلف	ناموافقت کرنا کسیکے پاس آمد ورفت کرنا مختلف بکسر لام اسم فاعل - اختلافات جمع
اِختیار	خیر	پسند کرنا - اپنی خواہش سے کسی کام پر دل لگانا مختار اسم فاعل اور یہی اسم مفعول ہی - اختیارات جمع -
اَخضر	خضر	سبز رنگ والا - سیاہ رنگ م اللغات اضداد سے ہی مگر مشہور معنی سبز ہین -

لفظ	مادہ	معنی
اِخفا	خفی	چھپانا پوشیدہ کرنا۔ مُخفِی بضم میم کسر فا اسم فاعل
اِخلاص	خلص	دوستی۔ عبادت کو مکر و نمایش سے پاک کرنا۔ مُخلِص اسم فاعل
اَخلاق	خلق	بالفتح جمع خُلق بالضم بمعنی خو و طبیعت
اِخوان	اخو	بالکسر و نیز بالضم جمع اَخ بمعنی برادر اور مجازاً بمعنی دوست و ہمنشین۔ مشابہ۔ شریک کسی بات مین فائدہ اخوالمجد مین اخ بمعنی ثانی ہی یعنی صاحب مجد اور واو اخ ضمہ مین بمعنی چہارم یعنی شریک ضمہ ہم آواز ناواقف لوگ ان کو ترجمہ مین بھائی بزرگی کا بھائی ضمے کا کہتے ہین۔
اَخیار	خیر	بالفتح جمع خیر بمعنی مرد نیک بسیار خیر اور خیر بمعنی نیکی کی جمع خیور ہے
اَدا	ادی	بفتح اول پہنچانا۔ اور ادا کرنا یعنی دینا امانت و قرض وغیرہ کا۔ یہ لفظ اسم مصدر ہے
اَدَب	ادب	بفتحتین نیکی۔ ہر چیز کی حد نگاہ رکھنا۔ طور پسندیدہ علم ادب وہ علم ہے جسکے سبب متکلم اپنے کلام کو خلل سے بچائے رہے اور وہ بارہ علم ہین جسکا مجموعہ علم ادب ہے علم لغت علم صرف۔ علم اشتقاق علم نحو علم معانی علم بیان علم عروض علم قافیہ۔ علم رسم خط علم اشعار سالم و غیر سالم۔ علم تواریخ۔ علم انشا نظم و نثر
اِدبار	دبر	بالکسر پیٹھ دینا۔ پیچھے سے آنا۔ بدبختی۔ اقبال مقابل ضد ہے۔ مُدبِر اسم فاعل +

		کہ ایک سخت آندھی سے وہ سب ہلاک کر دیے گئے ایسا تفسیر بیضاوی و تفسیر کبیر مین لکھا ہی - اور اس بہشت کا آسمان پر اوٹھہ جانا جو لوگونمین مشہور ہی کسی تفسیر معتمد مین پایا نہین جاتا -
اِزدواج	زوج	جفت ہونا - جوڑی کو ساتھہ نزدیک ہونا
اَزرق	زرق	بفتح اول وسکون زای معجمہ وفتح رای مہملہ - گربہ چشم یعنی کرنجا آدمی جسکی آنکھون کی سیاہی مائل بسبزی یا زردی یا نیلگونی ہو کنجا - نیلا - زُرق جمع
اَزَل	ازل	بفتحتین ہمیشگی اور وہ زمانہ جسکی ابتدا نہو آزال جمع
اَساس	اسس	بفتح اول بنیاد اُسُس جمع - اور آساس بفتح ممدودہ اَسَس بفتحتین بمعنی بنیاد کی جمع ہی -
اَسباب	سبب	بالفتح جمع سبب - وہ چیز جسکے ذریعہ سے دوسری چیز سے مل سکین - رسی - پیوند وخویشی
اِستحقاق	حقق	لائق ہونا - مستحق بتشدید قاف اسم فاعل
اِستراحت	روح	آسایش پانا - آسایش ڈھونڈنا - بُو لینا مستریح اسم فاعل -
اِستعانت	عون	مدد مانگنا - مستعین اسم فاعل مستعان اسم مفعول
اِستعداد	عدد	آمادہ ہونا - مستعد بتشدید دال اسم فاعل -
اِستعلام	علم	خبر پوچھنا - مستعلم اسم فاعل
اِستغاثہ	غوث	داد چاہنا - مستغیث اسم فاعل
اِستغفار	غفر	گناہونکی بخشش مانگنا - مستغفر بکسر فا - اسم فاعل

استغنا	غنی	بے پروا ہونا۔ مستغنی اسم فاعل
استفسار	فسر	پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ مستفسر اسم فاعل۔
استقامت	قوم	سیدھا کھڑا ہونا۔ سیدھا ہونا۔ مستقیم اسم فاعل
استکشاف	کشف	ظاہر کرنے کی درخواست کرنا۔ از قاموس مستکشف اسم فاعل
استماع	سمع	سننا۔ کان لگانا۔ مستمع اسم فاعل
استہانت	ہون	ذلیل و خوار جاننا۔ مستہین فا۔ مستہان مف اسم مفعول
اسرار	سرر	بالفتح جمع سر بالکسر بمعنی راز
اسلام	سلم	بالکسر مسلمان ہونا۔ اطاعت کرنا۔ مسلم فا
اسم اعظم	سمو عظم	مرکب توصیفی ہے یعنی بزرگ نام اللہ تعالےٰ کے سب مومنین علما کا اختلاف ہے کہ اللہ تعالےٰ کا وہ کون اسم ہے مگر مشہور قول یہ ہے کہ وہ اسم اللہ ہے۔
اشارت	شور	رمز و اشارہ کرنا۔ مشیر فا۔ مشار مف۔ مشار الیہ اشارہ کیا گیا اوسکی طرف۔
اشباہ	شبہ	بالفتح جمع شبہ بالکسر بمعنی مانند۔ بالکسر مانند کرنا
اشتعال	شعل	بالکسر عین مہملہ آگ روشن ہونا۔ مشتعل فا۔
اشتغال	شغل	بالکسر غین معجمہ کسی کام میں در آنا۔ مشتغل فا۔
اشرار	شرر	بالفتح بد لوگ جمع شریر۔ مقابل اخیار۔
اشراف	شرف	بالفتح بزرگ لوگ جمع شریف۔ مقابل ارذال
اشعث	شعث	بالفتح بکھرے ہوئے بال والا۔ گرد آلودہ شعث جمع
اشقیا	شقی	بالفتح بدبخت لوگ جمع شقی مقابل سعید جسکی جمع سعدا ہے۔

		جنکی تعبیر صحیح اور واقعی ہو۔
اطاعت	طوع	بالکسر فرمانبرداری مطیع فا۔
اطراف	طرف	بالفتح جمع طرف بفتحتین کنارہ۔ ہر چیز کا گروہ۔
اطفال	طفل	بالفتح جمع طفل بالکسر لڑکا۔ بچا
اطلاع	طلع	بالکسر تشدید طا خبر پانا۔ مطّلع تشدید طا وکسر لام فا۔ و بکسر اول و سکون طا خبر دینا مُطلِع بسکون طا وکسر لام فا
اطلس	طلس	بالفتح درہم نقش۔ پرانا کپڑا۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ سادہ کپڑا جس پر نقش و نگار نہوں۔ فلک نہم کو فلک اطلس اسی لیے کہتے ہیں کہ ستارے نہونے سے وہ سادہ ہو۔
اطوار	طور	بالفتح جمع طور بمعنی قسم و حال و یک بار
اظلم	ظلم	بالفتح بہت اظلام۔ بہت تاریک اظلم المسا تاریک شام
اظہار	ظہر	بالکسر ظاہر کرنا۔ غالب کرنا مُظہِر بضم میم وکسر ہا فا و بالفتح ہا مف۔
اعتبار	عبر	عبرت و نصیحت لینا۔ معتبر فا
اعتراض	عرض	بالکسر بیچ میں آڑ کھڑا ہونا۔ کسی چیز کے سامنے حائل ہونا معترض بضم میم وکسر را فا۔
اعتساف	عسف	بالکسر بے راہ جانا۔ ظلم کرنا معتسف فا
اعتضاد	عضد	بالکسر مدد لینا۔ اپنے بازو پر کسی کو رکھنا معتضد فا۔
اعتقاد	عقد	بالکسر دل میں کسی چیز کا جم جانا۔ دل میں ٹھہرانا معتقد فا
اعتماد	عمد	کسی پر تکیہ کرنا۔ کسی پر بھروسا کرنا۔ قصد کرنا معتمد بکسر میم یا بالفتح میم [illegible] ۔

اُعجاب	عجب	خود بینی کرنا ۔ کسی پر تکبر کرنا ۔
اَعرابی	عرب	بالفتح نسبت ہی طرف اعراب کے جو بمعنی باشندگان صحرا عرب کے ہی جھنیں بُدّو بتشدید دال کہتے ہین اور صحیح بَدَوی ہی اَعراب بالفتح جمع ہی مگر اسکا کوئی واحد نہین نہ یہ عرب کی جمع ہی اعراب وعرب مین یہ فرق ہی کہ عرب خاص شہر کے رہنے والی کو کہتے ہین اور اعرابی صحرائی کو یا عرب عام ہی اور اعراب خاص اعرابی عربی اونکی طرف منسوب ہی جیسا قاموس وصراح مین ہے
اِعزاز	عزز	بزرگ رکھنا ۔
اَعضا	عضو	بالفتح جمع عضو بالضم بدن کے اجزا جیسے ہاتھ پاؤن وغیرہ ۔
اَعظم	عظم	بالفتح بڑا بزرگ ۔ اعاظم جمع ۔
اَعلیٰ	علو	بالفتح بلند تر ۔ بلند مرتبہ ۔ اعالی جمع ۔
اِعلام	علم	بالکسر خبردار کرنا ۔ مُعلِم بضم میم وسکون عین وکسر لام فا وبفتح لام مف ۔ و بالفتح جمع علم بمعنی نشان وجھنڈا و پہاڑ ونام خاص اور مُعلّم بفتح عین وتشدید لام مکسور تعلیم کا اسم فاعل ہے ۔
اَغبر	غبر	بفتح الف وبا گرد آلود ۔ اغابر جمع ۔
اَغراض	غرض	بالفتح جمع غرض بفتحتین بمعنی خواہش وقصد ونشانہ تیر ۔
اِفتتاح	فتح	بالکسر کھولنا ۔ شروع کرنا ۔ مُفتتِح بضم میم وکسر تائے دوم فا وبفتح تای دوم مف ۔
اِفتخار	فخر	نازش کرنا ۔ مُفتخِر فا ۔
اِفتکار	فکر	سوچنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ مُفتکِر فا ۔

افراد	فرد	بالکسر تنہا کرنا۔ مُفرِد فا و بالفتح جمع فرد بمعنی تنہا۔
اِفشا	فشو	بالکسر پراگندہ و مشہور کرنا خبر کا۔ مُفشی بضم میم و کسر فا و بفتح شین و در آخر الف سف۔
افضال	فضل	بالکسر نیکی کرنا۔ زیادہ کرنا مُفضِل فا۔ و بالفتح جمع فضل بمعنی بخشش و افزونی۔
اُفُق	افق	بضمتین کنارہ آسمان جو سید انو نمین معلوم ہوتا ہے۔ آفاق جمع اور آفاق سے مراد تمام دنیا۔
اَفواہ	فوہ	بالفتح جمع فوہ بالفتح بمعنی دہن یعنی منہ۔ فارسی مین بمعنی شہرت بھی مستعمل ہے
اِقامت	قوم	بکسر اول کھڑا ہونا۔ برپا کرنا۔ سیدھا رکھنا کسی جگہہ پر آرام کرنا ٹھہرنا مقیم فا۔ مقام بضم میم سف اور کبھی مقام بضم میم و نیز بفتح میم بمعنی اقامت کبھی آتا ہے
اقبال	قبل	کسیکا آنا وان قبول کرنا۔ سامنے آنا۔ کسیکی طرف منہ کرنا سعادتمند ہونا۔ فارسی مین بمعنی دولت و قوت طالع مستعمل ہے مُقبِل فا۔ اِدبار و مُدبِر مقابل۔
اقتدار	قدر	مالدار ہونا۔ توانا ہونا۔ مُقتدِر فا۔
اقتران	قرن	نزدیک ہونا مُقترِن فا۔
اقتفا	قفو	بالکسر پیروی کرنا۔ مقتفی بکسر فا فا و بفتح فا و الف سف
اَقدار	قدر	بالفتح جمع قدر بفتحتین حکم خدا۔ اندازہ۔ طاقت۔
اِقرار	قر	بالکسر کسی چیز کو اپنے اوپر ثابت کرنا۔ آرام دینا۔ ٹھنڈا کرنا ٹھہرانا۔ مُقِر بضم میم و کسر قاف و تشدید را فا۔

اِمْتحان	محن	آزمانا - مُمتحِن فا -
اِمتزاج	مزج	بالکسر کسی چیز کا کسی چیز مین خوب ملجانا - مُمتزِج بالضم وکسر زاے معجمہ فا
اِمتیاز	میز	بالکسر جدا ہونا - ممتاز فا - مجازاً بمعنی عزت -
اَمْثال	مثل	بالفتح جمع مِثْل بالکسر بمعنی مانند و جمع مَثَل بفتحتین بمعنی قصہ و داستان
اَمجاد	مجد	بالفتح بزرگان جمع اَمجد بمعنی بزرگ تر - اماجد بھی اسکی جمع آتی ہے
اِمْداد	مدد	بالکسر مدد کرنا - مُمِدّ بضم اول و کسر دوم و تشدید دال فا -
اَمْر	امر	بالفتح - کام - واقعہ - امور - جمع - حکم کرنا - حکم - اوامر جمع
اُمَراء	امر	بضم اول و فتح میم و در آخر ہمزہ سرداران و کارفرمایان جمع امیر بمعنی سردار و کارفرما - فارسیون کی یہان کبھی مفرد بھی مستعمل ہوتا ہی اشعار سند بہار عجم مین مرقوم ہین -
اَمَل	امل	بفتحتین بمعنی امید - امید رکھنا آمال بالمد جمع - آمِل بمد اول و کسر میم امیدوار - یاس مقابل امید - آیس مقابل آمل - امل پرور زیادہ امید رکھنے والا -
اُمَم	امم	بضم اول و فتح دوم جمع اُمّت بمعنی گروہ - و پیروان انبیا علیہم السلام
امنیت	امن	بالفتح و نون مکسور و یاے تحتانی مشدد و مفتوح بی خوفی - عربی مین اَمْن بالفتح اور اَمَنَۃ بفتحات بغیر یا بمعنی بی خوفی - امن کے آخر مین یا و تاے مصدری لگانا فارسیون کا تصرف ہی کہ عربی مین ناجائز اسلیے کہ امن خود مصدر ہے اوسمین علامت مصدری کی لگانا لغو ہی فارسیون کے یہان بھی جو مستند لوگون نے استعمال کیا ہی اب اردو ن کو اوسکا استعمال نہین چاہیے راقم نے یہ بحث مفصل رسالہ مفیض فارسی مین لکھی ہی جو چاہے اوسمین دیکھ -

اَموال	مول	بالفتح جمع مال - جو چیز آدمی کی ملک مین ہو -
امیر المومنین	امر امن	سردار مسلمانون کا -
اِنابت	نوب	خدای تعالے کی طرف پھرنا - توبہ کرنا - بُری کامون سے باز رہنا مُنیب فا
انبار	نبر	بالفتح جمع نبر بالکسر ڈھیر - غلہ گرانی کی جگہہ - فارسی مین بمعنی ذخیرہ مستعمل ہو - ظہوری ؎ کے توان از سینہ داغ انبار کرد + گر شرار آہ عالم سوز نیست +
اِنبساط	بسط	بالکسر پھیلنا کشادہ ہونا - چونکہ خوشی مین کشایش قلب ہوتی ہی اسلیے مجازاً خوشی کو معنی مین فارسیون کے یہان مستعمل ہو گستاخ ہونا فارسیون کے یہان بھی یہ معنی مستعمل ہین خواجہ جمال الدین سلمان ؎ بادشاہا بندہ در حضرت برسم عرضداشت انبساطے می نماید برامید رحمتت + یعنی گستاخی می نماید +
انتباہ	نبہ	بالکسر بیدار ہونا - ہوشیار و خبردار ہونا - مُنتَبِہ بالضم وفتح تا وکسر با فا
انتشار	نشر	بالکسر پراگندہ ہونا مُنتَشِر بالضم وکسر شین فا -
انتظار	نظر	کسی کی امید رکھنا مُنتَظِر بکسر ظاے معجمہ فا -
انتظام	نظم	درست ہونا - ترتیب سے تاگے مین پرونا - مُنتظِم فا -
انتعاش	نعش	بالکسر گرے ہوے کا اوٹھنا - بلند ہونا - فارسیون کے یہان بمعنی عیش ونشاط کے لفظ کردن کے ساتھ مستعمل ہے ؎ سنجواب نیست خیالی میسرم کرشبے + خیال خواب کنم شاید انتعاشی کنم
انتقام	نقم	بالکسر کسی سے کینہ نکالنا - بدلا لینا - مُنتقِم فا -
انتہا	نہی	باز رہنا - حد تک پہونچنا - مُنتَہی فا مُنتَہیٰ بفتح ہا والف در آخر مفع
انجم	نجم	بالفتح وضمہ جیم ستارے جمع نجم بمعنی ستارہ -

لفظ	مادہ	معنی
اُنس	انس	بالضم کسی چیز کا خوگر ہونا۔ کسی چیز سے آرام حاصل کرنا۔ و اِنس بالکسر آدمی۔ یہ مفرد و معنی جمع ہے ایسا ہی اُناس بضم
اَنساب	نسب	بالفتح جمع نسب اصل و نژاد۔
اِنسان	انس	آدمی۔ اَناسی بفتح اول و کسر سین و تشدید یا جمع۔ انسان العین آنکھ کی پتلی اسکی بھی جمع اناسی ہے۔
انحراف	حرف	پھرنا۔ خشم ہونا۔ منحرف بالضم و کسر را فا۔
انصاف	نصف	بالکسر داد دینا۔ منصف فا۔ انصاف ستاندن۔ داد لینا یعنی مظلوم کا عوض ظالم سے لینا۔ حضرت خسرو ؎ یارب کہ ازان غمزہ نا ترس + انصاف من شکستہ بستان۔ فائدہ اس لفظ کی نفی موافق قاعدے کے بے سے چاہیے لیکن برخلاف قیاس نا کے ساتھ بھی آتی ہے مرزا اکافی خلجانی ؎ ور شیار کہ ذوقی بود بجز آنجا کافی ست + آرزوہای دگر غایت نا انصافی ست + رسالہ تفتیش فارسی مین راقم نے اس قاعدہ نفی بے و نا کو مفصل لکھا ہے وہان سے یاد کر لینا چاہیے مختصر یہ ہے کہ جو لفظ خود کسی آدمی پر صادق آسکے اوسکی نفی نا کے ساتھ کرتے ہین جیسے زید اہل ست۔ زید نا اہل ست۔ زید لائق ست۔ زید نالائق ست اور جو ایسا نہو اوسکی نفی بے کے ساتھ آتی ہے۔ کہتے ہین زید بیعقل ست مگر یہ نہین کہتے کہ زید ناعقل ست۔ زید بیوقوف ست۔ مگر زید ناوقوف ست نہین کہتے
اِنعام	نعم	بالکسر بخشش دینا۔ ناز کرنا۔ منعم فا و بالفتح جمع نعم بفتحتین بمعنی چارپایہ +

أنعم الصباح	أنعم صبح	أنعم بالفتح صیغہ امر کا ترجمہ صباح بالفتح بمعنی صبح اور صبح ہونا ضد مسا بمعنی شام - أنعم الصباح یعنی خوش رہ تو صبح کو - صبح ماخوذ ہی محاورہ عرب کہ انعم اللہ صباحک کہتے ہیں یعنی کشادہ و خوش کرے اللہ تیری صبح کو —
انفاس	نفس	بالفتح جمع نفس بفتحتین بمعنی دم یعنی سانس —
انفعال	فعل	بالکسر شرمندہ ہونا - اثر قبول کرنا - منفعل فا -
انقباض	قبض	بالکسر گرفتگی دل - مجازاً بمعنی رنج و کدورت خاطر -
انقلاب	قلب	بالکسر پھرنا - منقلب فا - انقلابات جمع - انقلابات زمانہ زمانے کی گردشیں -
انوار	نور	بالفتح جمع نور بالضم بمعنی روشنی و جمع نور بالفتح بمعنی شگوفہ و کلی
انور	نور	بالفتح بہت روشن -
انواع	نوع	بالفتح قسمیں جمع نوع بالفتح بمعنی قسم -
انہار	نہر	بالفتح ندیاں جمع نہر بمعنی جو یعنی ندی -
اوّاب	اوب	بالفتح و تشدید واو - ہر چیز سے خدا کی طرف پھرنے والا مبالغہ ہے آیب کا جو اسم فاعل ہے اوب سے -
اوامر	امر	بفتح اول و کسر میم جمع امر بمعنی حکم - اور حکم کرنا -
اوج	اوج	ہر چیز کی جانب بالا - بلند ترین درجہ ستارگان - اوج لفظ ہندی کا معرب ہے -
اوراد	ورد	بالفتح جمع ورد - بالکسر وظیفہ یعنی وہ دعا وغیرہ کہ ہمیشہ ایک معین وقت پر پڑھی جائے -
اوّل	وول	بالفتح و تشدید واو پہلا - اوائل جمع -

لفظ	مادہ	معنی
اَوْلاد		بالفتح جمع ولد بفتحتین بمعنی فرزندان۔
اُولُوالعزم	الوعزم	صاحبان قصد وہمت۔ بڑے مرتبے کے چند پیغمبر ورسول علیہم السلام
اِہانت	ہون	بالکسر ہلکا رکھنا ذلیل وخوار کرنا مُہین بضم میم فا۔ مُہان مف
اَہْل	اہل	بالفتح آدمی۔ گھر کے آدمی۔ سزاوار۔ فارسیون کے یہان اہل معنی صاحب وصاحبان مفرد وجمع دونون آتا ہی۔ اہل اللہ خداپرست لوگ۔ اہل درون صاحب باطن جسکا دل خداشناسی کے نور سے منور ہو۔ (صفحہ ۱۶۲)
اِہمال	ہمل	فروگذاشت کرنا۔ مُہمل بضم اول وکسر سوم فا و بفتح سوم مف مَہمل بفتح میم دوم لفظ غیر مستعمل مقابل موضوع فائدہ صاحب بہار عجم نے اہمال کو بمعنی درنگ وتوقف سمجھکر بڑا تکلف کیا کہ حسب لغت عربی مین اہمال کو معنی مذکور نیا یا تو اہمال کو مقلوب امہال ٹھہرایا جو مہلت دینے کی معنی مین تھا حالانکہ میر حسن دہلوی کی اس شعر مین ؎ ساقی بدہ می کہ دہر راحتی بعمر تعجیل عمر بین تو چہ اہمال میکنی بمعنی فروگذاشت درست ہین اصطلاح اور اشعار مین بھی جنھے صاحب بہار عجم اہمال کو بمعنی توقف سمجھے اور اہمال بمعنی ترک و فروگذاشت زبان عرب مین آتا ہی جیسا قاموس مین لکھا ہے اَہملہ خلّی بینہ وبین نفسہ او ترکہ ولم یستعملہ ایسا ہی منتہی الارب وصحاح وصراح مین ہی۔
اَیّام	یوم	بالفتح وتشدید یا جمع یوم۔ دن فارسی مین بمعنی زمانہ اور وقت مطلق کے بھی مستعمل ہے۔
اِیثار	اثر	قبول کرنا۔ دوسرے کی غرض کو اپنی غرض پر مقدم رکھنا

لفظ	مادہ	معنی
		مؤثر بالضم وکسر ثا۔ فا۔
ایذا	اذی	بالکسر رنج دینا۔ مؤذی اسم فاعل۔
ایضاً	ایض	بھی اصل مین آض الیہ ایضاً تھا یعنی پھرا اوسکی طرف مراد یہ کہ جو پہلے ذکر کرکے چھوڑدیا پھر وہی آیا
ایمان	امن	بالکسر تصدیق کرنا۔ امنا بیخوف کرنا۔ مؤمن فاعل بالفتح قسمین جمع یمین بمعنی قسم کے مگر اسکا مادہ یمن ہے۔
ایمن	امن	بالکسر و یای مجہول بیخوف اصل مین آمن اسم فاعل ہے امن سے بسبب کسرۂ ما بعد میم کے الف مین امالہ کیا یعنی فتحۂ الف کو کسرے سے اور الف کو یای مجہول سے بدل دیا آمن بفتح میم جو افعل التفضیل کا صیغہ ہے یہ اوسکا امالہ نہین ہے کہ امالہ کے لیے کسرہ یا یا کا کلمہ مین ہونا ضرور ہے اور آمن بفتح میم مین کچھہ بھی نہین ہے۔
ایمنی	امن	بیخوفی یا امن کلمۂ مذکور سابق مین یای مصدری لگائی گئی ہے
ایوان	اون	بالکسر و یای معروف بڑا محل۔ بڑا دالان۔ اوادین جمع ایوانات جمع معرب ہے ایوان بالفتح کا یا عربی ہے۔
ایہا الناس		اے آدمیو۔ اصل مین یا ایہا الناس ہے یا حرف ندا۔ ایہا۔ حرف ندا اور الف لام تعریف کے درمیان مین فاصلے کی غرض سے زائد لاتے ہین الف لام تعریف ناس بمعنی انسان۔

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
آبا	بفتح اول صاحب برہان کے نزدیک بکسر اول بھی آش یعنی پتلا کھانا جو پیا جاے

اور کبھی باہر کھانی کو بھی کہتے ہیں۔ ملا شیدا لاہوری کی ایک پٹھو کی ہجو مین کہا ہے

زندگی گر بسا با تو اند کرد آبا کے لیا تو اند کرد ٭

آباشغل بفتح اول آباشغل یا کا رکہ آبا فارسی میں آیا اور درحقیقت با پر الف زیادہ کر دیا گیا ہے جیسے کہ اس شعر شیخ سعدی مین سے آبی حکم شرع آب خوردن خطاست

وگر خون بفتوی بریزی رواست ٭

آبدالان جمع فارسی ہے۔ آبدال بالفتح کی اور آبدال عربی لفظ جمع ہے بدیل کی کہ بمعنی گروہ اولیا اللہ کے ہے جنسے عالم خالی نہین رہتا اور اگر ایک وفات کر جاتا ہے تو دوسرا اوسکی جگہہ مامور ہوتا ہے۔ فارسیون کے یہان بمفرد بمعنی قلندر کے بھی مستعمل ہوتا ہے۔ کوچک ابدال ہر قلندر سلیم سے جگو ہیم کوہ ابدالے تو شد

ہزاران کوچک ابدالش چو الوند ٭

آبجر بفتح اول و سکون دوم بدلی و بفتحتین الف وصلی حرف بر پر زیادہ آیا ہے جیسا اباشغل اور آبی حکم مذکور سابق مین۔

آبرو بالفتح بھون ابروہا۔ جمع قیاسی ابروان جمع خلاف قیاس۔

آرزانی بالفتح سستا ہونا مقابل گرانی مجازاً بمعنی مسلم۔ دینا بخشنا۔

آرزن بروزن مخزن نام غلہ جسے ہندی مین چینا کہتے ہین۔

ارغوان بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم ایک پھول سرخ رنگ کا نام ہے رخسارہ معشوق کو اوس سے تشبیہ دیتے ہین ارغوانی مین یاے نسبت رنگ ارغوانی بمعنی رنگ سرخ۔

ارمغان بالفتح و بفتح میم نیز و بعضے بضم تحفہ و سوغات جو مسافر اپنے دوستون کے لیے لاتا ہے ارمغانی بھی اسی معنی مین آتا ہے۔

اژدہا بالفتح بوزن اژدرا فارسی بڑا سانپ اردو مین بھی اژدہا بولتے ہین فارسی مین

اژدر، اژدرہا بھی لکھتے ہین فائدہ اژدرہا کی ہا علامت جمع نہین ہے بلکہ جزو کلمہ ہے۔

اَسپ بالفتح گھوڑا۔ عربی فرس کہتے ہین۔ اسپوار سوار کو کہتے ہین جو کثرت استعمال سے اسوار ہوا پھر سوار ہو گیا۔

اُستاد بالضم معلم۔ اُستاذ بذال معجمہ معرب۔ اساتذہ جمع مقابل تلامذہ کہ تلمیذ شاگرد کو کہتے ہین۔

اُستخوان بالضم ہڈی چھوارے کی گٹھلی اور انگور و انار کے دانے کو بھی کہتے ہین۔ مرد اصیل و بزرگ سے کنایہ ہے۔

اُسترا بضم اول و سوم و فتح را حجامت بنانیکا آلہ اردو مین بھی یہی مشہور ہے۔

اُستوار بالضم و فتح تا مضبوط۔ امانت دار۔ معتمد علیہ۔ یقین۔ استوار داشتن یقین کرنا بہار عجم۔ غیاث۔ برہان وغیرہ مین اسے مرکب نہین لکھا ہے بعض سند کے اُست بمعنی سرین اور وار کلمہ لیاقت سے مرکب لکھنا اچھا نہین ۔

اِستیزہ بکسر اول مزید علیہ ستیزہ یعنی ستیزہ بکسر سین پر الف وصلی زیادہ کر دیا ہے لڑائی۔ غصہ۔ کینہ۔

اَشک بالفتح آنسو۔ قطرہ۔

اُفتادگی بالضم بمعنی عاجزی نکبت۔ افلاس۔ شعر۔ مستی نیامیزید با ہم مردمان از نخوت دولت ۔ پس از افتادگی از ہم جدائی نیست یاران را۔

اَفزون افزایش۔ زیادہ و زیادتی ۔

اَفسانہ بالفتح کہانی۔ گذشتہ باتین۔ مشہور اس معنی مین بلفظ کردن و شدن مستعمل ہے۔

اَفسردگی بالفتح و ضمہ سین پژمردہ ہونا۔ یہ حالت شادی اور غم کے درمیان مین ہے۔

که زیاده رنج ہونے مین یہ حالت پیدا ہوتی ہے ۔ مرجھانا ۔ مجازاً سرد
ہوجانا جیسے افسردگی آتش ۔ افسردگی چراغ ۔

افسون بالفتح منتر و جادو ۔ فسون بغیر الف کے بہی مستعمل ہے ۔

افغان بالفتح آہ و نالہ ۔

اکنون بروزن مجنون ۔ اب یعنی الحال اور اسوقت ۔

الپ ارسلان یہ لفظ ترکی الپ بمعنی دلیر و بزرگ اور ارسلان بمعنی شیر سے مرکب ہے
ایک بادشاہ کا نام ہے جو خراسان و ماوراءالنہر کا حاکم تہا کہ طغرل بیگ
اپنے چچا کے بعد ۴۵۵ ہجری مین تخت سلطنت پر بیٹہا دس برس بادشاہی
کی ۴۶۵ ہجری مین مارا گیا

اُمتان جمع فارسی لفظ اُمت عربی کی ہے جو بمعنی گروہ کے ہے صفحہ ۱۰ مین امتانِ رئیس سے
مراد ملازمان و خادمان رئیس ہین ۔

امروز آج کا دن کبھی اس زمانے کو معنی مین بہی آتا ہے ۔ شانی تکلو ۔ امروز
کسی نیست کہ در سکہ عشق ۔ باشانی خونین جگر آشنا مر بر آید ۔

امشب آج کی رات اور اگر دن مین لفظ امشب کہین گے تو شب گذشتہ و شب آینده
ہر ایک کو مراد لے سکتے ہین انحصار فعل ماضی یا استقبال سے ہوگی

امید بالضم مشہور ہے بیت گلستان سعدی شنیدم کہ در روز امید و بیم ۔ بدان را بنیکان
ببخشد کریم ۔ بتشدید میم بہی مستعمل ہے صائب ۔ امید ہست کہ عمر گذشتہ باز آید ۔
فائدہ ۔ بعض فارسی تراش ہندی امید کو فعل استعمال کرکے کہتے ہین کہ
فلانی از امید ہست یعنی محض غلط ہین اگر یون کہین کہ بما فلان امید فرزند
ہست صحیح ہے جیسا رسالہ منشی نفیس فارسی مین راقم نے مفصل لکہا ہے ۔

آثار بفتح اول بغیر تشدید مشہور ہے ۔ [illegible] مین ہی آثار جو [illegible] عربی

	فارسی مین کبھی نار ہی تعبیر الف کے کہتے ہین۔
انبان	بفتح اول و نون ساکن چمڑے کا تھیلا جسمین کھانا وغیرہ رکھتے ہین۔
انبوہ	بروزن اندوہ بہت۔ آدمیون کی بھتایت ہو یا اور کسی چیز کی لیکن آدمیون کی کثرت مین زیادہ مستعمل ہے اور اور چیزون کی کثرت مین کم حضرت امیر خسرو سے گہرہاے سفتن ویدا انبوہ ٭ زور یا در شود راہ مل نزد کوہ ٭ مجمع و مجلس اس معنی مین مقابل خلوت ہے۔
انجیر	بفتح اول و سکون دوم ایک مشہور میوہ جسے عربی مین تین اور اردو مین بھی انجیر بولتے ہین۔
اندازہ	بالفتح پیمانہ ہر چیز۔ طاقت۔ تخمینہ۔ نمونہ۔ نشان۔ قصد۔
اندام	بروزن انجام بدن۔ عضو آدمی۔ ہر جسم کو بھی لکھتے ہین اسی لیے اندام گل۔ اندام کوہ۔ اندام آفتاب آتا ہے ٭
اندرز	بالفتح و فتح دال و درآخر زای معجمہ نصیحت۔ وصیت۔ حکایت۔
اندک	بالفتح مقابل بسیار یعنی تھوڑا اور کبھی نفی مطلق کی جگہ بھی بولتے ہین جیسے کہتے ہین کہ دروغ اندک گو یعنی کچھ جھوٹ نہ بول۔ نظامی سے ایس پیش چون آفتابم یکے ست ٭ فریب فراوان فریب اندکے ست مراد یہ کہ کچھ فریب نہین ہے۔ اندک مرکب ہے اند بمعنی چند اور کاف تصغیر سے اندکا اطلاق عدد مبہم پر تین سے نو تک آتا ہے اور کاف نسبت کہنا بہتر ہے جو صاحب بہار عجم نے لکھا ہے۔
اندوہگین	بالفتح رنجیدہ و غمگین۔ اندوہ بمعنی غم اور گین کلمہ ظرفیت سے مرکب ہے۔
اندیشہ	بالفتح فکر و خیال۔ خوف اور ڈر کے معنی مین بھی آتا ہے۔
انگبین	بالفتح شہد۔

انگشت — بالفتح وضم گاف فارسی اونگلی۔

انگشت بدندان گزیدن — حسرت وافسوس کرنا تعجب وحیرت کرنا۔ پشیمان ہونا۔

انگشت و نمک زدن — نمک چکھنا مقام تحقیر مین کہانا کہانے سے کنایہ ہے۔

انگشتری — انگوٹھی۔ یہ لفظ مزید علیہ انگشتر کا ہے یعنی انگشتر بمعنی خاتم مین یا زیادہ کردی گئی ہے اسی طرح انگشترین اور انگشتر اصل مین انگشت ور تھا یعنی صاحب انگشت واو کو تخفیف کی نظر سے حذف کردیا۔

انوشیروان — مزید علیہ نوشیروان کا ہے اور لفظ نوشیروان اصل مین نوشین روان تھا بمعنی شیرین جان اور بعضون نے لکھا ہے کہ اسکے پیدا ہونے کے وقت اسکے باپ نے خوشی مین کہا تہا کہ نوشین روان کنید یعنی شراب جاری کرو بہر کیف ترکیب مین نوشین کا نون گرادیا گیا اور یہ نام ہے فارس کے ایک بادشاہ عادل کا جو عدل وانصاف مین ضرب المثل ہے ۵۳۱ء مین فارس کا بادشاہ ہوا اور اڑتالیس برس تک سلطنت کی حکیم بزرجمہر اسی کا وزیر تہا

آیار — بفتح اول رومی مہینے کا نام ہے جو اکتیس دن کا ہوتا ہے اور ہندی جیٹھ کے مہینے کے مطابق پڑتا ہے۔ فائدہ رومی سال زمانہ سکندر سے شروع ہوا ہے جسکو اس سال ۱۸۸۲ء تک دو ہزار ایک سو چورانوے برس کا زمانہ گذرا۔ یہ سال شمسی ہے تین سو پینسٹھ ۳۶۵ دن اور ایک چہارم روز کا کہ چار برس کے بعد ایک دن پورا ہوتا ہے اور تین سال کے بعد ماہ شباط مین زیادہ ہوجاتا ہے اسماے ماہہاے رومی تشرین اول تشرین آخر کانون اول کانون آخر شباط۔ آذر۔ نیسان۔ آیار۔ حزیران تموز آب ایلول۔ ماہ شباط ۲۸ دن کا اور پہلا ساتوان نوان بارہوان مہینا تیس تیس دن کا باقی اکتیس اکتیس دن کے ہین +

ایزد — بکسر اول وسوم وسکون یاے مجہول نام بزرگ خداے تعالیٰ +

ایشان	جمع ضمیر غائب۔ کبھی بطور تعظیم کے واحد کے لیے بھی استعمال کرتے ہین اور اسکی جمع الف نون سے لانا یعنی ایشانان لکھنا نہایت نامانوس اور بے محاورہ ہے اگرچہ علامی شیخ ابوالفضل نے اسکا استعمال کیا ہے اسی قبیل سے ہے ناکسانان ناکس کے جمع کی جمع —
ایلچی	بیائے مجہول بعد الف لفظ ترکی ہے فارسی مین مستعمل بمعنی قاصد۔ نامہ بر۔ فرمانبردار۔
اینک	بکسر اول و فتح نون یہ ہے۔ ابھی۔ این اسم اشارہ قریب اور کاف تصغیر سے مرکب ہے

حرف باے عربی

لفظ عربی	مادہ	معانی الفاظ عربی
باب	بوب	دروازہ مصنفین کی اصطلاح مین ایک حصہ کلام کو کہتے [illegible] ذیل مین مختلف باتین ایک قسم کی بیان کیجاتین ابواب جمع فارسی مین بمعنی لائق و برابر و بارہ و حق کہتے ہین کہ زید کے باب مین یعنی زید کی بارہ و حق مین —
بابل	ببل	بروزن قابل عراق مین مضافات شہر حلہ سے ایک گانون ہے شراب اور جادو کو اوسکی طرف نسبت کرتے ہین اوسکے ایک ٹیلہ جہان شہر کا قلعہ تھا ایک گھرا کنوان بھی ہے کہتے ہین کہ ہاروت ماروت اوسمین قید ہین —
بادیہ	بدو	جنگل۔ بوادی جمع —
بارد	برد	ٹھنڈا۔ گوارا۔ بوارد جمع —
بارز	برز	بکسر را ظاہر آشکار۔ بروز مصدر۔ بوارز جمع —
باطل	بطل	ناراست مقابل حق اباطیل جمع —

لفظ	مادہ	معنی
باطن	بطن	پوشیدہ۔ مقابل ظاہر۔ بواطن۔
باعث	بعث	اوٹھانیوالا بھیجنے والا۔ بواعث جمع۔
باغی	بغی	نافرمانی کرنیوالا۔ ظلم و زیادتی کرنیوالا۔ بغاۃ بضم اول جمع
باقی	بقی	ہمیشہ رہنے والا۔ رہنا کسی چیز کا۔ بواقی۔ باقیات جمع۔
بالغہ	بلغ	پہونچنے والی عورت جوانی کو پہونچنے والی حکمت بالغہ۔ کامل حکمت بالغات جمع
بانی	بنی	بنانے والا۔ بناۃ جمع۔
بحر	بحر	بالفتح دریا۔ شور۔ بڑی ندی۔ بحور بضمتین بحار بکسر اول ابحر بفتح اول وضم سوم جمع۔
بحار	بحر	بکسر اول جمع بحر بمعنی دریا۔
بحرین	بحر	بفتح اول و سوم تثنیہ بحر بمعنی دو دریا۔ بحرین قرآن شریف میں بمعنی دو دریائے روم و فارس کے آیا ہے۔
بخار	بخر	بضم موحدہ و خائے معجمہ بھاپ۔ ابخرہ جمع۔
بخر	بخر	بفتحتین منہ کا بدبودار ہونا۔ ابخر گندہ دہن۔
بخل	بخل	بالضم کنجوسی کرنا بالفتح اور بفتحتین بھی آیا ہے بخیل۔ باخل فا
بخیل	بخل	کنجوس۔ مقابل سخی۔ بخلاء جمع۔ بخال بخیل
بدر	بدر	بالفتح پورا چاند۔ بدور جمع لیلۃ البدر مہینے کے چودھویں رات۔
بدرقہ	بدرق	بالفتح و فتح سوم و چہارم راہبر نگاہبان۔ لفظ ذال معجمہ سے بالاتفاق عربی اور اسکی جمع بذارق ہے اور دال مہملہ سے بعضوں کے نزدیک مولد ہے عربی الاصل نہیں۔
بدرہ	بدر	بالفتح دس ہزار درم کی تھیلی بصراح ہزار یا دس ہزار درہم یا سات ہزار دینار سکہ طلائی کی تھیلی منتہی الارب بدر بکسر اول و فتح دوم جمع فارسی میں مطلق دینا و اشرفی کی تھیلی کو کہتے ہیں
بذل	بذل	بالفتح دینا بخشش کرنا۔ باذل فا۔ مقابل باخل بمعنی بخیل۔

بَرّ	برر	بالفتح وتشدید را دشت وجنگل مقابل بحر یعنی دریا۔ براری بالفتح جمع۔
بَزّاز	بزز	بفتح با وتشدید زاے معجمہ کپڑے بیچنے والا۔ یہ لفظ عربی ہے اردو میں بھی مستعمل ہے عربی میں بَزّ بتشدید زا کپڑے کو کہتے ہیں اور فعّال کا وزن مبالغے کو دیتا ہے تو بزاز کپڑے کا پیشہ کرنے والا ہوا
بَربط	بربط	بالفتح وفتح با ایک باجے کا نام ہے عربی میں اوسے عود بالضم کہتے ہیں معرب ہے بربط کا باضافت بر بمعنی سینہ بسوے بط چونکہ اس باجے کی صورت بطخ کے سینے کی سی ہوتی ہے اسلیے اوسکا نام بربط کہا
بَری	برء	بفتح با وکسر را چیز سے پاک۔ بُرَاء۔ بُرَاء مثل سُفَہا۔ بِرَاء مثل کرام جمع
بَرق	برق	بالفتح آسمان کی چمک جسے کوندا کہتے ہیں۔ بروق جمع فائدہ برق میں کڑک نہیں ہوتی صرف روشنی کی لپٹ سی معلوم ہوتی ہے اور جو آسمان سے بادل کڑکنے کے بعد ایک آگ سی گرتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اوسے اردو میں بجلی اور عربی میں صاعقہ کہتے ہیں برق وصاعقہ کا فرق یاد رکھنا بہت لوگ اس سے غافل ہیں+
بَرَکت	برک	بفتحات زیادتی وافزونی۔ برکات جمع۔
بِساط	بسط	بکسر فرش بُسُط بضمتین جمع فارسی میں بمعنی عرصہ شطرنج۔ اسباب۔ پونجی۔ قدرت بمعنی دسترخوان چرمی کو بھی آتا ہے۔
بَسِیط	بسط	بفتح بروزن اسیر بچھی ہوئی چیز یعنی فرش۔ خالص بغیر آمیزش زمین کشادہ۔ بُسُط بضمتین جمع۔
بَصارت	بصر	بفتح بینائی دل۔ بصیر فا
بَصَر	بصر	بفتحتین بینائی۔ دانائی وعلم۔ آنکھ۔ اَبصار جمع بصیر فا
بَصِیرت	بصر	بفتح اول بینائی۔ یقین وزیرکی بصائر جمع۔
بِضاعت	بضع	بکسر با تھوڑا مال جس سے بیوپار کریں جسے آجکل پونجی کہتے ہیں

لفظ	مادہ	معنی
		بضاعات جمع ۔
بَطّ	بطط	بطخ۔ بَطّة۔ ایک بطخ۔ اور بط بغیر تا اسم جنس ہی ایک کو اور زیادہ کو بھی شامل ہی بطِ می۔ بط بادہ وہ صراحی جو بصورت بط بناتی ہین اور اوسمین شراب رکھتی ہین۔ صائب سے نشاہ بادۂ توحید بر انست حلال + کہ بط بادہ کم از مرغ حرم نشناسد
بطانہ	بطن	بکسر پوشیدہ راز۔ دوست باطنی۔ کپڑی کا استر۔ میانہ دہ بطانہ و ہم سی مراد درمیان دہم
بُطلان	بطل	بالضم ناچیز و ضائع ہونا۔ باطل فا
بُعد	بعد	بالضم دوری۔ دور ہونا۔ بعید فا۔ بالفتح پیچھی کسی چیز کے مقابل قبل بالفتح
بعید	بعد	دور۔ واحد و جمع دونون کے لیے آتا ہی۔
بغداد		بالفتح عراق عرب مین ایک مشہور شہر کا نام ہی اصل مین باغ داد تھا کہ اس سے پہلے وہان ایک باغ تھا نوشیروان عادل وہان بیٹھکر مظلومون کی دادرسی کرتا تھا کثرت استعمال سی الف گر گیا بعضون نے لکھا ہی کہ بغ بالفتح بت کا نام تھا بانی شہر نے بغداد یعنی دادۂ بغ اوسکا نام رکھا بغداد کو ضمہ سے پڑھنا خطا ہی۔
بَقا	بقی	بالفتح زندگی۔ زندہ رہنا ہمیشہ رہنا مقابل فنا۔ باقی فا۔
بقّال	بقل	بالفتح و تشدید قاف۔ ترکاری بیچنی والا یعنی کنجڑا۔ غلہ فروش کے معنی مین عوام عرب کی لغت ہی اور صحیح اس معنی مین بدّال ہی بقالین جمع ۔
بکر	بکر	بالکسر کنواری۔ ابکار بالفتح جمع تنبیہ اس معنی مین لفظ باکرہ

		غلط مشہور ہی بلکہ بالکسر چاہیے ۔
بلا	بلی	بفتح آزمایش نعمت سی ہو یا محنت سی ۔ سختی و غم ۔ مکروہ پونہچانا ایسا ہی بلیہ بلایا جمع ۔ فارسیون کے یہان معنی کار عمدہ و امر عزیب بھی آتا ہی ۔ باقر کاشی ؎ نہ مجنون وشت این ہمت نہ فرہاد + تکلف برطرف باقر بلا کرد + بلاے آسمانی ۔ بلاے بڑی آفت ۔
بلاد	بلد	بکسر جمع بلدہ بمعنی شہر
بلاغت	بلغ	بفتح تیز زبانی ۔ رسائی اصطلاح علما مین بات مطابق حال مخاطب و مناسب مقام کے کہنا ۔ بلیغ فا
بلبل	بلبل	بضم اول و سوم مشہور چڑیا لغت عربی ہی اردو فارسی مین بھی مستعمل ہے بلابل جمع عربی مین عندلیب بھی کہتے ہین عنادل جمع
بلغار	بلغر	بالضم ظلمات کے پاس ایک شہر ہی سکندر کا آباد کیا ہوا سردی وہان بہت ہوتی ہی مرکب ہے بو بمعنی صاحب اور غار بمعنی گڑہا سے چونکہ وہان گڑہے زیادہ تہی اسلیے بوالغار اوسکا نام ہوا اور اب کثرت استعمال سے واو الف کتابت سے حذف ہوکر کتابت تابع تلفظ رہگئی ۔
بلیغ	بلغ	تیز زبان ۔ گویا ۔ صاحب بلاغت ۔ بلغا بروزن امرا جمع ۔
بنات النعش	بنت و نعش	سات ستارے ہین قطب شمالی کے قریب کہ اوسکے آس پاس پہرتے ہین تین کو بنات کہتے ہین چار کو نعش لغت مین بنات لڑکیان نعش تخت یا مردہ اردو مین اوسے کھٹولا کہتے ہین ۔
بنی آدم	بنو آدم	اولاد آدم یعنی آدمی ۔ بنی اصل مین بنین بفتح با و کسر نون تہا

		جمع ابن کی کہ اصل مین بنو ہے عربی قاعدے کے موافق کہ جمع کا نون اضافت کے وقت مضاف سے گرا دیتے ہین بنین کا نون گرا دیا کہ وہ آدم کی طرف مضاف تہا بنی آدم رہگیا ۔
بنی اُمیہ	بنو اموی	اُمیّہ بضم اول و فتح میم و تشدید یا تصغیر اَمۃ بمعنی کنیز و نام پسر عبد شمس بن عبد مناف بنی اُمیّہ اولاد اُمیّہ کہ ایک قبیلہ قریش عرب سے ہے اسی قبیلے سے عثمان بن عفان خلیفہ سوم اور مروان و معاویہ وغیرہ ہین ۔
بنی طے	بنو طوی	طے بفتح طا ایک مرد یمن کا نام ہے جسکی طرف حاتم طائی منسوب ہے بنی طے اولاد طے کہ ایک قبیلہ ہے یمن مین ۔
بنی ہاشم	بنو ہاشم	ہاشم بن عبد مناف حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے پردادا انہی ہاشمی انہین کی طرف نسبت ہے بنی ہاشم اولاد ہاشم کہ قریش کے قبائل مین افضل قبیلہ ہے ان سب جگہہ بنی اصل مین بنو ہے
بوالفضول	ابو فضل	بالضم زیادہ گو مرکب ہے بو مخفف ابو بمعنی صاحب اور فضول جمع فضل بمعنی فزونی و زیادتی ہے ۔
بہا	بہو	بفتح ہا خوبی و حسن ۔ فارسی مین بمعنی قیمت بھی آتا ہے گران بہا یعنی گران قیمت ۔
بہجت	بہج	بالفتح خوبی و خوشی ۔ بہیج فا ۔
بہل	بہل	بفتحتین عربی لفظ ہے بمعنی متروک یعنی چھوڑا ہوا جیسا منتہی الارب مین لکھا ہے بہلت الناقۃ گذاشتہ شد بچہ وی ۔ بہل محرکہ اسم ستان فارسیون کے یہان بمعنی معاف مستعمل ہے یہ بھی معنی متروک مین ہے مگر فارسیون نے بحل بکسر با و بجای حطی ضبط کیا ہے جیسا بہار عجم مین ہے

		ظاہر اُنکا ہتون کے قلت التفات سے ہے ہوز کی جگہ حاے حطی شائع ہوگئی
بُیُوت	گھر	بیوت جمع شعر کو بھی بیت کہتے ہین اوسکی جمع ابیات ہے بیوت نہین
بَیِّنہ	بین	بالفتح وکسر یاے مشدد دلیل روشن و ظاہر۔ بینات جمع۔

الفاظ فارسی	شرح ومعانی لغات فارسی
باج	محصول زمین وغیرہ کا جو بادشاہ اپنی رعایا اور سلاطین و راجگان ماتحت سے لیتا ہے اور جو بٹائی مین دسوان حصہ لیا جاتا ہے جیسے پیداوار کا دسوان حصہ سلاطین اسلام بعض اراضی سے لیتے تھے اوسے عربی مین عُشر فارسی مین دہ یک لکھتے ہین شیخ شیراز نے فرمایا ہے ع ملک باج و دہ یک چرا میخورد + اس سے معلوم ہوا کہ باج نقدی محصول کو کہتے ہین اور دہ یک بٹائی کو اور باج دہ یک بحذف واو پڑھنا اور اوسکو باج مطلق کی ایک قسم کہنا خلاف تحقیق ہے کہ علاوہ روایت باج و دہ یک باثبات واو کے مقام طعن مین ایک چھوٹی قسم محصول کا ذکر کرنا اور بڑے محصول کو چھوڑ دینا خلاف بلاغت وشاعری ہے۔
باد	ہوا مجازاً بمعنی غرور مخفف بواد بمعنی شواد۔ بادا مزید علیہ باد محل دعا مین یہ کلمہ مستعمل ہے بمعنی باشد۔ اس اعتبار سے بادی بمعنی باشی بھی آتا ہے ع جز این نیز بنیم ترا ششن خصال + کہ بادی برومند از دو ماہ وسال +
بادام	میوہ معروف جسے عربی مین لوز بالفتح کہتے ہین آنکھ کو اوس سے تشبیہ دیتے ہین
بادبان	پردہ کشتی جو تیز چلنے کے لیے کشتی کے ستون پر ہوا کے رخ پر باندھتے ہین۔
بادپاے	تیز گھوڑے سے کنایہ ہے اور کبھی ہر چیز تیز رو کو بھی کہتے ہین جیسے نالۂ بادپاے +

بار — بوجھ۔ دخل۔ بار عام دادن یعنی عام لوگوں کو داخل ہونے کی اجازت دی
انبار۔ بزرگی۔ پھل۔ حمل زنان۔ کثرت و مرتبہ۔ کلمہ کثرت جیسے رنگبار
رود بار۔ عربی میں تشدید رے بالمعنی نیکوکار۔

باران — مینہ عربی مطر بفتحتین۔ بار امر ہے باریدن سے اور الف نون فاعلی ہے۔

بارانی — باران کی طرف منسوب ہے۔ و نیز بارانی یعنی آنکہ مینہ برسانے والی
اسی واسطے اون بالون وغیرہ کا کپڑا پانی ہند میں بھیگنے سے بچنے کو پہنتے ہیں اُسکو بھی بارانی کہتے ہیں

بارکش — بوجھ اوٹھانیوالا۔ بارکشی میں یائے مصدری ہے بوجھ اوٹھانا۔

بارگاہ — مقام بادشاہان و امرا جہان لوگون کو بار یعنی دخل ملتا ہے۔ اینٹ
یا پتھر وغیرہ کا بنا ہوا یا خیمہ چادر وغیرہ کا مرکب اضافی مقلوب ہے اصل میں گاہ بار تھا

بارگی — بکسر کاف گھوڑا۔

بارہ — بھائی مخفف نوبت و مرتبہ۔ قسم بمعنی باب و حق۔ جیسے دربارۂ فلان
یعنی درحق و درباب فلان۔ شہر دیوار و دروازہ قلعہ ع سنگ بارۂ
حصار قرن۔ کلمہ نسبت مفید معنی دوستی فردوسی ؎ شبستان مرا و را
فزون از صد ست ۔ شہنشہ کہ زن بارہ باشد بد ست یعنی دوست زن

بارے — مشہور بیائے مجہول۔ ایکبار۔ کلمہ تقلیل و اختصار جیسے القصہ و بہمہ حال و بہر حال
اور تحقیق یہ ہے کہ باری بروزن جاری بمعنی مرتبہ جیسے یکباری دوسباری
اور بمعنی گاہے ایامی اور کلمہ اختصار بھی بیائے معروف ہے۔

باز — جانور مشہور کہ پرندہ شکاری ہے عربی میں بازی بیا لکھتے ہیں۔ وقت
از آن باز یعنی از آن وقت بمعنی تکرار و دیگر۔ بازگو یعنی پھر مکرر کہو
بازچہ گفت یعنی دیگر چہ گفت۔ اسم کے ساتھ معنی بازندہ کے پیدا
کرتا ہے جیسے ریسمان باز و قمار باز۔ گشادہ مقابل بستہ بمعنی جدا و الگ

	بازدادن پھیر دینا۔ باز داشتن روکنا۔ بازکردن جدا کشادہ کرنا۔ بازگرفتن پھیر لینا۔ بازکشیدن لکھنا۔
بازار	مال و اسباب وغیرہ بکنے کی جگہ۔ اصل میں آبازار تھا آ بمعنی آش و طعام زار کلمۂ ظرفیت و کثرت کہ بازار وہیں اکثر کھانے بھی بکتے ہیں کثرت استعمال سے الف حذف ہو گیا اور ہر چیز کے بیچنے کی جگہ میں مستعمل ہو گیا۔ معنی گرمی و اختلاط سے قصہ ما و تو افسانہ ہر کوی شدہ عشق را باد سودا زدہ بازار رہا ان۔ بازار تیز و گرم کنایہ رواج بازار سے ہے۔
بازخواست	فعل ماضی مطلق بازخواستن سے باز زیادہ ہے یعنی درخواست کی او چاہا۔ حاصل مصدر بمعنی درخواست سوال
بازرگان	سوداگر مخفف بازارگان ہے کہ مرکب بازار اور گان کلمۂ لیاقت سے مرکب ہے اسی واسطے زے کو ضمہ پڑھنا غلط ہے فتحہ پڑھنا چاہیے۔
بازرگانی	سوداگری بازرگان میں یاے نسبت ہے۔ سرمایۂ بازرگانی یعنی مال سوداگری
بازو	اردو میں بھی بازو کہتے ہیں عربی عضد۔ بازوان جمع خلاف قیاس مستعمل ہے۔ مجازاً بمعنی قوت و استعداد۔
بازی	کھیل۔ دغا۔ فریب ان معنی میں لفظ دادن خوردن کے اور معنی دغا میں انگیختن اور دادن کردن سے مستعمل ہے۔
باغ	اردو میں بھی مستعمل ہے۔ باغ باغ کنایہ بہت شگفتہ اور خوش ہونے سے ہے۔ باغ سبز نمودن مکر و فریب کرنا۔ فائدہ باغ کو صاحب بہار عجم نے مترجم قاموس سے سنکر عربی اور اسکی جمع بیغان مثل تاج و تیجان جو لکھا ہے اور صاحب غیاث اللغات نے نقل کیا ہے ترجمہ قاموس و قاموس وغیرہ لغات عربی میں اسکا ذکر نہیں ہے نہ وہ خود صحیح ہے۔
باغبانی	باغ کی نگاہبانی و خدمت کرنا مرکب ہے باغ اور بان کلمہ حفاظت

اور یاے مصدری سے -

باک — خوف و اندیشہ -

بال — بازو مجازاً پرندون کی پر کو کہتے ہین -

بالا — اوپر - درازی بمعنی قد و قامت مجازاً بمعنی بلند و بلندی مقابل نشیب و پستی

بالاگرفتن — بلندی پانا - طالب آملی شعر بازاین سر محنت زدہ سودا بگرفت - در سینہ نهال آہ بالا بگرفت -

بالش — بکسر لام تکیہ مجازاً مسند - اسیطرح بالشت تباے فوقانی اور بالین - بالش پر و بالشت پر پہ وہ تکیہ یعنی جسمین پر بہرے ہون -

بالین — تکیہ - بالین پرست بہول و بکیا - آدمی جو سر تکیے سے نہ اوٹھاے - بالین شکستن - تھوڑی تعظیم کرنا یعنی مسند سے کچھ اوٹھنا - پیش او رفتم او بالین ہم نشکست یعنی اعتنا بہی نکی -

بام — کوٹہا یعنی چھت کی باہری طرف بعضون نے بمعنی چھت کی کہا ہی بقرینہ پشت بام - بمعنی قرض مبدل وام -

بامداد — صبح یعنی آفتاب نکلنے سے پہلے اور مجازاً آفتاب نکلنے کے بعد پر بہی اطلاق کرتے ہین - بام مخفف بامداد -

بامدادان — صبح - بامداد کا مزید علیہ یعنی الف نون آخر جمع کا الف نون نہین بگاہ بہی اسی معنی مین آتا ہی یعنی وقت بامداد +

بانگ — آواز و فریاد - بضم اول بروزن گنگ بہی آیا ہی -

باور — بفتح واو یقین کرنا - بات قبول کرنا -

بایستہ — لائق اسم مفعول ہی بایستن کا -

بت — بالضم صنم یعنی مورت - بت آزری - آزر بت تراش کا بنایا ہوا بت

بتر — بفتحتین بہت برا مخفف بدتر صفحہ ۶۵ اجہرت خواندہ ام تجکو بہت برا بنیو کھائی تہمیر مفعولی ہی

بخت — بالفتح نصیبہ اصل مین بخش تہا بمعنی حصہ بہرہ شین کو تی سے بدلا بد بخت خوش نصیب

بختیار — نصیبہ ور یعنی جسکا نصیبہ اچھا ہو بخت و یار سے مرکب ہی بختاور — و بخت مند کو بھی یہی معنی ہین

بخرد — بالفتح دانا و ہوشیار بہ و خرد سے مرکب ہی بعضون نے بخرد بالکسر لکھا ہی کہ ترکیب سے کسرہ خا بالکل گیا

بخردان — جمع بخرد بمعنی دانا —

بخشش — بالفتح و کسر شین اول حاصل مصدر بخشیدن سے یعنی کسیکو کچھ دینا **فائدہ** بخشایش بخشودن کا حاصل مصدر ہی بخشایش گناہ وغیرہ کی معافی کرنیکی جگہہ اور بخشش جود و کرم کی جگہہ بولتے ہین اور کبھی بندرت بالعکس بھی آتا ہی +

بد — بالفتح برا — بالضم مخفف بود —

بدنفس — بدذات و بد باطن +

بر — بالفتح پہل حرف ہی اوپر کی معنی مین جیسے علی عربی مین اور جب مضاف ہوتا ہی تو بمعنی نزدیک کی ہوجاتا ہی بر زن نشستم بمعنی نزدیک زن کے کبھی بمعنی در کی بھی آتا ہی جیسا ع نیست امروز از جنون این شعر و غوغا بر سرم — آدر سرم غوغا قافیہ بر سرم و لیک

برات — بروزن قنات نوشتہ تنخواہ جسکی ذریعہ سے تنخواہ کا روپیہ خزانے سے حاصل کرتے ہین جیسے عرف حال مین بزبان انگریزی چک کہتے ہین مجازاً بمعنی تنخواہ بھی آتا ہی +

برباد دادن — نیست و نابود کرنا - ایسا ہی برباد کردن - بباد رفتن نیست و نابود ہونا —

برپا داشتن — قائم رکھنا —

برخوردار — فائدہ پانیوالا مرکب ہی برخور بمعنی فائدہ یابی کہ برخوردن فائدہ پانے ہونے کی معنی مین بھی آیا ہے) اور آر کلمہ نسبت سے مثل خرید و خریدار —

برزن — بالفتح و زای معجمہ مفتوح کوچہ و گلی —

برخی — بالفتح و یای مجہول بہت — بہار عجم مین بمعنی حصہ بسیار لکھا ہی مرکب ہے بر خ

اور کبھی مطلق درازی کے معنی مین آتا ہی جیسے دامن بلند اور کبھی
کثرت کے معنی مین جیسے تغافل بلند اور کبھی بمعنی بزرگ و عظیم الشان
مثل راے بلند و حرف بلند +

بلی بفتح اول و کسرہ دوم و یاے مجہول کلمہ ایجاب ہے کہ کسیکے کلام کی تصدیق
کے لیے بولتے ہین - اصل مین یہ امالہ ہی بلی بالفتحتین کلمہ ایجابیہ ی کا

بم و زیر بم بالفتح و تخفیف میم آواز بلند مقابل زیر بکسر زاے معجمہ کہ پست آواز
کو کہتے ہین - فارسی مین کبھی کبھی دو حرفی کو مشدد بھی استعمال کرتے ہین
جیسا مصرعہ سعدی مین ع ز بم و زیر خانہ پر آہ و فغان شود +

بن بالضم درخت کی جڑ - بنیاد - ہر چیز کی انتہا +

بند بالفتح قید - فکر - پیوند - شعرا کی اصطلاح مین اون چند اشعار کو کہتے ہین
جو کسی ایک شعر مطلع سے پیوند دیے جائین یعنی اون اشعار کا مطلب
اوس ایک شعر پر تمام ہو اوس ایک شعر کو شعر بند کہتے ہین شعر بند
وزن و بحر مین موافق اشعار بالا کے ہوتا ہی مگر قافیہ یا ردیف مین
مخالف اور اس شعر بند کے دونون مصرعے ایک قافیہ کے ہوتے ہین
اردو کے شعر تیونین اس شعر کے بند کو ٹیپ کہتے ہین - اگر وہ شعر مکرر نہ آئے تو
اوس شعر بند کا کوئی اور نام نہین اور اگر وہ ایک شعر بار بار آئے تو
اوس شعر کو ترجیع بند کہتے ہین جیسا برہان قاطع مین مرقوم ہے اور مجازاً
اون تمام بندون کو ترجیع بند کہتے ہین جیسے ترجیع بند ملا والدین مشہور
بہ ماسقیمان شیخ سعدی کا ترجیع بند درجہ گلدستہ دانش بھی ترجیع بند ہے
ترجیع کے معنی مکرر لانے کے ہین یعنی مکرر لانا شعر بند کا - ایک بند کے
اشعار سب ایک قافیہ پر آتی ہین قافیہ یا ردیف بدلنے سے بند بدلتا ہی

گنے اور بانس کی پور کو بھی بند کہتے ہین۔ کھجور اور چھوارے کے گود کو بھی بند کہتے ہین یہی معنی ہین صفحہ ۱۳۳ کی اس مصرع مین ع بندہاے رطب از نخل فرود آور یز

بندگان بالفتح و فتح دال جمع بندہ بمعنی غلام جب الف نون سے اوسکی جمع بنائی تو ہاے مختفی کو موافق قاعدۂ جمع کے گاف سے بدل دیا۔

بندگی بفتح دال غلامی عبادت۔

بندہ غلام مرکب ہے بند بمعنی قید اور ہاے نسبت سے چونکہ غلام پہلی قید مین آتے تھے اسلیے اونہین بندہ کہتے تھے اب ہر انسان کو مجازاً بندہ کہتے ہین یعنی بندۂ خدا۔ بندگان اوسکی جمع قیاسی ہے اور سماعاً بندہا بھی خلاف قیاس آتی ہے قائدہ بندہا مین دال مفتوح ہے اسلیے کہ جب ہاے مختفی جمع بنانے کے وقت گر جاتی ہے تو اوسکے ماقبل کا فتحہ قائم رکھتے ہین تاکہ اوس لفظ کی جمع سے جدا فرق ہو جاے جسکے آخر مین ہاے مختفی نہین ہوتی اور اوسکے آخر کو جمع بہا مین ساکن پڑھتے ہین جیسے بندہا بدال موقوف جمع بند بمعنی قید وہو قائدہ بندہ این کار سگند جیسا ہوتی ہین ویسا ہی بندہ این کار مکینم۔ سلمان شعر بندہ امروز پنجرور گذشت کہ برین در ہمی زنم فریاد۔

بنفشہ بفتح اول و دوم و سکون فا و فتح شین۔ اردو مین بھی مستعمل ہے ایک مشہور بوٹی ہے جسکا پھول نیلا اور خوشبودار ہوتا ہے معشوق کے بال و خط کو اوس سے تشبیہ دیتے ہین۔

بنیاد بالضم بہ عربی اساس مرکب ہے بن بمعنی پایان اور یاد کلمۂ نسبت سے از بہار عجم۔

بنیاد کندن تباہ و خراب کرنا۔ مکان ڈھانا۔

بو — بالضم یہی لفظ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ہندی مین باس کہتے ہین

بوتہ — بالضم و واو مجہول گٹھریا لیتے وہ ظرف مٹی کا جسمین سنار وغیرہ سونا چاندی گلاتی ہی۔ بوتہ دل اضافت استعارہ۔

بودنی — مرکب بودن مصدر و آیا لیاقت سے بمعنی شدنی ہونے کے لائق۔

بوستان — اصل مین اوس جگہہ کو کہتے ہین جہان پھول اور خوشبودار سبزی ہوتی ہون اسلیے کہ یہ لفظ مرکب ہے بو بمعنی رائحہ اور ستان کلمہ ظرفیت و کثرت سے مجازاً بمعنی باغ۔

بوسہ — بالضم و واو مجہول مشہور ہے یعنی چوما جمع بوسہا بالفتح سین

بوقلمون — بفتح قاف و ضم لام اور کبھی بسکون لام بھی لاتے ہین رنگ برنگ۔ اصل مین ایک چڑیا کا نام ہے جسکے پر بہ کا رنگ کے ہوتے ہین اور عربی مین اسے گرگٹ کو کہتے ہین جو ہر گھڑی رنگ بدلتا ہی عربی مین ابوقلمون بھی آتا ہے تو گویا یہ لفظ مفرس ہے۔

بوم — ایک معروف جانور جسکی خاصیت مشہور ہی کہ جہان بیٹھتا ہی اوسے اجاڑ کر دیتا ہی اور ویرانی مین اکثر بیٹھتا ہی اسی لیے اوسے منحوس لکھتے ہین نیز زمین جسمین ہل نہ چلا ہو۔ سرشت و طینت۔

بہ — بکسر اول و سکون دوم۔ خوب نیک۔ نام میوہ مشہور جسکو اردو مین بہی کہتے ہین۔

بہار — بفتح فصل ربیع۔ اور ہر پھول کو عموماً اور خصوصاً نیبو کی پھول کو کہتے ہین اسلیے عرق گل نارنج کو عرق بہار کہتے ہین۔

بہانہ — بفتح حیلہ و فریب۔

بہشت — بہت بہتر بمعنی مرتبہ اعلی۔ بہتر درجہ اوسط۔ بہ درجہ ادنی۔

بهر — بروزن شهر حصه و نصیب - حرف جر بمعنی برای

بهره مند — حصه پانیوالا نصیبه ور - مرادف بهره ور -

بهشت — بکسر اول و دوم مشهور - هندی بیکنٹھ -

بهشتی — بهشت والا - کنایه خوبصورت و خوبرو سے -

بی اختیار — مجبور - بیخود - بی حرف نفی اور اختیار مصدر عربی سے مرکب ہے -

بیابان — بکسر جنگل بے آب - اصل میں بے آبان تھا یعنی بے پانی ہونیوالا
آبان میں الف نون فاعلیت کا ہے بے کے ملنے سے آب کا ایک الف گر گیا

بی ثباتی — بے قراری یعنی کسی جگہہ یا کسی بات پر نہ ٹھہرنا -

بیچاره — عاجز و ناچار جسکا کوئی تدبیر کرنے والا اور غمخوار نہو -

بیچون — بے مثل و بے مانند -

بیخ — بالکسر و یائے مجہول جڑ - بیخ برکندن اصل و بن سے تباہ کر دینا - بیخ
نشاندن جمانا - درخت لگانا -

بید — بالکسر و یائے مجہول نام درخت مشہور جسے عربی میں صفصاف کہتے ہیں -

بیدمشک — بید کی ایک قسم ہے جسکا پہول بہت خوشبودار ہوتا ہے -

بیداد — ظلم و ستم اور کبھی بیداد بمعنی ظالم آتا ہے - ناصر خسرو کہتا ہے رہا کن
ظلم و عدل و داد بگزین که باشد بیگمان بیداد بیدین +

بیدادگر — ظالم - موافق قاعدے کے یہ لفظ نہ ہونا چاہیے لیکن مستعمل ہی دیکھا ہے

بیدار — مقابل خفته - مرکب ہے بید بمعنی شعور و آگاہی اور آر کلمہ نسبت سے
بیدار مغز - بیدار دل ہوشیار و عاقل و خبردار -

بیرون — بالکسر و یائے مجہول - باہر مقابل درون - برون بغیر یا و برٔن بغیر یا و واو
اوسکا مخفف ہے +

بیش	بیای مجہول زیادہ - بیشتر بہت زیادہ - بیش ازین چہ کند و بیش ازین چہ کشاید یعنی اس سے زیادہ ممکن نہین کہ واقع ہو -
بیشہ	بروزن ریشہ جنگل
بیگار	بیاے مجہول بغیر مزدوری کے کام لینا -
بیگانہ	بیاے مجہول غیر آدمی - بیگانگی مغایرت - بیگانہ مین یاے مصدری ملانے سے ہاے مختفی گاف سے بدل گئی -
بیم	بیاے معروف خوف و ترس - لفظ کشیدن و بردن و داشتن و کردن و آوردن کے ساتھہ مستعمل ہے - اردو مین بھی یہی مستعمل ہے -
بیمار	ہندی دکھیا - عربی مریض - مرکب ہے بیم بمعنی خوف و آر کلمہ نسبت سے کہ مریض کو خوف موت رہتا ہے
بینا	دیکھنے والا - مجازاً ہوشیار و عاقل -
بینوائی	بے سامانی و محتاجی - بے آوازی -
بینی	ناک - بینی کو بھاڑکی چوٹی جیسے قلّۂ کوہ کہتے ہین - بینی کردن غرور و تکبر سے کنایہ ہے اور بینی زدن انکار سے -
بے نیاز	بے حاجت جو کسیکا محتاج نہو - مجازاً تو انگر -
بیوفائی	بدعہدی اور خلاف دوستی کرنا -
بیہمال	بے مثل و بے انباز (شریک ۱۲) - مرکب ہے بے کلمہ نفی اور ہمال بالفتح بمعنی شریک و مانند سے
بیہودہ	ناحق و باطل +

حرف بای فارسی

پاداش	بدلا بعضون کے نزدیک بدی کا بدلا +

پادشاه معنی مشہور ہین مرکب ہی لفظ پاد بمعنی تخت و شاہ بمعنی خداوند سے یعنی صاحب و مالک تخت +

پادشا پادشاہ کا مخفف ہے +

پارس بسکون را نام ملک فارس کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح علیہ السلام کے نام سے موسوم ہوا جو اوسپر قابض تھے

پارسا پرہیزگار مرکب ہی پارس بمعنی پاس اور الف فاعلی سے یعنی پاس دار چونکہ پرہیزگار آدمی اپنے نفس کی حفاظت و نگہداشت ممنوعات سے کرتا ہے اسلیے اوسے پارسا کہتے ہین - پارسا بمعنی پارسی بھی آتا ہے اوسمین الف نسبت کا ہی حافظ شیراز ع ساقی بدہ بشارت پیران پارسا را یعنی پیران پارسی کو

پاره ٹکڑا عربی قطعہ مقابل درست +

پاس پہر یعنی رات یا دن کا ایک چوتھائی حصہ نگہبانی - پاس نمک و پاس ایمان یعنی حق نمک و حق ایمان تاثیر ع پاس نمک چو باد نگہداشت باد نیست - آقا باقی نہاوندی ع بزلف خود بگو تا پاس ایمانم نگہدارد

پاسبان ہر نگہبان عموماً اور رات کا پہرہ دینے والا خصوصاً

پاستان گذرا ہوا - اگلا -

پاسخ بضم سین جواب لفظ آوردن - دادن - کردن - نمودن کے ساتھ مستعمل ہے

پالان جو ٹاٹ کہ گدہے کی پیٹھ پر بوجہ لادنے وغیرہ کے وقت کستے ہین کہ اوسکی پیٹھ زخمی نہو جاے +

پالہنگ باگڈور یعنی وہ رسی جو لگام مین باندہ کر کوتل گھوڑے کو اوس سے کھینچتے ہین - پالا بمعنی اسپ و ہنگ بمعنی کشیدن سے مرکب ہی ترکیب مین

جو بہت دور جا سکتا ہی شیخ شیراز کے اس مصرعہ مین ع میسر و تقدیر چرخ پرتابی بھی معنی انھین مراد ہین +

پرتو — بفتح اول و فتح تا - روشنی - عکس - شعاع جو جرم نورانی سے جدا ہو کر

پردہ — مشہور ہی - تاگا یا تار جو طنبورے کے دستے پر انگلیون کی نگہداشت اور حفظ مقامات کے لیے باندھتے ہین -

پردہ از روی کار برداشتن — بھید ظاہر کرنا +

پرسش — بالضم و کسر سین مہملہ پوچھنا پرسیدن کا حاصل مصدر مصرعہ آہ بیجر از پرسش احوال قیامت مین یہی معنی ہین یعنی سوال و بیمار پرسی بیمار کا حال پوچھنا - عربی عیادت -

پرواز — اوڑنا - اصل مین پر کھولنے کی معنی ہین لیکن اس سبب سے کہ اوڑنے کو پر کھولنا لازم ہی مجازاً اوڑنے کو معنی ہو گیے -

پروانہ — جو کیڑا چراغ وغیرہ پر گرتا ہی - اردو پتنگا - مرکب ہے پرو بمعنی ستارہ ثریا اور آنہ کلمہ نسبت سی کہ جز و اول سے مراد تو ر چراغ لیا گیا

پروردگار — پالنے والا لیکن ہر پالنے والی کو نہین کہتے خاص خدا ہی تعالیٰ کو کہتے ہین مرکب ہی پرورد صیغہ ماضی و رگار کلمہ فاعلیت سی +

پرورش — پالنا - حاصل مصدر ہے پروردن سے - فائدہ حاصل مصدر کے شین کا ماقبل ہمیشہ مکسور اور شین ضمیر کا ماقبل ہمیشہ مفتوح رہتا ہی -

پروین — چند ستارے چھوٹے چھوٹے ملے ہوے برج ثور مین ہین انہین عربی مین ثریا کہتے ہین - پرن بفتحتین - پرو - پردہ مرادف -

پرہیز — ترس و خوف اور نقصان پہنچانے والی چیز سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا

پرہیزگار — پرہیز کرنیوالا - اسم فاعل سماعی مرکب پرہیز او رگار کلمہ فاعلیت سے

پری	بالفتح بمعنی جن اور عرف حال مین جن کی عورتون کو کہتے ہین جو نہایت خوبصورت ہون مخفف پریر بمعنی پریروز جو گذشتہ پرسون کو کہتے ہین و بضم مملو ہونا مصرعہ چون پری باز خلق طرف گیر بودیم پری بالفتح سی مطلق جن مراد ہی کہ وہ آدمیون سے علیحدہ رہتے ہین +
پریشان	بکسرتین پراگندہ و بدحال +
پستان	بالکسر معروف عربی ثدی بالفتح +
پسر	لڑکا پس بضم با و پور بواو معروف مرادف خائیدن لفظ لفک اضافت بھی آتا ہی ملک شرقی سے دیرینہ ہمدمے کہ دلم زخمدار اوست مارا برادرست ترا گر پسر عم ست +
پسندیدہ	خوش و مرغوب۔ لفظ آمدن و افتادن کے ساتھ مستعمل ہی پسندیدہ ناپسندیدہ مرادف +
پسین	پچھلا پس اور یا و نون نسبت سی مرکب ہے۔ مقابل پیشین +
پشت	عربی ظہر۔ بالفتح و کذا معجب مدد و معاون۔ قوت و توانائی۔ مجازاً۔
پشت دادن	ورکنا اور چھوڑنا دادہ از سر دست و پای زدیم در نگرفت پشت
[illegible]	پشت پا زدیم دارستیم +
[illegible]	تاسف کرنا پشیمان ہونا۔
[illegible]	ربق بتشدید قاف عربی
پشیز	بالفتح پیسہ یا جو تانبے کا کم حقیقت سکہ ہو۔
پشیمان	معروف عربی نادم لفظ شدن سی مستعمل ہی۔
پشیمانی	ندامت لفظ خوردن کے ساتھہ مستعمل ہی۔
پل	بالضم اردو مین بھی یہی مستعمل ہی۔ اوس بنا کو کہتی ہین جو کسی دریا یا ندی کی

پانی پر بنائی جاتی تاکہ لوگ اوسپر گذر کر پانی سے اوتر جاویں عربی
مین اوسکو قنطرہ بفتح قاف و سکون نون کہتے ہین اور جو کشتیون کا پل
باندھا جاتا ہے کہ جب چاہین اوسکو اوٹھا لین اوسکو عربی مین جسر بفتح جیم و
سکون سین مہملہ کہتے ہین اردو فارسی مین کچھ فرق نہین ہے دونون کو
پل کہتے ہین مگر معلوم ہوتا ہے کہ شہد رود کا پل پہلی قسم کا یعنی قنطرہ تھا۔

پلاس — بفتح ایک قسم کا کھردرا کم قیمت کپڑا جو فقیر لوگ پہنتے ہین۔

پل صراط — صراط بکسر عربی لفظ ہے راہ کے معنی مین پل صراط وہ راستہ ہے جو مسلمانون کے
اعتقاد کے موافق قیامت کے دن دوزخ پر بنایا جاویگا اور بندون کو اوسپر
چلنے کا حکم ہوگا نیکوکار بندے مثل برق و ہوا و اسپ تیز رفتار کے اپنے اعمال
نیک کے موافق گذر جاوینگے اور بدکار دوزخ کے اندر گر پڑینگے۔

پلنگ — بفتحتین تیندوا جو شیر سے چھوٹا اور بھیڑیے سے بڑا ہوتا ہے۔

پلہ — بفتح اول و تخفیف دوم تھوڑی لونچی۔ ترازو کا پلڑا۔ پلہ اس معنی مین
بتشدید لام بھی آیا ہے شیخ شیراز کے اس شعر مین دونون معنی درست ہین
لیکن اول اولی ہے ع بر پلہ پیرزنان رہ مزن ای مرد ہنر
پلہ پیرزن ٭

پلید — نجس ناپاک۔ پلیت مرادف و مبدل۔

پناہ — بالفتح حمایت و نگہبانی۔ سایۂ دیوار۔ پناہ لینا۔

پنبہ — بالضم و ابدال نون بمیم در تلفظ روئی۔ پنبہ زدن۔ پنبہ سے جدا ہونا
تذاق سی بونا۔

پنجاہ — بالفتح پچاس پانکہ جیسا مشہور ہے غلط ہے۔

پنجروزہ — تھوڑی مدت سے کنایہ ہے۔ دنیا کو بھی پنجروزہ کہتے ہین اسلیے کہ ہفتہ کے

سات دن مین ایکدن آدمی کو آتیکا ایک جیا بیٹکا پانچ دن ہی کو رکھ گیا

پنجہ بالفتح معروف ہے کہ پانچ انگلیون کو مع ہتیلی کے کہتے ہین پنجہ شکستن عاجز کرنا ع پنجۂ دیو ہمارو ریاضت بشکن ٭ یعنی دیو نفس کو ریاضت خدا بینی کر کے عاجز و مغلوب کر

پند بالفتح اندرز و نصیحت - بردن گرفتن پذیرفتن شنیدن دادن گفتن کے ساتھ مستعمل ہے ٭

پندار بکسر اول تکبر و غرور - فکر و خیال - اپنی کو بڑا سمجھنا -

پنہان بالکسر چھپا ہوا مقابل پیدا بمعنی ظاہر نہانی پوشیدگی لفظ شدن و کردن کے ساتھ مستعمل ہے ٭

پور بواو معروف و رائے مہملہ لڑکا - پور سینا حکیم بو علی ابن سینا -

پوز بواو مجہول و زائے معجمہ دہان حیوانات کے گرداگرد مجازاً بمعنی مطلق دہان جیسا شیخ شیراز کے اس مصرعہ مین ع بپوزش کشاد از سر عجز پوز

پوزش عذر و معذرت - عذر کرنا پوزیدن کا حاصل مصدر ہے

پوست بواو مجہول چمڑا چھلکا - کنایہ ہستی بیکار و بے اصل سے مقابل مغز کے جسکا ترجمہ اصل و مفید سی ہی جیسا اس مصرعہ شیخ شیراز مین مصرعہ جدا کن ز ہم نیک و بد مغز و پوست ٭

پوستین کسی جانور کے چمڑے کی قبا - عیب و غیبت مزید علیہ پوست کا کہ بمعنی عذر کرنا ہے

پویان چلنے والا اور دوڑنے والے کو بھی کہتے ہین - اسم فاعل سماعی ہے پوئیدن کا

پویہ بواو مجہول متوسط چال دوڑ کے قریب - دوڑ اور تیز چال کو بھی کہتے ہین ٭

پہلو بالفتح معروف عربی جنب - پہلو در حریر نہادن ریشمی کپڑے پر سونا -

پے پاؤن مخفف پا ہے نشان قدم - سراغ مجازاً گہ پٹھا جسکی عربی عصب ہے

حرف جر بمعنی برائے +

پیادہ بکسر یاے فارسی پیدل - مقابل سوار شطرنج کی ایک گوٹ کا نام جسکا معرب بیذق ہے +

پیام بر وزن سلام خبر و پیغام -

پیچ خم و رخم پیچ بمعنی تاب و حلقہ و خم - اور پیچ پیچ مفید تاکید ہی +

پیچان لپٹنے والا اسم فاعل ہے پیچیدن سے پیچ در پیچ ہونے والا -

پیر بوڑھا - پیرزن بوڑھیا +

پیراہن کرتا - پیرہن مخفف لفظ بر تن - دوختن و در بر کردن و قبا کردن و کشیدن و کندن سی مستعمل ہے +

پیرایہ بیاے مجہول آرایش و زیور +

پیروی پیچھے چلنا کسیکا طور طریقہ اختیار کرنا +

پیش بیاے مجہول آگے ضد پس - روبرو اور سامنے شیخ شیراز سے از ین بہ نصیحتگری باید بت + ندانم پس از من چہ پیش آیدت +

پیشانی ماتھا - مرکب ہے پیش اور آنی کلمہ نسبت سے یا پیشان معنی پیش پیش یاے نسبت ہے -

پیشہ بیای مجہول کام اور شغل - عربی حرفہ -

پیغمبر جو شخص کسیکا پیغام پوہنچائی لیکن اب خاص ہو گیا ہے رسول خدا کے ساتھ کہ وہ خدا کا پیغام بندون کو پوہنچاتی ہین مخفف ہے پیغام بر کا پیامبر پیغامبر پیمبر پیغمبر چارون لفظ مترادف ہین لیکن پہلے دو لفظ غیر پیغمبر خدا کے لیے بھی مستعمل ہوتے ہین -

پیغولہ بیاے مجہول اور بعضون نے بالفتح لکھا ہی گوشہ و کنج +

پیکان — گانسی تیر میں جو لوہا نوکدار لگا ہوتا ہے۔

پیکر — بروزن قیصر۔ قالب وکالبد وصورت۔

پیل — ہاتھی معروف ہاتھی فیل معرب۔ بزرگ وکلان مجازاً

پیمان — بالفتح عہد واستوار۔

پیمانہ — وہ ظرف جس سے کسی چیز کو ناپتے ہیں۔ عربی کیل۔ شعرا کی اصطلاح میں پیالۂ شراب مجازاً بمعنی شراب آتا ہے۔ پیمانہ کش یعنی شراب خوار۔

پیوند — جوڑا اور جوڑنا۔ قرابت وخویشی مجازاً۔ اگر بکسرے پے بمعنی عصب ووند کلہ بنسبت سے۔

حرف تائے مثناۃ فوقانی

لفظ عربی	مادہ	معانی وشرح الفاظ عربی
تاج	توج	ٹوپی لیکن اکثر سلاطین کی ٹوپی کو کہتے ہیں جسمیں سونا اور جواہرات جڑے ہوں۔ تیجان بالکسر جمع۔
تاثیر	اثر	اثر ونشان کرنا۔ مؤثر بتشدید ثائے مکسور فاعل۔ تاثیرات جمع۔
تاریخ	ارخ	کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا۔ عرف حال میں کتاب حالات امرا وسلاطین وغیرہ۔ اصطلاح شعرا میں کسی واقعہ کا سال وقوع چند الفاظ مناسب واقعہ کے اعداد ابجد سے نکالنا۔ مورخ بتشدید رائے مکسور فاعل۔
تاکید	اکد	استوار ومضبوط کرنا۔ تاکیدات جمع۔ موکد بکسر کاف مشدد فاعل وبفتح مفعول۔
تامل	امل	بضم میم مشدد کسی کام میں توقف کرنا۔ انجام کار سوچنا۔ متامل بکسر میم مشدد فاعل۔

تاَنّی	انی	درنگی و سستی۔ متانّی اسم فاعل۔
تاویل	اول	کلام کا ظاہر معنی سے خلاف ظاہر کی طرف پھیرنا۔ بیان کرنا خواب کی تعبیر کرنا۔ تاویلات جمع۔ ماوّل فا۔
تبارک اللہ	برک اله	کسی پاک اور عمدہ چیز کی بہتری سے تعجب کرنے کے مقام میں بولتے ہیں ترجمہ معنی لفظی اللہ پاک ہے۔
تبدّل	بدل	کسی چیز کا کسی چیز سے بدلنا۔ تبدّلات جمع۔ متبدّل بکسر دال مشدد فا۔
تبرکات	برک	تبرّک کی جمع ہے۔ تبرّک مبارک شمار کرنا۔ یہان معنی متبرّک سے یعنی برکت والی چیزین۔
تبسّم	بسم	مسکرانا یعنی ایسی ہنسی جسمین دانت ظاہر ہون اور آواز نہ نکلے ہنسی کی تین قسمین ہین۔ ایک تبسّم دوسرے ضحک جسمین آواز بھی نکلے مگر بہت کم خود ہی سُنے تیسرے قہقہہ جسمین زیادہ آواز نکلے۔
تبع	تبع	بفتحتین جمع تابع بمعنی پس رو و چاکر۔
تبیان	بین	بالکسر خوب ظاہر و آشکارا کرنا مبیّن بکسر یا مشدد فا بفتح مف
تجاوز	جوز	بضم واو گذرنا۔ گناہ سے درگذر کرنا۔
تجربت	جرب	بالفتح وکسر را و فتح با۔ آزمانا تجارب بالفتح اول وکسر را جمع۔ مجرّب بضم میم وکسر رائے مشدد فا و بالفتح رای مشدد مف
تجسّس	جسس	تلاش و جستجو کرنا تجسّسات جمع متجسّس بتشدید سین مکسور فا
تجمّل	جمل	زینت دینا اور آراستہ ہونا۔
تحت	تحت	زیر نیچے۔ مقابل فوق۔
تحرّک	حرک	بضم رائے مشدد ہلنا جنبش کرنا متحرّک بکسر و تشدید را فا
تحریض	حرض	بضاد معجمہ ورغلانا یعنی کسی کو کسی چیز پر آمادہ کرنا محرّض مشدد مف

وکسر را فا و بفتح سف فائق فقرۂ حکایت سوم مین این فرزند را کدام حرفہ بہتر تا بدان تحریض کنند۔ تحریض بضاد معجمہ اولے دلانا موافق محاورۂ اہل فرس کے ہے تحریص بصاد مہملہ بمعنی حرص دلانا اس مقام پر مناسب نہین +

تحسّر	حسر	حسرت و افسوس کرنا۔ متحسّر بکسر سین مشدد فا۔ تحسرات جمع۔
تحسین	حسن	بروزن تعظیم آراستہ اور نیک کرنا۔ نیکی کی طرف نسبت کرنا۔ یعنی کسیکو اچھا اور نیک کھنا بھی یعنی تعریف کے ہین اسی لیے تحسین بمعنی تعریف کی کہتی ہین۔ تحاسین جمع۔
تحصیل	حصل	حاصل کرنا۔ جمع کرنا۔ محصّل بکسر صاد مشدد فا۔ بفتح سف
تحضیض	حضض	ورغلانا۔ آمادہ کرنا۔ محضّض بکسر ضاد اول فا۔ بفتح ضاد سف
تحفہ	تحف	بضم تا و فتح حا جمع تحفہ بمعنی ہدیہ و ارمغان۔
تحفہ	تحف	بالضم بضم تا و فتح حا ہدیہ۔ تحف جمع۔
تحمّل	حمل	برداشت کرنا۔ بوجھ اوٹھانا۔ تحملات جمع۔ متحمّل بکسر میم مشدد فا
تحوّل	حول	بضم واو مشدد پھرنا۔ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ۔ متحوّل فا
تحیّر	حیر	حیران و سرگشتہ ہونا۔ متحیّر بکسر یاے مشدد فا
تخلّف	خلف	پیچھے رہنا۔ متخلّف بروزن متکبر فا
تخمہ	وخم	بضم اول و فتح دوم و بسکون دوم بھی موافق تلفظ عام کی ناگواری و بدہضمی طعام۔ تخم بضم اول و فتح دوم جمع۔
تدبیر	دبر	انجام کار سوچنا۔ مدبّر بکسر باے مشدد فا و بفتح با سف
تذکرہ	ذکر	بالفتح و کسر کاف یاد دلانا۔ یادگار۔ یادداشت۔
تذہیب	ذہب	سونا چڑھانا۔ مذہّب بتشدید ہاے مفتوح سونا چڑھا یا ہوا +

تربت	ترب	بالضم عربی مین بمعنی خاک ہے اور اوسکی جمع ترب بضم اول و فتح دوم فارسیون نے بمعنی قبر جو استعمال کیا ہے وہ ایک قسم کی تصرف ہے اوسکی جمع فارسی تربتہا ۔
تربیت	ربو	پرورش کرنا ۔ فارسیون کے یہان بلفظ کردن و دادن مستعمل ہے مربی بضم میم و تشدید یاے مکسور فا و بفتح با و الف در آخر مف ۔
ترتیب	رتب	بروزن تعظیم اور باے موحدہ آخر مین ہر چیز کو اوسکے مرتبے پر رکھنا ۔ ہر چیز کا درجہ درست کرنا ۔ مرتب بکسر تاے مشدد فا و بفتح مف لفظ دادن و کردن سے مستعمل ہے ٭
ترجمان	ترجم	بفتح اول و سوم عربی ترزبان یعنی وہ شخص کہ ایک کی زبان دوسرے کو سمجھاوے مثلاً ایک عرب کی باتین کسی ہندی کو کوئی شخص ترجمہ کر کے بتاوے تو وہ وسط ترجمان ہے
ترصد	رصد	بضم صاد مشدد امید رکھنا ۔ مترصد بکسر صاد مشدد فا
ترک	ترک	بالفتح چھوڑنا ۔ تارک فا متروک مف و بالضم ایک گروہ ہے یافث بن نوح علیہ السلام کی اولاد سے جو اکثر ملک فارس مین رہتے ہین اتراک بالفتح جمع ۔
ترکیب	رکب	ایک چیز کو دوسری چیز مین ملانا ۔ یا ایک چیز کو دوسری چیز پر رکھنا کہ وصل ہو جاے ۔ مرکب بکسر کاف مشدد فا و بفتح مف
ترویج	روج	رواج و روائی دینا استاد اور رسم وغیرہ کو مروج بکسر واو مشدد فا و بفتح مف
تزلزل	زلزل چہار حرفی	ہلنا جنبش کھانا ۔ متزلزل بضم میم و فتح تا و زاے اول و کسر زاے دوم فا ۔
تزویر	زور	فریب کرنا ۔ مزور فا ۔
تزئین	زین	آراستہ کرنا ۔ مزین بکسر یاے مشدد فا بفتح مف ٭

تسبیح	سبح	سبحان اللہ (پاک ہے اللہ) کہنا۔ خدا کو پاکی سے یاد کرنا یعنی شریک وغیرہ سے اوسکی تنزیہ اور پاکی بیان کرنا۔ تسابیح جمع۔ مُسبِّح بکسر بائے مشدد فا۔
تسخیر	سخر	تابع اور فرمانبردار کرنا۔ مسخِّر بکسر خائے مشدد فا۔ بفتح مف
تسلسل	سلسل	پیوستہ ہونا کسی چیز کا پیوستہ ہو کر ایک سلسلہ ہو جانا۔ متسلسل فا
تسلیم	سلم	سپرد کرنا۔ حکم ماننا۔ تقدیر پر راضی رہنا۔ سلام کرنا۔ تسلیمات جمع۔ مُسلِّم فا۔ مسلَّم مف
تسلیہ	سلو	کسیکا دل خوش کرنا۔ کسیکو دل سے رنج دور کرنا۔ مُسلّی فا۔
تشدد	شدد	بضم دال مشدد سختی۔ سخت ہونا۔ متشدِّد بکسر دال مشدد فا۔ تشددات جمع
تشریف	شرف	بزرگ کرنا۔ کسیکی بزرگی کہنا۔ تشریفات جمع۔ فارسی مین معنی خلعت و بزرگی کے بھی آتا ہے۔ مشرِّف بکسر را فا۔ بفتح مف۔
تشنیع	شنع	کسیکو برا کہنا۔ کسی چیز کو برا جاننا۔ تشنیعات جمع۔ مشنِّع بکسر نون فا۔ بفتح مف
تشویش	شوش	پریشان کرنا۔ پریشانی۔ تشویشات و تشاویش جمع۔ مشوِّش بکسر واو فا۔ مشوَّش مف
تصدق	صدق	صدقہ کرنا۔ متصدِّق بکسر دال فا۔ بفتح مف۔ مُصّدِّق بھی اسم فاعل ہے متشدد صاد و دال
تصدیق	صدق	راست گو جاننا کسیکو۔ ضد تکذیب۔ تصدیقات جمع۔ مصدِّق بکسر دال مشدد فا
تصرف	صرف	کسی چیز مین ہاتھ ڈالنا۔ پھرنا۔ تصرفات جمع۔ متصرِّف فا
تصفیہ	صفو	روشن کرنا۔ صاف کرنا۔ مصفّی بتشدید فائے مکسور فا و بفتح فائے مشدد و الف

		بعدِ فا مف ۔
تصوّر	صور	خیال کرنا ۔ اپنے دل مین کسیکی صورت باندھنا متصوّر بکسر واو فا لفتح مف
تضرّع	ضرع	زاری و عاجزی کرنا متضرّع فا
تظلّم	ظلم	فریاد کرنا ۔ اور کسیکی ظلم سے رونا چلانا متظلّم بکسر لام مشدد فا فقرہ تظلّم اوسپت یعنی فریاد اور نالہ اوسکا کیا ہے ۔
تعالی	علو	عربی مین فعل ماضی کا صیغہ ہے مگر فارسی مین بمعنی برتر مستعمل ہے مقام مدح مین بطور تعجب کے لکھا جاتا ہے جیسے تبارک اللہ
تعالی اللہ	علو اللہ	
تعاہد	عہد	بضم ہا آپسمین عہد کرنا ۔ ضامن ہونا متعاہد فا
تعبّد	عبد	بندگی و عبادت کرنا متعبّد بکسر بائے مشدد فا
تعبیر	عبر	خواب کی مراد بیان کرنا ۔ بات کہنا معبّر بکسر با فا لفتح با مف فارسی مین بمعنی اول لفظ کردن دادن نہادن آمدن سے مستعمل ہے +
تعجّب	عجب	عجب و شگفت مین پڑنا متعجّب فا
تعجیل	عجل	برانگیختہ کرنا ۔ جلدی کرنا معجّل بکسر جیم مشدد فا و لفتح مف
تعدّی	عدو	بتشدید دال کسی پر ظلم کرنا کسی چیز کا ایک چیز سے دوسری پر گذرنا متعدّی فا ۔ فعل کو متعدی اسی معنی اخیر کے اعتبار سے کہتے ہین
تعذّر	عذر	کام کا دشوار ہونا ۔ عذر و حجت کے پیچھے پڑنا متعذّر فا
تعرّض	عرض	ٹوکنا کسیکی سامنے آنا متعرّض بکسر رائے مشدد فا
تعریف	عرف	شناسا کرنا کسیکی حال سے آگاہ کرنا معرّف بکسر را فا و لفتح را مف
تعظیم	عظم	بزرگی کرنا اور بزرگ ماننا معظّم بتشدید ظائے مکسور فا و مفتوح مف

لفظ	مادہ	معنی
تعلیم	علم	کسیکو کچھ سکھانا ـ معلم بکسر لام مشدد فا ـ بفتح سف
تعیین	عین	مقرر کرنا کسی چیز کو منجملہ چیزون کے خاص کرنا ـ معین بکسر یا فا بفتح مف
تغافل	غفل	بقصد غافل ہونا چشم پوشی کرنا ـ متغافل فا ـ فائدہ غفلت اور تغافل مین بھی فرق ہے کہ غفلت بیخبر ہوتا ہے بقصد ہو یا بلا قصد اور تغافل عمداً بیخبر ہونا ـ
تفاخر	فخر	آپسمین ایک کو دوسرے سے نازش کرنا ـ متفاخر فا
تفاوت	فوت	بحرکات ثلثہ واو فرق و دوری میان دو چیز ـ دور ہونا ایک کا دوسرے سے بضم واو عیب ـ متفاوِت بکسر واو فا ـ فائدہ باب تفاعل مین عین کلمہ مضموم ہوتا ہے لیکن یہی لفظ بحرکات ثلثہ واو جو عین کلمہ ہے آیا ہے
تفحص	فحص	بضم حاے مشدد کھودنا ـ مجازاً تلاش و جستجو کرنا ـ متفحص بکسر حاے مشدد فا
تفرق	فرق	پراگندہ و پریشان ہونا ـ متفرق فا
تفسیر	فسر	پیدا و آشکارا کرنا ـ کسی بات کے معنی بیان کرنا ـ عرف حال مین قرآن شریف کی شرح کو کہتے ہین ـ اور کتابون کی شرح کو تفاسیر جمع ـ مفسر بکسر سین مشدد فا و بفتح سف
تفضل	فضل	نیکی کرنا ـ اپنے ہمچشمون پر زیادتی چاہنا ـ تفضلات جمع ـ متفضل فا
تفکر	فکر	اندیشہ کرنا ـ سوچنا ـ تفکرات جمع ـ متفکر فا ـ
تقدیر	قدر	اندازہ کرنا ـ مقدر بکسر دال فا ـ بفتح مف ـ برین تقدیر یعنی اس اندازہ پر ـ
تقدیم	قدم	سامنے کرنا ـ پہلے بھیجنا ـ سامنے ہونا ـ مقدم بکسر دال مشدد فا ـ بفتح سف
تقریر	قرر	قرار دینا ـ اقرار کرنا ـ مقرر فا ـ فارسیون کے یہان بات کہنے کی معنی مین مستعمل ہے
تقصیر	قصر	کسی کام مین کمی و سستی کرنا ـ مجازاً خطا و گناہ ـ مقصر بکسر صاد فا

مشدد فا۔ تقصیرات جمع +

لفظ	مادہ	معنی
تقلید	قلد	حمیل وغیرہ گلے مین ڈالنا۔ کسیکو ذمہ کا کام ڈالنا۔ مجازاً کسی کام مین بغیر دلیل و علت سمجھے ہوے کسیکی پیروی کرنا۔ مُقلِّد بکسر لام مشدد فا۔ فارسیون کے یہان تمسخر سے کسیکی حرف و حرکت کے نقل کرنیکو بھی لکھتے ہین
تقلیل	قلل	کم کرنا۔ کم دکھانا۔ مُقلِّل فا
تقویٰ	وقی	بالفتح پرہیزگاری۔ اِتّقا پرہیز کرنا۔ مُتّقی اوسکا فا
تقویت	قوو	توانائی و طاقت دینا۔ توانا کرنا۔ مُقوِّی فا
تکبر	کبر	بڑائی کرنا۔ غرور کرنا۔ مُتکبّر فا۔
تکلف	کلف	بغیر کسیکے حکم کیے ہوی اپنے اوپر کوئی کام لینا۔ اپنے اوپر محنت اوٹھانا اپنی طرف ایسی بات دکھانا جو واقع مین نہو۔ مُتکلِّف فا معنی تکلف کرنیوالا۔ تکلفات جمع **فائدہ** مکلف بمعنی تکلیف دہندہ بغیر تا کے جگہہ متکلف کے لکھنا غلط ہی جو اکثر ناواقف لکھتے ہین
تلاشی		نیست نابود ہونا ہی مصدر باب تفاعل کا بمعنی **فائدہ** متلاشی تلاش و جستجو کرنیوالے کے معنی مین جو لوگ استعمال کرتے ہین وہ غلط ہی کہ جستجو کے معنی مین تلاش فارسی ہی۔ اگر تلاشی بیاے نسبت بمعنی تلاشندہ لکھین تو ہوسکتا ہے۔
تلطف	لطف	نرمی دکھانا۔ مہربانی کرنا۔ متلطف فا۔ تلطفات جمع۔
تلف	تلف	بفتحتین ہلاک و ضائع ہونا۔ تالف فا۔ مُتلِف اتلاف کا اسم فاعل ہی
تماشا	مشی	باہم پیادہ چلنا۔ اصل مین تماشی بشین مکسور قبل یا تھا فارسیون نے لفظی تصرف یہ کیا کہ یے کو الف سے بدل دیا جیسے تقاضی کو

تقاضا کیا اور تصرف معنوی یہ کیا کہ دیکھنے اور سیر کرنے کے
معنی مین استعمال کیا لفظ داشتن و کردن و نمودن کے ساتھہ مستعمل ہے
فائدہ ہندیان فارسی دان تماشا دیدن کبھی محاورہ ارد
کے موافق کہتے ہین کہ اردو مین تماشا دیکھنا بولتے ہین مگر فارسی
زبان والون کا محاورہ نہین اور سالک یزدی کے اس شعر
جو آیا ہے تعجب اردو این صورت تماشا دارد یعنی
جہان محو تماشا و تماشائی نمی بینم ۔ اوسکو صاحب بہار عجم نے
لکھا ہے کہ خالی غرابت سے نہین مع ہذا اوسمین نمی بینم بمعنی دریافت نمیکنم کی

تمام — تمم — درست و کامل ہونا۔ درست و کامل ہونا۔ تام بتشدید میم فا
مین بمعنی آخر و منقضی بھی آتا ہے لفظ شدن و کردن کے ساتھہ مستعمل

تمامت — تمم — معنی تمام جو گذر چکا۔ تَ اسمین جزو کلمہ ہے۔

تمثیل — مثل — کسی چیز کی صورت کہانا۔ صورت مانند صورت کے لکھنا۔ مجاز
تشبیہ دینا۔ مُمثّل بکسر ثا فا۔ بفتح مف۔

تمدح — مدح — تعریف کرنا۔ اپنی تعریف مین تکلف کرنا یا زس کرنا۔ متمدح فا

تمکین — مکن — جگہہ دینا یعنی کسی چیز پر توانا و قادر کر دینا۔ جگہہ پر پاؤن ج
فارسی مین بمعنی قدر و مرتبہ۔ تمکین بتشدید کاف فا۔ ممکن بغیر تشدید مکان کا

تمنّا — منی — آرزو کرنا۔ اصل مین تمنّی بیا ماقبل مکسور تھا۔ فارسیون نے
الف سے بدل دیا۔ تمنّی فا۔ متمنّی با الف ماقبل مفتوح مف

تناول — نول — لینا۔ فارسی مین بمعنی خوردن یعنی کہانے کی معنی مین مستعمل ہے

تنبیہ — نبہ — بیدار و ہوشیار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ مُنبّہ بیاے مکسور شدہ
ملفوظ فا۔ و بفتح با مف۔

لفظ	مادہ	معنی
تنعّم	نعم	ناز و نعمت مین پرورش ہونا۔ عیش مین بسر کرنا۔ متنعِّم فا۔
تنّور	تنر	تبشدید نون معرب ہی جس چیز کے اندر آگ جلا کر روٹی پکاتی ہین۔ تنانیر جمع فارسی مین بتخفیف نون ہر کا غذیون کے خزانہ آبکو بھی تنور کہتے ہین +
توّاب	توب	توبہ کرنے والا یعنی گناہ سی پھیرنے والا۔ توبہ قبول کرنیوالا جب اللہ تعالی کی صفت مین آتا ہی +
تواریخ	ارخ	تاریخ کی جمع ہی جسکے معنی اوپر گذر چکے ہین +
توبہ	توب	گناہ سی پشیمان ہو کر آیندہ گناہ نکرنیکا قصد کرنا۔ گناہ سے پھرنے کی توفیق دینا تائب فا۔ گفتن کردن۔ دادن شکستن کسستن کی مستعمل ہے +
توجّہ	وجہ	کسیطرف منہ کرنا۔ فارسی مین مجازاً بمعنی مہربانی۔ متوجِّہ بکسر جیم مشدد فا
توحید	وحد	ایک کرنا۔ خدا کو ایک جاننا۔ موحِّد بضم میم و کسر حاے مشدد فا۔
توفیر	وفر	کسیکا حق پورا کرنا۔ زیادہ کرنا۔ موفِّر بکسر فا مشدد فا۔ بفتح مفعول
توقّع	وقع	بضم قاف مشدد امید رکھنا۔ متوقِّع بکسر قاف مشدد فا۔ عوام دونون جگہہ قاف کو فتحہ کہتی ہین اور وہ غلط ہی +
توقّف	وقف	کھڑا ہونا۔ دیر کرنا۔ متوقِّف فا۔
تہدید	ہدد	ڈروانا۔ مہدِّد بکسر دال مشدد فا۔ تہدیدات جمع +
تہذیب	ہذب	پاکیزہ کرنا۔ درست و اصلاح کرنا۔
تہذیب اخلاق	ہذب خلق	عادتونکا پاکیزہ کرنا بُری چیزون سے +
تہمت	وہم	بضم اول و فتحہ دوم بدگمانی۔ فارسی مین بسکون دوم مستعمل ہے
تہیّا	ہیء	بضم یای مشدد کسی کام کے لیے آمادہ و مستعد ہونا +

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
تاب	قوت و توانائی - گرمی - تابش و روشنائی - پیچ و شکن - امر حاضر بھی ہے تابیدن سے اسم کے ساتھ ملکر معنی فاعلی پیدا کرتا ہے جیسے آفتاب عالمتاب بمعنی تابندۂ عالم - آب آہن تاب آبیکہ آہن تابندۂ آنست +
تابان	روشن چمکنے والا - اسم فاعل ہے تابیدن سے +
تابستان	گرمی کا موسم - مرکب ہے تاب بمعنی گرمی و ستان کلمۂ کثرت و ظرفیت سے +
تابناک	چمکدار - گرم - پیچ دار - مرکب ہے تاب اور ناک کلمۂ خداوندی سے +
تابوت	صندوق مردہ +
تار	سوت کا تار مشہور ہے - ریسمان جامہ ہندی تانا - تاریک مصرعہ ہرکس کہ تند تار طمع پیش ریسمان دین خویش میں دونوں معنی مراد ہیں +
تاریک	اندھیرا - شب تاریک - اندھیری رات +
تازہ	نیا - ترت کا - عجیب - شاداب -
تازی	عربی - تاز بمعنی تازندہ کے بھی آیا ہے چونکہ عرب اوائل میں تاخت و تاراج کرتے تھے اسلیئے فارسی لوگ اونھیں تازی یعنی دوڑ مارنے والے کہتے تھے +
تازیانہ	کوڑا - مرکب ہے تازی یعنی اسپ عربی اور آنہ کلمۂ نسبت سے لیکن یہاں مراد مطلق گھوڑا ہے
تب	مخفف تاب بمعنی حرارت - مجازاً بخار -
تبار	بفتح خاندان خویشان و قرابتیان - اصل و نژاد +
تباہ	ضائع و نابود شدہ - بیکار و باطل -
تباہی	خرابی - تباہی و بیکاری +
تبر	بفتحتین کلہاڑی کی طرح ایک اوزار درخت وغیرہ کاٹنے کا ہوتا ہے

فرق اسقدر ہی کہ کلھاڑی کا بینٹ لوہے سے علیحدہ اور لکڑی کا ہوتا ہی
اسکا بینٹ لوہے کا اور کلھاڑی مین وصل ہوتا ہے +

تتار — مخفف تاتار نام ملک جہان سے عمدہ مشک آتا ہی - برہان +

تخت — بالفتح مشہور - عربی آریکہ -

تخت خسروی — بادشاہی تخت - مرکب توصیفی ہے خسروی مین یا نسبت اور تخت خسرو مرکب اضافی

تختگاہ — دار السلطنت - جہان بادشاہ رہتا ہو -

تختہ — پارہ چوب - تختی جسے عربی مین لوح کہتے ہین +

تخم — بالضم اصل تخم غلہ و درخت اردو بیج - مجازاً انڈا - لطفعہ -

ترانہ — راگ - ایک قسم کا گیت جسے فارسی مین دوبیتی کہتے ہین -

ترکان — بالضم جمع ترک جسکے معنی پہلے گذر چکے - ترکان چرخ کنایہ سبعہ سیارہ سے

ترکتازی — لوٹ کی لیے بیخبری مین ترکون کی طرح دوڑ مارنا مطلق تاخت اور دوڑ -

ترنج — بضمتین میوہ چینی عکسن بڑے بڑی بوئی جو شالی رومال و دوشالے کے چارون
گوشے پر بناتے ہین +

تره — بفتحتین ساگ - ترکاری - اصل مین بغیر تشدید را ہی شیخ شیرازی ہمہ شہد
نوشند و مرغ و برہ + مرا روٹی نان ہمہ نبلیند تره + مگر کبھی بتشدید را بھی
لاتی ہین شیخ شیرازی مرغ بریان بچشم مردم سیر کمتر از برگ تره بر خوان است

تشنگی — بالفتح پیاس تشنہ مین یا مصدری ملانے سے ہا مختفی گاف سے بدل گئی +

تشنہ — بالفتح پیاسا - مجازاً مشتاق و آرزومند +

تف — بالفتح گرمی - بخار - روشنی عربی بالضم تھوک - برہان مین تھوکنا لکھا ہی

تفسیدہ — بمعنی فہمیدہ بہت گرم ہوئے کو کہتے ہین - اسم مفعول ہے تفسیدن بمعنی گرم شدن سے

تکیہ — فارسی لفظ ہی فارسی مین بالش کو کہتے ہین اور اردو مین بھی تکیہ کہتے ہین عربی مین

وسادہ بکسر واو اور تکاؤ بروزن ہمزہ کہتے ہین چونکہ لفظ تکیہ کے حروف
تکاؤ سے بہت قریب ہین اور عربی مین اتکا ٹیک لگانے کو کہتے ہین
اور تکا اوس چیز کو جسپر ٹیک لگا ئین اسلیے ظاہر نظر مین معلوم ہوتا ہے
کہ تکیہ بھی لفظ عربی ہے اسی سبب سے صاحب غیاث اللغات رحمہ اللہ
نے اوسکو عربی لکھدیا لیکن درحقیقت عربی نہین لفظ تکیہ قاموس
صراح منتہی الارب منتخب وغیرہ مین بطور لغت عربی کے مذکور نہین ہے
اور صاحب بحار عجم نے تصریح بھی کردی ہے کہ این فارسی ست ماخوذ از
تکاہ کہ در عربی بمعنی آمدہ - جناب علامی مولانا اوحد الدین بلگرامی
قدس سرہ السامی بھی جو علوم ادب عربیت مین یکتاے عصر اور مستند
علماے زمانہ تھے نفائس اللغات مین افادہ فرماتے ہین کہ تکیہ بالفتح
لغت فارسی ست در اردوے ہندی مستعمل بمعنی بالش - انتہی - فارسی مین
تکیہ مجازاً پشت و پناہ اور اعتماد کو بھی کہتے ہین *

تگ بالفتح اصل مین بمعنی پایان انتہا ہے اسیواسطے قدم اور قعر دریا وغیرہ کو
کہتے ہین مجازاً اردو مین تگ تاز دوڑنا *

تگاپو بکاف فارسی دوڑ دھوپ - الف عطف کے لیے ہے بمعنی تگ و پو جیسے
شبا روز مین بمعنی شب و روز تگ یعنی قدم - پو حاصل مصدر پوئیدن کا یعنی دوڑ -

تگاور گھوڑا - اصل مین تگ آور تھا منسوب بہ تگ یعنی قدم والا یا دوڑ والا یعنی کہتے ہین
کہ خاص مردم باز گھوڑی کو کہتے ہین اسلیے کہ تگ بمعنی قدم ہے -

تگ دوین تگ - دوڑ - دوین - لگسر روش و عادت صفحہ ۱۶۲ کا مصرعہ گفت بر خش آن تگ و دین تگی ست ہمین
تگ و دین او عطف چالاکی یعنی گھوڑے سے کہا کہ تیری وہ دوڑ اور روش و عادت جو دوڑنے مین تھی کیا ہوئی

تلخ بالضم کڑوا - مجازاً تند و تیز - ناگوار سخت - گالی - تاثیر ع تلخ شیرین

دہنان تشریف قند است اصفہ مصرعہ شد دی تلخ اگر عیش یک تن ز خلق
مین معنی ناگوار و سخت +

تلخی — کڑوا پن - تلخی می مین کنایہ تیزی سے - تلخی دریا مین مراد کہاری پن - تلخی مرگ مین سختی مصرعہ بتلخی رفت از دنیا شیرین مین ہی یعنی اخیر اوبرو

تمغاچی — راہداری کا محصول لینے والا یعنی ؎ ز تمغاچی سپہ داغ غلامی جہ بہر وار د تلف شد نقد جان و حاصل دباقی ہمین دارم +

تن — بالفتح بدن یعنی جثہ و اندام + اصطلاح اہل و فاتر ہندوستان مین معنی تنخواہ

تن بتقدیر در دادن — راضی ہونا اور قبول کرنا صفحہ استن بہ زخم در دادہ یعنی زخم کہانا قبول کر -

تند — بالضم تیز و جلد - مجازاً شوخ مثل مصرعہ تند

تند باد — آندہی - اندہڑ -

تندی — تیز قدم

تن زدن — خاموش ہونا - قاضی نوری ؎ میخواستم کہ آہ کشم باز تن زدم + خنجر برو کشیدم و بر خویشتن زدم +

تنگ — بالفتح و گاف فارسی - مقابل فراخ و کوتاہ و کم - تنگدست کنایہ محتاج سے

گون - تنگ شکر معشوق کی منہ کو کہتی ہین - تنگدل - تنگ چشم بخیل -

تنگی — کوتاہی و کمی و ضد فراخی کنایہ محتاجی سے - قحط - تنگی سال یعنی خشکی و قحط سال

تنگنائے — تنگ کوچہ - اور ہر تنگ جگہہ کو بہی کہتی ہین +

تنہ — بفتحتین درخت کی جڑ زمین سے شاخون کی نکلنی کی جگہہ تک

تنہا — بالفتح اکیلا مجازاً مجرد و خالی بہ تنہا بہی مستعمل ہے سعدی ؏ بہ تنہا ندا نست روے رہی اور اگر جمع تن کی کہین تو کثرت کی معنی ہونگے یعنی بہت لوگ

توانائی — قوت مرکب ہے - توانا یعنی طاقت اور یا مصدری سے +

توانگر	صاحب قوت - توان بمعنی قوت اور گر کلمۂ نسبت سے مرکب ہے - مجازاً مالدار و مستغنی **قائم** صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ رسم خط میں توانگر بغیر الف کے لکھنا غلط ہے مگر تلفظ جائز ہے +
توانگری	قوت و مالداری - توانگر و یاے مصدری سے مرکب ہے -
توبره	ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا جسمین گھوڑون کو دانہ کھلاتی ہین اردو مین توبڑہ چڑھانے ہندی کہتے ہین فارسی مین تبرہ بحذف واو بھی آتا ہے مجازاً گھاس کا گٹھا جسے فارسی مین نشایہ کہتے ہین
توتیا	بواو معروف سرمے کا پتھر - سرمہ -
توش	بواو مجہول توانائی و قوت - تن و توش بدن و قوت -
توشه	بواو مجہول تھوڑا کھانا - جو کھانا کہ مسافر اپنے ساتھ لیجاتا ہے - توش بمعنی قوت و ہاے نسبت سے مرکب ہے -
توه	بروزن کوتہ - دو توہ یعنی دو تہ -
تهمتن	بروزن قلمزن لقب رستم پہلوان مشہور معنی ترکیبی بزرگ تن -
تهی	بکسر تین خالی مقابل پُر - تہی مغز کنایہ احمق سے ہے -
تیر	بروزن سیر مشہور ہے - عربی سہم بمعنی تیرہ و تاریک چوتھا مہینا سال شمسی کا
تیره	تاریک - سیاہ رنگ - گندلا پانی - تیرہ بخت - بدنصیب -
تیزگامی	تیز قدمی - چالاکی +
تیشه	بیاے مجہول بسولا ٹانکی جس سے سنگ تراش پتھر کاٹتے ہین طاہر وحید ؎ شود صلح عشاق حاصل ز جنگ + چو از تیشہ ہمواری زخم سنگ +
تیغ	بروزن میغ تلوار -

حرف ثاے مثلثہ

لفظ عربی	مادہ	معانی الفاظ عربی
ثابت	ثبت	برقرار و استادہ۔ ثابتہ عربی مین مونث کے لیے ہے۔ ثوابت اوسکی جمع
ثبات	ثبت	بفتحتین ٹھہرنا۔ برقرار رہنا۔ قیام کرنا۔ ثابت۔ تثبیت فا۔
ثانی	ثنی	دوسرا۔ ثانیہ مونث۔ ثانی کا ثوانی اوسکی جمع۔
ثریٰ	ثری	بفتحتین و الف بصورت یا۔ تری یعنی گیلی مٹی۔ زمین۔ اثراء بالفتح جمع تحت الثریٰ مین زمین کے نیچے کی گیلی مٹی مراد ہے۔
ثنا	ثنی	بفتح ستائش اور ستائش کرنا۔
ثمار	ثمر	بکسر جمع ثمر بمعنی میوہ۔ مال فائدہ ثمر بفتحتین بھی جمع ہے اثمار بالفتح الجمع
ثمرہ	ثمر	بفتحتین ایک پھل۔ ایک میوہ۔
ثمن	ثمن	بفتحتین قیمت۔ اثمان بالفتح جمع فائدہ قیمت و ثمن مین یہ فرق ہے کہ جو دام موافق مالیت مال کے ہون وہ قیمت ہے اور جو دام خریدار و فروخت کار کے درمیان مین ٹھہر جائین وہ ثمن ہے مال اوسقدر دام کا ہو یا نہو۔
ثواب	ثوب	بفتحتین عوض و پاداش۔ عرف مین اچھے کام کا بدلا جو آخرت مین ملیگا مقابل عذاب
ثور	ثور	بالفتح بیل۔ اثوار و ثیار جمع
ثور فلک	ثور فلک	نام برج دوم کہ بصورت بیل کی ہے۔

حرف جیم عربی

لفظ عربی	مادہ	معانی الفاظ عربی
جادّہ	جدد	بتشدید دال شاہ راہ۔ جواد بتشدید دال جمع۔ فارسیون کی زبان

		تخفیف وال مستعمل ہے +
جاری	جری	بہنے والا -
جاسوس	جسس	بروزن قاموس برائی کے لیے خبر ڈھونڈھنے والا - جواسیس جمع
جانب	جنب	کنارہ - منتہی الارب مین اسکی جمع جناب بالضم لکھی ہے اور جانب بمعنی پہلو کی جمع جوانب لیکن تحقیق یہ ہے کہ جانب بمعنی طرف کی جمع بھی جوانب ہے -
جانی	جنی	گناہگار - میوہ چننے والا - جُناۃ جمع -
جاہ	جوہ	بزرگی و مرتبہ - جاہت مرادف -
جاہل	جہل	بروزن صاحب - نادان - جُہّال - جُہلاء - جَہلہ جمع
جبرئیل	جبر	بالکسر نام فرشتۂ وحی جو پیغمبرون کے پاس خدا کا پیغام لاتا تھا لفظی معنی بندۂ خدا مرکب ہے جبر بمعنی بندہ و ایل بمعنی خدا سے -
جُبّہ	جبب	بالضم و تشدید با ایک قسم کا پیراہن - جُبَب و جِباب جمع -
جَبہہ	جبہ	بالفتح پیشانی - سردار قوم - جِباہ بکسر جمع -
جبین	جبن	بروزن امیر پیشانی کی ایک طرف - دونون طرفین پیشانی کی [illegible] ہین جبینان بصیغہ تثنیہ کہلاتی ہین - اَجبنہ جُبُن جمع فارسیون کے یہان بمعنی مطلق پیشانی مستعمل ہے
جحیم	جحم	بروزن امیر - دوزخ کا ایک نام ہے - سخت شعلہ زن آگ جو بہت آگ کسی گڑھے مین جلتی ہو - سخت گرم جگہہ -
جَدوَل	جدل	بالفتح چھوٹی ندی - جداول بالفتح جمع فارسی مین مجازاً بمعنی مسطر [illegible] جس سے سیدھے خطوط کھینچتے ہین - عربی مین اسے مسطارہ کہتے ہین اور نیز وہ سیدھی خطوط جو صفحۂ کتاب مین عبارت کے گرداگرد یا صفحے کے کنارون پر کھینچتے ہین صفحہ ۱۵۱ کے اس شعر مین بھی معنی

لغت	مادہ	معنی
		اخیر مراد ہین ع تو راست باش تا دگران راستی کنند دانی کہ بے ستارہ نرفتست جدولے
جُرأت	جرء	بالضم دلیری - جَرِیٔ بروزن امیر فا - مرد دلاور - اَجْرا و اَجْرِیا بروزن انبیا جری کی جمع
جَرَس	جرس	بالفتحتین زنگلہ یعنی گھنٹہ - اَجْراس جمع -
جرسِ ناقہ بستن		آمادگی سفر سے کنایہ ہے -
جُرعہ	جرع	بالضم ایک گھونٹ پانی و شراب وغیرہ کا
جُرم	جرم	بالضم گناہ و بالکسر یعنی جسم - اَجْرام - جرم و جرم دونون کی جمع - فائدہ جسم و جِرم بالکسر کے بولتے ہین یہ فرق ہے کہ جسم مرکبات عناصر کے لیے بولتے ہین اور جرم فلک اور فلکی اجسام کو مثل جرم فلک جرم آفتاب وغیرہ اور کبھی بغیر اس لحاظ کے بھی اطلاق کیا جاتا ہے جیسا صفحہ ۴۴ کے مصرعہ این جرم خاک را کہ تو از بر سیر
جَزاء	جزی	بالفتح و المد پاداش - اَجْزِیَۃ جمع
جَزَع	جزع	بالفتحتین ناشکیبائی - ضد صبر - جَزُوع بالفتح بے صبری کرنیوالا -
جَزم	جزم	قصد مصمم کرنا کہ پھر اوس سے نہ پھرے - کاٹنا - حرف کو ساکن کرنا - جازِم فا -
جزیرہ	جزر	بروزن خمیرہ - زمین خشک درمیان دریا یعنی جسکے چارون طرف پانی محیط ہو - اردو ٹاپو - جزائر جمع -
جسد	جسد	بالفتحتین بدن آدمی و جن و ملائکہ کا - اَجْساد بالفتح و جُسُود جمع -
جسر	جسر	بالفتح کشتی تختے وغیرہ کا پل - اَجْسُر و جُسُور جمع اور جو اینٹ چونے وغیرہ کا ایسا پل بنایا جاے کہ اوٹھ نہ سکے اوسی عربی مین قنطرہ

		بفتح قاف و سکون نون و فتح طا لکھتے ہین +
جسم	جسم	بالکسر بدن اور سب اعضا آدمی اور حیوانات بزرگ خلقت کی - اجسام جسوم جمع
جسمانی	جسم	بکسر جیم بدن والا منسوب ہے جسم کے الف نون تصرف نسبت سے بڑھ گیا -
جَفا	جفو	بمعنی بیمہری و ستم - جافی فا - مجفو مف
جَلّاب	جلب	بفتح و تشدید لام فروخت کے لیے دواب مواشی کا لیجانیوالا صفحہ ۱۴۱ کی مصرعہ در مغرب روی بجلابی مین یہی معنی اور یا مصدری ہے یعنی اگر مغرب کو سوداگری [illegible]
جُلّاب	جلب	بروزن زنار معرب گلاب اور اطبا کے یہان بمعنی مسہل بھی آتا ہے بحر الجواہر جیسا اردو مین مشہور ہے جلابی مین یا نسبت یعنی جلاب بیچنے والا چونکہ جلاب بیچنے کو بعید [illegible] معلوم ہوتی ہے اسلیے شیخ شیراز نے فرمایا صفحہ ۱۴۱ ع تشنہ بر نہر ہیچو جلابی
جَلّاد	جلد	بروزن شداد کوڑے مارنیوالا - مگر اب تلوار مارنے والے کو کہتے ہین جسکی عربی سیاف ہے ملا شانی تکلو ۵ آنجا کہ شد غمزہ جلاد تو شمشیر + خون ریختن از خنجر قصاب نخیزد
جلال	جلل	بروزن سحاب بزرگی +
جلوہ	جلو	بالفتح دکھانا - اپنی آپکو کسیکے سامنے کرنا - لفظ داشتن - دادن - کردن - فروختن - سر دادن - آغازیدن - ریختن - فرمودن کے ساتھ مستعمل ہے
جلیل	جلل	بزرگ مرتبہ - جلائل جمع - نام خدا تعالی صفحہ ۱۲۴ کی مصرعہ الہام از جلیل و پیامش ز جبرئیل مین معنی اخیر ہین +
جماعت	جمع	بفتح جیم گروہ مردم - تمام چیز
جمال	جمل	بالفتح خوبی صورت و سیر - فارسیون کے یہان نباتات پر بھی اسکا اطلاق آتا ہے مثل جمال گل - لفظ دادن کے ساتھ جمال دکھانے کے معنی ہوتے ہین اور لفظ کردن کے ساتھ آرایش کرینگے +
جمع	جمع	بالفتح اکٹھا کرنا سب - گروہ مردم بمعنی اول لفظ کردن سے مستعمل ہے +

جمعہ	جمع	روز معروف فارسی آدینہ - ہندی سکر -
جملہ	جمل	بالضم کوئی چیز سب - پورا کلام - جُمَل جمع -
جمیل	جمل	خوبصورت - نیک سیرت +
جنان	جنن	بفتح دل - اَجنان جمع +
جنایت	جنی	بکسر جیم گناہ کرنا - جانی فا - جنایات جمع
جنس	جنس	بالکسر قسم ہر ایک چیز کی - اَجناس بالفتح جمع -
جنت	جنن	بالفتح بہشت و باغ - جِنان و جَنّات جمع جُنّت بالکسر جمع جِن و بالضم ڈھال +
جَنیبت	جنب	بروزن ہزیمت - کوتل گھوڑا - جنائب بروزن عجائب جمع -
جواب	جوب	معنی مشہور پاسخ - فارسی اَجوبہ - جوابات جمع +
جَواد	جود	بفتح جیم بتخفیف واو سخی - اَجواد - اَجاود جمع - جواد مین واو کو تشدید پڑھنا غلط ہی -
جَوارح	جرح	آدمی کی ہاتھ پاؤن وغیرہ اعضا جنسی کام کرتا ہی جمع جارحہ یعنی عضو -
جَواز	جوز	بروزن سحاب روا رکھنا اور کسی جگہہ سو گذرنا جائز فا
جُود	جود	بالضم جوانمردی و سخاوت کرنا - جواد سخی +
جُودِی	جود	بالضم و تشدید یا ایک پہاڑ ہی شام مین جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھہر گئی تھی
جَور	جور	بالفتح ظلم کرنا - جائر ہمزہ بعد الف فا - ظلم کرنے والا +
جوشن	جوشن	بالفتح زرہ لیکن لغات فارسی مین لکھا ہی کہ جوشن مثل زرہ کے ہے مگر غیر زرہ ہی کہ زرہ مین کڑیان لوہی کی ہوتی مین اور جوشن مین کڑی اور فلس آہنی ہوتی ہین اسیو اسطی شیخ شیراز نی کہا ہی ع چوماہی کہ با جوشن افتد بدام + مچھلی کی فلس کو جوشن سے

		فلس سے تشبیہ دیکر مچھلی کو با جوشن فرمایا ہی بعضوں نے لکھا ہے کہ جوشن بالضم ہی اور مرکب ہے جوش اور شن کلمہ نسبت سے ایک شین گرا دیا گیا کلمہ شن نسبت کے لیے گلشن روشن مین بھی آیا ہے
جوع	جوع	بالضم بھوکھ - اور جوع بالفتح بھوکہا ہوا اسکا فاعل جائع اور جوعان
جوف	جوف	بالفتح پیٹ اور ہر چیز کا اندر - اجواف جمع -
جوہر	جوہر	بالفتح ہر قیمتی پتہر جس سے کوئی منفعت حاصل ہو مثل الماس و یاقوت و لعل وغیرہ - معرب ہی گوہر کا - جوہرۃ ایک - جواہر جمع جوہری جوہر فروش -
جہال	جہل	بضم جیم و تشدید ہا جمع جاہل بمعنی نادان - جہلا بروزن عقلا و جہلہ مثل طلبہ بھی جمع ہے +
جہت	وجہ	طرف آدمی کی چھ طرفین ہین - فوق اوپر - تحت نیچے - یمین داہنے - شمال بائین - قدام سامنے - خلف پیچھے - انہین جہات ستہ عربی مین شش جہت فارسی مین کہتی ہین +
جہد	جہد	بالفتح طاقت - کوشش - رنج و مشقت -
جہل	جہل	بالفتح نادانی - نجاننا - جاہل فا
جہنم	جہنم	بفتحتین و تشدید نون مفتوح نام دوزخ -
جیب	جیب	بالفتح گریبان - جیوب جمع - فارسی مین مجازاً تھیلی جو گریبان کے پاس اور دامن مین بناتی اور لگاتی ہین - سر از جیب کشیدن مین پہلے معنی عربی اور صفحہ ۱۷۹ کے مصرعہ برآورد م اگاہ مصحف ز جیب مین - دوسرے معنی مجازی مراد ہین +
لفظ فارسی		معانی و شرح الفاظ فارسی

جام پیالہ۔ پیالۂ شراب ٭

جامہ کپڑا پہننے اوڑھنے بچھانے کا۔

جان روح روان یعنی نفس ناطقہ۔ کمال خجندی نے تو رفتی و بیرون دیدہ آب از چشم مین تا بر کجا جان می رود با اور وان ہم می رود ٭ لیکن ہر ایک کا استعمال دوسری جگہ کرتے ہین ٭

جانور مطلق جاندار۔ جانوردار۔ جانورونکا محافظ و نگہبان لیکن خاص پرندہ شکاری مثل باز۔ جرہ و شکرہ کی نگہبان کو کہتے ہین ٭

جاودان بروزن عابدان مخفف جاویدان یعنی ہمیشہ و دائم ٭

جاودانی منسوب بطرف جاودان یعنی ہمیشہ و منہ قولہ الاعمرا جاودانی عالم آخرت

جاوید بروزن ناہید یا بلون ہمیشہ عالم جاوید مراد عالم جاوید۔ عالم آخرت جاویدان شریعہ علیہ ٭

جز بالضم یعنی سوا حرف استثنا۔ کعیلے جزو حریرہ نہادی مین بیچ جا مستثنی مشد مخدد و ہشتا اور حریر مشتق یعنی پہلو در بیچ جامہ جز و در حریر شہادی

جزو تھوڑا۔ ایک ٹکڑا۔ اجزا بالضم لغات عربی معنی پارہ اور یا وحدت سے مرکب ہے مگر فارسی مین جز بغیر ہمزہ کے مستعمل ہے اور جب یا کی طرف مضاف کرتے ہین یا اسکو آخر میں لے لگاتے ہین تو ہمزہ کی جگہ واو لکھتے اور پڑھتے ہین جیسے جزو شما یا جزوے صفحہ ۵۹ کی بحث این جزو خدمت مین تھوڑی خدمت مراد ہے ٭

جست وجو تلاش کرنا جست اور جو ہر ایک حاصل مصدر جستن کا ہے پہلا ماضی مطلق دوسرا امر۔ دو حاصل مصدرون کا ملنا تاکید کو مفید ہے ٭

جشن بالفتح روز شادی و خوشی ٭

جفت — بالضم جوڑا - عربی زوج - مقابل طاق بمعنی فرد - مجازاً بمعنی مثل و برابر والا ہروی خواجہ احمد بن درویش عبد الحی کی مدح مین لکھتے ہین ؎ از شیخ چو شیخ ہست مردی ٭ جفت پدر و ز خویش فردی ٭ مصرعہ کریمے کہ جفت لیمان شود مین معنی اخیر مراد ہین ٭

جگر — بکسر اول و فتح دوم عضو معروف - عربی کبد - اردو کلیجہ - جگر سوز کلیجہ جلانیوالا - کنایہ سخت تکلیف و رنج دینے والے سے ٭

جگرخوارگی — غم و غصہ کہانا - حاصل مصدر جگر خوردن کا - طالب آملی سے جگر بخور اگر ت کار دل نکو نشود ٭ چہ احتیاج جگر خوردن ست گو نشود ٭

جو — بالضم ندی جو بالفتح غلہ مشہور ٭

جوان — اردو مین بہی یہی مستعمل ہے - مقابل پیر - عربی شاب - تشدید یا -

جوانمردی — جوانمرد بمعنی کریم و بخشندہ اور یا مصدری سے مرکب ہے بمعنی کرم و بخشندگی و سخاوت ٭

جویبار — ندی کا کنارہ - جہان ندیان بہت ہون - بڑی ندی جسمین چہوٹی ندیونکا پانی جاتا ہو ٭

جہان — عالم ظاہر - جہانیان جہان والے - یائے نسبت الف نون جمع مرکب ہے

جہانگیری — ملک لینا - مراد پادشاہت ٭

حرف جیم فارسی

معانی و شرح الفاظ فارسی

لفظ فارسی

چابک — بضم با - جلد چست و چالاک - کوڑا - چابوک کا مخفف ہے ٭

چارہ — علاج و تدبیر - مکر و حیلہ -

چاشت — پہر دن چڑہے کا وقت اور اوسوقت کی کہانے کو بہی کہتے ہین ٭

جفت — بالضم جوڑا - عربی زوج - مقابل طاق یعنی فرد - مجازاً بمعنی مثل و برابر و آلہ ہر دو ہے - خواجہ احمد بن درویش عبد الحی کی مدح مین لکھتے ہین ؎
از شیخ چو شیخ ہست مرد ہے + جفت پدر روز خویش فرد ہے یعنی ہر مصرعہ
کریمے کہ جفت لیئمان شود مین معنی اخیر مراد ہین +

جگر — بکسر اول و فتح دوم عضو معروف - عربی کبد - اردو کلیجہ - جگر سوز کلیجہ جلانیوالا کنایہ سخت تکلیف و رنج دینے والے سے +

جگرخوارگی — غم و غصہ کہانا - حاصل مصدر جگر خوردن کا - طالب آملی ؎ جگر نخورد
اگر نت کار دل نکو نشود + چہ احتیاج جگر خوردن ہست گو نشود +

جُو — بالضم ندی جو بالفتح غلہ مشہور +

جوان — اردو مین بہی یہی مستعمل ہے - مقابل پیر - عربی شاب بتشدید با -

جوانمردی — جوانمرد یعنی کریم و بخشندہ اور یائے مصدری سے مرکب ہے یعنی کرم و بخشندگی و سخاوت +

جویبار — ندی کا کنارہ - جہان ندیان بہت ہون - بڑی ندی جسمین چہوٹی ندیونکا پانی جاتا ہو +

جہان — عالم ظاہر - جہانیان جہان والے - یائے نسبت الف نون جمع مرکب ہے

جہانگیری — ملک لینا - مراد بادشاہت +

حرف جیم فارسی

معانی و شرح الفاظ فارسی

لفظ فارسی

چابک — بضم با - جلد چست و چالاک - کوڑا - چابوک کا مخفف ہے +

چارہ — علاج و تدبیر - مکر و حیلہ -

چاشت — پہر دن چڑہے کا وقت اور اوسوقت کی کہانی کو بہی کہتے ہین +

چاکر	نوکر و ملازم - چاکری - نوکری و ملازمی +
چاہ	کنوا - عربی بیر بالکسر
چرا	بفتح اول چرنا - چراگاہ جہان جانور چرتے ہون - دوسرے بکسر اول بمعنی براے مرکب ہے چہ کلمہ استفہام اور را بمعنی براے سے مگر محاورۂ اہل زبان مین بفتح اول مستعمل ہے اسلیے بالفتح بھی غلط نہین ہے -
چراغ	بفتح اول یہی لفظ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے اوس ظرف کو چراغ کہتے ہین جسمین روغن اور بتی رکھکر روشن کرتے ہین اوسی کو عربی مین مصباح بالکسر و سراج بالکسر کہتے ہین لیکن برہان مین بتی کو چراغ لکھا ہے جو چربی یا روغن مین ملاکر روشن کیجاے مگر تحقیق وہی معنی اول ہین مجازاً روشنائی چراغ روشن کرنے کے لیے افروختن - برکردن - سوختن - روشن کردن اور ٹھنڈا کرنے کو نشاندن - کشتن - خاموش کردن - گل کردن مستعمل ہے -
چراغدان	ڈیوٹ جسپر چراغ رکھتے ہین لیکن صفحہ ۱۰ کی اس فقرہ مین چراغ متعارف مراد ہے (اگرچہ چراغدانی را بہ روغن کنند بآسانی بسوزد) مجازاً یہ معنی مراد لیے ہون یا چراغ سے بتی حسب قول صاحب برہان مراد لی اور کلمہ دان مفید ظرفیت ہے +
چراغ کشتن	چراغ ٹھنڈا کرنا -
چراغ مردن	چراغ بجھنا اسی معنی مین ہے چراغ نشستن - کشتہ شدن - خاموش شدن - رفتن - چراغ عمر مردن - مرنے سے کنایہ ہے +
چرخ	بالفتح آسمان - چرخ برین نوین آسمان سے کنایہ ہے کہ سب سے اوپر ہے +
چستی	تیزی و تنگی مقابل سستی و فراخی +
چشم	آنکھ - چشمان جمع - نگاہ - امید - ارادت خان واضح سے اندا ختہ

زچشم یکبار ۔ مارا ز تو چشم این نبود ست ۔ بچشم کی جگہہ بھی بولتے ہین جو کلمۂ ایجاب ہی قاسم مشہدی ع گفتمش دارم نگاہے آرزو فرمود چشم

چشم پوشیدن دیکھنا موقوف کرنا ۔ عمداً نظر نکرنا ۔

چشم خانہ حلقۂ چشم ۔ اسمین اضافت مقلوب ہے اصل مین خانۂ چشم تہا یعنی آنکھہ کا حلقہ

چشم از خواب برگشادن جاگنا ۔ بیدار ہونا ۔

چشمہ پانی کا چشمہ مشہور ہی جہان سے پانی نکلتا ہے ۔ عربی منبع ۔

چغد بالضم اُلّو پرند جانور جو نحوست کے ساتھہ مشہور ہی ۔

چگونہ کیونکر کلمۂ استفہام کیفیت ۔

چمان بروزن روان ۔ چھلکنے والا چھلکتا ہوا ۔ نازو زیبائی سے راہ چلنا ۔

چمن بفتحتین حسب تحقیق خان آرزو ۔ وہ جگہہ جہان سبزہ یا پھول یا اور چیز بو دین اسی لیے کہیت کو بہی چمن کہتے ہین جیسے کشت زعفران کو چمن زعفران انتہی ۔ مگر یہ اطلاق بہت کم ہے اکثر باغ کے قطعات گلزار کو یا جہان پھول بوئی جائین چمن کہتے ہین اگرچہ باغ نہو ۔

چنار بروزن ہزار درخت مشہور جسکے پتے چوڑے چوڑے بہت سرخ ہوتی ہین

چنبر بروزن قنبر گول چیز درمیان خالی مثل چنبر دف ۔ دف کا حلقہ ۔ چنبر گردن ۔ گردن کی ہنسلی ۔ چنبر فلک محیط دائرۂ فلک ۔ چنبر مینا کنایہ آسمان سے ۔ حلقہ قید و گرفتار ہونا ۔ ع چرخ کہ در معرض فریاد نیست ۔ ہیچ کس از چنبرش آزاد نیست ۔ ہین معنی اخیر مراد ہین

چند بروزن قند عدد مجہول سے کنایہ ہی ایک سے پانچ تک اور بعضون کے نزدیک نو تک کے لیے بولا جاتا ہی بمعنی ہر چند و ہر چہ اور کبھی بمعنی تا بکے ۔ تا کے ۔ کے بہی آتا ہی فائدہ لفظ چند کے بعد صیغۂ جمع لانا قدما کی کلام مین

	مستعار رفت ہی مگر متاخرین کی ہان متروک اب چندے ہم لوگ بھی چندین چندیرا
چندین	یعنی چند - اسقدر چندان او سقدر - اسوقت تک -
چنگ	بروزن جنگ پنجہ و انگشتان مردم شکاری جانورون کا چنگل ہو جنگ مشہور رباجا -
چنگال	بالفتح پنجہ مردم و جانوران شکاری - چنگ کا مزید علیہ ہی -
چوب	لکڑی - سزا دینے کی لکڑی جسکو آجکل بید کہتے - اور چوب سیاست بھی کہتے مرکب چوبین لکڑی کی سواری کنایہ جنازے سے
چوپان	بالفتح گلہ بان چرانے والا بیل وغیرہ ریوڑ کے کی گمبانی کرے - اصل مین گادبان تھا - گاف چے سے بدل گیا مخفف ہوکر چوپان رہگیا -
چونان	بروزن ایوان یعنی چنانچہ جیسا کہ اصل مین چون آن تھا - چنان اوسکا مخفف ہی -
چہر چہرہ	بالکسر صورت منہ - فارسی رو - دیوچہرہ دیو کی ایسی صورت -
چیرہ	بروزن تیرہ - غالب و دلیر و سرکش -
چیرہ زبان	کنایہ شوخ و دلیر تیز زبان سے -
چین	بالکسر بروزن سین ایک ملک مشہور کا نام ہی شکن جو بدن کپڑے وغیرہ مین پڑجاتی ہی - چین بجبین شدن کنایہ ہی ناخوش اور بدمزہ ہونے سے کہ ناخوش ہونے کے وقت اکثر شکن پیشانی پر پڑجاتی ہی -

باب حاء حطی

الفاظ عربی	مادہ	معانی و شرح لغات عربی
حاتم	حتم	حاتم طائی بیٹا عبد اللہ بن سعد عرب کا مشہور سخی بلکہ سخاوت

لفظ	مادہ	معنی
		ہیں اور سکے ساتھہ تشبیہ دیجاتی ہے کہتے ہین کہ فلان حاتم وقت ہے حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوت سے تھوڑے پہلے انکا انتقال ہوا عدی بن حاتم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین ایمان لائے اور صحابی ہوئے انہین شکاری کتّے کا بڑا شوق تھا کتّے سے شکار بہت کھلاتے تھے اس باب مین جو حدیثین آئی ہین اونمین اکثر کے راوی بھی عدی بن حاتم ہین
حاتمی	حتم	حاتم والا - حاتم اور یائے نسبت سے مرکب ہے،
حاجب	حجب	دربان - پردہ دار - حَجَبَہ بحرکات و حُجّاب بروزن طُلّاب جمع
حاجت	حوج	بفتح جیم آرزو و نیاز و امید و مراد - حاجات - حِوَج - حوائج جمع
حادثہ	حدث	نئی بات یا نئی چیز جو پہلے نہو - حوادث جمع -
حاصل	حصل	موجود و ثابت - حاصلات جمع -
حاضر	حضر	موجود ہونیوالا - حُضّر - حُضُور جمع و باشندہ شہر یا مقیم شہر مقابل بادی - حُضّار جمع -
حاکم	حکم	فرمان وہ حکم دینے والا - حُکّام جمع -
حال	حول	کیفیت آدمی - گردش ہر چیز - وقت موجود - احوال یا احوالہ جمع - حالا فارسیوالے یہان بمعنی الحال یعنی اب - اسوقت کے مستعمل ہے قرینہ علیہ حالا بمعنی زمانہ موجودہ کا ہے -
حالت	حول	گردش ہر چیز کیفیت آدمی - حالات جمع -
حاملہ	حمل	باردار عورت یعنی پیٹ والی - حوامل جمع -
حُبّ	حبب	بالضم دوستی - حبیب - و بالفتح دانہ حبوب جمع - مگر اطبا کی اصطلاح مین حبوب گولیون کو اور حب بالفتح ایک گولی کو کہتے ہین شل

لفظ	مادہ	معنی
		حب جدوار۔ حب عروس ؁
حَبّہ	حبب	ایک دانہ۔ حَبّات جمع۔
حبیب	حبب	بروزن امیر دوست۔ ضد بغیض۔ حبیبہ مونث۔ اِحبّا۔ اَحبّا جمع
حَجّ	حجج	بالفتح وتشدید جیم وبالکسر بھی۔ خانہ کعبہ کی طواف کا بشرائط معلوم قصد کرنا۔ طواف خانہ کعبہ بہ نیت عبادت بشرائط معلوم بجالانا صفحہ ۱۸ مین معنی اخیر مرادہین۔
حِجاب	حجب	بروزن کتاب پردہ۔ حُجُب بضمتین جمع۔
حَجّاج	حجج	بالفتح وتشدید جیم بہت حجت ودلیل کرنیوالا۔ نام حجاج ثقفی ابن یوسف ظالم مشہور۔
حجازی	حجز	حجاز ایک حصہ عرب کا نام ہے جسمین مکہ مدینہ طائف وغیرہ ہین حجازی یا نسبت حجاز دا صفحہ ۹۵ مین تبرکات حجازی سے مراد مکہ مدینہ کی تبرکات ہین
حُجّت	حجج	بالضم دلیل وبرہان حجج بضم اول وفتح دوم جمع فائدہ برہان خاص اوس دلیل کو کہتے ہین جسکے مقدمات یقینی ہین دلیل اور حجت عام ہے یعنی اوسکے مقدمات یقینی ہون یا نہون
حُجرہ	حجر	بالضم چھوٹا گھر یعنی کوٹھری۔ حُجَر۔ حُجُرات بضمتین اور بفتح جیم جمع
حَدّ	حدد	بالفتح وتشدید دال درمیان دو چیز۔ کنارہ ونہایت۔ حدود جمع
حداثت	حدث	بفتح اول نیا ہونا۔ ضد قدامت۔ حداثت سن اوائل عمری۔ حدیث السن نوجوان۔
حدیث	حدث	بروزن امیر نئی چیز۔ ضد قدیم۔ خبر۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بات۔ احادیث جمع۔
حَذَر	حذر	بالتحریک خوف وپرہیز۔ حَذِر بروزن کدِر فا
حرارت	حرر	بفتح گرمی۔ ضد برودت بمعنی سردی۔ حارّ بتشدید را فا بمعنی گرم

لفظ	مادہ	معنی
		ضد باروبمعنی سحر +
حرام	حرم	بفتح ناشایستہ و ناروا۔ ضد حلال۔ حُرُم بضمتین جمع۔
حرامی	حرم	حرام بمعنی ناشایستہ اور یا نسبت کی ہے یعنی ناشایستہ فعل کرنیوالا فارسیون کے یہان بمعنی ڈاکو کو مستعمل ہے۔
حرب	حرب	لڑائی مقابل صلح۔ حُرُوب جمع۔
حرص	حرص	بالکسر لالچ۔ فارسی آز۔ مقابل قناعت۔ حریص جمع۔
حرف	حرف	بالفتح بولی اور گفتار۔ حروف۔ اَحرُف جمع۔ فارسی مین حرف زدن بات کہنے کو کہتے ہین صفحہ ۱۸۹ اک مصرعہ یا قطعہ کر اجمال حرف ست مین بات کہنے کے معنی ہین۔
حرکت	حرک	بفتحتین جنبش۔ ضد سکون۔ حرکات جمع۔ متحرک ذوا
حرم	حرم	بفتحتین گرداگرد کعبہ مکہ اور اُن کو حرم اسلئے کہتے ہین۔ حریم گردگاہ اوسی کا ترجمہ ہی۔ احرام جمع۔
حرمان	حرم	بالکسر باز رکھنا۔ نومید ہونا۔ بی بہرہ ہونا۔ محروم صفت۔ باز رکھا گیا۔ بی بہرہ نومید۔
حرمت	حرم	بالضم آبرو عزت۔ حُرُمات جمع۔
حرفہ	حرف	بالکسر صناعت و پیشہ جس سے روزی حاصل کرین محترف فلا محترفہ بمعنی فرقہ محترفہ۔
حروف	حرف	جمع حرف بمعنی حرف ہجا و مقابل اسم و فعل و بمعنی قراءت و گفتار
حریر	حرر	بروزن امیر ریشم۔ ریشمی کپڑا۔
حریص	حرص	بروزن امیر لالچی۔ طامع مقابل قانع۔ حراص حرصاء جمع۔
حریف	حرف	بروزن امیر ہم پیشہ و ہمکار صفحہ ۱۶۲ اک اس شعر کا کہ چہ می پرسی

لفظ	مادہ	معنی
		از لطمہ سیخ ضعیف + کہ خس نا توانست و دریا حریف + یہہ مطلب ہے کہ اگرچہ خس لطمہ سیخ (طمانچہ تولنی والا مراد صدمہ پہونچانیوالا) ضعیف ہے مگر دریا اوسکا ہم کار معین و مددگار ہے۔ اسیطرح پشہ اگرچہ ضعیف و کمزور ہے لیکین گردش فلک اوسکی مددگار رہے ۔
حریم	حرم	گرداگرد خانہ ۔ حریم عزت سی مراد ۔ حرم خانہ کعبہ ۔
حزم	حزم	بالفتح اپنے کام مین ہوشیاری کرنا ۔ حازم ۔ حزیم فا
حِسّ	حس	بالکسر و تشدید سین جاننا ۔ خبردار ہونا ۔ حاس تبشدید سین اسم فاعل مذکر ۔ حاسہ مونث ۔
حساب	حسب	شمار و شمار کرنا ۔ حسیب شمار کرنیوالا ۔ محسوب شمار کیا ہوا ۔ روز حساب روز قیامت کہ اوس دن بندونکے اعمال نیک و بد کا شمار ہوگا ۔
حسد	حسد	کسیکی نعمت و فضیلت خداداد کا زوال چاہنا ۔ یا اپنی طرف انتقال چاہنا ۔ حاسد فا
حسرت	حسر	بالفتح افسوس و پشیمانی ۔ حسیر بروزن امیر ۔ فا
حُسن	حسن	بالضم خوبی و نیکوئی محاسن جمع ۔
حسود	حسد	بفتح اول حسد کرنیوالا اسم فاعل حسد ۔ حُسد بالضمتین جمع ۔
حشر	حشر	جمع کرنا آدمیون کا ۔ مراد قیامت ۔
حشم و حشمت	حشم	ہر ایک بفتحتین نوکر چاکر ۔ عزیز و قریب یا اہل ہمسایہ کہ جو اوسکے لیے دوسرے پر غصہ کرین ۔ حشم مفرد و جمع دونون ہے اور بعضون نے احشام جمع لکھی ہے ۔
حشو	حشو	بالفتح بھرنا ۔ جو چیز تکیے وغیرہ کے درمیان مین بھری جاسے ۔ حشوۃ البطن آنتین جو پیٹ مین بھری ہین +

لفظ	مادہ	معنی
حصار	حصر	بکسر قلعہ۔ پناہ جو دشمن سے بچا وے ۔
حصر	حصر	بالفتح تمام دریافت کرنا ۔ احاطہ کرنا ۔ حاصر فا محصور مف
حصن	حصن	بالکسر قلعہ و پناہ مضبوط جگہہ جسکے اندر پہونچ نہ سکین حصون احصان جمع
حصّہ	حصص	بہرہ و بخشش ۔ ہندی حصہ بانٹا ۔ حصص بکسر اول و فتح دوم جمع ۔
حضّار	حضر	بالضم و تشدید ضاد جمع حاضر ۔
حضور	حضر	بالضم جمع حاضر مقابل غائب اور حاضر ہونا مقابل غیبت مجازاً بمعنی روبرو۔ صفحہ ۱۵ الی مصرعہ تا ہر چہ گفتہ باشم از خیر در حضور بین معنی اول اور معنی مجازی دونون ہو سکتی ہین مگر معنی مجازی اولی ہین ۔
حضیض	حضض	بروزن اسیر پستی ۔ دامن کوہ مین زمین کی پستی ۔ احضّہ حضض جمع
حظّ	حظظ	بہرہ و حصہ حظوظ جمع ۔ فارسیون کے یہان بمعنی عیش و خوشی مستعمل ہے محظوظ اسم مفعول کو بمعنی مسرور استعمال کرتے ہین ÷
حظوظ	حظظ	بضم جمع حظ بمعنی بہرہ و بخت ۔
حفاظ	حفظ	بکسر عار و حمیت ۔
حفرہ	حفر	بالضم گڑھا سوراخ ۔ کھودا ہوا حُفر بضم حا و فتح فا جمع
حفظ	حفظ	نگہداشت و نگہبانی ۔ حافظ فا محفوظ مف
حق	حقق	بالفتح و تشدید قاف اللہ تعالی کا نام ہے ۔ ضد باطل ۔ راست و درست ثابت و موجود کسیکا حصہ مقرری ۔ مال و ملکیت ۔ حقوق جمع فارسیون کے یہان بغیر تشدید کے مستعمل ہے ÷
حقارت	حقر	بکسر و الفتح حا چھوٹا ہونا خوار ہونا ۔ حقیر فا ۔
حقوق	حقق	بضم حا جمع حق بمعنی مذکور ÷
حُقّہ	حقق	بالضم و تشدید قاف ڈبا ۔ حُقَق ۔ حِقاق ۔ حقوق جمع ÷

لفظ	مادہ	معنی
حقیر	حقر	بروزن امیر خوار و ذلیل +
حقیقت	حقق	خلاف مجاز ـ ماہیت کسی شے کی +
حقیقی	حقق	نسبت ہے حقیقت کی طرف ـ خلاف مجازی ـ ثابت و واقعی ـ علوم حقیقی سچے علم اور وہ علم جنسے خدا کی معرفت و محبت حاصل ہو +
حکام	حکم	بضم حا و تشدید کاف جمع حاکم بمعنی فرمان دہ و قاضی +
حکایت	حکی	نقل و روایت کسیکا حال بیان کرنا ـ حاکی فا ـ محکی بروزن معنی مف ـ حکایات جمع +
حکایات	حکی	جمع حکایت بمعنی نقل و روایت +
حکم	حکم	بالضم فرمان ـ احکام بالفتح جمع ـ
حکما	حکم	بروزن فقرا جمع حکیم بمعنی دانا و صاحب حکمت ـ استوار کار و درست کردار
حکمت	حکم	بالکسر علم و دانش ـ ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنا ـ عدل ـ حلم ـ نبوت حکم بکسر اول و فتح دوم جمع +
حکومت	حکم	داوری و فرماندہی ـ حاکم فا
حکیم علی الاطلاق	حکم	کنایہ خدائے تعالے سے +
حل	حلل	بالفتح و تشدید لام کھولنا ـ صحیح ابن حل و عقد کھولنا اور باندھنا مراد انتظام جزو کل +
حلال	حلل	جائز و درست ـ ضد حرام ـ
حلاوت	حلو	شیرینی ـ ضد مرارت ـ حلو بالضم شیرین ضد مُر ـ
حلق	حلق	بالفتح گلا ـ حلوق ـ احلاق جمع ـ
حلقہ	حلق	بالفتح معروف یعنی ہر گول چیز بشکل دائرہ ـ دائرۂ مردم ـ حلقہ دراز ـ حلقۂ زنجیر ـ حلق بکسر اول و فتح دوم و حلقات جمع +

لفظ	مادہ	معنی
حلوا	حلو	بالفتح ایک قسم کا میٹھا کھانا۔ حلوائی بالفتح و ہمزہ شیرینی فروش لفظ عربی اردو مین بھی مستعمل ہے۔ فارسی مین اسے حلواگر و حلوافروش لکھتے ہین
حُلول	حلل	بضمتین اترنا کسی چیز کا وعدہ پہونچنا۔ حال بتشدید لام فا —
حُلّہ	حلل	بالضم و تشدید لام و چادرین باندھا اور اوڑھنی کی یعنی ایک جوڑا کپڑا حُلّہ دو کپڑون سے کم نہین ہوتا یا ایک کپڑا استردار ہو حُلَل جمع فارسی مین حُلّہ کپڑے کے معنی مین مستعمل ہے ٭
حمار	حمر	بکسر اول گدہا۔ گورخر۔ حُمُر بضمتین حمیر۔ حُمُور جمع —
حمایت	حمی	بکسر اول نگہبانی نگہبانی کرنا۔ حامی فا۔ حَمِی بر وزن غنی بتشدید یا مف
حملہ	حمل	لڑائی مین دشمن پر قصد کرنا جسے ہندی مین ہلا۔ دہاوا کہتے ہین حَمَلات جمع —
حمیت	حمی	بفتح حا و کسر میم و تشدید یا مفتوح رشک و ننگ۔ حمیات جمع
حنظل	حنظل	بالفتح ایک کڑوا خوشرنگ گول گول پھل ہے جسکو ہندی مین اندراین کہتے ہین۔ حناظل جمع —
حنوط	حنط	بروزن صبور کئی خوشبوئین ملا کر مردے کے لیے بناتے ہین —
حواری	حور	بفتحتین و تشدید یا مددگار۔ مددگار انبیا جمع مذکر کے لیے حواریون مونث کے لیے حواریات —
حواس	حس	بفتح اول و تشدید سین قوت ہای دریافت جمع حاسہ اور وہ پانچ ہین سمع۔ بصر۔ شم۔ ذوق۔ لمس —
حواشی	حشی	جمع حاشیہ بمعنی اہل مرد و کسان وی۔ کنارہ جامہ وغیرہ۔ صفحہ ۱۰۱ مصرع نگہی کہ نداند ملک احوال حواشی ہین حواشی سے مراد نوکر چاکر۔ رعایا۔ اہل و عیال ہین ٭

لفظ	مادہ	معانی
حوالت	حول	کاغذ و اسنید جو قرضخواہونکو دیتے ہین۔ سرداری کرنا۔ فارسیون کے یہان سپرد کرنے کے معنی مین مستعمل ہے نظیرا ۱۸ از عصمہ عصمہ حوالت بار زحمت تیمار دارد مین اسکی معنی مراد ہین یعنی اوسکی خدمت ہمارے سپرد ہوئی ہے
حوالی	حول	بالفتح حا و فتح لام گرداگرد۔ مگر فارسیون کے یہان بکسر لام مستعمل ہے فارسیون نے تصرف مذکور کرکے یہ لفظ مفرس کر لیا ۔
حوصلہ	حصل	چڑیون کا پوٹا۔ حواصل جمع۔ فارسی مین مجازاً بمعنی ہمت آتا ہے
حیات	حیی	زندگی۔ ضد ممات۔ حی بالفتح وتشدید یا فاعل بمعنی زندہ
حیران	حیر	بالفتح سرگشتہ و پریشان۔ حیاری بالفتح ونیز بضم اول جمع ۔
حیز	حوز	بالفتح وتشدید یاے مکسورہ مکان وکنارہ ہر چیز۔ احیاز بالفتح جمع
حیل	حیل	بکسر اول وفتح دوم جمع حیلہ جسکے معنی نیچے مذکور ہین ۔
حیلہ	حیل	بالکسر دانائی۔ تیزی نظر۔ قدرت۔ تصرف۔ بہانہ۔ حول حیل۔ حیلات جمع۔ فارسیون کے یہان صرف بمعنی مکر وفریب کے شائع ہے ۔
حیوان	حیی	بفتحتین جانور۔ زندگی۔ حیوانات جمع۔ فارسیون کے یہان اکثر بسکون دوم مستعمل ہے ۔

حرف خاے معجمہ

لفظ عربی	مادہ	معانی وشرح الفاظ عربی
خاتم	ختم	بکسر تا انگوٹھی۔ آخر ہر چیز۔ معنی اول مین بفتح تا بھی آتا ہے فصحاے عجم صرف فتحۂ تا سے استعمال کرتے ہین خاتم۔ خواتیم جمع

لفظ	مادہ	معنی
خادم	خدم	بکسر دال چاکر۔ خدمتگار۔ خُدّام و خدم جمع ۔
خازن	خزن	بکسر زا نگہبان۔ خازن اسرار نگہبان اسرار۔ اب عرف مین خزانچی کو کہتے ہین صفحہ ۱۱۳ مین بھی یہی معنی مراد ہین ٭
خاص	خصص	بتشدید صاد ضد عام مخصوص ہونیوالا۔ خواص جمع خاصان صفحہ خاص لوگ اور اچھے لوگ مرکب خاصہ جو سواری خاص امرا وسلاطین کے لیے ہو فائدہ عربی مین صاد ان الفاظ مین مشدد ہی مگر فارسیون کے یہان بتخفیف صاد مستعمل ہی —
خاصیت	خصص	بتشدید صاد و یا عادت طبیعت اثر خاصیات جمع فارسی مین بغیر تشدید مستعمل ہی مگر کبھی باتشدید آتی ہی
خاطر	خطر	بروزن صابر جو کچھ دل مین گذری۔ دل کو بھی کہتے ہین۔ خواطر جمع
خاقان	خقن	لقب بادشاہان ترکان و بادشاہان چین ۔
خالص	خلص	سادہ۔ بی میل۔ خُلصا جمع ۔
خالق	خلق	بغیر نمونہ سابق کی نئی چیز پیدا کرنیوالا۔ خدا تعالی کی صفت خاص ہے
خالقیت	خلق	پیدا کرنا۔ مصدر جعلی ہی ۔
خالی	خلو	جو بھرا ہوا نہو ۔
خبث	خبث	بالضم پلید ہونا کسیکو برا کہنا۔ ناخوش ہونا۔ خبیث فا خبث بضمتین اوسکی جمع ۔
خبر	خبر	بفتحتین آگاہی اور خبر دینا۔ خبیر بروزن امیر فا۔ اخبار جمع اخابیر جمع الجمع ۔
ختم	ختم	بالفتح تمام پڑہنا۔ آخر کو پہونچانا۔ مہر کرنا۔ خاتم بکسر تا فا ۔
خجالت	خجل	بروزن کرامت بمعنی شرمندگی۔ عربی مین غلط ہی۔ صحیح خجلت بروزن ضربت۔ خجل بروزن عمل ہی۔ لیکن فارسی مین خجالت کا

		بھی استعمال عام ہے۔
خجل	خجل	بفتح اول وکسر دوم شرمندہ و خجل زدہ بفتحہ خا و جیم بمعنی شرم زدہ یعنی شرمگین کہ خجِل اول اسم فاعل ہے اور دوم مصدر۔
خجلت	خجل	بالفتح مصدری بمعنی شرمندگی۔ خجِل بکسر دوم فا
خجلی	خجلی	بفتح خا وکسر جیم شرمندگی کہ خجِل بکسر دوم اسم فاعل ہے یائے مصدری لگا کر مصدر بنا لیا ہے۔
خداعت	خدع	بالفتح وتشدید دال مکّاری۔ خدّاع بروزن علّام مبالغہ خادع میں تائے مصدری مثل کا ذبہ کی بڑھا دی ہے۔ خداع بکسر مصدر باب مخادعہ لغت میں آیا ہے مگر اوس میں تے نہیں ورنہ خداعت بکسر وتخفیف دال متصل خلاعت بہت مناسب تھا جو صفحہ ۳۹ میں ہے۔ از مقام خداعت و خلاعت کہ لازم طبیعت صبیان ست الخ اور تے کے ساتھ خدیعت آیا ہے وہ خلاعت کی مناسب نہیں۔
خدشہ	خدش	بالفتح کسی چیز کا خراش۔ زخم کا نشان جو چھلجانے سے پڑ گیا ہو خدشات جمع مجازاً بمعنی شک و تردد۔
خدم	خدم	بفتحتین خدمتگاران و نوکران۔ جمع خادم۔
خدمت	خدم	بالکسر چاکری کرنا۔ خادم فا۔ خدمات جمع۔
خذلان	خذل	بالکسر چھوڑنا۔ مدد نکرنا۔ بے بہرہ ہونا۔ خاذل فا۔ مجازاً خرابی۔
خراب	خرب	ویرانی و ویران۔ آخربہ و خرِب بکسر اول و فتحہ دوم جمع فارسی میں بمعنی ضائع و بیکار کے بھی آتا ہے۔
خراج	خرج	بفتح خا باج یعنی محصول زمین وغیرہ کا۔ کسرۂ خا غلط مشہور ہے۔
خرقہ	خرق	بفتح خا فقیروں کی گدڑی یعنی وہ کپڑا کہ ٹکڑوں سے سیا گیا ہو۔ خرق بر وزن عنب جمع

تعریف		
		گرمی اور جاڑے کے درمیان کا موسم۔
خزانہ	خزن	بکسر خا گنجینہ۔ فتحہ خا غلط ہے۔ خزائن جمع۔
خزاین	خزن	بفتح خا جمع خزانہ بکسر خا۔
خزف	خزف	بفتحتین مٹی کا گھڑا برتن وغیرہ جو خمیر مٹی کی بنائی اور پکائی گئی ہو۔
خزینہ	خزن	بکسر خا و یای معروف بمعنی خزانہ۔ یہ لفظ عربی الاصل ہے فارسیون کے یہان مستعمل اصل مین خزانہ بکسر خا تھا بقاعدہ امالہ الف کو یائے مجہول سے بدل دیا پھر فارسیون نے یای مجہول کو یای معروف کر لیا۔
خساست	خس	بفتح خا کمینگی اور زبونی خسیس فا۔ فارسی مین مجازاً بمعنی بخل مستعمل ہے۔
خسران	خسر	بالضم کمی و نقصان زیانکاری۔ خاسر خسیر زیان کار فا۔
خسیس	خس	بروزن اسیر ناکس کمینہ خساس جمع فارسی مین مجازاً بمعنی بخیل۔
خصال	خصل	بکسر خا جمع خصلت بمعنی خو و عادت۔
خصلت	خصل	بالفتح خو و عادت بد ہو یا نیک لیکن اکثر بمعنی خو نیک کے آتا ہے خصال جمع۔
خصم	خصم	بالفتح لڑائی کرنیوالا۔ دشمن خصوم بفتحتین جمع۔
خصوصاً	خصص	بالضم اور آخر مین الف علامت تنوین نصبی کی۔ خاص کرنا مخصوص ہونا عربی عبارت مین ایسے مصدر منصوب تنوین والے اکثر مفعول مطلق واقع ہوتے ہین اور مفعول مطلق کے لیے ایک فعل ضرور چاہیے اگر نہو تو فعل محذوف مانا جاتا ہے یہان خصصت محذوف مانتے ہین کہ اصل مین خصصت خصوصاً تھا یعنی خاص کیا مین نے خاص کرنا صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ خصوصاً بجاے واو عطف کے آتا ہے مثلاً مردمان آمدند خصوصاً قاضی بجاے و قاضی انتہی۔ اکثر مواقع استعمال مین یہ قیاس صحیح ہے لیکن اسمین واو عطف سے اسقدر زیادتی ہوتی ہے کہ اس لفظ سے اسکے ما بعد مین

		عظمت و بزرگی پائی جاتی ہے نہ واو عطف سے بعضے جگہ بمعنی خاص کے آتا ہے جہان عموماً کے مقابلے مین واقع ہو۔
خصومت	خصم	لڑائی۔ خصم و خصیم فا۔
خضر	خضر	بفتح اول و کسرۂ دوم و بکسر اول و سکون دوم لقب ہے ایک پیغمبر اولی مشہور کا جنکا نام ارمیا اور کنیت ابو العباس ہے اونکو متعلق دریا یا صحرا کی خدمت ہے، اونھین کی نسبت مشہور ہے کہ سکندر بادشاہ کو آب حیات تک پہونچایا اونکی نسبت تمام دنیا کی سیر دستیاب اور عمر جاوید شعرا باندھتے ہین اس شعر مین اسی طرف اشارہ ہے ۔ ع در آرزوے آب حیاتی تو ہر زبان + مانند خضر گرد جہان در دویدہ گیر +
خضر	خضر	بالضم جمع اخضر بمعنی سبز۔
خضرا	خضرا	بالفتح والمد ترکاری۔ ہری گھاس۔ خضراوات جمع۔
خط	خط	بالفتح و تشدید طا مکتوب۔ خطوط جمع۔ فارسیون کے یہان بغیر تشدید کے مستعمل
خطہ	خطہ	وہ زمین جسپر عمارت بنانے کے لیے خط کھینچکر حد مقرر کر دین خطط جمع قصبہ و شہر کو اسی لیے خطہ کہتے ہین کہ اوسکی آبادی کے وقت خط کھینچ اوسکی حد بندی کی گئی جیسے خطہ بلگرام۔ خطہ لکھنؤ۔
خطا	خطا	ناراست و نادرست بمقابل صواب بصاد اور ثواب بثا مقابل عذاب ہے۔ بلا قصد کام کرنا اوسکا مقابل عمد۔ گناہ مرادف خطیئہ اوسکی جمع خطایا۔
خطاب	خطب	بکسر سامنے بات کہنا خطابات جمع مخاطب بکسر طا فا۔ بفتح طا
خطبہ	خطب	بالضم وہ کلام خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ستایش اور نصیحت خلق مین ہو۔ خطب جمع خطیب اسم فاعل اکثر آتا ہے اور خاطب کم

لفظ	مادہ	معنی
		خطبه بر نام یا بنام کسی کردن یا خواندن کنایه ہی اوسکی بادشاہت تسلیم کرنے سے عقد نکاح سے پہلے مجلس عقد مین جو خطبه پڑہا جاتا ہی اوسے خطبه نکاح کہتے ہین صفحه ۱۵۶ کی مصرعه خطبه از بہر نا شوہری مین یہی خطبه نکاح مراد ہی خطبه بالکسر یعنی پیغام نکاح یہان نہین ہی کیونکہ کہ شعر لاحق یعنی ع دختری این مرغ بدان مرغ داد الخ سے ظاہر ہی کہ نکاح ہو چکا تھا۔
خطر	خطر	بفتحتین نزدیکی ہلاکت۔ خطار۔ خطر جمع۔ قدر و مرتبه۔
خطمی	خطم	بالکسر و تشدید یا خیرو کہ ایک بوٹی معروف ہی اور اوسکا پہول گل خیرو مشہور ہے
خطور	خطر	دل مین خیال گذرنا۔ خاطر فا۔ بلند مرتبه ہونا۔ خطیر فا۔
خطیر	خطر	بروزن امیر مرد بلند قدر و منزلت۔ بزرگ و عظیم یا ل خطیر یعنی بال کثیر
خطیئه	خطا	گناه۔ خطایا جمع۔ خاطی گناہگار۔
خفا	خفی	بالفتح پنہان و پوشیده ہونا۔ خفی بتشدید یا فا۔
خفیف	خفف	سبک ہلکا۔ خفاف۔ اخفاف جمع۔
خلاص	خلص	بفتح رہائی۔ چھوٹنا۔
خلاعت	خلع	بفتح اول مان باپ کا کہنا نہ ماننا۔ بدکاری کرنا۔
خلاف	خلف	بکسر مخالفت و ناسازگاری کرنا۔ مخالف بکسر لام فا۔
خلافت	خلف	کسیکی جگہه پر کسی کام مین ہونا۔ بادشاہت کرنا۔ خلیفه کسیکا قائم مقام بڑا بادشاه لیکن یه اطلاق خلافت کا بادشاہت اور خلیفه کا بادشاہ پر حضرت پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم کے زمانه مبارک کی بعد سے ساڑہے چہه سو برس تک رہا اوسکی بعد یه اطلاق موقوف ہو گیا اب صرف اسقدر ہی کہ دار الخلافه دار السلطنه کو کہتے ہین +

لفظ	مادہ	معنی
خلاق	خلق	بالفتح وتشدید لام بہت پیدا کرنیوالا - خالق کا مبالغہ ہی -
خلایق	خلق	جمع خلیقہ بروزن سفینہ بمعنی مخلوق و مردم
خلجان	خلج	بفتحتین دل مین پڑنا - آنکھ پھڑکنا - فارسی مین بمعنی تردد و میل خاطر و خلش خاطر کی بسکون دوم مستعمل ہی -
خُلد	خلد	بالضم بقا و ہمیشگی - نام بہشت +
خلط	خلط	بالکسر جو چیز کہ دوسری چیز سی ملی ہو اخلاط جمع - اطبا کی اصطلاح مین آدمی مین چار خلطین ہین - خون - بلغم - صفرا - سودا کہ غذا ہضم ہونے سے یہ چار چیزین جگر مین بنتی ہین جو بیماری ان اخلاط کی کمی بیشی سی ہوتی ہی وہ خارجی تدبیر سے نہین جاتی استفراغ سے جاتی ہے اس شعر مین ع درد سرے کان ز خلط نباشد + دفع توان کردنش بسرکہ و صندل +
خلعت	خلع	بالکسر کپڑا وغیرہ جو کوئی امیر کسیکو بہا دری یا دی خلع بکسر اول و فتحہ دوم جمع
خُلف	خلف	بالضم جھوٹ - وعدہ جھوٹا کرنا یعنی وعدی کی خلاف کرنا -
خلفای عباسیہ	خلف عبس	خلفا جمع خلیفہ - عباسیہ منسوب عباس بن عبد المطلب کی طرف حضرت عبد اللہ بن عباس کی اولاد سی جن لوگون نی بادشاہت کی وہ خلفای عباسیہ کہلاتی ہین عباس حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی چچا تھے
خلق	خلق	بالفتح بمعنی آفرینش پیدا کرنا مصدر ہی مگر اکثر بمعنی اسم مفعول کے یعنی مخلوق کی مستعمل اور مفرد و جمع دونون آتی ہی اسیواسطی خلق کا فعل فارسی مین کبھی مفرد لاتی ہین کبھی جمع جیسا اس مصرعہ مین بمعنی آفریدگان ع بدان شابہ کہ باشند خلق اندر غافل فاقد خلیقہ بمعنی مخلوق و آفریدہ کی جمع خلایق ہی اسلیی خلق بمعنی مخلوق کی بھی

لفظ	مادہ	معنی
خُلقان	خلق	جمع کہی جاتی ہی اور اخلاق بالفتح خلق بالضم بمعنی خو و عادت کی جمع ہی بالضم پرانی کپڑی جمع خلق بفتحتین پرانا کپڑا (صفحہ ۸۴) جبہ خلقان بر دوش وی افگندہ مین خلقان جمع کو بجای مفرد اسلیے استعمال کیا کہ اوس جبہ کی ہر ایک جگہہ سی کہنگی ظاہر تھی جیسا قاموس مین لکہا ہی کہ ثوب اخلاق بلفظ جمع جب کہتے ہین کہ کپڑے کی ہر جزو مین کہنگی ہو تنبیہ صفحہ (۱۸) مین خلقان بالفتح خلق بمعنی مخلوق کی جمع فارسی طور پر ہی۔ از ہمہ خلقان دیگر یعنی از دیگر مردمان +
خَلل	خلل	بالفتح خار خستہ۔ تباہی کار
خَلوت	خلو	بالفتح تنہائی۔ خالی ہونا۔
خلیفہ	خلف	کسیکا قایم مقام۔ بڑا بادشاہ۔ خُلفا جمع۔ خلفای راشدین (قایم مقامان راہ یاب) سی حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی چارون خلیفہ حضرت ابوبکر۔ حضرت عمر۔ حضرت عثمان حضرت علی رضی اللہ عنہم +
خلیل	خلل	بروزن قلیل۔ دوست صادق۔ اسم فاعل ہی خُلت کا خُلان خلا جمع لقب ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا +
خُمار	خمر	بضم اول نشاء کا اوتار جسمین ہاتہہ پاؤن ٹوٹتے اور سر مین درد ہوتا ہی۔ تپ کے کرب کو بھی کہتے ہین۔ مخمور بروزن گنبد خمار والا
خمر	خمر	بالفتح شراب۔ مخمور۔ خمار والا۔ خمار شراب فروش۔
خمول	خمل	بضمتین گمنام و بیقدر ہونا۔ خامل بروزن عادل فاعل۔ خُمّل بفتحتین جمع خامل +
خنجر		بالفتح و فتحہ جیم بڑا چھرا جسے فارسی مین دشنہ کا روکتی ہین خناجر جمع +
خواص	خصص	بفتح خا و تخفیف واو و تشدید صاد جمع خاصہ و خاص اچھی و خاصے [illegible]

خوان	خون	بروزن غراب جس چیز پر کھانا کھائین جیسے یہان دسترخوان معرب ہی خوان بواو معدولہ کا۔ اَخْوِنہ۔ خُوُن جمع خوان سالار بکاول۔ باورچی خوان کشیدن دسترخوان چننا۔ کھانا لگانا مصرعہ بمنزل در آوردش و خوان کشید یعنی کھانا چنا
خوف	خوف	بالفتح بیم و ترس۔ ڈرنا۔ خائف فا مخوف بروزن مقول مف
خیرات	خیر	بالفتح جمع خیرت بمعنی بزرگی و نیکی +
خیاط	خیط	بروزن شداد۔ درزی۔ خیاطین جمع۔
خیال	خیل	بفتح خا دماغ مین ایک قوت ہی جو صورت محسوسہ کو محفوظ رکھتی ہی اگرچہ وہ صورتین سامنے سی غائب ہو جائین۔ جو صورت خواب مین نظر آتی ہی یا بیداری مین تصور کیجاتی ہی
خیر	خیر	بالفتح نیکی۔ مقابل شر۔ یا ل جسکی طرف سبکو رغبت ہو مثل عقل و عدل۔ خیور جمع صفحہ ۱۵۲ کی مصرعہ بذل کردی بدیگران زر خیر من یعنی مال و فائدہ +
خیمہ	خیم	بالفتح گول مکان تین یا چار چوب کا جس پر گھاس رکھکے اوسکے سایہ مین بیٹھتے ہین۔ ہر مکان لکڑی کپڑی کا۔ خِیَم۔ خیام جمع۔
الفاظ فارسی		معانی و شرح الفاظ فارسی
خار خارا خاشاک خاکدان		کانٹا جو پاؤن مین چبھ جاتا ہی۔ خار راہ مانع و حائل۔ خار در جگر شکستن بیقرار کرنا سخت پتھر۔ یہ پتھر کم قیمت ہوتا ہی بنسبت سنگ مرمر کے کہ وہ سفید عمدہ قیمتی ہی۔ تنکے۔ کانٹے لکڑی کی ریزے جو خاک مین ملی ہون جیسے کوڑا کرکٹ کہتی ہین۔ مزبلہ یعنی کوڑا کرکٹ۔ غلاظت ڈالنے کی جگہ کنایہ دنیا سے برہان وغیرہ + صفحہ ۳۱۴ کی مصرعہ محبوس و مستمند دران خاکدان شود + مین قبر سے کنایہ ہے کہ جسم خاکی وہان رہتا ہے یا مردہ سڑ مرنے کے بعد قبر گویا مزبلہ ہو جاتی ہی۔ اور

اور صفحہ (۱۰۰) کی مصرعہ بھر جائی یا درین خاکدان ہین دوسری معنی دنیا کی مراد ہین

خاکسار ذلیل و خوار۔ نامراد۔ عاجز و افتادہ۔ مرکب خاک یعنی گرد اور سار کلمہ نسبت سے یعنی مانند خاک افتادہ و ذلیل۔

خام کچا۔ نقیض پختہ۔ کچا چمڑہ۔ کمند۔ لانبی رسی۔ مراد ناتجربہ کار۔ صفحہ ۲۵ مصرعہ درخم خام شان کہ از ان پیل در ہراس + مین یعنی کمند ہی۔

خامہ قلم۔ خامگک تصغیر خامہ ہا مختفی کو حسب قاعدہ تصغیر گاف سے بدل دیا۔

خان و مان گھربار۔ خان مخفف خانہ ہی اور مان اسباب خانہ داری کو کہتی ہین جمال الدین سلمان ؎ چہ شد چہ بود چہ افتاد کاینچنین ناگاہ + باختیار جدا گشتہ ز خان و زمان + خان و مان بواو عطف بمعنی گھر اور مال کی اکثر مستعمل ہی اور بغیر واو کی بھی لیکن اسوقت اگر اضافت مقلوب یعنی مانِ خان بمعنی اسباب خانہ مراد ہو تو بہتر ورنہ واو عطف لانا اچھا ہی +

خانہ معروف ہندی گھر۔ خانہ یک آشیانہ۔ اک منزلہ گھر۔ خانہ دو آشیانہ دو منزلہ خانہ قلم میدان قلم +

خاوران بفتح خا و واو ملک خراسان کی ایک ولایت کا نام ہی +

ختا بفتح خا ایک شہر کا نام ہی مابین ترکستان و چین کے۔

ختن بضم اول و فتح دوم حدود چین مین ایک شہر ہی۔

خدا و خدای بضم اول نام ذات پاک باری تعالی مثل اللہ و الہ۔ خودآ کا مخفف ہی یعنی خود آنیوالا کہ اپنی وجود واجب مین غیر کا محتاج نہین۔ صاحب و مالک کو بھی کہتی ہین جیسے کتخدا بمعنی صاحب خانہ کہ کت بمعنی خانہ ہی۔ دہ خدا مالک دہ۔ خدا بندگان مرکب اضافی مقلوب ہے یعنی بندگان خدا۔ **خدا ترس** خدا سے ڈرنے والا۔

خداوند مالک - صاحب مزید علیہ خدا کا یعنی وند کلمہ نسبت زیادہ کردیا گیا
ایسا ہی خدایگان و خداوندگار +

خدمتگار کام و خدمت کرنیوالا - خدمت گزار - خدمت گر - خدمت نما - مرادف

خدنگ بروزن تفنگ ایک لکڑی کا نام ہی جسکے اکثر تیر بنتے ہین - مجازاً تیر کو کہتے
کبھی تیر خدنگ باضافت بھی کہتے ہین بعضون نے لکھا ہی کہ ایک قسم
تیر کا نام ہے - خدنگان جمع ہی برخلاف قیاس -

خربندہ بروزن ارزندہ جو شخص ڈاک بٹھانے کو اپنے گدہے کرایہ پر دیا کرے
خربندگی پیشہ مذکور کرنا صفحہ ١٦١ مصرع گار کل این پیشہ خربندگی ست + چونکہ پیشہ
خربندگی بہت ذلیل و خوار پیشہ ہی اسلیے سٹی کے کام کو پیشہ خربندگی کہا
یا خربندگی کے معنی ترکیبی مراد لیے یعنی غلامی خر کہ گدہون کی خدمت کے
لیے نوکری کرنا بھی ذلیل پیشہ ہو -

خرلاشہ باضافت توصیفی خر لاغر و پیر و زبون کہ لاشہ بروزن ماشہ بمعنی مذکور بھی آتا ہی

خرد بکسر اول و فتحہ دوم عقل صفحہ ١٠٣ مین خرد بیدانش بمعنی عقل و علم کہ دانش
حاصل مصدر دانستن کا ہی اور علم دانست کو کہتے ہین -

خردل بفتح اول و سوم ایک دانہ ہی باریک کم حقیقت و کم قیمت - ہندی رائی -

خردہ بضم اول و فتحہ دوم ہر چیز کا ریزہ - خس و خاشاک وغیرہ مجازاً بمعنی کمتر و ناچیز
صفحہ ١٦٢ مصرع خردہ آن خورد گیا خوارہ اید + گیا مخفف گیاہ + خورد چھوٹا
یعنی چھوٹا جانور گھاس کھانیوالی سی بھی کمتر اور کم حقیقت ہو +

خرسند بروزن گلقند - شادمان و خوشنود +

خرک بروزن فلک مصغر خر چھوٹا گدہا صفحہ (١٠٩) مسکین خرک مین تصغیر ترحم ہی

خرم بالضم و تشدید را تازہ و سیراب - شادمان و خوشوقت صفحہ (٦٥) چون

بوستان بہشت تازہ وخرم - مین معنی اول ہین اور صفحہ ۱۳۵ کی مصرعہ
خرم دلے کہ در حرم ابادامن وعیش + مین معنی دوم فائق فارسی مین
کوئی لفظ تشدید کی ساتھہ وضع نہین کیا گیا سوای لفظ حرم وفرخ کے
اور کلمہ دو حرفی پر جو تشدید کبھی کبھی بضرورت شعری حالت اضافت مین
آتی ہی وہ وضعی نہین -

خرما بالضم چھوارا -

خرمن بالکسر کھلیان یعنی اوس غلہ کا ڈھیر جو کوٹا اور بہوسا اوسکا اوس سے
جدا نکیا گیا ہو - مجازاً ہر چیز کا ڈھیر ہالہ ماہ - بعضی کہتی ہین کہ خر بفتح خا بمعنی
کلان اور من بمعنی انبار سے مرکب ہی رفع کراہت کے لیے فتحہ خا کو
کسرے سے بدل دیا -

خروار گون یعنی گدہے کے اوٹھانے کی لائق بوجہ - مرکب ہے خر اور وار کلمہ لیاقت سے

خروس بواو معروف وسین مہملہ در آخر - مرغ مرادف ویک خرو بغیر سین خروج
مبدل خروس بہی کہتی ہین -

خروش بضم اول و دوم و واو مجہول بروزن سروش رونا - چلانا -

خروشان بفتحتین فریاد کرنیوالا - چلانیوالا -

خزان بالفتح پت جہاڑ کا موسم - یہ موسم آخر سرما مین ہوتا ہی جب کہ لوگ پشمینہ
وادن کے کپڑے اوتارتے ہین اسلیے اسکو خز بمعنی پارچہ پشمینہ اوران
کلمہ نسبت سی مرکب کہنا اور یہ کہ اس موسم مین پشمینہ پہنا جاتا ہی صحیح نہین

خس بالفتح تنکا صفحہ (۲) خس وخاشاک - کوڑا کرکٹ - گہاس پہوس -
خس بمعنی کمینہ وبخیل اور رذیل بہی آتا ہی -

خستہ بالفتح زخمی - بیمار جیسا صفحہ ۱ مین - چہوارے کی گٹھلی

بالضم وفتح سوم پادشاہ پسر سیاوش بن کیکاؤس کا نام اور پرویز بن ہرمز
بن نوشیروان کا نام - ہر پادشاہ کو بھی کہتے ہین - کسری بکسر کاف
و ورا آخر الف بصورت یا اسکا معرب ہے - تاج خسروی مین اضافت
توصیفی - خسروی مین یاے نسبت ہے -

اینٹ بنانا خشت ساختن مرادف -

خشت اینٹ - عربی آجر بمد و تشدید دال صفحہ ۷۷ خشتی از صحرح مصرعہ
مین یاے وحدت -

پوست کا درخت - پوست کی ڈانڈی کو مجازاً خشخاش کہتے ہین اسی لیے
صفحہ ۱۳۷ مین شیخ سعدی نے حب خشخاش کہا ہے کہ معنی حقیقی مراد لیے ہین

بالضم مقابل تری - مرکب خشک اور یاے مصدری سے مجازاً وہ چیز جس سے
فائدہ حاصل نہو سکے جیسے دیدار خشک خواب خشک - زہد خشک وغیرہ -

بالکسر اور بعضون نے فتحہ قوی کہا ہے - غصہ بھرا ہوا ناخوش غضب ناک -

جمع خفتہ یعنی خوابیدہ - سویا ہوا ضد بیدار - مجازاً غافل و بیخبر +

بیدار کرنے سے کنایہ ہے یعنی سوتی ہوی کو جگانا - غافل کو ہوشیار کرنا

بالفتح خلق یعنی مخلوق کی جمع فارسی خلاف قیاس ہے موافق تیار
کے خلقہا +

بالفتح وتخفیف و بہ تشدید نیز خمیدگی و خمیدہ یعنی جھکا ہوا صفحہ ۱۵۰ از
خم خام شان کہ از ان پیل و رہ راس ہے مین معنی اول اور صفحہ ۱۴۰ کے مصرعہ
کہ سنگشت با قامت خم نہال ہے مین معنی دوم -

بالفتح ہنسنے والا اسم فاعل سماعی ہے خندیدن سے ہنستا ہوا اسم حالیہ ہے

بالفتح ہنسی مقابل گریہ - خندہ کردن خندہ زدن خندیدن مترادف +

خنیاگر — گوتیا۔ خنیا و خونیا راگ اور گانا۔ خنیاگر۔ خونیاگر گانیوالا۔ عربی مطرب

خواب — سونا بمقابل بیداری۔ سونے مین جو دیکھا جاتا ہی جسکو عربی مین رویا ہندی مین سپنا کہتے ہین اور سپر خواب کا اطلاق مجازاً ہی۔

خواجگان — جمع خواجہ یعنی مالک و خداوند۔ رئیس خانہ۔ مرد بزرگ۔ مالدار۔ حاکم

خواجگی — مالکیت۔ سرداری۔ صاحبی صفحہ ۱۶۳ مصرع شمع کہ از خواجگی نور یافت یعنی مصاحبت و معیت نور۔ خواجہ مین ہاے مصدری لگانے سی ہاے مختفی کاف سے بدل گئی +

خواجہ — مالک۔ خداوند۔ رئیس خانہ۔ مرد بزرگ۔ حاکم۔ مالدار۔ توران مین سیدون کے نام کے ساتھہ بطور القاب ملایا جاتا ہی۔

خوار — ذلیل۔ بے اعتبار۔ اندک و قلیل۔ اسم سی ملکر یعنی خورندہ ہوتا ہے جیسے شیر افخوار۔ رباخوار

خواری — ذلت و بے اعتباری۔ خواری کردن۔ گالی دینی سی کنایہ ہی +

خواہر — بواو معدولہ بہن بڑی ہو یا چھوٹی مرادف باجی۔ ترکی مین بڑی بہن کو آپا کہتے ہین +

خود — بواو معروف لوہی کی ٹوپی جو لڑائی مین سپاہی وغیرہ پہنتے ہین اردو مین بواو مجہول مستعمل ہی اور بواو معدولہ یعنی او۔ خود داند یعنی او داند و بمعنی ذات۔ ضد غیر فلانی خود را چنین پیداند یعنی ذات خود را۔ ایسے مقام مین ضمیر کی طرف مضاف بھی آتا ہی جیسے خودش۔ خود او

خودی خودبینی — غرور و تکبر سی کنایہ ہی یعنی اپنی سوا دوسری کو کچھہ نجاننا۔

خورد — بواو معدولہ چھوٹا۔ ضد بزرگ۔

خوردنیہا — کھانے کی چیزین۔ خوردن مصدر۔ یاے لیاقت۔ ہا علامت جمع سی مرکب ہے

خورشید — بواو معدولہ وشین مکسور یا معروف و مجہول دونون درست۔ آفتاب مرکب ہی لفظ خور بمعنی آفتاب اور شید بمعنی روشن سی یعنی آفتاب روشن

خورشید سوار — صبح کے اوٹھنے والی بیدار دل آدمی سی کنایہ ہی۔ مقربان بادشاہ۔

خوشی — یہی لغت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی۔ مرادف شادی۔ شادمانی عربی سرور۔ حبور۔ بہجت بالفتح۔

خوشنود — خوش و شاد۔ اصل مین خوشنود تہا کہ خوش اور نود کلمۂ نسبت سی مرکب ہی اوسکا قلب بعض ہوگیا۔

خوشگوار — خوش ذائقہ۔

خوشہ — کسی پہل یا دانون کا گچہا جیسے خوشۂ انگور۔ خوشۂ خرما۔ اردو مین اوسے گود کہتے ہین اور خوشۂ گندم خوشۂ جو اردو مین اوکو بالی کہتے ہین

خون — مشہور خون ریختن۔ خون کردن قتل کرنا کبہی صرف خون ہی اس معنی مین آتا ہی

بخون [illegible] کمر [illegible] — قتل پر آمادہ ہونا۔ خون گرم خون جوش رہنے والا الفت و شوق کرنیوالا

خونخوار — ظالم و دل آزار۔ نظامی ع نبیند لشند ازہیچ خونخوارہ مگر از غمی بیجا

خونفشان — مرکب فاعلی یعنی اشک خون گرانیوالا کنایہ سخت رنجیدہ اور رونیوالے سے

خونگری — خونریزی۔ قتل کرنا۔

خونابہ — آب بمعنی خالص و ہا حرف نسبت یعنی خالص خون والا ہو۔

خونی — خون کرنیوالا۔ قاتل ناحق منسوب بطرف خون۔

خہی — بالفتح و یای مجہول بمعنی خوش و خوشا کلمۂ تحسین اسیطرح خہ بالفتح بغیر یا اور زہ بالکسر۔ زہی بالکسر و بیا۔

خیر — بالکسر مخفف خیرہ بمعنی حیران وغیرہ جو بمعنی خیرہ مین مرقوم ہین۔ حکیم قطران ع ماندم از بس کنادری در عہدہا تا خیر خیر صفحہ ۱۰ اخیر خیر حیران و بیہودہ

خیرہ	بالکسر و یای معروف حیران و سرگشتہ خیر مخفف - خیرہ مزید علیہ فردوسی ع نگہ کرد بیژن بخیرہ بماند یعنی حیران بماند و بمعنی شوخ و دلیر بیحیا و دیر - سرکش - بیباک - تیرہ و تاریک - عاجز و درماندہ - سبب
خیری	اور خیری بیای مجہول درخت مشہور جسے عربی مین خطمی کہتے ہین گل خیرو مشہور

حرف دال مہملہ

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
داخل	دخل	اندر آنیوالا - ضد خارج - دخلہ جمع - دخول مصدر -
دار	دور	گھر - دیار - دیارات - دور اور دور جمع - بمعنی شہر دار الملک و دار الخلافہ بادشاہ کے رہنے کا شہر دار السلام سلامتی کا گھر یعنی بہشت دار القرار ہمیشہ ٹھہرنے کا گھر یا شہر مراد عالم آخرت دارین بفتح را تثنیہ دار یعنی دو گھر مراد دنیا و عالم آخرت +
داعیہ	دعو	خواہش - بلانے والی چیز - خواہش کرنے والی چیز - دواعی جمع
دائرہ	دور	گول خط - جو چیز کہ کسی چیز کو گھیر لے - حلقہ - دوائر جمع -
دائم	دوم	ہمیشہ - ٹھہرنے والا -
دائمی	دوم	ہمیشہ رہنے والی چیز - دائم اور یای نسبت سے مرکب ہے -
دبدبہ	دبدب	عربی لفظ ہے سخت آواز کو کہتے ہین جو گھوڑے کی ٹاپ کی آواز کی طرح ہو فارسی اور اردو مین بمعنی طمطراق اور کر و فر اور بزرگی و اظہار مرتبہ و عظمت مستعمل ہے جسے عربی مین شوکت کہتے ہین +

لفظ	مادہ	معنی
دبیقی	دبق	ملک مصر کا عمدہ ریشمی کپڑا - دبیق بروزن امیر ملک مصر کا ایک شہر ہے جہان سے عمدہ ریشمی کپڑا آتا ہے
دثار	دثر	کمبل جو کپڑا اوپر کپڑے پر پہنا جاے اور جو کپڑا بدن سے ملا ہو اوسے شعار کہتے ہین -
دُجیٰ	دجو	تاریکی - اور دُجیہ بمعنی تاریکی کی جمع بھی ہے لیکن اوس کا مادہ دجی ہے -
دِجلہ	دجل	بالفتح و الکسر نام نہر بغداد -
دُخان	دخن	بروزن غراب دھوان - اَدخنہ جمع -
دخل	دخل	بالفتح زمین وغیرہ کی آمدنی ضد خرچ -
دُرر	درر	بالضم و تشدید را دُرّۃ بمعنی مروارید کلان کی جمع ہے مگر فارسیون کے یہان تخفیف را بھی اور مفرد اور مطلق موتی کے لیے مستعمل ہے بڑا ہو یا چھوٹا - دُرر بھی دُرّۃ کی جمع ہے
دُرّاعہ	درع	بالضم و تشدید را ایک کپڑا ہے - اکثر اونی کپڑے کو کہتے ہین - فارسیون کے یہان تخفیف را مستعمل ہے
دراہم	درہم	بفتح درہم کی جمع ہے اور درہم معرب ہے درم کا - درہم چاندی کا ایک سکہ ہے ساڑھے تین ماشے کا -
درج	درج	بالفتح کسی چیز کا کسی چیز مین لپیٹنا - کاغذ اور لکھا ہوا خط کی تہ - و بالضم ڈبا جسمین جواہرات یا زیور وغیرہ رکھا جاے - ادراج اوس کی جمع ہے -
درس	درس	بالفتح کتاب پڑھنا - کپڑے کا پرانا ہونا - دارس فا -
دِرع	درع	بالکسر عورت کا پیراہن - زرہ - ادراع جمع -

درکہ	درک	بفتحتین دوزخ کا گڑھا - درکات جمع - درکات نارکا نات جہنم مقابل درجات بہشت +
دستور	دستر	بالضم کل حساب کا دفتر - کاموں کے اجزا مین جسپر بہروسا کرین جیسے وزیر وغیرہ دستور بالفتح کا معرب ہی دساتر جمع +
دسومت	دسم	چکنئی تیل کی ہو یا چربی وغیرہ کی فارسی مین یہ لفظ بمعنی مذکور کہین مستعمل ہی اور عربی مصدر کے ہموزن ہونی سے عوام سمجھتے ہین کہ عربی لفظ ہی اور درحقیقت یہ عربی نہین عربی مین دسم بفتحتین چربی اور چرب ہونیکو کہتے ہین ظاہرا فارسی خوانان کم علم نے لفظ دسم سے یہ لفظ تراشا اگرچہ بعضی بزرگون نی اسکا استعمال کیا ہی مگر غلط محض ہونے کے سبب سے اسکا استعمال نکرنا چاہیے +
دعا	دعو	بضم دال حد سے حاجت مانگنا ادعیہ جمع - داعی فا +
دعوت	دعو	بالفتح کھانے کے لیے کسیکو بلانا - داعی فا - مدعو بتشدید واو مف -
دعوی	دعو	خواہش کرنا - ادعا بہی اس معنی مین آیا ہی اسکا اسم فاعل مدعی اسم مفعول مدعا ہے
دغدغہ	دغدغ	عربی مین طعنہ مارنا گدگدانا کھجلانا وغیرہ معنی ہین اور فارسیون کے یہان معنی تشویش خاطر مستعمل ہی صائب ؎ شکر قدح تلخ مکافات چہ گویم + کز خاطر من دغدغہ روز جزا برد +
دف	دفف	بالفتح وتشدید فا اور بالضم بہی ڈہپلا - دائرہ - دفوف جمع فارسیون کے یہان تخفیف مستعمل ہے +
دفائن	دفن	بالفتح جمع دفینہ بروزن سفینہ گنج ومال وغیرہ جو زمین مین گڑا ہوا ہو -
دفتر	دفتر	کتاب جامع اوراق حساب - دفاتر جمع +
دفع	دفع	بالفتح دور کرنا - بازرکہنا کسیکو کچھ دینا - دافع فا - مدفوع مف -

دفعہ	دفع	بالفتح ایک بار۔ دفعات +
دفن	دفن	مٹی مین چھپانا۔ دافن فا۔ مدفون مف بمعنی پنہان + [illegible]
دُکان	دکک	بروزن رُتان چبوترہ جسپر سودا مال وغیرہ بیچنے کو بیٹھتے ہین دکاکین جمع فارسیون کے یہان بتخفیف کاف بھی مستعمل ہے۔ عربی لفظ مین دال کے بعد واو لکھنا غلط ہی لیکن منتہی الارب سے معلوم ہوتا ہی کہ فارسی مین واو لکھنا جائز ہی اسلیے کہ اسمین دکان کو دوکان بواو کا معرب لکھا ہے
دلالت	دلل	راہ دکھانا۔ دال بتشدید لام فا۔ مدلول مف دلیل بھی اسم فاعل ہے کہ وہ ثبوت دعوی کی راہ بتاتی ہی +
دلائل	دلل	دلیل کی جمع ہے۔
دُلدُل	دلدل	بضم ہر دو دال و سکون لام ایک خچر کا نام ہی جسکا رنگ سبزہ خنگ یعنی سفید مائل بسیاہی تھا اور حاکم اسکندریہ نے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ بھیجا تہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بخشدیا تہا معلوم ہوتا ہی کہ وہی دلدل حضرت امام حسین علیہ السلام کے پاس تہا کہ کربلا مین بھی تہا جسکی نقل بتشریح شیعہ لوگ محرم مین نکالتے ہین
دلق	دلق	بفتحتین ایک جانور سمور کے مانند ہی جسکی پوستین بنائی جاتی ہے معرب ہے دلہ بفتحتین کا۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہی کہ دلہ سفید لومڑی کو کہتے ہین فارسیون کے یہان دلق بسکون لام اور بمعنی پوستین مستعمل ہے جو فقیر لوگ اکثر پہنتے ہین تنبیہ دلق کا ترجمہ گدڑی کہنا درست نہین ہی کہ گدڑی مین ٹکڑے ٹکڑے کپڑون کے ہوتے ہین اور یہ تو [illegible]
دلیل	دلل	راہ دراہ نما جو کلام ثبوت دعوی کی راہ بتائے دلائل اور ادلہ جمع

دمار	دمر	بفتح ہلاک کرنا۔ دامر فا
دماغ	دمغ	بکسر سر کا بھیجا۔ اَدمغہ جمع۔ دَمِیغ و مدموغ سر شکستہ و آفت رسیدہ دماغ۔ دَمِیغ بروزن معظم احمق مگر یہ عوام عرب کا تلفظ ہے صحیح اس جگہ پر دَمِیغ یا مدموغ ہے۔
دمشق	دمشق	بکسر اول و فتح میم اور بکسر میم بھی ایک شہر کا نام ہے جو حاکم شام کا دار الحکومۃ ہے۔ دِمشاق بن کنعان بن حام بن نوح علیہ السلام کا آباد کیا ہوا۔ بانی شہر کو نام پر نام رکھا گیا تھا کثرت استعمال سے [illegible]
دناءت	دنء	بفتح دال کمینگی و بے باکی۔
دنی	دنء	بروزن امیر کمینہ۔ بیباک۔ سفلہ۔ ذلیل و خوار۔ اَدناء بروزن اصحاب۔ دُنَآء بروزن اُمراء جمع۔
دنیا	دنو	بالضم یہ عالم نزدیک جسمیں ہم ہیں۔ ضد آخرت۔ ادنیٰ بمعنی نزدیک تر کا مونث۔ دُنیاوی۔ دنیوی منسوب۔
دوا	دوی	دارو۔ اَدویہ بالفتح جمع۔
دوام	دوم	بفتح دال ہمیشگی اور ہمیشہ رہنا۔ مرادف۔ دَوْم۔ دَیمومۃ۔ دائم فا
دور	دور	بالفتح آس پاس گھومنا۔ گردش۔ دائر فا۔
دوران	دور	بفتحتین آس پاس گھومنا۔ گردش۔ دائر فا۔
دولاب	دلب	بالضم بواو معروف و نیز بالفتح پانی بھرنیکا چرخ دول آب اور [illegible] کا معرب ہے۔ دوالیب جمع۔
دولت	دول	بالفتح و بالضم مال۔ ظفر و غلبہ۔ دُوَلات و دُوَل جمع فارسی میں دولت بالفتح مستعمل ہے
دہر	دہر	زمانہ دراز۔ ہمیشہ۔ اَدہر۔ دُہور جمع۔
دہقان	دہقن	بالکسر کاشتکار۔ کاشتکاروں کا چودھری۔ [illegible] لفظ معرب ہے

معنی وشرح الفاظ فارسی		الفاظ فارسی
اصل فارسی مین دہگان تہا یعنی گانون والا مرکب دہ معنی گانون اور گان کلمۂ نسبت سے اسیلئے فارسی مین اصل معنی روستائی ہے یعنی باشندہ دہ اور کاشتکار وغیرہ معنی مجازی ہین۔ دہاقنہ دہاقین جمع		
بالکسر چوکہٹ مکان گہر کی اور باہری دروازہ کی درمیان مین ہندی ڈیوڑہی دہالیز بکسر اول جمع	دہلز	دہلیز
بکسر اول جمع دار بمعنی خانہ وشہر۔	دور	دِیار
بالفتح وتشدید یا بسنے والا۔ کوئی آدمی۔ در خانہ دیار نیست یعنی کسی نیست صفحہ ۱۳۰ مین بہی معنی ہین۔	دور	دَیّار
بالکسر راستی و دینداری	دین	دیانت
بالفتح اندہیری رات دیاجیر جمع منتخب منتہی الارب مین بمعنی تاریکی وتیرہ رنگ ہے برہان لغت فارسی مین بہی نہایت سیاہ وتاریک لکہا ہے		دیجور
کلیسائے ترسایان یعنی معبد نصارا۔ اُدیار جمع منتہی الارب برہان لغت فارسی مین بہی یہ لفظ اسی معنی مین لکہا ہے بہار عجم مین لکہا ہے دیر بالفتح گنبد جسمین غیر مسلم پرستش کرتے ہین یہ معنی مندر و شوالے کو بہی شامل ہین۔ شاید ان دونون لفظون مین توافق لسانین ہو۔		دَیر
بالکسر طریقہ۔ مگر عرف مین شرع ہی طریقہ کے لیے خاص ہوگیا ہے۔ عادت۔ اُدیان جمع۔ و بالفتح قرض۔ دیون جمع۔ قرض دینا دائن فا۔ مدیون۔ مدین مفعول بمعنی قرضدار۔	دین	دین
بالکسر سکۂ طلائی ساڑہی چار ماشے بہر۔ دنانیر جمع۔	دنر	دینار
دفتر حساب کتاب شعر دواوین۔ دیاوین جمع۔ فارسی مین معنی کچہری و محکمہ۔ دیوان جزا۔ دیوان قیامت یعنی محکمۂ جزا و محکمۂ روز قیامت	دون	دیوان

داد — عدل و انصاف - عطا و بخشش - اس معنی مین داد و دہش بھی آتا ہی +

دادار — انصاف کرنیوالا - مرکب ہی داد بمعنی انصاف اور کلمۂ آر مفید معنی فاعلیت سے جیسے خریدار +

دار — سولی اور ہر لکڑی و درخت کو بھی کہتے ہین جیسے دارچینی -

دارو — دوا - مرادف درمان +

داستان — قصہ و حکایت - دستان دست - اوسکا مخفف نظامی سے مینڈیش زبان و سیتہاے فراخ + کز آوازہ گرد دگلو شاخ شاخ +

داغ — جلانا - جلانیکا نشان - نشان کوئی ہو - عزیزونکا غم صائب سے کو سعدی کر داغ عزیزان ندیدہ ست + اینک ترا لالہ درین گلستان بجاست

داغِ بلندان — باضافت داغ نسبتہ بلندان - اوس نشان سے کنایہ ہی جو عابد لوگونکی پیشانی مین سجدہ کرنے سے پڑجاتا ہی برہان معنی ترکیبی بلند مرتبہ لوگونکا نشان

دام — جال ترجمۂ شبکہ - دامِ جور مین اضافت استعارہ - جانور چارپایہ وغیرہ و درندہ شامل ہین وغیرہ اور دَو و درندہ کو کہتے ہین +

داماد — دولہ مقابل عروس کہ فارسی مین خاص دولہن کو کہتی ہین اردو مین داماد شوہر دختر کو کہتی ہین لیکن فارسی مین یہ معنی فصحا کی کلام مین نہین آتی +

دامن — اردو مین بھی یہی مستعمل ہی عربی ذیل دامان - اوسکا مشبع یعنی فتحہ میم کے دراز کرنے سے الف پیدا ہوا اور دامان ہوگیا دامن کوہ و دامان کوہ پہاڑ کے نیچے جو جگہ واقع ہو +

دامن زدن — خدمت یا اور کسی کام کے لیے آمادہ و مستعد ہونا +

دامن کش — اپنے آپکو دور رکھنیوالا - دامن کشیدن کسی چیز سے اپنے آپکو دور رکھنے سے کنایہ ہی

دانش — بکسر نون علم و فضل کسی چیز کا جاننا - دانستن کا حاصل مصدر ہی دانشمند

	صاحب علم و فضل +
دانگ	بنون غنہ و گاف فارسی در آخر چھ رتی کا وزن۔ دانق اسکا معرب ہے بعضون نے بمعنی حصہ و بخش بھی لکھا ہے۔
داوری	بروزن لاغری جنگ و خصومت کسیکی سامنے شکایت و فریاد لیجانا حاکم کو کرنا۔ داور بمعنی حاکم عادل اور یا مصدری سے مرکب ہے +
دبیر	منشی و نویسندہ۔ دبیر فلک عطارد +
دختر	لڑکی پسر لڑکا اور فرزند عام ہے زبہ داماد بیٹیکو۔ دختر کبھی خاص کنواری لڑکی کو کہتی ہین۔ دختر روزگار حوادث زمانہ سی کنایہ ہے۔ دخت مخفف دختر
دخترک	چھوٹی لڑکی۔ کاف تصغیر ترحم کا ہے +
دد	بالفتح جانور چیرپھاڑ یہ درندہ جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ اور دام غیر درندہ دد و دام مین یہی فرق ہے +
در	بالفتح دروازہ عربی باب۔ درہ کوہ بمعنی درون در خانہ رفت یعنی درون خانہ رفت حرف جر بمعنی فی حرف عربی +
دراز	الا با ضد کوتاہ مجازاً بمعنی احمق۔ دراز نفسی زیادہ گوئی دراز دست ظالم
درازگوش	گدھا۔ دراز دم بندر۔ کتا۔ بچھو +
دربار	یہی لفظ فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی درگاہ امرا و سلاطین۔ عربی حضرۃ السلطان و حضرۃ الامرا +
در کسی بستن	اوسکا آنا بند کرنا۔ ایسا ہی در بر روی کسی بستن +
درحال	اوسیوقت۔ فوراً +
درخت	مشہور ہے عربی شجر درختان اوسکی جمع خلاف قیاس ہے درختہا موافق قیاس
درخشان	بضم اول چمکنے والا۔ چمکتا ہوا +

درخور	بواو معدوله لائق و سزاوار مرادف درخورد بدال +
درِ عدل زدن	باضافت در انصاف کا دروازہ کھلوانا کہ درزدن و درکوفتن باہر سے دروازہ کھلوانے کے واسطے بولتے ہین +
دُرد	بالضم تلچھٹ یعنی روغن دودہ شربت وغیرہ بھنی والی چیزسی جو چیز نیچے بیٹھ جاتی فائدہ خان آرزو نے لکھا کہ فارسی مین دو لفظین ایسی آئی ہین کہ بالملائی سی عربی ہوجاتی ہین بغیر ایکی فارسی ایک یہی لفظ کہ اوسکی عربی دُردی ہے دوسری باز معنی پرندہ شکاری کہ اوسکی عربی بازی ہے +
دَرد	بالفتح معروف عربی وجع بیماری درحم کے معنی مین بھی آتا ہی دردنکردن معنی رحم نکردن سید عبداللہ حالی ع گفتمش درد دل خویش دلش درد نکرد یعنی رحم نکرد +
درشتی	سختی و ناہمواری بدخلقی و درشتی شیخ سعدی کے اس شعر مین بھی معنی اخیر ہین سے اے کہ شخص منت حقیر نمود + تا درشتی ہنر نپنداری +
درگہ	مخفف درگاہ معنی بارگاہ +
درم	چاندی کا ایک سکہ جو عرب مین رائج تھا درہم اوسکا معرب ہی ساڑھے تین ماشہ کا
درمان	بالفتح بیمار کا علاج دوا دارو
درماندگان	تھکے ہوئے اور عاجز لوگ درماندہ کی جمع ہے ہای مختفی حسب قاعدہ جمع گاف سے بدل گئی
دروغ	جھوٹ ضد راست وعدہ و قول کی علاوہ آہ گریہ اشک صبح وغیرہ کی صفت بھی لاتے ہین +
درون	بفتح اول بہتر مقابل برون باہر اندر دن اوسکا مزید علیہ ہے
درویش	بالفتح فقیر و گدا اصل مین دراویزہ تھا معنی آدیزندہ در الف تخفیفاً گر گیا زے شین سی بدل گئی +

دری	بفتح دال و تخفیف رای مکسور منسوب بدرہ کوہ منجملہ ستا زبانہاے فارسی کے ایک زبان فارسی کو دری کہتے ہین کہ زمانہ سابق مین درہ کوہ کے رہنے والے وہ زبان بولتے تھے اور کبک یعنی چکور کو بھی دری کہتے ہین کہ کبک دری جو اور کبکون سے قد مین بڑا رنگ مین اچھا گویا ایک علیحدہ قسم کا ہے درہ کوہ مین بہت پایا جاتا ہے +
دریا	معروف عربی بحر - دریا دل مرد سخی ابر دریا دل دریاکی انسبتی بخشش کرنیوالا
دریغ	بکسر اول و دوم و یاے مجہول کلمہ تاسف و حسرت بمعنی افسوس و بمعنی مضایقہ بمعنی اول خوردن کے ساتھہ بمعنی دوم داشتن کے ساتھہ مستعمل ہے دریغ خوردم یعنی افسوس کردم - دریغ مدار یعنی مضایقہ مکن +
درہیولا	اندنون - یہ لفظ نہ مستند فارسی والونکے کلام مین دیکھا گیا نہ لغت فارسی مین لیکن عوام کے یہان مستعمل ہے مرکب ہے درین اور ولا کبسر لفظ عربی بمعنی تواتر و پیاپے و نزدیکی ہے مضاف الیہ اسکا محذوف فرض کرکے یون کہہ سکتے ہین کہ مراد درین قرب ایام ہے +
دریوزہ	بروزن ہر روزہ و دریوز بروزن ہر روز - فقیر ٹکڑے مانگنے والا اور بمعنی گدائی یعنی ٹکڑے مانگنے کی بھی آتا ہے دریوزہ گری مین بمعنی اول ہے - دریوزہ مرکب ہے در بمعنی دروازہ اور یوزا مر یوزیدن بمعنی جستن و تلاش کردن معنی ترکیبی دروازے کا ڈھونڈہنے والا چونکہ فقیر لوگ دروازے دروازے مانگتے ہین اسلیے اونہین دریوز و دریوزہ کہا +
دزدان	جمع دزد بمعنی چور +
دزدی	چوری اور کبھی لفظ دزد بھی چوری کے معنی مین آتا ہے قاسم ارسلان ع چادر چشم و ہمہ غالت + سیکند آشکار و پنہان دزد +

دِژ — بالکسر و زای فارسی قلعہ و حصار۔ دژدار قلعہ دار۔ و بہ سہ حرکت دال غصہ و تیزی۔ دژ آباد۔ دژ آلود۔ تند و خشمگین ان دو کلمو نکا اطلاق اکثر درندہ جانورون پر کرتے ہین بہرامی سے اگر شیر دژ آبادش بہ بیند۔ چو سگ اندر پس زانو نشیند +

دژم — بکسر اول و فتح دوم بیمار و نزار و رنگون گرفتہ تیرہ فرو فگندہ تیرہ صفحہ ۲۳ مین معنی اخیر

دستار — بالفتح پگڑی مرکب ہے، دست اور آر کلمہ نسبت سے مثل خریدار۔

دستان — بالفتح مکر و حیلہ لقب زال بن سام پدر رستم نغمہ و صدا اسی لیے بلبل کو ہزار دستان کہتے ہین +

دست بچیزی کشیدن — اوسکو اختیار کرنا۔ دست از و کشیدن اوس سے باز رہنا۔

دست بکار زدن — اوسکے شروع کرنے سے کنایہ ہے

[illegible] — گدائی اور دریوزہ گری سے کنایہ ہے صفحہ ۶۲ ع تا کشم ہیچ تو یک روز دست

دست دراز — یعنی دست برداشتن باز رہنے سے کنایہ ہے حافظ شیرازی ع دست از طلب ندارم تا کام من بر آید +

دست یازی — غلبہ و تسلط کرنا۔

دست قبول بر سینہ نہادن — قبول کرنا تسلیم کرنا۔ ماننا۔

دسترس — قدرت و ثروت سے کنایہ ہے مرکب ہے دست اور رس سے جو مرخم مفید معنی حاصل مصدر ہے

دسترنج — کام کی مزدوری کسب و پیشہ و صنعت و دستکاری شیخ شیراز سے بیاموز فرزند را دسترنج + اگر دست داری چو قارون بگنج +

دست خوش — کنایہ از مغلوب و عاجز و زبون مجد الدین ہمگانی سے تا دست خوش جہان ستم ہین + در دست قناعتم ممکن +

دستکش — ہاتھ کھینچنے والا کنایہ کرنے والے سے اسیر گرفتار و زبون بمعنی کشتن دست

اس صورت مین امر و اسم کی ترکیب سے معنی مفعولی پیدا ہوے مثل دست پرور صفحہ ۱۳۴ ع وان خاک خشت دستکش گل گران شود یعنی وہ خاک و خشت اینٹ پاتھنے والون کی ہاتھون مین گرفتار ہو گی +

دستگاہ — قدرت و جمعیت و سامان مال و علم و فضل و دست رس و دستگاہ و دستگا مخفف صفحہ ۱۶۰ ع تنزل تو دستگہ سنجری مین مرا دست سنجر بادشاہ ۔ لفظ گاہ زائد مثل جایگاہ

دستگیر — مددگار رفیق دی ۔ دستگیری مددگاری ۔

دستور — بالفتح قاعدہ طرز و آئین رخصت و اجازت و زیر و امیر ۔ اس معنی مین بعض لفظ مرکب ہے دست بمعنی مسند و قدرت و ور کلمہ صاحبی سی مثل گنجور و مزدور سکے واو کو تخفیفاً ساکن کر دیا +

دستوری — بالفتح رخصت و اجازت دستور کا مزید علیہ یعنی یے زائد ہے ظہوری سے گریہ شور بدستور کنم + گر دہد خسند شیرین دستور +

دستہ — بالفتح جو چیز ہاتھ سے نسبت رکھتی ہو جیسے دستہ شمشیر یعنی قبضہ و دستہ خشت یعنی بینٹ ۔ دستہ ہاون کبھی گڈی کو کہتی ہین جیسے دستہ تیر ۔ ترکاری کی گڈی ۔ دستہ گل دستہ کاغذ ۔ دستہ تیر ۔ یعنی جماعت مردم ہے

دستیاری — مدد و بیاری مرکب ہے دستیار بروزن بختیار بمعنی معاون و یاری [illegible]

دشت — بروزن طشت صحرا و بیابان یہ لفظ عربی مین بھی مستعمل ہے صحاح میں [illegible] لکھا ہے کہ فارسی معرب ہے یا دونون زبانو مین اتفاقاً وضع ہو گیا ہے

دشمن — مشہور مرکب ہے لفظ دش [illegible] بمعنی [illegible] اور من [illegible] برا کہتا ہو ۔ یہ لفظ [illegible] شفائی ع [illegible] دشمن [illegible]

دشنام — بالضم گالی ۔ دش بمعنی بد و زشت اور نام سے مرکب ہے

دشوار — سخت و مشکل ۔ مرکب ہے دش بمعنی زشت اور وار کلمہ نسبت سے بمعنی مشکل

دغل بروزن بغل مکر و حیلہ ناراستی۔ کھوٹا ہونا یعنی ناراستی اور کھوٹ مجازاً۔

دل معروف ہی عربی قلب فواد۔ فارسی مین مجازاً بمعنی قصد و خیال **دلتنگی** ناخوشی و ملال بخیلی و کنجوسی +

دل دربستن دل لگانا محبت کرنا مرادف دل دوختن و دل پیوستن۔

دلریش عاشق و غمگین ۔

دل سوختن بر کسے رحم کرنا ۔ دلسوز رحم کرنیوالا ۔

دلیر بہادر۔ دلیری بہادری۔ لفظ کردن و شدن کے ساتھ مستعمل ہے

دَم بالفتح سانس عربی نفس بفتحتین۔ وقت جیسے دم صبح دم شام۔ دم تسلیم وقت جانسپاری و فرمانبرداری۔ تھوڑا جیسے دم آب یعنی جرعۂ آب ع باندرز مکرر گوش بکشا دمے یعنی ایک ساعت +

دُم بالضم ہندی پونچھ۔ فارسی مین دنب بباہی کہتے ہین بعضون نے لکھا ہے کہ ذنب بذال بفتحتین دنب بدال کا معرب ہے دم گرگ۔ صبح کاذب

دَمیدن بالفتح بات کہنا چپ رہنا مصطلحات و لغات اضداد سی ہی مگر معنی اول مشہور ہین سے توقف کرنا۔ دعوی کرنا برہان صفحہ ۵ آتش دم مشابہت زدہ یعنی برابری کا دعوی کیا۔ دم بخود کردن و ماندن یعنی خاموش رہنا۔ بہائم

دمان غصے سے ڈونکنے والا تند و تیز چلنے والا۔ اسم فاعل ہے دمیدن سے کنایہ مست خشمناک سے اکثر پیل اژدہا شیر نہنگ کی صفت آتی ہے +

دنبال کسیکا پیچھا۔ گوشۂ چشم و ابرو +

دندان دانت۔ دندہی دانت کو کہتے ہین +

دوتا ٹیڑہی۔ خمیدہ۔ ایسا ہی دوتو۔ دوتہ۔ دوتاہ +

دود بواو معروف دھوان عربی دخان دود جگر و دود دل آہ کنایہ ہے

دودمان خاندان و دوده - دود خانه بهی لکهتے هین +

دوزخ مشهور هی هندی نرگ - خداے تعالی کی نا فرمانبرداروں کی عذاب کا گهر ضد بهشت

دوست بروزن پوست مشهور عربی محب ضد دشمن - اصل مین دوس تها امر بمعنی اسم مفعول دوسیدن مصدر سے جو بمعنی چسپیدن هے تے زیاده هو گئی مثل بالش و بالشت کے **دوستی** بیاے مصدری محبت ضد عداوت +

دوش بواو مجهول شب گذشته - مرادف دوشینه آدمی کا کاندها مرادف شانه

دوشیزه کنواری عورت - دوشیزگان جمع +

دگر بروزن جگر مخفف دیگر بمعنی باز یعنی پهر اور جب کسی صفت مین آتا هی تو معنی تعدد و غیریت کے پیدا کرتا هی جیسے یک بار دیگر یا او دل خوش کرد یعنی دوسری بار این کتاب دیگر اور کتاب هے -

دوم بضم اول و فتح ثانی دوسرا مجازاً نظیر و مانند +

دونان بواو معروف جمع دون بمعنی خسیس و کمینه و سفله +

دون همت دون بمعنی اندک و زیر - همت لفظ عربی بمعنی حوصله یعنی کم همت و پست همت مقابل فراخ حوصله و بلند همت +

دَه بالفتح عدد معلوم یعنی دس ده بار دش تبه - لفظ ده کبهی بغیر لحاظ عدد کے تهوڑے کے معنی مین آتا هی کبهی زیاده کے معنی مین - یه اطلاق موا قع استعمال سے معلوم هو سکتا هے - ده مرده گوی بیهوده گو سی کنایه هے -

دِه بالکسر گاؤں - کبهی باشباع کسره دال دیه بهی کهتے هین لیکن بهت کم حضرت امیر خسرو سے قدرے چون برین نمط اشتافت + راه اندر سواد دیهی یافت + میر حسن دهلوی سے ست لا از دل و دین حسن چه میجوئی + نه دیه مانده نه دهقان چه داست خراج نظامی سے ندیم چو روباه چاره دگر + بنزدیکی آن دیه کرده گذر +

لفظ	معنی
دہان و دہن	بفتح دال منہ - عربی فم فارسی مین کبھی دُہُن بھی کہتے ہین +
دہل	بضمتین مشہور باجا - ہندی ڈھول +
دی	بالفتح شمسی سال کے دسوین مہینے کا نام ہے جو ہندی مین مطابق ماگھہ ہوتا ہے چونکہ اس مہینے مین جاڑا زیادہ ہوتا ہے اسلیے کبھی دی کو بمجاز المعنی زمستان کہتے ہین - دی بالکسر دیروز کے مقابل فردا کے بمعنی روز آئندہ کے کبھی دی روز - دی شب بھی کہتے ہین +
دیبا	بیاے مجہول ایک قسم کا ریشمی عمدہ منقش کپڑا - دیباہ اوسکا مزید علیہ - دیباج بیاے معروف معرب +
دیدار	دیکھنا مرادف دیدن - و بمعنی روی و چہرہ بمعنی آشکارا اور یہ مخفف پدیدار کا ہے
دیدہ	آنکھ مرادف چشم - دیدگان جمع خلاف قیاس - بردیدہ - نابینا -
دیرینہ	پرانا - دیرینہ زاد - دیرینہ سال پرانا بوڑھا معمر آدمی +
دیگ	بالکسر معروف عربی قدر بالکسر - دیگ بجوش آوردن پختہ و کامل ہونا +
دیو	جن سرکش شیطانون کی ایک قسم کنایہ مرد پہلوان و بلند ہیکل سے - دیو مردم بن ناس - موذی و آزاردہ +
دیوار	معروف عربی جدار - دیوار بست - دیوار بند - وہ مکان جسکی چارون طرف دیوارین ہون - دیوار کوتاہ مفلس - دیوار بلند مالدار +
دیوانہ	مشہور عربی مجنون مرکب ہے دیو بمعنی شیطان اور انہ کلمہ نسبت سے -
دیو چہر	دیو کا ایسا بڑا چہرہ رکھنے والا -
دیوسار	کنایہ شریر و بدکار آدمی سے مرکب ہے دیو بمعنی شیطان سے سار کلمہ تشبیہ سے +

حرف ذال معجمہ

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح لغات عربی

ذخائر	ذخر	جمع ذخیرہ بمعنی مذکورۂ ذیل جیسے فارسی مین تخنی گنجینے ہین۔
ذخیرہ	ذخر	بفتح ذال جو چیز کہانی وغیرہ کی بیور رکھہ چہوڑی جاے کہ ضرورت کے وقت کام آوی۔ ذخائر جمع +
ذرّہ	ذرر	بالفتح سور چہوٹی چیونٹی۔ اندہیری جگہہ مین آفتاب کی شعاع جب کسی روزن سے جاتی ہی تو اوسمین باریک کچھہ نظر آتا ہی اوسی بہی ذرہ کہتے ہین۔ ایک جو کا سوان یعنی صدم حصہ +
ذُروہ	ذرو	بالضم بلندی ہر چیز۔ ارد و کنگرہ۔ ذُری بالضم جمع۔
ذِکر	ذکر	بالکسر یاد کرنا کسی چیز کا۔ ذاکر فا۔ مذکور مفعٓ۔ جو چیز زبان پر جاری آوازہ۔ نماز۔ دعا۔ بلندی۔ بزرگی +
ذُلّ	ذلل	بالضم و تشدید خواری ضد عز مرادف ذلت۔ ذلیل فا۔ اَذلّا و اوسکی جمع +
ذِمّہ	ذمم	بالکسر امان۔ پناہ۔ پیمان ذِمَم جمع +
ذوالجلال	ذو و جلل	ذو بمعنی صاحب جلال بزرگی یعنی صاحب بزرگی مراد خدا تعالی
ذوالمنن	ذو و منن	ذو بمعنی صاحب منن جمع منت بمعنی احسان یعنی صاحب احسانات مراد خدای تعالی +
ذَوق	ذوق	بالفتح چکہنا ذائق فا۔ قوت ذائقہ وہ قوت جو زبان مین کہٹا میٹھا پہیکا نمکین پہچاننے کو رکہی گئی ہی حس ذائقہ بہی اوسی کہتے ہین اور کبہی ذوق بہی فارسیون کے یہان بمعنی لذت و مزہ و نشاط کی مستعمل ہی +
ذَیل	ذیل	دامن۔ ہر چیز کا آخر اور پچھلا۔ اَذیال۔ ذیول جمع +

حرف راے مہملہ

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
راتبہ	رتب	شے مقرر و قائم رواتب جمع فارسی اردو مین بمعنی روزینہ مستعمل ہی جیسے عربی مین وظیفہ کہتی ہین راتبہ خوار وظیفہ خوار راتبۂ شام وقت شام کی مقدار مقرر +
راحت	روح	آسائش و آرام ۔ راحات جمع ۔
راحلہ	رحل	بارکش چوپایہ ۔ قوی و اصیل اونٹ یا اونٹنی ۔ رواحل جمع
راسخ	رسخ	استوار مضبوط ۔ رسوخ مصدر کا اسم فاعل ہی ۔ راسخین جمع ذوی العقول کی لیے و غیر ذی عقل کے لیے راسخات +
راضی	رضو	مرد خوشنود ۔ رُضاۃ جمع مثل قضاۃ جمع قاضی +
راوی	روی	بیان کرنیوالا کسی شعر یا کوئی بات ۔ اسم فاعل ہی روایت کا رُواۃ جمع
راہب	رہب	قوم نصاری کا پارسا و پرہیزگار ۔ رُہبان بالضم جمع کبھی رہبان مفرد آتا ہی اوسکی جمع رہابین +
رائے	رأی	بالفتح اعتقاد و بینائی دل یعنی اندیشہ و تدبیر ۔ آرا جمع
رایت	رأے	بالفتح نیزہ و نشان ۔ رایات جمع ۔
رب	ربب	بالفتح پروردگار و مالک ۔ خدا تعالے کا ایک نام معنی اول و دوم کے اعتبار سے بھی غیر خدا تعالے پر اسکا اطلاق نہین کرتے مگر باضافت جیسے رب المال رب الارض معنی دوم کی اعتبار سے اسکی جمع ارباب ہی ربّنا پروردگار ہمارا +
رب العالمین	ربب علم	عالمون کا پالنے والا امراد الله تعالے فائدہ عالم ماسوا خدا کو کہتی ہین لیکن مخلوقات کی ہر ایک جنس کو بھی عالم بولتی ہین جیسے عالم ملک

لفظ	مادہ	معنی
		عالم جن عالم انس وغیرہ اس سبب سے عالم کی جمع لاتے ہین [illegible] عالم ایک ہے +
ربّ الارباب	ربب	مالکونکا مالک سب کا پالنے والا انکا پالنے والا اس سے ہوتی ذات باری تعالی مراد ہے
رباح	ربح	بفتح را بمعنی سود و نفع مثل ربح بالکسر و ربح بفتحتین
رِباط	ربط	بکسر را سرائے وغیرہ جس سے چوپایے باندھا جاوے [illegible] رُبُط بروزن کتب جمع +
رُباعی		ایک وزن کردہ چار مصرعے جسمین اول دوم چہارم مین قافیہ ہو اور سب ملکر ایک مطلب ادا کرین یہ لفظ اربع بمعنی چار کی طرف منسوب ہے۔ اور ہمیشہ رباعی بحر ہزج سے آتی ہے [illegible] کبھی کبھی چار مصرعے ہوتے ہین مگر اونمین مصرعہ اول کا مصرعہ ثانی کا ہم قافیہ ہونا شرط نہین ہے اور اوسکے لیے کوئی بحر بھی خاص نہین
رَبّانی	ربب	بالفتح و تشدید یا خدا شناس منسوب بطرف رب بہ یا نسبتی [illegible]
ربیع	ربع	فصل بہار۔ باران بہاری +
رُتبہ	رتب	بالضم منزلت و مرتبہ۔ رُتَب جمع +
رجا	رجو	بفتح را امید ضد یاس۔ امید رکھنا۔ راجی فا۔ مرجو مفعول
رجعت	رجع	بالفتح پھرنا۔ طلاق دینے والے کا پھرنا اپنی عورت مطلقہ کی طرف۔ راجع فا۔ مرجوع مف
رُجوع	رجع	بضم را پھرنا۔ راجع فا۔ مرجوع مف +
رحم	رحم	بالفتح بخشنا۔ مہربانی کرنا۔ و بالکسر بروزن کتف پیٹ مین لڑکے رہنے کی جگہہ جسے فارسی مین زہدان کہتے ہین۔ خویشی و قرابت۔ ارحام بالفتح جمع +

لفظ	مادہ	معنی
رحمٰن	رحم	بخشنے والا۔ مثل رحیم مگر رحمٰن خاص خدائے تعالیٰ کو کہتے ہیں کسی غیر کو نہیں
رحمت	رحم	بالفتح بخشنا۔ مہربانی کرنا۔ رحیم فا۔ مرحوم مف۔ مرحمت بھی اسی معنی میں ہے اوسکی جمع مراحم ہے +
رخصت	رخص	بالضم کسی کام میں آسانی کرنا۔ اجازت و دستوری دینا۔ رُخص جمع
ردّ	ردد	بالفتح و تشدید پھیرنا۔ پھیر دینا۔ رادّ بتشدید دال فا۔ مردود مف۔ ردّ دشنام اوسکے گالی دینا۔ ردّ ضیعہ زمین واپس کر دینا کہ ضیعہ زمین قابل زراعت کو کہتے ہیں ردّ مظالم ظلم و ستم کا واپس کرنا یعنی ظلم کا ایسا بدلا کر دینا جس سے مظلوم راضی ہو کر دعویٰ ظلم سے درگذر کرے +
رذائل	رذل	جمع رذیلہ ناکسی ضد فضیلت یہ لفظ زای ہوز سے نہیں ہے۔
رزّاق	رزق	بالفتح و تشدید زا روزی کا پیدا کرنے والا اور روزی دینے والا۔
رزق	رزق	بالکسر روزی اور وہ چیز جس سے نفع اوٹھائیں۔ ارزاق جمع +
رسم	رسم	بالفتح نشان و آئین۔ ارسُم رُسوم جمع مصرعہ ع ز عالم رسم خواہش برفتادی + یعنی نشان نرہتا۔
رسن	رسن	رسّی جس سے چیزوں کو باندھتے ہیں یہی لفظ فارسی بھی ہے عربی میں اسکی جمع ارسان۔ ارسُن ہے راسن فا۔ رسّی باندھنے والا۔ مرسون مف وہ گھوڑا وغیرہ جو رسّی میں بندھا ہو۔
رسول	رسل	بروزن صبور پیغام بر۔ رُسُل بضمتین جمع
رُشد	رشد	راہ پر ہونا۔ ضد غیّ بمعنی گمراہی۔ راہ حق پر سیدھا کھڑا ہونا۔ راشد۔ رشید فا۔
رضا	رضو	بکسر اول خوشنودی و خوشنود ہونا۔ راضی فا۔ مرضی بتشدید یا مف

لفظ	مادہ	معنی
رضوان	رضو	بالکسر خوشنود ہونا۔ نام نگہبان بہشت جیسے مالک نگہبان دوزخ کا نام ہے
رطب	رطب	بضم اول و فتح دوم تر و تازہ چھوارا۔ ارطاب جمع
رعایا	رعی	محکوم لوگ جنکی نگہبانی کی گئی ہو جمع ہے رعیت کی ٭
رعایت	رعی	بکسر نگہبانی۔ حاکم کو رعیت کی نگہبانی رکھنا کسی کی حرمت و عزت کا نگاہ رکھنا۔ راعی فا۔ مرعی مشدد یا مف ٭
رعد	رعد	بالفتح بادل کی گرج۔ بادل کا گرجنا بعضے کہتے ہیں کہ اوس فرشتہ کا نام ہے جو ابر پر مقرر ہے اور ابر کو جھڑکتا ہے یہ گرج اوسی کی آواز ہے۔
رعونت	رعن	بضمتین سستی۔ احمقی۔ خودرائی۔ مرعون مرد سست و احمق۔ فارسیون کے یہان بمعنی غرور و تکبر ٭
رعیت	رعی	بفتح را و کسر عین و تشدید یا محکوم لوگ جنکی نگہبانی کی گئی ہو۔ رعایا جمع
رغبت	رغب	بالفتح خواہش کرنا۔ راغب فا۔ مرغوب مف فائدہ رغبت کے ساتھ اگر حرف در یا فی یا بر آئیگا تو معنی خواہش کے ہونگے اور اگر از آئیگا تو معنی اعراض و روگردانی کے مثلاً در و رغبت دارد یا با و یا بر و میں بمعنی خواہش ہے اور از و رغبت دارد یعنی اوس سے انکار کرتا ہے
رفاہ		رفہ بفتح را فراخی و آسانی زندگی عربی میں رفاہت اور رفاہیت بفتح یای غیر مشدد آیا ہے رفاہ بالف بغیر تا نہیں آتا ظاہرا فارسیوں کا تصرف ہے
رافہ		رفیہ و فراخ زندگی۔ تن آسان ٭
رفع	رفع	بالفتح اوٹھانا۔ بلند کرنا ضد وضع بمعنی انداختن۔ حاکم کے پاس مقدمہ لیجانا۔ رافع فا۔ مرفوع مف
رفعت	رفع	بالکسر بلندی قدر و مرتبہ بلند مرتبہ ہونا۔ رفیع فا فائدہ عام لوگ رفعت کو بفتح اور شجاعت بفتح کو بضم شین پڑھتے ہیں کسی شاعر نے [illegible]

		لفظون کی حرکت اس ذومعنیین مصرع مین کیا خوب ضبط کی ہے ع شجاعت بفتح ست و رفعت بکسر دوسرے معنی مین فتح سے مراد فتح کرنا قلعہ کا کشادہ کرنا اور کسر سے مراد انکسار و تواضع ہے +
رفیع	رفع	بلند۔ شریف۔ بلند مرتبہ +
رفیق	رفق	ساتھی۔ ہم سفر۔ رُفقا جمع اور خود رفیق بھی بمعنی جمع آتا ہے۔ رَفاقت بفتح مصدر
رقص	رقص	بالفتح کھیلنا اور پانون ٹھوکنا جسے ہندی مین ناچنا کہتے ہین۔ رَقّاص ناچنے والا
رقعہ	رقع	بالضم کاغذ کا ٹکڑا جس پر کچھ لکھین۔ کپڑے کا ٹکڑا۔ گدڑی کو مرقع اسی لیے کہتے ہین کہ اوس مین ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہین۔ رقعہ زدن رقعہ دوختن پیوند لگانا
رقم	رقم	بفتحتین خط اور لکھا ہوا۔ ارقام بالفتح جمع اور بالکسر لکھنا۔ راقم لکھنے والا۔ مرقوم صفت۔ فارسیون کے ہان اس معنی مین بھی بفتحتین مستعمل ہے رقم سنج رقم کش۔ رقم کار۔ رقم زن بمعنی نویسندہ **فائدہ** عربی مین ترقیم بھی بمعنی رقم آتا ہے مگر ارقام بالکسر نہین آتا۔ فارسی دانایان غیر محقق نے ارقام بالکسر بمعنی رقم و ترقیم جو تراش لیا ہے وہ غلط ہے اور حسین میبذی نے جو خطبہ شرح ہدایۃ الحکمۃ مین لکھا ہے وہ ارقام بالفتح جمع رقم ہے
رکاب	رکب	بکسر اول حلقہ لوہے وغیرہ کا جو زین کے دونون طرف پانون رکھنے کے لیے باندھتے ہین۔ یہی لفظ عربی اردو مین بھی مستعمل ہے۔ رُکُب بضمتین جمع +
رکاکت	رکک	بفتح را سستی عقل و بدغیرتی۔ رکیک فا۔
رکیک	رکک	سست عقل و بدغیرت۔ حقیر و کمینہ۔ رِکاک بکسر اول جمع رکیک العلم کم علم
روایت	روی	بیان کرنا۔ راوی فا۔ مروی بتشدید یا صف +

لفظ	مادہ	معنی
روائح	روح	بوئین۔ جمع رائحہ بمعنی بو +
روح	روح	بالضم جان۔ ارواح بالفتح جمع +
روضہ	روض	بالفتح سبزہ زار۔ پانی جمع ہونے کی جگہہ فارسی مین بمعنی باغ مستعمل ہے روضات ریاض جمع +
روم	روم	بالضم ایک گروہ ہے اولاد روم بن عیصو کی اور اب اوس ملک کو روم کہتے ہین جہان وہ لوگ آباد تھے رومی اوسکی طرف منسوب
رونق	رنق	بروزن جوہر خوبی و آب کار۔ رونق اسپیت آب تیغ و خوبی جمع
رہین	رہن	بروزن امین گرو کیا۔ گرو کی ہوئی چیز +
ریا	رأی	بکسر را و الف کسی کو دکہانیکو کام کرنا۔ اپنے آپ کو اچھا کہنا خلاف اعتقاد خلاف واقع کے دکہانا یعنی مکر کرنا فائدہ جو کام مکر کی راہ سے دکہایا جاتا اوسکو ریا کہتے ہین اور جو سنایا جاوے سمعہ بالضم کہتے ہین مثلاً بلند آواز سے کوئی شخص لوگون کے سنانے کو قرآن شریف پڑہتا ہے تا کہ لوگ سمجہین کہ یہ قرآن شریف خوب پڑہتا ہے اور مقصود عبادت یا حفظ یاد غرض نہو +
ریاحین	روح	جمع ریحان جو عنقریب مذکور ہوگی +
ریاست	رأس	بکسر سرداری کرنا۔ رئیس بروزن امیر فنا بمعنی سردار۔ رؤسا اسکی جمع مگر رأس مصدر بمعنی رعیت دعامہ مردم +
ریاض	روض	بکسر را جمع روضہ بمعنی سبزہ زار و باغ +
ریاضت	روض	محنت دینا۔ رنج کھینچنا۔ چالاک گہوڑے کو قابو مین کرنا ریاضات جمع رائض قاعدہ روض مصدر +
ریائی	رأی	مکار۔ ریا بمعنی مکر کی طرف منسوب +

ریحان	روح	بالفتح ایک خوشبودار گھاس ہے جسے فارسی مین سیتا سپرم ہندی مین ناز بو کہتے ہین بعضے ہر خوشبودار گھاس کو کہتے ہین ریاحین جمع +

الفاظ فارسی	**معنی و شرح الفاظ فارسی**
راد	بروزن شاد - کریم و جوانمرد - عطا ہستہ سخاوت شجاع و دلیر حکیم و دانا -
راز	پوشیدہ و پنہان - دل کے بھید صفحہ ۲۵ ع روزے کہ راز ہا فتد از پردہ برملا یعنی پوشیدہ گناہ اور پوشیدہ باتین ظاہر ہون +
راست	سچ - ضد دروغ - سیدہا - ضد کج راستی سچائی اور سیدہا ہونا راست کار درست کام والا -
رام	فرمانبردار - بالواو سیکھا ہوا مانوس جانور - ضد وحشی یعنی جنگلی +
رامشگری	گانا بجانا خوشی و عیش کرنا - کہ رامشگر یعنی سطرب سازندہ اور یا مصدری کو مرکب ہے
راہ	راستہ عربی طریق - طرز و روش - قاعدہ قانون راہ سپردن راہ چلنا +
رائے	بروزن جائے ہند کے حاکم و بادشاہ اور بزرگ لوگون کو کہتے ہین برہان صفحہ ۷۰ این رائے ہند یعنی بادشاہ ہند +
رخ	بالضم چہرہ - مجازاً رخسار +
رخت	بالفتح اسباب - رخت نہادن و افگندن وگشودن و ریختن در جائے کنایہ ہے وہان اقامت کرنے اور ٹھہرنے سے رخت از جائے کشیدن و بستن و برداشتن وہانسے سفر کرنے سے کنایہ ہے -
رخسار	بالضم گال - عربی خد +

رخش — بالفتح سرخ و سفید رنگ ملا ہوا۔ رستم کے گھوڑے کو اسی رنگ کے اعتبار سے کہتے تھے اور ہر گھوڑے کو بھی کہتے ہیں +

رستخیز — بفتح اول و ثالث یا بضم اول کنایہ قیامت سے ہے معنی ترکیبی چھوٹنا اور اٹھنا یا اوگنا اوٹھنا +

رسن — رسی۔ یہ لفظ عربی میں مشترک ہے اسلیئے عربی الفاظ میں مفصل لکھا گیا

رسوائی — بالضم بدنامی۔ ذلت و خواری۔ رسوا بمعنی بدنام و ذلیل ہے یا مصدری ہے

رشتہ — بالکسر تاگا۔ ایک بیماری ہے کہ پاؤں میں تاگے کی طرح کچھ نکلتا ہے اوسکی ہندی نارو رشتہ و ریشتہ سلسلہ و سلسلہ +

رشک — بالفتح غیرت عربی غبطہ بالکسر مقابل حسد۔ حسد کسی شخص کی نعمت و دولت کا زوال چاہنا ہے۔ یہ مذموم ہے غبطہ کسی کی نعمت و دولت دیکھکر خواہش کرنا کہ ایسی نعمت و دولت مجھے بھی ملے۔ اوس شخص کی نعمت کا زوال مطلوب نہو اسی کو فارسی میں رشک کہتے ہیں یہ مذموم نہیں بلکہ علم وغیرہ کمالات کے حاصل کرنے میں غبطہ محمود ہے +

رضامندی — خوشنودی مرکب ہے رضا مصدر عربی اور مند کلمہ نسبت دیا مصدری سے

رفتار — چال رفتن کا حاصل مصدر

رفو — بفتح اول و ضم دوم و واو معروف پھٹے کپڑے یا پشمینے کو کچے تاگون سے درست کرنا یہ لفظ عربی ہے مگر عربی میں بسکون فا ہے۔ فارسیون نے گویا مفرس کرلیا اردو میں بھی بواو معروف مستعمل ہے +

رکابدار — یہی لفظ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے۔ جو شخص کہ اقسام حلوا و لوزیات بناوے اور امرا کے دسترخوان کا اچھی طرح سرانجام کرے +

رکاب [illegible] — زیردست و فرمانبردار اپنا کرنا +

رمه — بفتح اول و دوم گله گوسفند مجازاً مطلق گله جیسا صفحه ۶۵ کے اس فقرے مین این قوم شتر و رمه حاکم شود اور صفحه ۹۵ مین مطلق گله مراد ہے اور صفحه ۱۰۷ کے مصرعه چو گل بود خندان لب آن رمه مین رمه سے رعایا مراد لی ہو اسلیے کہ اس سے پہلے مصرع مین والی شہر کو گرگ خبیث کہا ہے اوسکی رعایت سے رعایا کو رمه یعنی گله گوسفند کہا +

رنج — بالفتح بیماری و محنت و ملالت +

رنجه — بروزن پنجه آزرده و زحمت +

رند — بالکسر وحیلہ جو - بیباک منکر و لاابالی - بی قید رندی بیاے مصدری بے قیدی و بیباکی +

رنگارنگ — طرح بطرح - گوناگون - الف اتصال کا ہے +

رنگین — معروف ہے یعنی رنگ دار مجازاً یعنی خوب و خوش مثل رفتار رنگین - تبسم رنگین - مذاق رنگین +

روان — بفتح چلنے والا - جاری - فی الحال جلد - روح و جان -

روباه — لومڑی مشہور جانور ہے جو حیلہ گری مین مشہور ہے روبہک اوسکی تصغیر +

روحانیان — بالضم فرشتگان و پریان - روحانی لفظ عربی منسوب بروح کی جمع - عربی طور پر روحانیین جمع ہے +

رودبار — وہ مقام جہان بہت ندیان جاری ہون - بڑی ندی کے معنی بھی آئے ہین رود یعنی ندی اور بار کلمہ بمعنی کثرت سے مرکب ہے +

رودخانه — مرادف رود یعنی نہر عظیم - رود کا مزید علیہ یعنی لفظ خانه رود پر زیاده کر دیا ہے معنی وہی ہین بعضون نے بمعنی جا سیلاب رود لکھا ہے +

روز — دن معروف نہار - فارسیون کے یہان روز طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کو

کہتے ہین مقابل شب کبھی روز سے جزو روز مراد لیتے ہین ہر روز این کار میکنم مراد جزو روز کبھی ایک صبح سے دوسری صبح تک کو روز کہتے ہین جیسے شعر نظامی ہین ؎ چو روز جوانی بپایان رسید ٭ سپیدہ دم از شرق آمد پدید کہ اتمام روز معروف کے بعد شام ظاہر ہوتی ہے نہ سپیدہ صبح تو ضرور ہے کہ روز سے دن مع رات کے مراد لیا گیا روز جزا۔ روز حساب روز حشر۔ روز شمار ہر ایک سے قیامت مراد ہے ٭

روزگار زمانہ۔ روزگاران اوسکا مزید علیہ یعنی الف نون زائد ہی مثل بہاران بامدادان وغیرہ کے۔ و بمعنی مہلت و فرصت۔ بے روزگار معطل و بیکار

روزن سوراخ۔ سوراخ دیوار۔ دریچہ۔ روزن گلخن بھٹی کا سوراخ جو دھوان نکلنے کے لیے بنا دیتے ہین ٭

روزہ صبح صادق سے غروب آفتاب تک بقصد عبادت کہانے پینے اور جماع سے باز رہنا عربی صوم ہندی برت

روزی حصہ و نصیب۔ روزینہ۔ روزیانہ۔ روزانہ۔ جو ہر روز کسیکو دیا جاوے۔

روشن بواو مجہول مشہور ہی بمعنی تابان و ظاہر و آشکارا و جرم ستارہ۔ رو بمعنی چہرہ اور شن کلمہ نسبت سے مرکب ہے مثل گلشن ٭

روشنان جمع روشن بمعنی ستارہ نظامی ؎ سواد فلک گشتہ گلشن بدو ٭ شدہ روشنان چشم روشن بدو ٭

روی بواو معروف چہرہ مجازاً بسبب سطر و روشن خوبی و رونق شرم و حیا اسی معنی سے مرد بیحیا کو بے رو کہتے ہین محمل و طرف سخن تاثیر ع حدیث بلبل بیدل ہزار رو دارد ٭

رہا بکسر مقابل گرفتار۔ از بہار عجم رہائی رہا ہونا چھوٹ جانا ٭

رہرو مسافر معنی ترکیبی راہ چلنے والا۔ مسافر ہو خواہ غیر مسافر ٭

رہگذر	در رہگذار عام راستہ چلنے کا اصل ہین باضافت رہ جانب گذر حاصل مصدر تھا مگر اب بغیر اضافت کے مستعمل ہے ـ
رہ نورد	تیزی سی راہ چلنے والا ـ آدمی ہو یا کوئی اور کبھی خاص گھوڑے کے معنی ہین آتا ہے
رہوار	مخفف راہوار ـ گھوڑے کی ایک خاص چال ہے جسے قدم کہتے ہین اور کبھی اوس چال والے گھوڑے کو بھی راہوار کہتے ہین معنی قدم باز
ریسمان	بیائے مجہول رسی ـ تاگا ـ ریس بمعنی ریسیدہ اور مان کلمہ تشبیہ سے مرکب ہے ـ
ریش	بیائے معروف ڈاڑھی و بیائے مجہول زخم و زخمی +
ریشمین	ریشم والا ـ ریشم اور ین کلمہ نسبت سے مرکب ہے مثل زرین و زمین +
ریگ	بیائی مجہول ریت ـ عربی رمل ـ ریگ ریگ کنایہ ذرہ ذرہ سے +

حرف زای معجمہ

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ فارسی
زاد	زود	توشہ ـ زاد راہ توشہ راہ ـ زاد بو فارسی مین بمعنی اسباب و سامان +
زاویہ	زوی	کنج و گوشہ و کنارہ ـ زوایا جمع + ـ
زائد الوصف	زید وصف	بیان سے زیادہ ـ زوائد [illegible] جمع + ـ
زجر	زجر	باز رکھنا ـ منع کرنا ـ جھڑکنا ـ [illegible] جمع + ـ
زحمت	زحم	بالفتح رنج و انبوہی منتخب + ـ
زراعت	زرع	بفتح زا کھیت کھیتی کرنا ـ بونے کے لیے تخم ریزی کرنا فائدہ یہ لفظ عربی نہین ہے عربی مین زرع بالفتح بمعنی کشت یعنی کھیت کے ہے فارسیون نے اوسمین تصرف کرکے ایسا استعمال کیا ہے + بہار عجم
زرق	زرق	آنکھ کا پھرنا اسطرح کہ سفیدی ظاہر ہو جاے ـ چڑیا کا بیٹ کرنا

لفظ	مادہ	معنی
		فارسیون کے یہان بمعنی مکر و فریب و دروغ مستعمل ہے
زعفران	زعفر	مشہور ہی ہندی کیسر زعافر جمع - مزعفر - زعفران کا رنگ دیا ہوا فارسی مین کبھی بمعنی زرد کے بہی آتا ہے جیسا مصرعہ دانی تنگ ارغوانی باز عفران شود
زلال	زلل	بضم اول شیرین و خوشگوار - پانی کی صفت آتی ہے آب زلال آب شیرین و خوشگوار فارسی مین کبھی صرف زلال آب شیرین و صاف کو کہتے ہین اور کبھی مئے زلال یعنی اول شراب شیرین و خوشگوار کو صفحہ ۱۴۵ زلال کام بمعنی آب شیرین مین اصفا استعارہ ہے
زمام	زمم	بکسر اول مہار شتر - وہ تاگا جو اونٹ کی ناک کی لکڑی مین باندہکر اوسمین مہار باندہتے ہین - ازمۃ جمع
زمان	زمن	بفتح اول روزگار و وقت تھوڑا ہو یا بہت - ازمنہ جمع زمان دادن بمعنی مہلت و فرصت دادن فائدہ فارسی لوگ کبھی لفظ زمان مین ہا بڑہاکر زمانہ کہتے ہین - تو لفظ زمانہ مفرس ہے عربی نہین
زمزمہ	زمزم	بالفتح پست آواز جو سمجھی نہ جاوے - فارسی مین بمعنی راگ و نغمہ - زمزمہ سنج مثل سخن سنج
زمن	زمن	بفتحتین بمعنی زمان - ازمان - ازمن جمع
زنار	زنر	جو تاگا بٹا ہوا بطور فرض مذہبی کے آتش پرست کمر پر باندہتے اور ہندو گلے مین ڈالتے ہین ہندی جنیو - زنانیر جمع
زنبور	زنبر	بالضم ایک قسم کی مکہی جسکے چہتے سے شہد نکلتا ہے زنابیر جمع صفحہ ۱۶۳ مصرعہ از کم خدمت زنبور یافت مین [illegible] مراد ہے
زوال	زول	بفتح نیست ہونا کسی جگہہ سے دور ہونا پہرنا - زائل فا

زور	زور	بواو معروف جھوٹ - طاقت و توانائی اس معنی مین عربی و فارسی مین توافق ہوگیا ہی اسقدر فرق ہی کہ فارسیکے یہان واو مجہول ہی
زہرہ	زہر	بروزن ہمزہ اور کبھی ہا ساکن بھی آتی ہی نام ستارہ آسمان سوم منتہی الارب منتخب اسی ناہید فلک بھی کہتے ہین فارسی لوگ ہا کو ہمیشہ ساکن کہتے ہین +
زیادت	زید	بکسر اول افزونی - افزون ہونا - زائد فا -
زیارت	زور	بکسر اول ملاقات کرنا فارسی مین شخص متبرک و بزرگ یا مقام متبرک کے دیکھنے کو کہتے ہین - زائر فا - مزور مف +
زیبق	زبق	بالکسر پارہ مرادف سیماب - یہ لفظ جیوہ بمعنی سیماب کا معرب ہے +

لفظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
زار	بہت - لاغر و ناتوان - خوار و ضعیف - نالان و گریان - حرف ظرفیت وکثرت جیسے گلزار - لالہ زار صفحہ ۲ زار گریست - بہت رویا صفحہ ۱۴۲ حال زار - تباہ و خوار +
زاری	نالہ - چلا کر رونا عجز و بیکسی کا ظاہر کرنا فائدہ گریہ وزاری مین بھی فرق ہے کہ گریہ آہستہ رونا ہی اور نالہ چلا کر +
زاغ	کوا مشہور ہے مرادف کلاغ +
زال	بوڑھا سفید بال والا مرد یا عورت - نام پدر رستم کہ پیدایش کے وقت اوسکے بال سفید تھی
زبان	بفتح اول و بضم نیز عضو مشہور ہندی جیبھ عربی لسان - مجازاً بول چال زبانہ اوسکا مزید علیہ مجازاً آگ کا شعلہ +
زبونی	بدی برائی مرکب ہے زبون بمعنی بد اور یاے مصدری سے - زبون بمعنی زیر دست

دو پارہ و نالندہ و ناتوان کو بھی ہے۔

زخم — بالفتح تلوار تیر گولی وغیرہ لگنے کا نشان بدن پر۔

زدن — مشہور یعنی ضرب یعنی مارنا۔ میل کرنا کسی چیز کی طرف جیسے این رنگ بغداد ان سبز زدہ یعنی ہیں اس مصرع میں صفحہ ۱۲۶ یاد ہی آسمان چہ ندہ سحر سفید

زر — بتشدید را و بتخفیف مطلق نقد چاندی ہو خواہ سونا اسی لیے زر سرخ و زر سفید کہتے ہیں

زردی — بالفتح معروف عربی صفرت زرد یعنی اصفر۔ زرد رخ کنایہ ترسان و ہراسان و خجل و شرمندہ سے ۔

زرنگار — کپڑا یا عمارت وغیرہ جس میں سونے کے نقش و گل بوٹے بنے ہوں صفحہ ۳۹ مصرع ازرنگار یعنی مکان سونے کے نقش و نگار کا ۔

زرین — سونے کا بنا ہوا۔ زر اور ین کلمہ نسبت سے مرکب ہے مرادف زرینہ ۔

زشت — بالکسر برا زشتی بدی زشت سیرت بد خصلتی زشت یاد بدی سے یاد کرنا۔ تیرہ بخت ۔

زلف — بالضم مشہور سر کے بال جو کنپٹی اور کان کے قریب لٹکا کرتے ہیں اور وہ خاص معشوقوں کے ساتھ ہے۔ عربی میں زلف بالفتح بمعنی پارہ شب آتا ہے مناسبت بھی ہو سکے اگر فارسیوں نے زلف عربی سے زلف بالضم کو تراشا ہو تو تعجب نہیں لیکن زلف بالضم بمعنی مذکور ہرگز عربی نہیں ہے۔ زلفین اسکا تثنیہ کرنا اور اسم مفعول باب تفعیل کے وزن پر مزلّف کہنا یہ فارسی زبانان عرب کا محض تصرف و ایجاد ہے ۔

زمستان — جاڑے کا موسم لفظ زم بمعنی سردی اور ستان کلمہ ظرفیت و کثرت سے مرکب ہے

زمین — بفتح مشہور ہے عربی ارض مرکب ہے زم بمعنی سردی اور ین کلمہ نسبت سے کہ جوہر ارض سردی

زنان — جمع زن بمعنی عورت ۔

زندان	بالکسر قید خانہ ۔ زندان خانہ ۔ زندان سرا مرادف ۔ زندان خاموشان گورستان +
زندگانی	بمعنی زیست و زندگی یعنی جینا ۔ مرکب ہے از زند بمعنی جان و گان کلمہ نسبت و یا مصدری
زند	بالکسر جاندار ۔ زند بالکسر بمعنی جان اور ہا نسبت سے مرکب ہے بمعنی بزرگ بہی جیسے زندہ پیل بمعنی پیل بزرگ قد زنج رود ۔ رود کلان زندہ دل مقابل افسردہ و مردہ دل ۔ زندہ دل بودن ۔ نور معرفت و عبادت حق سے دل کو منور رکھنا +
زندہ رود	اصفہان کی ایک ندی کا نام ہے معنی ترکیبی بڑی ندی +
زنگار	بالفتح ایک مشہور رنگ ہے جسکی سبزی مائل بہ سفیدی ہوتی ہے ۔ بمعنی زنگ و مورچہ صفحہ ۱۳۰ میں معنی اول ہین +
زنہار	و زینہار بالکسر پناہ و امان بمعنی قطعاً و ہرگز کلمۂ تاکید یہ کلمہ اثبات و نفی دونون مین آتا ہے +
زود و زودی	بالضم شتاب و جلد +
زور	بواو مجہول قوت و توانائی زورمند قوی و پر زور ۔ زور بواو معروف بمعنی دروغ لفظ عربی ہے صفحہ ۱۰۵ ع تا لکسان چند ستانم بزور رہ میں دونون ہو سکتی ہین لیکن سیاق نظم سے معنی اول اولی ہین +
زوزن	بالضم و واو مجہول ۔ اور بعضون نے بالفتح لکہا ہے و بفتحہ زاے دوم ملک خراسان کا ایک شہر ہے کہ ہرات و نشاپور کے درمیان مین واقع ہے کوہ زوزن شہر مذکور کا پہاڑ کوہ زوزن بہت بڑا پہاڑ نہین ہے مگر صفحہ ۹۰ مین قافیہ ارزن کے لیے کوہ زوزن اختیار کیا +
زہر	بالفتح معروف ہندی بس عربی سم مجازاً بمعنی غضب و خشم زہرناک

	بمعنی زہرآلود +
زہرگیا	بکسر کاف فارسی ایک گھاس ہی کہ جو شخص تھوڑی بھی کھالی فورا مرجاے + برہان
زہرہ	بالضم مشہور ستارہ ہی فلک سوم مین جسی ناہید فلک کہتے ہین یہ لفظ اسی معنی مین عربی وفارسی دونون زبانون مین ہی و بالفتح پتا مجازا شجاعت وقوت +
زہ	بالکسر کلمہ تحسین ہمچو آفرین و بارک اللہ ۔ چلّہ کمان +
زہی	بکسر اول و یاے مجہول کلمہ تحسین ۔ مزید علیہ زہ +
زیان	بکسر اول نقصان ۔ ایسا ہی زیانی +
زیبا	بروزن دیبا بمعنی نیکو و خوب ۔ ضد زشت و بد و بمعنی زیبندہ ۔ زیبائی نیکوئی و خوبی و آرایش +
زیر	بیاے مجہول نیچے ۔ ضد بالا ۔ زیربار ۔ بوجھ کے نیچے دبا ہوا ۔ و بیاے معروف آواز باریک مقابل بم +
زیرکان	جمع زیرک بیاے معروف بمعنی دانا و حکیم و فہمیدہ و صاحب ہوش +
زین	بیاے معروف مشہور ۔ عربی سرج ۔ زین دل ۔ زین کسنا کہ زدن بمعنی کسنا و آمادہ ہونا
زنہاری	امان طلب و پناہ جو و پناہ دادہ شدہ ۔ زنہار بمعنی پناہ و یاے نسبت مرکب [illegible]
زیور	بروزن [illegible] جس چیز سے آرایش بدن کرین خصوصاً وہ اسباب آرایش بدن جو چاندی سونے کا ہو +

حرف ژای فارسی

لفظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
ژاژخا	بیہودہ گو ۔ اصل مین ژاژ بہر دو ژای فارسی ایک خاردار گھاس ہی جسے اونٹ ہرچند چباتا اور نگلنا چاہتا ہی مگر نگل نہین سکتا اسلیے ژاژخائیدن بیہودہ

	وبیجا منہ پھیلائے لیتے بات کرنے سے کنایہ ہے ٭
ژالہ	اولا برف تگرگ شبنم دانت ۔ آنسو کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں [illegible] مصرعہ ژالہ بر لالہ فرود آمدہ ہنگام سحر یعنی ژالہ سے مراد شبنم سے بطور استعارہ و تشبیہ کے ٭
ژند	بروزن خند یعنی خرقہ وپارہ وکہنہ مراد ژندہ ٭

حرف سین مہملہ

لفظ عربی	مادہ	معنی وشرح الفاظ عربی
سابقہ	سبق	گذرنیوالا پیشی سبقت کرنیوالا سوابق جمع [illegible] خصوصیت یعنی بغیر خصوصیت [illegible]
ساحری	سحر	جادوگری [illegible] ساحر یعنی جادوگر [illegible]
ساحل	سحل	کنارۂ دریا سواحل جمع ساحل گرفتن کنارہ [illegible]
ساری	سری	کسی چیز کے ہر ایک حصہ میں سمانے والا ۔ سراة جمع ٭
ساعت	سوع	بفتح عین تھوڑا از مانہ زمانۂ حال قیامت ساربان نجومیوں کے نزدیک ایک گھنٹہ یعنی چوبیسواں حصہ رات دن کا ۔ ساعات وساع جمع ٭
ساقی	سقی	پانی دینے والا ۔ مجازاً شراب پلانیوالا ۔ سُقاة جمع ٭
ساکت	سکت	چپ رہنے والا یعنی خاموش ۔ غصہ بیٹھنے والا ٭
سالک	سلک	راہ رو سالکان طریق راہ خداشناسی کی چلنے والے ٭
سامری	سمر	بکسر میم ایک گبر تھا کرامات کا رنے والا یا اکابر بنی اسرائیل سے تھا منسوب ہے سامرہ ایک موضع تھا مواضع بنی اسرائیل سے یا ایک قبیلہ تھا

لفظ	مادہ	معنی
		اوسنین۔ سکا نام موسیٰ بن ظلف ہی جب حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پہاڑ پر تشریف لیگئے اور وہان کچہہ دنون تشریف رکھی تو اسنے اونکی غیبت مین اونکی قوم کے پرستش کیلیے ایک گاے کا بچہ سونیکا بنایا وہ اسکی حکمت و دانائی سے آواز دینے لگا تو لوگ اوسکو پوجنے لگے اور گمراہ ہوگئے۔ اسی لیے سحر سامری مشہور ہے ۔
سامعہ	سمع	سننے کی قوت جو کان کے اندر ہے ۔
سائر	سیر	یعنی باقی۔ تمام۔ سائر الناس تامہ مبہم ﴿ +
سائل	سیل	بہنے والا مثل خون اور پانی وغیرہ کے۔ پوچھنے والا۔ مانگنے والا اسکا مادہ سئل ہے
سبا	سبأ	بفتحتین شہر بلقیس +
سبب	سبب	رستی جو چیز کہ اوسکے ذریعے سے دوسری چیز تک کوئی پونہچے +
سبحان	سبح	بالضم پاکی سے خدا کو یاد کرنا سبحان اللہ پاک ہے اللہ پاکی سے خدا کو یاد کرتا ہون یعنی خدا کو زن و فرزند و شریک وغیرہ سے پاک و منزہ جانتا اور کہتا ہون حق سبحانہٗ خدا پاک و برتر +
سبع	سبع	بالضم بادرندہ۔ اسبع۔ سباع جمع +
سبق	سبق	بفتحتین وہ چیز جسپر گھوڑدوڑ یا تیراندازی وغیرہ مین شرط لگاتے ہین۔ اسباق جمع۔ فارسیون کے یہان وہ چیز کہ بطریق درس کے استاد سے پڑھتے ہین +
سبلت	سبل	بفتحتین مونچھ فارسی بروت۔ سبال جمع فارسیون کے یہان بسکون دوم مستعمل ہی
سبیل	سبل	بروزن اسیر راہ۔ سُبُل جمع۔ فارسیون کی یہان سبیل یعنی وقف مستعمل ہی ہر چیز کیلیے عموماً اور پانی و شربت کے لیے خصوصاً لفظ کردن و شدن۔ کشادن کے ساتھ مستعمل ہی + بہار عجم صفحہ ۱۲۶

		مصرع گو یہ بگیش کہ اے سبیل ست و جان فدا + مین بھی معنی ہین ظاہر فی سبیل اللہ سے یہ معنی وقف یا خوذ ہین کہ محرم مین پانی شربت پلانیوالی اکثر فی سبیل اللہ کہتے ہین یعنی خدا کی راہ مین ہی جو چاہے پی جاوے +
ستار	ستر	بفتح اول و تشدید تا بہت چھپانیوالا - مبالغہ ہے ساتر اسم فاعل ستر کا - خداے تعالی کا نام بھی ہے +
ستر	ستر	بالفتح چھپانا - ساتر فا - مستور مف و بالکسر پردہ - ستور و ستار اسکی جمع - فارسی اردو مین ستر بالفتح بمعنی بدن واجب الستر کے آتا ہے جسے عربی مین عورت کہتے ہین اسی واسطے ستر پوش اوس چیز کو کہتے ہین جس کہ بدن واجب الستر چھپاتی ہین سلیم ع چو گل از ہر طرف چاکے دگر دارد گریبانم + زرسوائی چو صحرا ستر پوشم نیست دامانم اردو مین بھی کہتی ہین کہ ستر چھپالو صفحہ ۱۴۹ کی مصرعہ ستر پوش و کریم و تو ابی + مین ستر سے مراد افعال واجب الستر ہین یعنی افعال نادیدنی واجب الستر کا چھپانیوالا - اور صفحہ ۵۹ کی مصرعہ ستر مین وعدل تو بر داشت ست + مین ستر بالکسر بمعنی پردہ ہے +
سجّادہ	سجد	بالفتح و تشدید جیم جا نماز +
سجود	سجد	بالضم سر زمین پر رکھنا اور عاجزی کرنا - ساجد فا - مسجود مف
سحاب	سحب	بفتح سین ابر - سحب - سحائب جمع - سحاب کف سحاب نوال کریم و سخی
سحر	سحر	بفتحتین وقت جو صبح صادق سے کچھ تھوڑا پہلے ہو - اسحار جمع فارسیون کے یہان مجازاً اوس وقت کی کہانی کو بھی کہتے ہین جو عربی مین سحور اردو مین سحرگہی ہے فائدہ سحر کو اردو مین تڑکا کہتے ہین عربی مین

سحر کی بعد کا وقت فجر بالفتح کہلاتا ہی اوسکی بعد صبح و صباح +

لفظ	مادہ	معنی
سحر	سحر	بالکسر منتر و جادو۔ جادو کرنا کسیکو فریفتہ کرنا۔ ساحر فا۔ مسحور مف سحر حلال کلام فصیح و موزون +
سخاوت و سخاوت	سخو	جوانمردی و کرم یعنی بخشش و داد و دہش کرنا سخی فا۔ اسکی جمع اسخیا
سُخرہ	سخر	بالضم مطیع و فرمانبردار ہی اور وہ کہ ہر شخص اوسکو مغلوب و فرمانبردار کری صفحہ ۱۰۷ ع شود سخرۂ جاہل دیو چہر مین معنی اول ہین +
سخی	سخو	داد و دہش و کرم و بخشش کرنیوالا۔ اسخیا جمع ضد بخیل +
سِدرہ	سدر	بالکسر بیر کا درخت۔ سِدَر۔ سُدُور جمع کبھی سدرہ سی خاص سدرۃ المنتہی مراد لیتی ہین جیسا صفحہ ۱۴۵ کی مصرعہ ع دراوج سدرہ گوش کہ فرخنہ طائری + ہین ہی اور سدرۃ المنتہی آسمان ہفتم مین جانب راست عرش کی ایک درخت بیر کا ہی کہ آدمیونکی اعمال اور ملائکہ وغیرہ کے علم پہنچنے کی انتہا اوسپر ہی اسی لیی اوسے سدرۃ المنتہی کہتے ہین +
سِرّ	سرر	بالکسر و تشدید را بھید اور پوشیدہ بات۔ ضد جہر۔ اسرار جمع۔
سرادق	سردق	بضم اول و کسر دال سراپردہ۔ شامیانہ خیمہ سرادقات جمع۔
سرعت	سرع	جلدی کرنا ضد بطوء۔ سریع فا۔ سُرعان اسکی جمع فائدہ عجلت بھی جلدی کی معنی مین ہی مگر فرق یہ ہی جو بعضون نے لکھا ہی کہ کسی کام مین وقت آنی کے بعد اول وقت مین جلدی کرنا سرعت ہے اور وہ اچھا ہے اور وقت آنے سے بہت پہلی جلدی کرنا عجلت ہے اور وہ برا ہی اسی لیے کہا گیا ہی العجلۃ من الشیطان یعنی عجلت شیطان کی طرف سے ہوتی ہی +

سرمدی	سرمد	دائمی وابدی یعنی جو ہمیشہ رہی منسوب بطرف سرمد یعنی ہمیشہ و ہمیشہ
سرور	سرر	بالضم خوشی اسم مصدر ہی +
سریر	سرر	تخت اسرّہ ۔ سُرُر بروزن کُتُب جمع سریر کیانی کیانی بادشاہونکا تخت ہمین اضافت توصیفی ہی اور سریر نطق مین اضافت استعاری ہی
سطح مجرد	سطح جرد	علم ہیأت کی اصطلاح مین سطح اوسکو کہتے ہین جسمین طول و عرض ہو عمق نہو ہر جسم کا کنارہ جسمین طول عرض ہو سطح ہی ۔ سطح بغیر جسم کی کہین علیحدہ پائی نہین جاتی ۔ اوسکا علیحدہ پایا جانا محال عقلی ہی مجرد بمعنی خالی و محض ۔ سطح مجرد یعنی محض سطح بغیر جسم کے
سعادت	سعد	بفتح اول نیکبختی ۔ ضد شقاوت ۔ نیکبخت ہونا ۔ سعید فا ۔
سعد	سعد	بالفتح نیکبخت ۔ ضد شقی ۔ سُعود بضم جمع + از منتخب +
سعی	سعی	بالفتح کوشش کرنا ۔ قصد کرنا ۔ کام کرنا ۔ دوڑنا اور جلدی کرنا ساعی فا ۔
سفر	سفر	بفتحتین مسافت طی کرنا ۔ ضد حضر ۔ اسفار جمع ۔ سافر بمعنی مسافر مگر مستعمل مسافر ہی مسافرت سے
سُفرہ	سفر	بالضم مسافر کا توشہ ۔ توشہ دان ۔ چرمی دسترخوان ۔ مجازاً ہر دسترخوان کو کہتے ہین +
سِفلہ	سفل	بالکسر بمعنی کمینہ ۔ یہ لفظ عربی مین جمع اور بفتح اول و کسر دوم صاحب منتخب نے بالکسر ہی لکھا ہی مگر عوام عرب اور فارسی مین بالکسر و مفرد استعمال کرتے ہین +
سفیر	سفر	رسول و نامہ آور ۔ سُفَرا جمع +
سفیہ	سفہ	نادان و سبک عقل ۔ سُفَہا جمع ۔ ضد فقیہ و فقہا +

لفظ	مادہ	معنی
سقط	سقط	بضمتین بیکار چیز جسمین کچھ بھلائی نہو۔ اسقاط جمع بیکار معنی صفحہ ۱۰۸ اسقط گفت یعنی بُرا کہا چوپائے کو جنکو ہی سقط کہتے ہین
سقف	سقف	بالفتح چھت جسے فارسی مین آسمان خانہ کہتے ہین سقوف سقف جمع
سکوت	سکت	بضمتین خاموش ہونا۔ ساکت فا۔
سکون	سکن	بضمتین آرام کرنا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ ساکن فا۔
سکّہ	سکک	بالکسر وتشدید کاف روپے اشرفی کا ٹھپا۔ اور وہ منقوش لوح جس سے روپے اشرفی پہ نقش کرتے ہین سکہ چیزی بنام کسے زدن اوس چیز کو اوس شخص کے لیے غلبہ نمود سے دنیا اور ثابت کرنا صفحہ ۱۲۴ سے چندین ہزار سکۂ پیغمبری زدند اول بنام آدم و آخر بمصطفےٰ ، زدند کا فاعل کارکنان قضا و قدر یعنے خدا کے کارکنون نے ہزارہا کو پیغمبری دی پہلے حضرت آدم کو اور آخر مین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو
سلاطین	سلط	جمع سلطان بمعنی حاکم و صاحب ملک یعنی بادشاہ +
سلام	سلم	بفتح خدائے تعالےٰ کا نام ہے گردن رکھنا۔ سلام کہنا عیبون سے پاکی۔ سلامتی و بےگزندی +
سلسلہ	سلل	بالکسر زنجیر سلاسل جمع پیوستگی ایک چیز کی دوسری چیز سے
سلطان	سلط	بالضم حاکم و والی یعنی بادشاہ سلاطین جمع۔ حجت و غلبہ و شدت و قوت +
سلطنت	سلط	بالفتح یہ لفظ فارسی و اردو مین بمعنی بادشاہت مشہور اور بعض کتب عربی زبان مثل عجائب المقدور فی تاریخ تیمور مین یہ لفظ اسی معنی پر مستعمل بھی ہوا ہے لیکن عربی لغت مثل [illegible]

لفظ	مادہ	معنی
		صراح منتخب ذخیرہ مین مذکور نہین صاحب غیاث نے جو منتخب کا حوالہ لکھا ہے وہ سہو ہے۔
سلوک	سلک	بضم اول راہ چلنا سالک کا صوفیونکی اصطلاح مین راہ معرفت و تقرب حق تعالےٰ اختیار کرنا +
سماط	سمط	بکسر اول دستار خوان جسے کہنا چاہتے ہین سمط بر وزن کتب جمع
سماع	سمع	بفتح اول شنوائی سننا جس آواز کا سننا اچھا معلوم ہو جیسے راگ
سمع	سمع	بالفتح شنوائی سننا ۔ اسماع ۔ اسمع جمع ۔
سمعاً وطاعةً	سمع وطوع	ایجاب کے کلمے ہین دونون ساتھ بولے جاتے ہین بہت اطاعت و انقیاد کی کسی بات کی قبول کرنیکو اظہار مین کہتے ہین اونکا فعل محذوف ہے اصل مین نسمع سمعاً ونطیع طاعةً تھا یعنی ہم سنتے ہین اچھا سننا اور اطاعت کرتے ہین اچھی اطاعت +
سموم	سمم	بفتح سین گرم ہوا جسے اردو مین لو کہتے ہین ۔ سمائم جمع فائدہ اکثر دن کی لو کو سموم کہتے ہین اور رات کی لو کو حرور ۔ و بضم سین جمع سم بمعنی زہر قاتل +
سن		بالکسر و تشدید نون بمعنی عمر و سال اسنان بالفتح جمع فارسی گویا بتخفیف نون مستعمل ہے
سنان	سنن	بکسر سین فسان اردو سان جسپر چاقو وغیرہ کی باڑہ رکھتے ہین ۔ سر نیزہ ہر چیز کی تیزی صفحہ ۱۰۱ (رشتۂ پروین سنان چون بنات النعش متفرق گشتہ) اس فقرہ مین سنان سے دانت مقصود ہین عربی مین دانت کو سن اور اوسکی جمع اسنان کہتے ہین میری یادداشت مین لفظ سنان ہین غلط کاتب سے الف رہگیا اور یہ اسنان تھا ورنہ سنان سن بمعنی دندان کی جمع نہین آتی اور یہ کہنا کہ سنان بمعنی فسان یا بمعنی سرنیزہ

اور مجازاً ادانت مراد ہین نہایت تکلف لایعنی ہے

سُنّت	سنن	بالضم و تشدید نون راہ و روش و عادت و طریقہ حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفے اور اونکے اصحاب کا صلی اللہ علیہ وسلم سنن جمع +
سُنبل	سنبل	بالضم ایک خوشبودار گھاس ہے جسے سنبل الطیب بھی کہتے ہین اردو مین بالچھڑ کہتے ہین
سُندس	سندس	بالضم وہ باریک کپڑا یعنی ریشمی عمدہ باریک و نازک کپڑا
سواد	سود	بفتح اول سیاہی - بہت پیڑ سو بات کنارہ شہر عامہ مردم آبادی جمع اساود جمع الجمع - فارسی مین معنی کنارہ شہر و نقل کتاب بلکہ خوانا
سوال	سؤل	پوچھنا درخواست کرنا - اسولہ سوالات جمع سائل فاعل مسؤل مفعول
سوءالمزاج	سوء مزج	سوء بالضم بمعنی بدی - سوء المزاج بدمزگی طبیعت یعنی مزاج کا اعتدال پر نہ رہنا مراد بیماری +
سورۂ مائدہ	سور مید	سورت بالضم قرآن شریف کا ایک حصہ کو کہتے ہین جسمین ایک مضمون پورا پورا ہوتا ہے اور اوسکے اول مین بسم اللہ لکھی جاتی ہے بجز ایک سورت کے کہ اوسمین کسی خاص سبب سے بسم اللہ لکھی نہین گئی - ایک سو چودہ سورتین قرآن شریف مین ہین اونمین سے ایک سورت کا نام سورۂ مائدہ ہے مائدہ اوس خوان کو کہتے ہین جسپر کھانا چنا ہوا ہو جسمین کھانا نہو اوسے عربی مین خوان بکسر خا و فتح واو کہتے ہین چونکہ ایسی سورت کے آخر مین مائدہ مذکور کا ذکر ہے اسلیے اس سورہ کا نام ہوا صفحہ ۶۷ فقرہ ۵ انتظار سفرہ دیدہ و بیم کشا و چند کرت سورۂ مائدہ ادیم بے فائدہ بیہودہ سمجھو اتنی بڑی سورت کہ سو سے [illegible] مین مطلب نکلا یعنی انتظار کیا کہ اتنی بڑی سورت کئی بار پڑھی اور سورۂ مائدہ کی خصوصیت کی یہ وجہ کہ اس سورت کے آخر مین حضرت عیسیٰ کی

ذکر ہی جو فرمایا تہا رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ ای پروردگار ہمارے
آسمان سے خوان کھانا چُنا ہوا ہمپر نازل فرما مطلب یہ
باوجود اسقدر دیدار الہی دعا طلب طعام کی بعد بہی کھانا نہ آیا +

سوسن	سوسن	بروزن جوہر خوشبودار پھول ہی دو قسمونکا ایک سفید جو سوسن آزاد کہلاتا ہی دوسرا آسمانی کذافی القاموس ـ فارسی مین بروزن سُوْزن ہی ظاہرا بالفتح معرب ہی سوسن بالضم کا صاحب برہان نے چار قسمین لکھی ہین اور لکھا ہی کہ سوسن آزاد کی دس زبانین ہوتی ہین ـ اوسکی پتی کو کہ زبان کے مانند ہی زبان سے تعبیر کیا ہے
سَوِیَّت	سود	بفتح سین وکسر واو وتشدید یائے مفتوح ـ راستی وبرابری ـ سوا یا جمع
سُہا	سہو	بضم سین ایک ستارہ ہی جو چہوٹا اور بہت خفی وپوشیدہ ہی بنات النعش مین
سہل	سہل	بالفتح نرم وآسان +
سہو	سہو	بالفتح بھول جانا ـ غافل ہونا ـ ساہی فاعـ
سہیل	سہل	بضم سین وفتح ہا ویائے ساکنہ ایک مشہور ستارہ ہی جسکی نکلنے سی حشرات الارض مرجاتی ہین اور میوی پختہ ہوتی ہین +
سیاست	سیس	رعیت داری کرنا ـ ملک کی نگہبانی رعیت پر حکمرانی کرنا +
سِیر	سیر	بکسر سین وفتح یا جمع سیرت بمعنی خصلت عادت وطریقہ ہیأت
سیرت	سیر	بالکسر عادت وطریقہ وہیأت ـ سِیَر جمع +
سَیل	سیل	بالفتح بہت زیادہ پانی بہتا ہوا سیول جمع صفحہ ۱۲۴ ع ویران کنندہ سیل عرم جنت سبا ـ یعنی سیلاب سخت سی قوم سبا کے باغ کو ویران وتباہ کرتا ہے ـ عرم بفتح عین وکسر را مہملتین سخت ودرشت ـ وحائل ومانع درمیان دو چیز

		و جمع عرم بمعنی بند آب - جنت بمعنی باغ - سبا بالفتح ایک شخص کا نام ہی جسکی نسل مین یمن کی تمام قبائل ہین یہان سبا سی مراد قوم سبا کے یا شہر ہای قوم سبا کہ وہ تیرہ وضع تہے وہ لوگ پانی کو وقت حاجت کے لیے ایک ندی مین بند کر رکہتی تہی اور اونکی دو باغ تہی بہت بڑے انواع و اقسام میوہ سی معمور جب اللہ تعالے کا حکم نہ مانا تو خدای تعالے نے اوس بند کا پانی اونپر جاری کر دیا کہ اوسکی دیوارین ٹوٹ گئین اور وہ پانی بڑی زور سی نکلا یہانتک کہ اونکی باغات اور میوے اور مکانات سب اوس پانی سی تباہ ہو گئی جیسا سورہ سبا مین فرمایا فَاَعْرَضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ الا یہ اس شعر مین اوسی طرف اشارہ ہی
سیما	سوم	بالکسر و القصر و سیماء بالمد نشان و علامت
سینا	سین	بالکسر شیخ الرئیس حکیم ابو علی حسین بن عبد اللہ کے دادا **تنبیہ** چونکہ دادا حکم پدر مین ہی اسلیے بعض اسما کی نسبت دادا کی طرف بہی آتی ہی بو علی بن سینا بہی ایسا ہی ہی کہ بو علی کنیت نام اوسکا حسین عبد اللہ کا بیٹا سینا کا پوتا ہی لیکن بو علی بن سینا لکھا جاتا ہی اسی شہرت پر شیخ علی حزین نے بو علی کو پور سینا لکھا ہی صفحہ ۱۸۱ کہ از پور سینا شنیدم کہ گفت الخ کہ یہان قطعا بو علی شیخ الرئیس مراد ہین جو عبد اللہ بن سینا - اسی مراد کے بیان کیلیے لفظ پور کے معنی مین راقم نے بہی حکیم بو علی بن سینا لکھ دیا ہی اور تحقیق وہی ہی کہ سینا بو علی کا دادا تہا جیسا قاموس منتہی الارب وغیرہ مین ہی
الفاظ فارسی		معنی و شرح الفاظ فارسی

سا یعنی نظیر و مانند ذرہ سا مانند ذرہ +

سادہ بےنقش اسی اعتبار سے مرد بےریش اور جنگل پر بھی اطلاق کرتے ہیں ۔ سادہ مرد
سادہ دل مردم کم عقل و بےنفاق صفحہ ۱۳۰ سے ۔ عاقلان بنشین سادہ مشو
کہ زگفتار سادہ پر شکوری + دونوں جگہہ مرد سادہ بمعنی کم عقل مراد ہے +

سار بمعنی سر مثل نگون سار یعنی نگون سر ۔ دگر زگار و سر و بمعنی شتر جیسے سار بان یعنی
شتربان و بمعنی برائے ظرفیت و کثرت مثل کہسار ۔ کوہسار ۔ شاخسار یعنی شاخ و مثل [illegible]
جیسے خاکسار دیوسار یعنی مانند خاک و مانند دیو و بمعنی جدا و ضد [illegible]
شرمسار یعنی صاحب شرم +

ساز باجا و بمعنی سلاح جنگ و سامان و سرانجام ۔ اسم کے ساتھ مرکب ہو کر بمعنی
سازندہ کبھی بمعنی ساختہ کبھی بمعنی ساختن کر آتا ہے +

سازکردن ساختہ و آمادہ کرنا صفحہ ۱۵۰ اہر کہ نیکی عملی ساز کرد یعنی ساز طیار کرد +

ساغر بفتح غین معجمہ پیالہ ۔ ساغر جم یعنی جام جم ۔ ساغر کشیدن یعنی ساغر زدن شراب پینا

سال مشہور ہے یعنی دوازدہ ماہ ۔ سالیان جمع خلاف قیاس ۔ سال خوردہ و سال خوردہ
دیر سال ۔ دیرینہ سال یعنی کہنہ و دیرینہ سالہ میں ہا نسبت یک سالہ
یعنی ایک سال والا +

سالار سردار و مہتر قوم پیشتر و قافلہ ۔ قافلہ سالار باضافت مقلوب یعنی سالار قافلہ +

سالوس بروزن ناقوس چرب زبان و ظاہر نما آدمی ۔ فریب دہندہ ۔ مکار ۔ حیلہ باز
دروغ گو ۔ عربی شیاد +

سان بمعنی طرز و روش و رسم و عادت و بمعنی مثل و مانند جیسے پدران سان اوسکی مانند
و بمعنی سامان و اسباب جیسے بے سان و گمان یعنی بغیر سامان و اسباب

سایہ مشہور ترجمہ ظل مرادف پرتو و بمعنی عنایت و دیو مجاز ۔ سایہ دہ ۔ جو شخص کہ دیوے

ستارگان ستارہ عربی نہیں ہے اسلیے اسمین طاے مطبقہ لکھنا غلط ہے + ستارہ معنی کوکب کی جمع خلاف قیاس +

ستدن بکسر اول و فتح دوم لینا مرادف گرفتن **فائدہ** یہ مصدر مقتضب ہے کہ بجز ستد ماضی مطلق کے اور کچھہ اوس سے مشتق نہیں ہوتا +

ستم بکسر اول و فتح دوم ظلم مقابل داد **ستمگار و ستم پیشہ** - ظالم ستم زدہ ستم کش مظلوم +

ستودہ بکسر اول تعریف کیا ہوا - اسم مفعول ہے ستودن سے +

ستور بضمتین جانور چارپایہ خصوصاً گھوڑا - اونٹ - گدہا +

ستوہ بضمتین عاجز - درماندہ - تھکا ہوا - افسردہ -

ستیز بکسر اول جنگ و لڑائی ایسا ہی ستیزہ و ستیش ستیزہ خو لڑاکا -

سخاور سخی و جوانمرد مرادف سخاگستر سخاورز

سختی درشتی و ناملائمی سخت پنجہ کنایہ بخیل سے ہے سخت چشم شوخ و بیحیا -

سخن بضمتین و بضم اول و فتح دوم و برعکس بات ترجمہ کلام مرادف گفتار مجازاً شعر شاعری جیسا صفحہ ۱۹ مین ہے ع خواہی ز بادشاہ سخن داد شاعری **سخندان سخن فہم سخندانی** بیائے مصدری سخن فہمی **سخنور** صاحب سخن کنایہ شاعر سے ہے **سخنوری** شاعری +

سخن پذیرفتن بات قبول کر لینا - بات اپنے سر لے لینا +

سخن بکار بستن بات پر عمل کرنا +

سر بالفتح مشہور ہے عربی راس کبھی گھوڑی - بیل - بکری وغیرہ کی شمار مین مثل لفظ راس کے لاتے ہین جیسے یکراس اسپ یک سر اسپ **دہ سر گوسفند** بمعنی دہ راس گوسفند معنی اول جیسے سرماہ و سرسال یعنی اول ماہ و سال

بمعنی فکر و خیال بمعنی سردار - سران اوسکی جمع خلاف قیاس - بمعنی بالا - سرکوه یعنی بالا کوه **سر بسر** برابر و مساوی +

سر داشتن (فرمان بردن الخ) — اطاعت و فرمانبرداری کرنا - ایسا ہی سر بخط نهادن + سر جدا کرنا یعنی قتل کرنا بقول کاشی ے تا رست بی رخ تو شبستان اہل راز / بر داشتیم را سر و بنشین بجاے شمع +

سر بر زدن — ظاہر ہونا +

سر خویش گرفتن — گھر کا راستہ لینا +

سر دادن — چھوڑنا رہا کرنا جانور وغیرہ کا - توپ بندوق چھوڑنا - ستر وغیرہ کھولنا

سر زدن — سعی و تلاش کرنا - جنگ کرنا - سر کاٹنا - واقع ہونا - ظاہر ہونا +

سر کردن — شروع کرنا - انجام کو پہنچانا - کامل کرنا - سلوک کرنا - زندگی بسر کرنا

سرافراز — بلند مرتبہ - سربلند - گردن کش - متکبر - کنایہ جاہ و عزت سے +

سران سپاہ — سرداران لشکر -

سرہنگی — مردم آزاری و بی باکی - ظلم و تعدی قوت و زبردستی +

سرچشمہ — چشمہ با نسبت و بالا اضافت مزید علیہ چشمہ بمعنی لیکن ظاہر ہے کہ با اضافت بمعنی شروع و بالاے چشمہ یعنی چشمے کا سوتا +

سرخوش — اوس شخص سے کنایہ ہے جو شراب سامان اسباب و حسن سے خوب خوش ہو +

سرکش — مردم سرکش قوت و قدرت - نافرمان - مغرور - اسپ سرکش منہ زور گھوڑا +

سرکشی — نافرمانی کرنا +

سرگردان — حیران و پریشان +

سرنگون — اوندھا مخفف سر آنگون آنگون بمعنی خلاف وضع طبع +

سراے — گھر - عربی بیت +

سرخ شدن — غصّے سے برافروختہ ہونا +

سرخ مو — کنایہ ازمسی کہ اوسکے بال ہو کر سرخی مائل ہوتے ہین کبھی شعر سرخ مو بھی کہتے ہین جیسا صفحہ ۶۵ مین

سرد — ٹھنڈا بمقابل گرم ۔ ناخوش وبیمزہ ۔ بی اصل وبے تاثیر آہ سرد جو کہ انتہائے یاس کے خوف سے کھینچی جاے ۔

سرشت — بکسر شین آمیختگی آب با خاک و مانند آن مجازاً خلقت و آفرینش +

سرشک — بفتح اول آنسو قطرہ باران مطلق قطرہ ۔ سرشک قزح قطرات شراب

سرکہ — بالکسر مشہور عربی خل بالفتح والتشدید ۔ سرکہ برابرو بالیدن ۔ سرکہ بر ابرو ۔ سرکہ پیشانی ترش و بیدماغ +

سرما — معروف ۔ سرماگل سردی ایام بہار +

سرمایہ — پونجی عربی راس المال سرمایہ دار صاحب ثروت ومالدار +

سرمہ — مشہور عربی کحل بالضم ۔ سرمہ چوب سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہین +

سرو — درخت مشہور جسکے ساتھ معشوق کو تشبیہ دیتے ہین ۔ سرو بالا سرکا ایسا قد رکھنے والا +

سرود — بروزن درود راگ مجازاً بمعنی نغمہ ۔ سرودن ۔ سرائیدن اوسکا مصدر ہے

سرور — بالفتح سردار مہتر کائنات بمعنی سردار مخلوقات کنایہ حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے سروری بیاء مصدری بمعنی سرداری

سروسامان — اسباب سامان صفحہ ۱۴ مصرعہ سروسامان ازین بی سروسامانی نیست یعنی سامان آخرت

سروش — فرشتہ و آواز غیب وخبر غیب والہام +

سریشم — بکسرتین وفتح شین بمعنی سریش کہ ایک قسم کی گوند یا خمیر ہے جو چمڑے یا مچھلی کے

جیسے لیتے ہین اور کاغذ وغیرہ اوس پر بیان کرتے ہین ۔

سزا نیکی و بدی کا بدلا ۔ لائق و مناسب سمجھئے سزا خاص بدی کی پاداش کو کہتے ہین اور جزا نیکی کی پاداش کو ۔ اردو کا محاورہ بھی ایسا ہی ہے ۔

سزاوار لائق و درخور ۔

سست بالضم مقابل چُست ۔ ڈھیلا ۔ بیمار ۔ سست بخت ۔ بدبخت ۔ سست ارادہ [illegible]

سفتہ بالضم سوراخ کیا ہوا ۔ سفتہ گوش یعنی غلام ۔ سفتہ ۔ ع [illegible] ترجیب مین گوہر سفتہ سے کلام موزون مراد ہو ۔

سگ بالفتح کتا ۔ عربی کلب ۔ وزن و گزن اوسکی صفت ہے ۔ سگ [illegible]

سمن بروزن چمن ایک سفید خوشبودار پھول ہے جسے اردو مین چنبیلی کہتے ہین ۔

سُم بالضم گھوڑے کی ٹاپ جو مثل ناخن کے سخت [illegible] گائے بکری ہر ایک چارپائے کے ناخن کو سم کہتے ہین عربی اور اردو [illegible] جو پھٹا نہو اوسے حافر اور ٹاپ اور جو پھٹا ہوا ہو ظلف اور کُھر کہتے ہین کبھی پانون کو بھی کہتے ہین کبھی حالت اضافت مین سم کو مشدد بھی کر دیتے ہین ۔

سنجاب بروزن گرداب ترکستان مین ایک جانور ہوتا ہے چوہے سے بڑا اوسکی کھال کی پوستین بناتے ہین بہت نرم و قیمتی ہوتی ہے ۔

سنگ بالفتح پتھر ۔ سنگدل بے رحم و جفاکار ۔ سنگ با [illegible] سنگ بر [illegible]

سُو بالضم یعنی جانب و طرف کبھی اسپر الف زیادہ کرتے ہین ۔ حالت اضافت مین جب کسرہ واو پر پڑ جاتا ہے تو اوسکے بعد یے لکھنا غلط ہے ع سوِ کو شیار آمد از راہ دور ۔ اور جب حرف یا جڑا جاتا ہے تو لکھنا چاہیے ع بسوے شما آمد از راہ دور ۔

سوار مقابل پیادہ اصل مین اسوار تھا اوسکا مخفف سوار ہوا پھر [illegible]

اسکے اصلی بعض محققین نے لکھا ہے کہ گھوڑے کے سوار کو سوار اسا... ہے اور سواری کے سوار کو تبانزا سوارہ مزید علیہ سوار...

باد بردن سوگ... — شرمندگی اور غصے کی حالت ظاہر کرنا ٭

سود — نفع و فائدہ - بیاج ترجمہ ربا - سودمند فائدہ دہندہ ٭

سودہ — سودن مصدر کا اسم مفعول ہے یعنی گھسا ہوا ٭

سوزن — سوئی - سوزن نامرادی - سوزن بلا اضافت تشبیہی ٭

سوسمار — بروزن ہوشیار ایک جانور ہے نیولے سے بڑا جسکو گوہ کہتی ہین بواو مجہول

سوگند — قسم - لفظ خوردن و دادن شکستن کے ساتھ مستعمل ہے ٭

سوگوار — بواو مجہول ماتم دار کنایہ سیاہ پوش سے مرکب ہے سوگ بمعنی ماتم اور وار کلمہ صاحبی

سوہان — بواو مجہول ایک اوزار ہے جس سے لوہا سونا چاندی رگڑتے ہین سوہن اوسکا مخفف

سیاحی — سیر و سیاحت کرنا سیاح بتشدید یا لفظ عربی اور فارسی یا مصدری سے مرکب ہے

سیاوش — بروزن بناگوش نام پسر کیکاوس بادشاہ کہ ولایت نیمروز کا والی تھا

سیاہ — ضد سفید - سیاہی ضد سفیدی - سیاہ غلام حبشی سیاہ پوش کنایہ ہے ماتم مین کپڑے وغیرہ سیاہ پہنتے ہین ٭

سیب — بیائے مجہول میوہ معروف عربی تفاح ٭

سیر — بیائے معروف شکم پر اور پیاز - عربی ثوم ٭

سیراب — بیائے مجہول ضد تشنہ یعنی پانی سے آسودہ ٭

سیصد — بمعنی سہ صد تین سو کہ لفظ سہ کو جب صد کے ساتھ ملاتے ہین تو ہا کو یا سے بدل دیتے ہین اور سی بمعنی تیس سے اشتباہ کا خوف اسلیے نہین ہے کہ فارسی مین سی صد نہین بولتے بلکہ اوسے سہ ہزار کہتے ہین ٭

سیلاب — بالفتح پانی کی بہیا جسکو دہا مین اہلا کہتے ہین - سیل بالفتح لفظ عربی

	بمعنی روانی آب کے ہی۔ اصل مین سیل آب تھا مضاف الیہ کی اول حرف الف ممدودہ آنے سے فک اضافت کیا گیا یہ فک اضافت جائز اور قیاسی ہے
سیلی	بہر دو یائے معروف۔ سیدھے ہاتھ کی انگلیان باہم ملاکر سیدھی کرکے تلوار کی طرح کسیکی گردن پر مارنا +
سیم	بیائے معروف نقرہ یعنی چاندی سیمین نقرئی سیم اور ین کلمہ نسبت سے مرکب
سیماب	پارہ۔ سیماب پا بھاگنے والا۔ لڑکا یا غلام وغیرہ +
سیمرغ	ایک عظیم الجثہ جانور مشہور کا نام ہے کہتے ہین کہ اب اوسکا وجود دنیا مین نہین ہے صاحب برہان نے اوسے عنقا لکھا ہے +
سینہ	معروف عربی صدر کبھی مجازاً پستان کو بھی کہتے ہین سینہ ریش
سیہ دل	سخت و بیرحم +

حرف شین منقوط

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
شاب	شبب	تشدید با مرد جوان۔ شباب بفتح شبان بالضم تشدید با جمع شابہ جوان عورت۔ شواب جمع +
شاطر	شطر	شوخ و بیباک جسنے اپنی خباثت سے لوگونکو عاجز کر دیا ہو
شاعر	شعر	شعر کہنے والا۔ جاننے والا شعراء جمع فاعل شاعر بمعنی شعر گو اسم فاعل نہین ہی اسلیے کہ شعر بمعنی کلام موزون مصدر نہین اسم فاعل مشتق ہو بلکہ بمعنی صاحب شعر ہے اور فاعل کا وزن جیسا اسم فاعل کے لیے آتا ہے صاحب ماخذ کے لیے بھی آتا ہے مثل تامر و لابن یعنی صاحب تمر و صاحب لبن۔ اسی سبب سے شعراء اوسکی جمع

سرخی	لفظ	معنی
		خلاف قیاس کی جاتی ہو کہ یہ وزن اسم فاعل کی جمع کا ہے اور یہ اسم فاعل نہین +
شافی	شفی	تندرستی دینے والا۔ شفا بکسر و بمد اسکا مصدر ہے۔
شام	شام	نام ملک جو کعبے کے جانب چپ ہے یہی وجہ تسمیہ ہے کہ شائمہ جانب دست چپ کو کہتے ہین +
شجر	شجر	بفتحتین درخت اور جو گھاس کہ ساق دار ہو۔ شجرہ تنہا ایک درخت
شحنہ	شحن	بالکسر وہ شخص بادشاہ کی طرف سے کسی شہر کی نگہبانی اور سیاست اہل شہر کے لیے مقرر ہو۔ عرف حال مین اوسکو کوتوال کہتے ہین فارسی سے یہان اسی معنی مین مستعمل ہے +
شخص	شخص	بالفتح کالبد مردم وغیرہ۔ بدن۔ اشخاص شخص جمع +
شرار	شرر	بروزن کتاب آگ کی چنگاریان جو اڑتی ہین۔ شرارہ ایک چنگاری +
شرائط	شرط	جمع شرطیہ بروزن غنیمہ بمعنی عہد و پیمان کسی چیز کا لازم کر لینا۔
شربت	شرب	بالفتح پانی بقدر ایک پیالہ کے یعنی ایک بار سیراب ہونے کے مقدار + قاموس مین ہے مقدار الری من الماء ایسا ہی منتہی الارب مین بھی ہے صفحہ ۲۰ مین شربت عرب سے پانی سیراب کرنیوالا مراد ہے
شر	شر	بالفتح و تشدید را بدی مقابل خیر۔ شرور جمع شریر فا۔
شرط	شرط	بالفتح بیع وغیرہ مین کوئی چیز لازم کرنا یا اپنے ذمے لازم کر لینا۔ عہد و پیمان۔ شروط جمع۔ کسی چیز کا کسی چیز پر معلق کرنا۔ اشراط جمع
شرع	شرع	دین کا راستہ جو خدا نے بندون کے لیے مقرر کیا اور اوسپر چلنے کا حکم فرمایا۔ مرادف شریعت اسکی جمع شرائع ہے +

لفظ	مادہ	معنی
شرف	شرف	بفتحتین بزرگی آبائی یا عام ہو یا بزرگی ذاتی تقوی و پرہیزگاری شریف فا ۔
شرق	شرق	بالفتح آفتاب نکلنے کی جگہ ضد غرب صفحہ ۹۴ شرق و غرب سے مراد تمام دنیا ۔
شریر	شر	بروزن امیر بد ۔ اشرار و اشرا جمع ۔
شریعت	شرع	بفتح اول خدا نے بندوں کے لیے جو راہ اپنی بندگی کی مقرر فرمائی ہے شرائع جمع
شریف	شرف	عزو بزرگ مرتبہ شرفا ۔ اشراف جمع ۔
شریک	شرک	بروزن امیر انباز یار و ساجھی شرکا ۔ اشراک جمع ۔
شعّاب	شعب	بروزن شداد شگاف دوز جوڑنے والا شعّابی کے معنی دراز و شگاف جوڑنا صفحہ ۱۴۸ مصرع چارہ ہم ہو ... یعنی باوجود عہد شکنی کی توبہ کرنا اور شکستہ عہد جوڑنا اب بھی چارہ و تدبیر ہے ۔
شعار	شعر	بالکسرہ کپڑا کہ بدن سے ملا رہے اور اسکے اوپر کے کپڑے کو دثار کہتے ہیں ۔ اشعرہ جمع ۔
شعر	شعر	بالکسر قول منظوم ۔ اشعار جمع شعر گفتن یعنی شعر گفتن مثل مضمون بستن
شعرا	شعر	بروزن علما جمع شاعر یعنی شعر گو ۔
شعلہ	شعل	بالضم آگ کی لپٹ چمک شعل بروزن کتب و شعول جمع
شعور	شعر	بالضم دریافت کرنا اور جاننا شاعر فا یعنی دانشمند و دریابندہ
شغل	شغل	بالضم و بضمتین و بالفتح و بفتحتین کام ضد فراغ اشغال جمع ۔
شفا	شفی	بالکسر والمد تندرستی تندرستی دینا شافی فا مستشفی بتشدید یا بضم
شفاعت	شفع	بفتح شین عرض کرنا شفاعت چاہنا شفع مشفع فاشفاعت گناہ بخشوانے والا ۔

شفق	شفق	بفتحتین کنارۂ آسمان کی سرخی غروب آفتاب کی تھوڑی دیر تک - مہربانی - اشفاق جمع فارسیون کے یہان بمعنی سرخی اول صبح و اول شام مستعمل ہے ✦
شفقت	شفق	بفتحتین مہربانی شفیق فا -
شق	شقق	چاک و شگاف - شقوق جمع ✦
شقاوت	شقو	بفتحتین بدبختی ضد سعادت شقی بتشدید یا فا - مقابل سعید ✦
شک	شکک	شبہہ خلاف یقین شکوک بضمتین جمع فائدہ علما کی اصطلاح مین شک ظن (یعنی گمان) و وہم مین فرق یہ ہے کہ جو بات ذہن مین آئی اور اوسکی ساتھ اوسکے خلاف بھی ذہن مین گذری مثلاً زید کا آنا اور نہ آنا اگر وہ دونون خیال برابر ہون تو اوسے شک کہتے ہین اور جو برابر نہون تو جو جانب کہ قوی و غالب ہو اوسے ظن اور گمان بھی کہتے ہین یہ قریب قریب یقین کے ہے اور جو جانب ضعیف و مغلوب ہو اوسے وہم اور یقین مین جانب مخالف ہوتا ہی نہین ✦
شکایت	شکو	یا گلہ کرنا گلہ شاکی فا شکوہ بتشدید واو سخت
شکر	شکر	سپاس کہنا - احسان کرنیوالے اور نعمت دینے والے کی اچھی صفت بطور تعظیم کے بیان کرنا یا کوئی ایسا فعل بطور تعظیم منعم کے کرنا جس سے معلوم ہو کہ منعم کے احسان کو یہ مانتا ہی - شاکر فا شکور مبالغہ فائدہ شکور وہ شخص ہے جسکا شکر کیا جاے اور شاکر شکر کرنیوالا لیکن اکثر آدمی شکور کو شاکر کی جگہہ استعمال کرتے ہین مثلاً کہتے ہین کہ بہ تقصیر جناب شکور جناب شیخ صاحب یہ استعمال غلط ہے یون کہنا چاہیے کرنا شاکر گردانیا

لفظ	مادہ	معنی
شکل	شکل	بالفتح صورت کسی چیز کی محسوس ہو یا موہوم۔ اشکال بالفتح و شکول بالضم
شم	شمم	بالفتح و تشدید میم سونگھنا۔ شام بتشدید میم فا۔ شامہ حس قوت سے سونگھنا متعلق ہے۔ شموم مف +
شمامہ	شمم	بالفتح اچھی خوشبو جو سونگھیں۔ شمامات جمع +
شمائل	شمل	بفتحتین جمع شمال بالکسر بمعنی سرشت و خصلت۔ فارسیوں کے یہاں بمعنی صورت و تقطیع کے مستعمل ہے۔
شمع	شمع	بفتحتین و بسکون میم موم جو کچھ روشنی کے لیے جلاتے ہیں۔ شمعہ بالفتح ایک شمع
شمول	شمل	کسی چیز کو گھیر لینا اور سب پر پہونچنا۔ شامل فا۔ شمول مف
شمہ	شمم	بالفتح و تشدید میم ایک بار سونگھنا۔ تھوڑی بو۔ فارسیوں کے یہاں مجازاً بمعنی اندک مستعمل ہے +
شنیع	شنع	بروزن امیر زشت و بد +
شوق	شوق	بالفتح میل خاطر و حرص نفس۔ اشواق جمع۔
شوکت	شوکت	بالفتح قوت و قدرت و شدت ہیبت کارزار۔ فارسی میں اسے دبدبہ کہتے ہیں **شوکت فروش** دبدبہ دکھانے والا +
شہد	شہد	بالفتح لفظ عربی ہے اردو و فارسی میں مستعمل مرادف عسل۔ فارسی انگبین۔ شہاد بالکسر جمع۔ بعضوں نے انگبین یا موم کو شہد لکھا ہے اسی لیے حضرت شیخ شیراز نے صفحہ ۲۳ میں عسلِ شہد فرمایا تاکہ خالص عسل سمجھا جائے +
شہادت	شہد	بفتح اول خدا کی راہ میں قتل ہونا۔ شہید فا۔ صفحہ ۱۳۴ **مصرع** شیرینی شہادت مادر زمان شود۔ میں مطلق مرنا مراد ہے اور شود فعل تام ہے یعنی شیرینی موت فوراً حاصل ہو جائے +

شہوت	شہو	بالفتح خواہش و آرزو ۔ دوست رکھنا آرزو و خواہش کرنا شہی بتشدید یا و فا
شیخ	شیخ	بالفتح مرد مسن بوڑہا ۔ مالک ۔ دانشمند ۔ اشیاخ ۔ شیوخ ۔ مشائخ جمع
شیطان	شطن	بالفتح دیو ۔ سرکش و نافرمان ۔ شیاطین جمع +

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
شاخ	شاخ درخت یعنی شاخ گوسفند وغیرہ حیوانات ۔ سینگ یعنی پارہ پارہ ۔
شاخسار	و شاخسارہ ۔ درخت کی وہ جگہہ جہان بہت شاخین ہون ۔ بہار عجم ۔ جائے انبوہی درختان بسیار ۔ برہان +
شاخ نبات	وہ تیلیان یا درخت کی تیلی ٹہنیان جو مصری کے کوزے مین باندہی جاتی ہین
شاد	خوش و خرم شادمان یعنی شادمان کلمۂ تشبیہ اند شادی شادمانی بیائے مصدری یعنی خوشی و خورمی +
شاگرد	بکسر کاف فارسی خدمتگاری سے ماخوذ ہی شاگرد یعنی تلمیذ ۔ شاگرد پیشہ عملہ کارکن
شاہ	اصل و خداوند ۔ چونکہ سلطان رعایا کا اصل و مالک ہی اسلیے اوسے شاہ کہتے ہین کلمۂ شاہ بزرگی و بڑائی ظاہر کرنے کو بہی آتا ہے جیسے شاہراہ بڑی راہ اسی طرح شاہسوار ۔ شاہتیر ۔ شاہ لیمو ۔ شاہ رود وغیرہ ۔ شہ مخفف شاہ
شاہوار	لائق شاہ +
شاہد	یعنی محبوب فارسی ہی اگرچہ لفظ شاہد عربی مین بمعنی گواہ و حاضر کے آتا ہی مگر یہ معنی نہین شاہد روحانی بمعنی محبوب روح و جان یعنی وہ لذائذ جو روح کے لیے نشاہ اخروی مین باعث راحت و مسرت ہون +
شاہنشاہ	یا شاہنشاہ بادشاہ یا اپنے عصر کے بادشاہون سے بڑا بادشاہ ۔ مخفف شاہان شاہ یا مضاف مقلوب یعنی شاہ شاہان شاہنشاہی مین یا مصدری ہے

شاید — استقبال قریب کیواسطے آتا ہے یعنی نزدیک ہے کہ یہ بات ہو جاوے۔ کبھی بمعنی لائق بود جو مضارع شایستن کے معنی ہین +

شایستہ — بمعنی لائق و سزاوار۔ درخور۔ شایستن بمعنی لائق بودن کا اسم مفعول +

شایان — مخفف شایگان بمعنی لائق و سزاوار بمعنی خوب و جائز و ممکن +

شب افروز — رات کا روشن کرنیوالا۔ چاند کو بھی کہتے ہین اور جگنو کیڑے کو بھی صفحہ ١٦٩ مین معنی اول ہین +

شب بازی — ایک کھیل ہے کہ رات کو چمڑے یا کاغذ کی تصویر دن کو ایک پردے سے ظاہر کرکے آدمی کی سی حرکات و سکنات اوس سے دکھاتے ہین جیسے ہندوستانی کٹھ پتلی کا تماشا اور بمعنی مکر و فریب صفحہ ١٦٢، از قمر انیس و شب بازی مین معنی دوم بھی ہین

شبان — بضم شین چوپان یعنی چرواہا۔ جو شخص رات کو جنگل مین مواشی کی نگہبانی کرے بعضون نے بالفتح لکھا ہے۔

شبانگاہ — رات کے وقت۔ باضافت مقلوب یعنی گاہ شبان۔ اور شبان مزید علیہ شب

شبدیز — بروزن مہمیز خسرو پرویز کے گھوڑے کا نام ہے۔ دیز بمعنی رنگ چونکہ اوسکا رنگ سیاہ تھا اسلیے اوسکا نام شبدیز کہا گیا تھا کہتے ہین کہ دنیا کے تمام گھوڑون سے چار بالشت زیادہ اونچا تھا۔ گلگون بمعنی سرخ رنگ شیرین معشوقہ فرہاد کا گھوڑا اور شبدیز ایک ہی گھوڑی کے پیدا ہوئے تھے +

شب زندہ دار — خدا کی عبادت مین رات بسر کرنیوالا۔ مرادف شب بیدار۔

شبستان — رات کے رہنے کا گھر۔ مرادف شبخانہ۔ خوابگاہ ملوک خصوصاً

شبنم — اوس بواو مجہول مرکب اضافی مقلوب ہے، اصل مین نم شب ہے +

شتاب — بکسر اول جلدی مقابل درنگ۔ شتابی اوسکا مزید علیہ ہے یعنی یائے مصدری زائد ہے

شتر — بضمتین اونٹ عربی ابل بکسرتین۔ اشتر مین الف زائد و صلی ہے +

شراب — بفتح شین مشہور فارسی بادہ عربی خمر۔ عربی مین جو چیز پی جاوے اوسی شراب کہتے ہین فارسیون کے یہان خاص بمعنی خمر ہے اسی معنی مین موجز القانون وغیرہ کتب عربی طب مین بھی استعمال کیا گیا ہے مگر لغت عربی مین اوسکا وجود نہین شرابخوار۔ شراب خوردن بمعنی شراب نوشیدن +

شرم — بالفتح حیا شرمسار بمعنی شرمگین و شرمندہ +

شست — بالفتح آہنی کانٹا جو لاسے ڈوری یا سوتلی مین باندہ کر مچھلی کا شکار کرتے ہین بمعنی تیر و کمان و بمعنی گرفت سوفار و انگشت نر +

شصت — بالفتح عدد معروف یعنی ساٹھ یہ لفظ اصل مین سین سے ہے مگر شست مذکورہ سے رفع اشتباہ کے لیے صاد سے لکھتے ہین +

شعبدہ — بروزن شکمبہ اوس کھیل کو کہتے ہین جس سے کوئی چیز نظر آئے اور واقع مین نہو شعبدہ باز بمعنی +

شکار — تفریح طبع یا گوشت حاصل کرنے کے قصد سے کسی جانور کے مارنیکو کہتے ہین اور کبھی اوس جانور کو بھی کہتے ہین جسکو مارتے ہین +

شکرانہ — بمعنی شکرگزاری۔ مرکب ہے شکر اور انہ کلمہ نسبت سے +

شکم — بکسر اول پیٹ شکم پرور۔ شکم پرست۔ حریص و بسیار خوار +

شکنجہ — گنہگار کے لیے ایک قسم کا عذاب ہے کہ اوسکی بوٹیان ایک صورت خاص سے تراش کر زخمون مین نمک بھرتے ہین۔ گردن و کشیدن کے ساتہ مستعمل ہے جلد بندونکا ایک اوزار ہے جسمین کتاب دباتے ہین +

شکوہ — بضم اول و ثانی و واو مجہول و ہاے ملفوظ شان و دبدبہ و بزرگی +

شکیب — بروزن نہیب صبر و آرام برداشت شکیبا صبر کرنیوالا شکیبائی صبر و تحمل کرنا +

شگرف — بکسر اول وفتح دوم نیکو زیبا لطیف عجب تعجب صفحہ ۱۶۳ اچھپ
شگرفی کلمو یعنی فریب کی عجب باتین کہین +

شگفت — بکسر اول و دوم معنی عجیب و تعجب +

شمار — بضم اول تعداد حساب گنتی +

شم — بفتحتین حوض خورد جس گڑھے مین سینہ کا پانی جمع ہوتا ہے —

شمشیر — تلوار مرکب ہے لفظ شم بمعنی ناخن اور دوم اور شیر بمعنی جانور معروف سے —

شنا — بکسر اول تیرنا شناور تیرنے والا شناوری بمعنی شنا شناور اور یائے مصدری سے مرکب ہے

شنگرف — بالفتح و نون غیر ملفوظ مثل نون ہنگام ایک قیمتی سرخ پتھر جسمین پارے کے اجزا نظر آتے ہین اور اوسکو پانی مین گرکے کاتب لوگ سرخی کتاب مین مصور ونقاش نقش و نگار مین استعمال کرتے ہین +

شوخی — طرّاری بیباکی دلیری فضولی اسکا اطلاق اون چیزون پر ہوتا ہے جو حرکت کرتی ہین

شور — بواو مجہول آواز بلند فریاد وغوغا بمعنی نمکین و نمکینی زمین شور شورستان اوسرزمین +

شورش — بواو مجہول شور وغوغا آشفتگی و پریشانی ملال نمکینی شوریدن کا حاصل مصدر ہے

شوریده — آشفتہ و پریشان —

شومی — بواو و یائے معروف بدشگونی و نحوست اصل مین شُوم یہ لفظ عربی ہے بضم شین و سکون ہمزہ پھر ہمزہ واو سے بدل گئی اوسکے معنی بدفال و بدفالی کو کہتے ہین فارسیون نے اوسمین بلا ضرورت یائے زائد مصدری لگائی ہے مثل سلامت وسلامتی

شوہری — شوہر ہونا شوہر بمعنی خاوند اور یائے مصدری سے مرکب +

شہربند — حصار و شہر پناہ کنایہ قیدی اور قید خانہ سے —

شہری — شہر کا رہنے والا مقابل روستائی یائے نسبت ہے +

شہریار	بادشاہ کو کنایہ ہے۔ باضافت مقلوب یعنی یار و مددگار شہر۔ برہان میں ہے کہ سب سے بڑا بادشاہ ۔
شہیدان کربلا	باضافت ظرفی یعنی جو لوگ مقام کربلا میں شہید ہوئے جسکے سردار حضرت سید الشہدا امام حسین علیہ السلام نواسہ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ کمال ظلم سے مع اپنی اولاد و اعزہ و اصحاب کے ۱۰ محرم ۶۱ ہجری کو شہید ہوئے شروع ماہ محرم میں آپ ہی کا غم و الم تمام ہندوستان میں کیا جاتا ہے
شیراز	نام شہر مشہور فارس جسکو عمرو لیث نے آباد کیا تھا وطن حضرت شیخ سعدی اور حافظ شمس الدین شیرازی رحمہما اللہ ۔
شیربہا	بیائے معروف معنی ترکیبی دودھ کی قیمت۔ اوس جواہر و اسباب و زر و سیم و لباس وغیرہ کو کہتے ہیں جو داماد کی طرف سے دولہن کے یہاں بھیجا جاتا ہے جسے ترکی میں ساچق ہندی میں بری کہتے ہیں ۔
شیرہ	بیائے معروف شربت کہ قند و مصری وغیرہ سے قوام کرکے طیار کرتے ہیں
شیرین	میٹھا۔ شیر یعنی دودھ کی طرف باعتبار مٹھاس کے منسوب ہے۔ کنایہ ہے خیر خوب و نایاب سے شیرینی مٹھائی شیرینی [illegible]
شیشہ	معروف شیشۂ دل اضافت تشبیہی شیشۂ دل بغیر اضافت نرم دل [illegible]
شیفتہ	پریشان و متحیر۔ دیوانہ مزاج۔ عاشق و مدہوش ۔
شیوہ	بیائے مجہول ناز و کرشمہ و طرز و روش و طور و عمل و ادا و عادت و قانون ۔

حرف صاد مہملہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
صاحب	صحب	یار ہمنشین۔ صَحب بالفتح جمع اصحاب جمع صحب۔ فارسی میں [illegible]

لفظ	مادہ	معنی
		بمعنی وزیر و خداوند اور بلفظ اضافت بھی مستعمل ہے جیسے صاحب دل صاحب ظرف صفحہ ۹ صاحب را حبس کردند یعنی وزیر را ⁂
صادق	صدق	راست گو و راست۔ صبح صادق دوسری فجر پہلی صبح کاذب ⁂
صافی	صفو	روشن و پاک بغیر کدورت۔ فارسیونکی یہان اکثر بحذف یا یعنی صاف مستعمل ہے۔ مقابل کدر ⁂
صالح	صلح	نیک مقابل طالح صلحا جمع ایک نام پیغمبر قوم ثمود صالح بن عبید بن عابر بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام اونکی ناقہ اونٹنی پہاڑ سے پیدا ہوئی تھی وہ ناقہ صالح کہلاتی ہے ⁂
صانع	صنع	کاریگری کرنیوالا صناع بالضم وتشدید نون جمع صفحہ ۱۲ [illegible] صانع لطیف سے مراد خداے تعالے ⁂
صبا	صبو	پوروا ہوا یعنی جو ہوا پورب سے چلے جسکو فارسی مین باد صبا کہتے ہین اور کبھی مطلق ہوا کے معنی مین استعمال کرتے ہین [illegible]
صباح	صبح	بالفتح بامداد صبح بالضم سپیدہ دم یا اول روز۔ اصباح [illegible]
صبر	صبر	بالفتح شکیبائی مقابل ضجر و جزع بالفتح۔ صابر فاعل
صبیان	صبو	بالکسر جمع صبی بمعنی کودک۔ چھوٹا لڑکا۔ لڑکی کو صبیہ کہتے ہین اسکی جمع صبایا ہے ⁂
صبیح	صبح	بروزن اسیر مرد صاحب جمال۔ خوب و حسین ⁂
صحائف	صحف	بالفتح جمع صحیفہ بمعنی کتاب۔ صحف بھی اسکی جمع ہے ⁂
صحبت	صحب	بالضم یاری و آمیزش کرنا۔ صاحب فاعل [illegible]
صحت	صحح	بالکسر وتشدید حا بیماری سے تندرست ہونا۔ خلاف سقم صحیح [illegible] درست اصحا اوسکی جمع ⁂

صحرا	صحر	بفتح اول ہموار جنگل چوڑی زمین جسمین گھاس نہو - صحاری بکسر را و بفتح را جمع +
صدا	صدی	بفتحتین آواز بازگشت گنبد و پہاڑ و مکان وغیرہ کی - فارسی مین بمعنی مطلق آواز کے مستعمل ہے عربی مین اسکا الف بصورت یا لکہا جاتا ہے
صدر	صدر	بالفتح سینہ - اول و بالای ہر چیز - بالانشین - بیٹھکا و خانہ - صدور جمع
صدف	صدف	بفتحتین سیپی جسمین موتی پیدا ہوتا ہے - اصداف بالفتح جمع -
صدق	صدق	بالکسر راستی - ضد کذب - صادق - راست و راست گو +
صراط	صرط	بکسر اول راہ - ایک پل ہے دوزخ پر رکہا ہوا جسکا ذکر لفظ پل مین ہو چکا +
صرح	صرح	بالفتح کوٹھی - ہر بلند عمارت - صروح جمع +
صرصر	صرر	بالفتح تیز ہوا جسمین سخت آواز بہی ہو - جسے آندہی کہتے ہین اصل مین صرر تہا ایک ری صاد ہو گئی +
صرف	صرف	بالکسر خالص شراب ہو یا اور کوئی چیز +
صرف و صرفہ	صرف	بالفتح بمعنی فزونی و زیادتی - فارسیون نے بہ بیان معنی فائدہ بہ مستعمل کیا ہے اور کبہی خرچ مین تنگی کرنیکو بہی کہتے ہین صفحہ ١٩ [illegible] مین بمعنی فائدہ +
صُرّہ	صرر	بالضم و تشدید را تہیلی روپے وغیرہ کی - صُرَر جمع +
صریر	صرر	بفتح اول آواز قلم جو لکھنے مین نکلتی ہے فارسی مین بمعنی مطلق آواز بہی آتا ہے
صعب	صعب	بالفتح دشوار سخت کام - صعاب بکسر جمع +
صعوبت	صعب	بضمتین دشواری و سختی - کام کا دشوار و مشکل ہونا +
صغر	صغر	بکسر اول و فتح دوم چہوٹا ہونا - خلاف کبر - صغیر فاعل - مقابل کبیر +
صفا	صفو	پاکی اور پاک دلی نفس ہونا +

صفات	وصف	بکسر اول جمع صفت +
صفّار	صفر	بروزن شداد تانبے کے برتن بنانیوالا یعنی ٹھٹھیرا۔ لیث صفار ایک بادشاہ کا نام ہے جو پہلے صفار تھا + منتخب +
صفت	وصف	کسیکا حال و نشان بیان کرنا یعنی تعریف مجازاً۔ صفات جمع
صفحہ	صفح	بالفتح ورق کی ایک طرف۔ رخسارہ۔ چہرہ۔ صفاح بکسر اول جمع
صفیر	صفر	چڑیونکی آواز و فریاد۔ فارسیونکے یہان بلبل کی آواز خصوصاً
صلا	صلی	صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ بالفتح کھانے کے لیے بلانا اور فارسیونمین مطلق بلانے کے معنی مین مستعمل ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ لفظ بمعنی اول عربی ہے لیکن راقم حروف کو کسی لغت عرب مین یہ معنی نظر نہین آئی گوشت بریان۔ اور آگ سے آگ روشن کرنا وغیرہ عربی لغت مین اسکے معنی لکھے ہین
صلاح	صلح	بالفتح نیکی ضد فساد بمعنی تباہی۔ صلیح بروزن امیر نیک
صلح	صلح	بالضم آشتی و صلح بالکسر نیک۔
صنعت	صنع	بکسر صاد پیشہ و کاریگری۔ صانع۔
صنائع	صنع	جمع صنیع بمعنی کار و پیدا کردہ حق تعالیٰ۔ و احسان +
صندل	صندل	چوب خوش بو معرب چندن۔ دافع درد سر +
صنع	صنع	بالضم کام +
صواب	صوب	بالفتح راست و درست مقابل خطا۔ ثواب ثے سے مقابل عذاب کے
صورت	صور	بالضم پیکر و شکل صُوَر بضم اول و صِوَر بکسر اول جمع۔ فارسی مین مجازاً بمعنی چہرہ و عکس +
صوف	صوف	بالضم اون یعنی بھیڑ بکری کے بال۔ اصواف جمع فائدہ بھیڑ بکری کے بال کو صوف کہتے ہین اونٹ کے بال کو وبر بفتحتین اوبار جمع

		آدمی کے بال کو شعر بالفتح۔ اشعار جمع +
صوفی	صوف	صوف کی طرف نسبت ہی بمعنی صوف پوش چونکہ درویش خدا پرست اکثر اوُن کے کپڑے پہنتے تھے اسلیے اونہین صوفی کہتے ہین اور اہل اسلام کی اصطلاح مین صوفی اوس مسلم پابند شریعت کو کہتے ہین جو اپنے دل کو خیال غیر حق سے پاک رکھے اور باطن کے ذریعے سے خدا کی معرفت حاصل کرے
صومعہ	صمع	بالفتح نصاری اور آتش پرستون کا عبادت خانہ۔ صوامع جمع
صیّاد	صید	بالفتح و التشدید یا شکاری۔ بہیلیا۔ صیادین جمع
صیت	صوت	بالکسر آوازہ و ذکر خیر +
صید	صید	بالفتح شکار۔ شکار کرنا۔ جانور جو چیز کہ اوس سے شکار کرین +
صیقل	صقل	بالفتح تلوار چھری وغیرہ کا تیز کرنیوالا اور اوس سے زنگ کا صاف کرنیوالا۔ صیاقل صیاقلہ جمع بعضون نے لکھا ہی کہ صیقل صاف کرنے کو بھی کہتے ہین +

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
صابری	صبر کرنا۔ صابر لفظ عربی اور یا مصدری فارسی سے مرکب ہے، +
صاحبدل	وہ شخص کہ اوسکا دل یاد و معرفت حق سی معمور اور خیال غیر حق سی پاک ہو +
صبحدم	وقت صبح باضافت مقلوب اصل مین دم صبح تھا +
صف شکن	صف بمعنی رستہ و قطار لفظ عربی ہی صفف مادہ صفوف جمع۔ صف شکن مرکب فاعلی یعنی شکستہ کنندہ صف دشمنان مراد بڑا بہادر کہ بہت آدمیون پر غالب آوے +
صوابدید	صلاح و تجویز مناسب دید حاصل مصدر دیدن بمعنی دانستن یعنی دانستن امر صواب مصدر
صیرفیان	فارسی جمع ہی صیرفی بالفتح و تشدید یای دوم لفظ عربی کی جسکے معنی روپیہ چاندی

پڑھنے والا۔ فارسی مین بتخفیف پڑہتے ہین صیرفی کی جمع۔ عربی صیارفہ

حرف ضاد معجمہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
ضائع	ضیع	ہلاک و تباہ۔ ضیاع بروزن کتاب جمع +
ضبط	ضبط	بالفتح ہوشیاری سے نگاہداشت کرنا۔ ضابط فا۔ مضبوط مف۔
ضد	ضدد	بالکسر و تشدید دال نقیض و مخالف اضداد جمع قائن لفظ یہ لغات اضداد سے ہے اسکے معنی ہمتا و مثل کے بھی ہین مگر فارسی مین بتخفیف اور ضد بمعنی اول مستعمل ہے +
ضرب	ضرب	بالفتح مارنا۔ ضارب فا۔ مضروب مف۔ و بمعنی مانند و قسم اضراب بالفتح جمع ضربت بالفتح بمعنی زد اسم ہے اور بمعنی ایک بار مارنے کے
ضرر	ضرر	بفتحتین گزند و نقصان خلاف نفع۔ بدحالی و تنگی +
ضرورت	ضرر	بالفتح نیاز و حاجت۔ فارسیون کے یہان بمعنی ناگزیر و بیجا بالضرورت کے بھی مستعمل ہے ظہوری سے بپای بام کلخ احتشامش بہ ضرورت کہکشان راندیان گوے +
ضعف	ضعف	بالکسر مانند شے یک مانند آن اضعاف جمع صفحہ ۹ مصرع گر بدہ بار ضعف آن طلبند یعنی جسقدر ایک دفعہ مال لیا جاوے اوسکا نو مثل یعنی اوس قدر دس مرتبہ لیا جاے کہ کل گیارہ مقدار ہوا +
ضعفاء	ضعف	بروزن فقرا جمع ضعیف بمعنی ناتوان و سست +
ضعیف	ضعف	مرد ناتوان و سست ضعفا ضعفہ جمع ضعیفہ زن ناتوان و سست
ضمیر	ضمر	راز۔ نہان۔ درون دل ضمائر جمع بمعنی دل فارسی مین مجازاً۔

ضیافت	ضیف	بکسر ضاد کسیکا مہمان ہونا یعنی مہمانی ضیافت خانہ مہمان خانہ ضَیف بالفتح مہمان مرد ہو یا عورت ضیف میزبان
ضیعہ	ضیع	بالفتح زمین سیر حاصل جسمین غلہ وغیرہ بہت ہوتا ہو متعلق زمین ضیعہ ضِیَاع و ضَیعات جمع

حرف طای مہملہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ
طارم	طرم	بفتح را و ضم را لکڑی کا گہر بلند گہر معرب تارم کا بعضے لغو اہرین طارم منتہی الارب صراح منتخب مین طارم معرب طارم لکہا ہے عجم فارسیون کے یہان کبہی انگور کی ٹٹی کو معنی مین آتا ہے کبہی خانہ طارم ازرق طارم اخضر طارم اعلی کنایہ آسمان سے
طاری	طرء	آنیوالا وفعۃ کسی کے پاس کہتے ہین آنیوالا مطرا و بروزن زمان طرا اسم مثل گرما جمع
طاعت	طوع	بفتح عین بندگی فرمانبرداری طاعات جمع فرمانبرداری کرنا طالع فا
طاغی	طغی	حد سے گذرنیوالا ظالم حکم نہ ماننے والا طغاۃ جمع
طاق	طوق	مکانو نمین خمیدہ بنا جو دیوار ونمین کچہہ رکہنے کے لیے بناتے ہین اردو مین بہی اوسے طاق کہتے ہین معرب تاک طاقات طیقان جمع ایک قسم کا کپڑا مثل جبہ چادر شیخ سعدی کے اس شعر مین یہی معنی جبہ ہین سے بدرد آمد از طاق و دستار خویش بإکرام و لطفش فرستاد پیش فارسی مین معنی تنہا خلاف جفت کے بہی آتا ہے رسالہ

		معربات مین لکھا ہی کہ معنی تہا معرب تا بیج مثل بلیا دو تا صفحہ ۱۴۷ طاقت طاق شد یعنی طاقت تہا و عاجز ہو گئی - تنگ جانی کی جگہہ پر یہ فارسی محاورہ ہی +
طاقت	طوق	توانائی -
طالب	طلب	جوینده - طلبہ - طلاب - طلبا - جمع -
طالع	طلع	ستارہ نکلنے والا - فارسیون نے یہان مجازاً معنی نصیبہ صفحہ ۱۴۴ فرخنده طالع مبارک نصیبہ +
طامع	طمع	حریص و لالچی - اطماع جمع - امیدوار
طاہر	طہر	پاک - اطہار جمع یا رب بنسل طاہر اولاد فاطمہ میں طاہر کا صفت لانا اشارہ ہی آیت تطہیر کی طرف کہ خدا تعالیٰ نی فرمایا انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت و یطہرکم تطہیرا یعنی خدا یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے پلیدی ای اہل بیت اور پاک کرے تمکو خوب پاک کرنا +
طائر	طیر	پرندہ جانور - طیور - اطیار جمع -
طائفہ	طوف	ٹکڑا - ہر چیز کا گروہ - طوائف جمع -
طائی	طور	نسبت ہی طی کی بروزن سید پدر قبیلہ حاتم کی طرف جسکو فارسی اردو میں طے کہتے ہیں -
طبّاخ	طبخ	بروزن شدّاد - پکانیوالا - باورچی -
طبائع	طبع	جمع طبیعت یعنی سرشت و پیدایش -
طبع	طبع	بالفتح سرشت و پیدایش - اطباع جمع -
طبعی	طبع	پیدایشی طبیعت کی طرف منسوب - قاعدہ نسبت سے طبیعت کی بیہ

کرنی طبعیات جمع -

طبق | طبق | بفتحتین ہر چیز کی تہ و طبقہ پردہ - پیالہ جسمین کھاتی ہین اطباق اطبقہ جمع - مانند و مساوی ہر چیز - گروہ مردم - حال مردم طبقہ ایک طبق بمعانی مذکور - طبقات جمع -

طبقات | طبق | جمع طبق یا طبقہ بمعنی گروہ مردم وغیرہ مذکورہ بالا -

طبل | طبل | ڈھول - نقارہ - گولک روپے پیسے رکھنے کی - اطبال - طبول جمع

طبیب | طب | دانا اپنے کام مین ماہر - دوا کرنیوالا - اطبۃ اطبا جمع فائدہ لغت عرب مین لفظ طبیب حکیم - ڈاکٹر - بید سب کو شامل ہے لیکن ہندوستان مین یونانی طور پر دوا کرنیوالے کو طبیب انگریزی دوا کرنیوالی کو ڈاکٹر - بیدک کرنیوالی کو بید کہتے ہین -

طبیعت | طبع | سرشت و پیدائش - طبائع جمع -

طرار | طر | ہانکنے والا - کاٹنے والا - تلوار تیز کرنیوالا - فارسی مین مجازاً بمعنی کیسہ بر - تیز زبان کے مستعمل ہے -

طراوت | طر | بفتح طا تر و تازہ ہونا - تر و تازگی - طری بروزن غنی - تر و تازہ

طرب | طرب | بفتحتین شادی و غم - لغات اضداد سے ہے مگر عربی استعمال مین اور فارسی مین ہمیشہ بمعنی شادمانی آتا ہے -

طرح | طرح | بالفتح انداختن و انگندن - افگندہ شدہ بمعنی مطروح - مکان کی بنیاد جو ڈالی جاتی ہے فارسی مین مجازاً اوسکو بھی کہتے ہین یہ معنی خاص مین اور معنی لغوی عام - بہار عجم مین بمعنی پیکر و صورت معنی مجازی لکھی ہین مگر اوسکو معنی لغوی سے کچھ علاقہ نہین جن اشعار سے سند اہل عجم نے طرح کو بمعنی پیکر خیال کیا ہے اون سب

لفظ	مادہ	معنی
		معنی بنیاد بہت درست آتے ہیں صفحہ ۶۰ طرح دعوی انداختہ میں بھی یہی معنی مناسب ہیں۔ فارسی میں بمعنی چربہ و نمونہ کے بھی آتا ہے طرح برداشتن کسی مکان کا چربہ اتارنا ۔
طرف	طرف	بفتحتین کنارہ جانب ٹکڑا گروہ طرفین تثنیہ یعنی دو طرف اَطراف جمع صفحہ ۱۲ اطرف گیر کنارہ کش۔ فارسی میں مجازاً بمعنی وقت طرف صبح یعنی وقت صبح۔ و بمعنی فائدہ تاثیر مصرعہ با اہل سخن نشین و طرفے بردار صفحہ ۱۰ طرفدار کنایہ پادشاہ و حاکم و جاگیردار و زمیندار سے ۔
طریق	طرق	راہ طُرُق۔ اَطرِقہ جمع۔
طریقت	طرق	روش و مذہب۔ اصطلاح حضرات صوفیہ میں خدا شناسی کا راستہ جسمیں باطن کے ذریعہ سے معرفت حقائق حاصل کرتے ہیں پیر طریقت صفحہ ۲۳ مرشد۔ ہندی گرو ۔
طریقہ	طرق	روش حالت۔ مذہب طرائق جمع فائدہ عربی میں طریقہ طریقت ایک لفظ ہے حالت وقف میں یے کو ہاے ہوز سے بدل کر طریقہ ہو جاتا ہے اور معنی ایک ہی ہیں۔ فارسی میں جب طریقت بتاے موقوف لکھتے ہیں تو اوس سے معنی مصطلح حضرات صوفیہ مراد ہوتے ہیں اور روش و حالت کے معنی کے لیے طریقہ بہاے ہوز ۔
طست	طس	بالفتح و سین مہملہ معرب و بمعنی تشت۔ فارسیوں کے یہاں طشت بشین منقوطہ و تشت بتاے قرشت مستعمل ہے ۔
طعام	طعم	بفتح خوردنی یعنی جو چیز کھائی جاے۔ اطعمہ جمع۔
طعمہ	طعم	بالضم خورش۔ طُعَم جمع۔

طعن	طعن	عیب لگانا۔ برا کہنا۔ برائی ظاہر کرنا کسی کے دین و ذات وغیرہ مین یہ معنی بھی لغوی ہین اگرچہ نیزہ مارنا بھی اسکے معنی ہین ۔
طغیان	طغی	بالضم حد سے گذرنا۔ ظلم و گناہ مین زیادتی کرنا۔ طاغی فا ۔
طفل	طفل	بالکسر نوزاد بچہ۔ لڑکا ہو یا لڑکی۔ یہ خود بھی جمع ہے اور اطفال بھی جمع ہے طفلان رہ کنایہ ناتجربہ کار اور نوآموز آدمیون سے
طفیلی	طفل	بضم اول و فتح فا۔ جو شخص بغیر بلائے دعوت مین جایا کرے منسوب ہے طرف طفیل بن زلال کوفی کے جو عبداللہ بن غطفان بن سعد کی اولاد سے تھا کہ بغیر بلائے دعوت ولیمہ مین جایا کرتا تھا۔ اسکو اوسکو طفیل الاعراس کہتے تھے۔ فارسی والے بھی ایسے ان سکو بھی طفیلی کہتے ہین جو بغیر طلب کسیکے ساتھ دعوت مین جائے +
طلب	طلب	ڈھونڈھنا۔ جستجو۔ طالب فا۔ مطلوب مف ۔
طلسم	طلسم	وہ صورت جو نظر آوے اور واقع مین نہو۔ عمل طلسم پہ طلسم کا اطلاق مجازا ہے اور یہ لفظ یونانی ہے عربی نہین +
طلعت	طلع	بالفتح دیدار۔ صورت و چہرہ +
طلوع	طلع	چاند سورج ستارے کا نکلنا۔ طالع فا ۔
طمع	طمع	بفتحتین حرص۔ لالچ۔ امید۔ طامع۔ لالچی ۔
طنطنہ	طنطن	بالفتح آوازہ و شہرہ۔ آواز طنبور کی حکایت ۔
طواف	طوف	بفتح طا کسی کے آس پاس گھومنا۔ طائف فا ۔
طوبی	طیب	بالضم و فتح با و الف در آخر بصورت یا بہشت کے ایک درخت کا نام ہے۔ خوشی و خوبی ۔
طوس	طوس	بالضم معرب توس ایک شہر ہے خراسان مین +

طوفان	طوف	بالضم باران سخت اور بہت پانی کہ سب کو ڈبو دے۔ مرگ ناگہان و عام۔ سیلاب یا پانی جو زمین سے نکلے اور سبکو غرق کردے۔
طوق	طوق	بالفتح حلقہ چاندی سونے کا جو گلے مین پہنتے ہین۔ ہر حلقہ ہر گول چیز جو کسیکو احاطہ کرے۔ اطواق جمع +
طول	طول	بالضم درازی۔ دراز ہونا۔ طویل بروزن امیر دراز +
طہور	طہر	بفتح طا پاک و پاک کنندہ صفحہ ۶۶ شراب طہور بہت پاکیزہ شربت جو بہشتیونکو خدا پلا دیگا۔
طیّ طیئی	طوی طوء	بالفتح و تشدید یا لپیٹنا۔ فارسی مین تخفیف یا کردی شد کہتے ہیں مستعمل ہے۔ بروزن سیّد پر قبیلہ طائی جسکی طرف نسبت طائی ہے حاتم طائی اسی کی اولاد سے ہے فارسی مین اسکو طے بروزن مے لکھتے ہین نیچے طے صفحہ ۵ قبیلہ طی اوسکی اولاد۔
طیّبہ	طیب	بروزن سیّدہ پاک و پاکیزہ۔ طیبات جمع۔
طینت	طین	بالکسر سرشت و خو +
الفاظ فارسی		معنی و شرح الفاظ فارسی
طغرا		بالضم وہ القاب جو ایک خاص طور پر بادشاہون کے فرمانون کے سر پر سونے یا شنجرف سے لکھا جاتا تھا اور وہ القاب اکثر پیچیدہ خط مین لکھا جاتا تھا اسلیے اوس قسم کے خط کو بھی طغرا کہتے ہین +

حرف ظای معجمہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی

ظالم	ظلم	ستمگار ظلم بالفتح بمعنی ستم کردن کا اسم فاعل ہے ظلمہ جمع - نام اسم قواعد نحو عربی ابو الاسود ظالم بن عمرو بن سفیان دئلی کبار تابعین سے ہین جنگ صفین مین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ساتھ تھے مؤلف نے کتاب تشریح النحو مین انکے قواعد نحو وضع کرنیکا حال مفصل لکھا ہے *
ظفر	ظفر	بفتحتین فتحیابی - پیروزی - پیروز ہونا - مراد کو پہونچنا ظافر فاعل
ظلم	ظلم	بالضم ستم - ظلام بکسر ظا جمع -
ظلمانی	ظلم	منسوب بسوے ظلم بالضم بمعنی تاریکی یعنی تاریکی والی مراد تاریک الف نون زوائد نسبت کے ہے مثل روحانی و جسمانی کے *
ظلمت	ظلم	بالضم تاریکی - ظلم ظلمات بضمتین و بفتحتین و بضم اول و سکون دوم جمع

حرف عین مہملہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
عابد	عبد	پرہیزگار - پرستش و بندگی کرنیوالا - عبادت کا اسم فاعل ہے عباد بالضم جمع فائدہ عابد و زاہد مین یہ فرق ہے کہ عابد پرہیزگار عبادت کرنیوالے کو کہتے ہین دنیا کی خواہش اوسے ہو یا نہو تو جس عابد کو دنیا کی رغبت و خواہش ہوگی اوسے عابد کہین گے زاہد نہ کہینگے اسلیے کہ زہد دنیا سے بے رغبتی کو کہتے ہین - اور زاہد وہ پرہیزگار کہ دنیا کی خواہش نہ رکھتا ہو
عاجز	عجز	ناتوان - درماندہ - سست عاجزی ہے یائے مصدری ناتوانی و درماندگی و کاہلی *

عادت	عود	خو فارسی مین بمعنی رسم و آئین بہی مستعمل ہے - عاد - عادات جمع - عربی مثل ہے عادات السادات - سادات - العادات یعنی پیشواؤنکی خصلتیں خصلتون کی پیشوا ہین +
عادل	عدل	داد و انصاف دینیوالا - عدول جمع - شاہد عادل - گواہ ثقہ گواہی کہ دلونمین اوسکا کہنا سچ معلوم ہو - مقابل فاسق +
عادی	عود	یہ لفظ بمعنی خود خوگر - فارسیون کے یہان مستعمل ہے مگر عربی مین کہین نہین ہے چونکہ فارسی مین اسکا استعمال عام ہوگیا ہے گویا وضع ثانی ہوگئی تو فارسی مین استعمال غلط نہین ہے ! عربی مین بمعنی خوگر لفظ متعود - معتاد و معاود ہے - زیادہ تفصیل مولف رسالہ مفیض فارسی مین مرقوم ہے +
عار	عیر	ننگ و عیب و دشنام جس چیز سے کہ عیب لازم ہے +
عارض	عرض	کنارہ رخسار - جا بر آمدن ریش از دہان - مجازاً بمعنی صورت و رخسار
عازم	عزم	قصد کرنیوالا -
عاشق	عشق	بہت زیادہ دوستی رکھنے والا - عشاق جمع +
عاصی	عصی	نافرمانی کرنیوالا - گنہگار - مقابل مطیع - عصاۃ جمع -
عافی	عفو	گناہ سے در گذر کرنیوالا - عفاۃ جمع +
عافیت	عفو	خدا کا بندے سے گزند و مکروہ کا دور کرنا - بیماری و بلا و مکروہات سے سلامت رکھنا - اسم مصدر ہے مجازاً بمعنی راحت و آرام +
عاقبت	عقب	آخر و پایان چیز - عواقب جمع - عاقبۃ الامر - عاقبت کار - آخرکار -
عاق	عقق	بتشدید قاف ماں باپ کا کہنا نہ ماننے والا - ناخوش رکھنے والا - آزار دینیوالا - عققہ جمع
عاقل	عقل	دانا - عقلا جمع

عالم	علم	بکسر لام دانا مقابل جاہل۔ علام بالضم علما جمع عالم ربانی عالم خدا پرست عالم بفتح لام جہان عوالم عالمین جمع۔ مجازاً بمعنی نوع مخلوق مثلاً عالم ملائکہ عالم جن وغیرہ عالم انسانی نوع انسان۔ یا حالت انسانیت۔ فارسی مین عالم بمعنی حالت وصورت کے بھی آتا ہے عالمیان اہل عالم یائے نسبت اور الف ونون جمع کا ہے +
عالی	علو	بلند۔ مرد شریف۔ بزرگ مرتبہ۔ مقابل سافل +
عام	عمم	بتشدید میم تمام اور سب کو شامل ہونیوالا۔ مقابل خاص [illegible] عامہ وخاصہ خاص وعام سے مراد تمام انسان۔ فارسی مین یہ دونون لفظین بغیر تشدید کے مستعمل ہین عامی منسوب بسوئے عام مرد عامی۔ مرد بازاری جسکو علم وفضل وحسب ونسب وشرافت ودستگاہ کی کوئی خصوصیت نہو +
عامل	عمل	کارکن۔ اصطلاح دفتر شاہی مین کارکن بادشاہ جو کسی ضلع یا پرگنہ کے انتظام کے لیے مقرر ہو۔ عمال عملہ جمع +
عبا	عبی	بفتحتین ومد الف ایک قسم کا لباس پہننے کا ہے کہ اکثر عرب پہنتے ہین عباءات جمع۔ فارسی مین بغیر مد مستعمل ہے
عباد	عبد	بکسر عین جمع عبد بمعنی بندہ خلاف حر و مردم +
عبادات	عبد	جمع عبادت بمعنی پرستش و بندگی خداے تعالیٰ +
عبارت	عبر	بکسر عین بات کا بیان کرنا۔ خواب کا مآل کار بیان کرنا عبارات جمع
عبث	عبث	بفتحتین بازی وبیفائدہ۔ بازی کرنا۔ عابث فاعل +
عبرت	عبر	بالکسر نگہداشت پند وپند گرفتن۔ عبر جمع +

عبقری	عبقر	بالفتح عمدہ و قیمتی کپڑا منسوب ہے طرف عبقر بروزن جعفر ایک گانون کی جہان کپڑا بہت عمدہ بنا جاتا ہے۔ اللہ تعالی نے بہشتیون کے استعمال کے لیے عبقری قرآن شریف مین فرمایا مُتَّکِئِینَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ یعنی تکیہ لگائے ہوے سبز تکیون اور نفیس بچھونون پر صفحہ ۱۴۶ د ۵ دامن کش ز صحبت ایشان کہ در بہشت دامن کشان سندس خضر و عبقری + اسی طرف اشارہ ہے +
عبور	عبر	بالفتح ندی اور ندی سے اوتر جانا۔ عابر فا معبر بالفتح گھاٹ جس جگہہ سے اوترتے ہین معبر بالکسر کشتی۔ ندی و دریا کے سوا راہ گذر کو بھی عبور کہتے ہین۔ اسیواسطے عابر سبیل مسافر کو فرمایا۔
عبہر	عبہر	بروزن جعفر۔ نرگس چونکہ نرگس کو آنکھہ سے تشبیہ دیتے ہین اسلیے عبہر سے کبھی آنکھہ مراد لیتے ہین جیسا صفحہ ۹ مین د وعبہر حق نگرش و لالہ نعمان +
عتاب	عتب	بکسر اول غصہ کرنا۔ ملامت کرنا۔ عتب فا معاتب بفتح تا مفت۔
عجب	عجب	بفتحتین کا شگفت۔ چونکہ اصل مین مصدر ہے اسلیے اسکی جمع نہین آتی منتہی الارب + عجب بضمتین خود بینی و بزرگ منشی و گردن کشی۔ اعجاب جمع
عجز	عجز	بالفتح ناتوانی و سستی۔ ناتوان و سست ہونا۔ عاجز فا اوسکی جمع عواجز د عجزہ +
عجم	عجم	بفتحتین مردم غیر عرب۔ ملک غیر عرب۔ عجمی غیر عربی صفحہ ۵۰ عرب و عجم سے مراد تمام دنیا +
عجوزہ	عجز	بوڑہیا۔ عجائز جمع فائدہ عربی مین عجوز بغیر ہا بوڑہیا کو کہتی ہین

		عجوزہ بجا لغت ردی وضعیف ہے ایہ لغت عجوزہ بجا لکھنے کو منع کرتے ہین
عجیب	عجب	بروزن اسیر چیز خوش آئندہ۔ کا شگفت ناشناختہ۔ عجائب جمع قائس فارسیون کے یہان عجائب اکثر مفرد استعمال کیا جاتا ہے مثل حور و ریاض و عرس کے +
عدالت	عدل	بفتحتین عادل ہونا +
عداوت	عدو	بفتحتین دشمنی۔ اسم ہے مصدر نہین +
عدّ	عدد	بالفتح و تشدید دال شمار کرنا۔ عادّ فا۔ معدود صفت
عِدّہ	عدد	بکسر و تشدید دال مدت سوگ زن بمرگ شوہر شریعت اسلام مین وہ چار مہینے دس دن ہین۔ اس مدت کے بعد اگر کوئی اور عذر نہو تو بیوہ عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے صفحہ ۴۳ سے وان مہر عزیز کہ از عِدّہ دست داشت + خواہد کہ از بستہ عقد فلان شود۔ مین اسکا بیان ہے نسخہ مطبوعہ گلدستہ مین لفظ از عدہ بعدہ غلط چھپا ہے دست از عِدّہ برداشتن بمعنی عدت تمام کردن +
عدد	عدد	بفتحتین شمار۔ اَعداد جمع +
عدل	عدل	بالفتح داد ضد جور۔ داد دینا۔ عادل فا۔
عدم	عدم	بفتحتین نیستی۔ کم کرنا
عدو	عدو	بفتح عین وضم دال و تشدید واو دشمن ضد صدیق۔ اعدا جمع۔ اعادی جمع الجمع +
عدول	عدل	بضمتین میل کرنا۔ تجاوز کرنا۔ قاعدہ جب عدول کو مستعمل

لفظ	مادہ	معنی
		لفظ آتا ہی جسپر حرف از داخل ہوا اوسوقت عدول کے معنی تجاوز کرنے اور پھرنے کے ہوتے ہین جیسے صفحہ ۳۵ مین از صوابدید او عدول نمودی یعنی اوسکی تجویز سے تجاوز کرتا نہ پھرتا اور جب لوس لفظ پر حرف یا یا بسو آتا ہی تو وہان اوسکی میل نہ توجہ کے ہوتے ہین مثلاً بصوابدید او عدول نکردی یعنی اوسکی طرف میل نکیا توجہ نکی۔
عدیم	عدم	نیست کرنیوالا۔ کم کرنیوالا عدیم الشعور بے وقوف
عذاب	عذب	بفتح عین الم۔ شکنجہ کرنا (جسکا ذکر لفظ شکنجہ مین ہوچکا) اعذبہ
عذار	عذر	بکسر عین خط ریش۔ عذر بالضم جمع۔ فارسی مین بمعنی رخسار مستعمل ہی
عذب	عذب	بالفتح شیرین خوش مزہ پاکیزہ پانی
عذر	عذر	بالضم بہانہ۔ اعذار جمع
عرب	عرب	مردم باشندہ عرب۔ عربی ایک مرد کبھی ایک دکوبھی عرب کہتے ہین
عربدہ	عربدہ	بروزن دحرجہ بدخلقی و جنگ جوئی۔ شعر
عرش	عرش	بالفتح تخت تخت بادشاہ۔ تخت رب العالمین جسکا بیان نہین ہوسکتا۔ عروش اعراش جمع
عرصہ	عرص	گہر کے اندر کی انگنائی۔ میدان۔ میدان جنگ۔ بساط شطرنج عرصات۔ عراص بکسر جمع۔
عرض	عرض	بالفتح رخت و اسباب غیر زر و سیم۔ عروض جمع۔ ظاہر کرنا بات کا۔ خط و مکتوب کو سامنے کرنا۔ کوئی چیز فروخت کیلئے کسی کے سامنے کرنا
عرضہ	عرض	بالضم میان انداختہ شدہ و ظاہر کردہ شدہ ہا بالفتح آشکار کرنا عرض کرنا عرضہ نمودن و عرض داشتن ظاہر کرنا عرض کرنا

لفظ	مادہ	معنی
		عرضداشت وہ خط جو چھوٹے مرتبے کے آدمی بڑے معزز امراء و سلاطین کو لکھتے ہین ✤
عُرفا	عرف	بضم اول و فتح را پہچاننے والے مراد خدا شناس لوگ ـ جمع عارف
عَرَق	عرق	بفتحتین پسینہ جو آدمی کے بدن کے مسامون کی راہ سے نکلتا ہے وبالکسر رگ و بیخ درخت ـ عروق اسکی جمع ✤
عَرِم	عرم	بفتح اول و کسرہ دوم باران سخت و دخانہ جو جیز حائل ہو دو پہاڑون کے درمیان ہین ـ ندی کا بند ✤
عَرُوس	عرس	بفتح مرد و زن کتخدا و زن نو کتخدا اول کی جمع عُرُس دوسرے کی جمع عرائس فارسی مین صرف دوسرے معنی پر اطلاق کیا جاتا ہے عروسان بہار پھول ✤
عُرُوق	عرق	جمع عِرق یعنی رگ و بیخ درخت
عُریان	عری	بالضم برہنہ ننگا مرد ـ عریانون جمع ـ عریانہ برہنہ عورت
عِزّ	عزز	بالکسر و تشدید زا ارجمندی ـ ضد ذل عَزَّ وَجَلَّ دونون بالفتح و تشدید دوم عربی مین فعل ماضی کے معنے ہین فارسی مین بمعنی غالب و بزرگ مستعمل ہوتی ہین خدا تعالی کی صفت خاص ہے ـ
عِزّت	عزز	بالکسر و تشدید زا ارجمندی ضد ذلت و غلبہ و شدت و قوت
		عزیز ارجمند ـ ضد ذلیل ✤
عِزرائیل		بالکسر نام فرشتہ قابض روح ✤
عُزلت	عزل	بالضم دوری گوشہ نشینی ـ جدا ہونا
عَزم	عزم	بالفتح قصد و آہنگ ـ عزوم جمع ✤
عزیز	عزز	بزرگ اور ارجمند ـ کمیاب نا موجود ـ گرامی ـ معزز ـ اعزہ ـ اعزا جمع لقب بادشاہ مصر کا

لفظ	مادہ	معنی
عزیمت	عزم	قصد کرنا۔ کوشش کرنا۔ دل رکھنا۔ عازم فا۔
عسس	عس	بفتحتین جمع عاس تشدید ہمعنی چوکیدار و خدمتگار پاسبان اور شہر کی حفاظت کے لیے شہر کے گرد رات کو گشت کرنے والا اسکا میں مثل شحنہ یعنی کوتوال اور مفرد مستعمل ہے۔
عسل	عسل	بفتحتین عربی میں شہد۔ترکی میں شیرہ خشک ۔ ... ہر کہ رشد ... بھی شہد ہے۔ اعسال اور عسول جمع۔
عشاء	عشو	بکسر عین و مد الف رات کی اول تاریکی کا وقت تھوڑی رات گئے تک۔ رات کی نماز نماز شام کے بعد وبفتح عین و مد اور سوقت کا کھانا اوسکی جمع اعشیہ۔
عُشر	عشر	بالضم دسواں حصہ۔ وہ ایک عشور و اعشار جمع دفتر سلاطین کی اصطلاح میں زمین کی پیداوار سے بقدر حصہ دہم کو محصول سرکاری
عِشرت	عشر	بالکسر آمیزش۔ خوشدلی صحبت رکھنا۔ اچھی طرح زندگانی کرنا۔ فارسی میں بمعنی عیش و نشاط۔
عشوہ	عشو	بالضم و بالکسر جو آگ رات کو دور سے دکھائی دیتا ہے۔ آگ کا شعلہ۔ فارسی میں بالکسر مجازاً بمعنی ناز و کرشمہ
عشق	عشق	دوستی میں حد سے زیادہ گذرنا۔ عام ہے کہ پارسائی کے ساتھ ہو یا بدکاری کے ساتھ۔ عاشق عشق آرندہ مذکر و مونث دونوں کے لیے آتا ہے۔ عشاق اسکی جمع۔
عصا	عصو	چوب۔ چوب دستی یعنی لاٹھی۔ چھڑی۔ اعصاء۔ عصی جمع۔
عصر	عصر	بالفتح زمانہ۔ عصور۔ اعصار جمع۔
عصمت	عصم	گناہ سے باز رکھنا۔ گناہ سے محفوظ رکھنا۔ پاک دامن ہونا۔ عاصم مرد

پاکدامن - عاصمہ عورت پاکدامن +

لفظ	ماده	معنی
عصیان	عصی	بالکسر نافرمانی خلاف اطاعت - نافرمانی کرنا - عاصی نافرمان
عضو	عضو	بالضم اندام جو گوشت ہڈی پر جمع ہو - اعضا جمع +
عطا	عطو	بفتح و بخشش اور جو چیز بخشا جاوے - اعطیہ جمع +
عطار	عطر	بروزن ستار خوشبو فروش صاحب عطر +
عطر	عطر	بالکسر کو خوشبو - عطور جمع - عاطر خوشبو دوست عطر مرد خوشبو لبیدہ عطرہ مونث +
عظیم	عظم	بروزن امیر بزرگ - کلان - فربہ - امیر - عالم - عظما جمع عظیم الروم حاکم و والی روم عظیم الشان بزرگ مرتبہ - بزرگ کار -
عفریت	عفر	بالکسر ساون یا مرد پلید کار و ستمکار - دیو خبیث ستیزہ مرد -
عفو	عفو	بالفتح بخشنا - گناہ سے درگذر کرنا - عفو اسم آمرزش خدا +
عقاب	عقب	بالضم عین پرندہ شکاری مشہور - اعقب عقبان جمع و بالکسر عذاب
عقب	عقب	بفتحتین بروزن و معنی عصب یعنی پٹھا جس سے کمان کا چلہ بناتے ہین فارسی مین معنی پس پیچھے آتا ہے صاحب رحیم ذکر اللغۃ سے معنی پس نقل ہی کیا ہے در عقب او و در پس او +
عقبی	عقب	بروزن حبلی عالم آخرت - پاداش کا چیز - چونکہ عالم آخرت مین دنیا کی نیک بد کامون کا عوض ملیگا اسلیے اوسی عالم عقبی و اعقبی لکھتے ہین اور کبھی صرف عقبی ہی کہ اس عالم کی پیچھے ہی +
عقد	عقد	بالکسر رشتہ مروارید - ہندی مالا لڑی عقود بالضم جمع +
عقل	عقل	خرد و دانش - عقول جمع -
عقوبت	عقب	بفتح عذاب و سزا گناہ لیکن یہ لفظ و معنی بہاء عجم مین لکھی ہین و فارسی مین مستعمل ہین

		عربی لغت سے اسکا نشان نہین ملتا عربی مین عقوبت بروزن صبور بمعنی پس آیندہ کسی ور امور خیر یا نائب میشین خود دراصل وہ پایا جاتا ہی چونکہ سزا ہی گناہ سے پیچھے ہوتی ہی اسلیے فارسیون نے مجازاً بمعنی سزا و عقاب بزیادت تا مصدری استعمال کیا ہو
عقود فلکی	عقود	بالضم جمع عقد بالکسر گردن بند و حمیل عقود فلکی سے مراد آسمان کی اشکال و صور انجم وغیرہ جو مثل گردن بند کے ہین اور مشکلات فلک
عقیدت	عقد	دین و مذہب جسکا اعتقاد رکھتا ہو بمعنی اعتقاد مجازاً عقائد جمع
عقیق	عقق	ایک جوہر سرخ رنگ ہی کہ یمن مین پایا جاتا ہی اسلیے عقیق یمنی اور عقیق یمانی اوسکو کہتے ہین ۔ عقائق جمع صفحہ ۱۴۳ عقیق یمان کنایہ از لب معشوق
عُلا	علی	بروزن ہدی بزرگی و بلند قدری و منزلت +
علاج	علج	بکسر عین دوا و تدبیر کرنا بیمار کی معالج فا ۔ معالج مف ۔
علی الصباح	علو صبح	بروقت صبح
علامت	علم	بفتح عین نشان ۔ علام جمع ۔
علت	علل	بالکسر و تشدید لام سبب بیماری جس چیز کی ذریعہ سے بہانا کرین ۔ علل جمع
علف	علف	بفتحتین چوپایون کی خورش ۔ علوفہ ۔ اعلاف ۔ علاف جمع ۔
علم	علم	بالکسر دانست علوم جمع
علو	علو	بلندی ۔ عالی بلند +
علیہ الصلوۃ	+	اوسپر خدا کی رحمت ہو ۔
علیہ اللعنۃ	+	اوسپر خدا کی لعنت ہو ۔
علیم	علم	بروزن امیر دانا عُلما جمع جسکا علم محیط تمام اشیا کا ہو ۔ اسلیے خدای تعالے کے اسما مین علیم ہی نہ عالم +

عمی	عمی	بالتحتین نابینائی عمی بالفتح اول و کسر دوم نابینا فائدہ صفحہ ۱۲ عمی کو صدا - لقا - التقا وغیرہ الفاظ مکتوب بالف کو قافیہ مین عما بالف لکہنا چاہیے اگرچہ درس کے الف کا املا بصورت یا کے ہے -
عمر	عمر	بالضم زندگانی - اعمار جمع +
عمل	عمل	بفتحتین کام - اعمال جمع
عمم	عمم	بالفتح و تشدید میم چچا برادر پدر - اعمام - اعمّہ جمع -
عموم	عمم	بضم اول سب کو شامل ہونا - عام بتشدید میم فا تعمیم تام و فراگیرندہ ہمہ
عمیق	عمق	بروزن امیر بہت گہرا - لانبا - فج عمیق بمعنی راہ دور دراز -
عنا	عنی	بالفتح والمد رنج کشیدن - عنائی فا - فارسی مین بغیر مد مستعمل ہے
عنابی	عنب	عناب کا سا رنگ رکہنے والا منسوب بہ عناب میوہ مشہور کہ سرخ اور بیر کے برابر ہوتا ہے -
عناد	عند	بکسر اول لڑائی - دشمنی کسی سے لڑنا - کنارہ کرنا - معاند فا
عنان	عنن	بکسر اول لگام کا تسمہ جو ہاتہہ مین رکہتے اور اوس سے گہوڑے وغیرہ کو روکتے اور پہیرتے ہین - اعنّہ جمع +
عنایت	عنی	بکسر عین قصد کرنا کسی چیز مین اہتمام رکہنا - کسی کے لیے رنج اوٹہانا - فارسی مین بمعنی مہربانی مستعمل ہے کہ معانی مذکورہ کو مہربانی لازم ہے
عنب	عنب	بکسر اول و فتح دوم جمع عنبۃ بمعنی یک دانہ انگور - عنبات عنوب بہی عنبۃ کی جمع ہے +
عنبر	عنبر	بروزن جعفر ایک قسم کی دوائی خوشبو ہے زلف عنبرین زلف عنبر کی ایسی خوشبو دار +
عنداللہ	عنداللہ	خدا کے نزدیک -

عنکبوت	عنکب	مکڑی ۔ عنکبوتات ۔ عناکب جمع +
عنوان	عنو	بالضم سرا عنوان نامہ ۔ سرنامہ ۔ فارسی مین بمعنی سبیل و طریق کے بھی مستعمل ہے کہتے ہین کہ فلان بچہ عنوان گرد ان سکینہ یا بچہ عنوان دارد
عوام	عمم	جمع عامۃ بتشدید میم خلاف خاصہ ۔ بمقابل خواص ۔
عوان	عون	بفتح عین وہ لڑائی جسمین ایک بار کشت و خون ہو چکا ہو عُون بالضم جمع
عود	عود	بالضم ایک باجا ہے جیسے رباب کہتے ہین +
عوری	عور	بروزن گوری برہنگی ۔ ملحقات برہان ۔ لیکن صفحہ ۸۶ مین باعتبار عربی صحیح عاری بمعنی برہنہ ۔ برہنہ کا جا بجا برہنگی ہے اور عوریٰ برہنگی پھٹے سینے کے قابل نہین لغت عرب مین عوری کوئی لفظ ایسا نہین پایا جاتا جو اس معنی کی قریب ہو یا تکلیف بن سکتا ہو ۔ چونکہ فارسی مین یہ لفظ مستعمل ہے اگر عربی مین غلط ہے جب بھی باعتبار تفریس صحیح سمجھا جائیگا +
عوض	عوض	بکسر اول و فتح دوم بدل چیزے ۔ اعواض جمع +
عہد	عہد	پیمان و سوگند و زمانہ و زنہار یعنی پناہ دینا و بہشت و شناخت و دانست ۔ عہدی بہ قریب یعنی علم و معرفت میرا اوس سے قریب ہے عہود جمع +
عہدہ	عہد	بالضم نوشتہ بیع و شرا ۔ نوشتہ سوگند ۔ تیمارداری تاوان ذمہ داری
عیادت	عود	بکسر اول بیمار پرسی ۔ لفظ کردن کے ساتھ مستعمل ہے ۔
عیار	عیر	بکسر اول سونے چاندی کی چاشنی لینا ۔ کامل عیار ۔ تمام عیار چاشنی مین پورا ہونیوالا یعنی کھرا صفحہ ۷۰ ۔ انتقد تمام عیار کھرا روپیہ جانچ مین کامل نکلنے والا +

عیّار	عیر	بالفتح وتشدید یا مرد تیز خاطر بہت پہرنیوالا ہر طرف دوڑنیوالا فارسی مین معنی ذو فنون استاد کا عیار پیشہ یعنی عیاری وچالاکی کا پیشہ رکھنے والا +
عیال	عیل	بکسر اول جمع ہے عیّل بروزن سیّد کا اور عیل جو رو لڑکے لونڈی غلام وغیرہ جنکا کھانا پینا اوسکے ذمے ہو۔ عیائل جمع الجمع +
عیان	عین	بکسر اول آنکھ سے دیکھنا کہ یقین ہوجاے فارسی مین معنی ظاہر آشکارا **عیانی** مقابل نہانی یعنی ظاہری طور پر +
عیب	عیب	بالفتح سہو۔ فارسی آہو۔ عیوب بالضم جمع +
عیش	عیش	بالفتح زندگانی۔ فارسی مین معنی خوشی ونشاط صفحہ ۲۲ چشمۂ عیش مرا مگر عربستان مین معنی زندگانی بہتر ہین +

حرف غین معجمہ

الفاظ عربی	مادہ	معنی وشرح الفاظ عربی
غارت	غور	تاراج لوٹ مار۔ غارتگری۔ غارات جمع۔
غازی	غزو	دشمن دین سے جنگ کرنیوالا۔ غُزاة جمع۔
غافل	غفل	بے خبر۔ فراموشکار۔ غَفَلَہ جمع۔
غالب	غلب	زبردست **غالباً** یقیناً۔ یا قریب یقین۔
غالیہ	غلی	ایک خوشبو مرکب مشک عنبر وغیرہ سے سیاہ رنگ جس سے خضاب کرتے ہین جالینوس حکیم کی ایجاد +
غائب	غیب	ناپدید۔ غُیَّب۔ غُیّاب۔ غَیَب جمع +

لفظ	مادہ	معنی
غایت	غوی	نہایت چیزی - غایات جمع -
غائلہ	غول	سختی و صدمہ و بلا - غوائل جمع +
غبار	غبر	بروزن غراب گرد +
غدّار	غدر	بالفتح و تشدید دال بہت بیوفا -
غدیر	غدر	بروزن اسیر - حوض جو پانی سیلاب کا گڑھے مین رہجا[ئے] غُدر - غُدران جمع +
غذا	غذو	بکسر اول و مد الف خورش جس سے جسم کی بالیدگی ہوے - اغذیہ جمع
غرائب	غرب	بمعنی عجائب - لغت مین غریب بمعنی نادر کی جمع غربا ہو کر [مستعمل] ہین عجیب عجائب پر قیاس کرکے غرائب بھی جمع لاتے ہین -
غرب	غرب	بالفتح آفتاب ڈوبنے کی جگہہ مقابل شرق بمعنی جا طلوع آفتاب -
غربال	غربل	بالکسر چھلنی جسمین آٹا چھانتے ہین - غرابیل جمع -
غرض	غرض	بفتحتین خواہش و قصد نشانہ تیر - جو امر باعث صدور فعل ہو
غرفہ	غرف	بالضم کوٹھے کے کنارہ کا بالاخانہ جسے فارسی مین [...] کہتے ہین غُرفات جمع -
غرور	غرر	بالضم فریب - فریفتہ کرنا و بالفتح فریب دینے والا شیطان
غِرّہ	غرر	بالفتح مصدر بمعنی مفعول ہے یعنی مغرور و فریفتہ غرہ ہو یا فریفتہ ہو
غریب	غرب	بروزن اسیر نادر چیز - نئی چیز - مسافر - وطن سے دور - غربا جمع
غزلان	غزل	بالکسر جمع غزال بالفتح بمعنی آہو بچہ یعنی بچہ ہرن فارسی مین ہرن کو کہتے ہین صفحہ ۱۱۶ مجیر الغزلان بنیاد دہندہ کہتے ہین کہ ہرنی کو بچانے والی اور اسکے بچون کی پناہ ہوتی ہے نسخہ مطبوعہ [...]

		مختبر الغزالان بالف غلط ہے کہ غزالان غزال کی جمع فارسی او رلفظ فارسی پر الف لام عربی کا نہین آتا
غصہ	غصص	بالضم و تشدید صاد اندوہ وغم غصص جمع فائق اردو مین غصہ بمعنی خشم وغضب مستعمل ہے فارسی مین اسکا استعمال اچھا نہین
غضب	غضب	بفتحتین خشمگینی خلاف خوشنودی غضب بفتح اول وکسر دوم خشمگین خشمگیر
غفار	غفر	بفتح اول و تشدید دوم نیک آمرزگار۔ خدائے تعالے کا نام ہے
غفران	غفر	بالضم آمرزش کرنا۔ گناہ چھپانا۔ غافر فا۔ مغفور مف
غفلت	غفل	بے خبری۔ فرو گذاشت۔ غافل فا۔
غُلّ	غلل	بالضم و تشدید لام لوہے کا طوق جو مجرمون کی گردن مین پہنا دیتے ہین۔ اغلال جمع
غلاء	غلو	بالفتح والمد گرانی اور گران ہونا۔ غالی فا۔
غلام	غلم	بالضم غین کودک و مرد میانہ سال۔ اضداد سے ہے مجازاً بمعنی بندہ غلمۃ۔ غلمان۔ اغلمۃ جمع فارسی مین بمعنی بندہ و اسیر مستعمل ہے غلام سیاہ حبشی غلام
غلبہ	غلب	بفتحتین چیرہ و زبردست ہونا۔ غالب فا
غم	غمم	بالفتح و تشدید میم اندوہ۔ غموم جمع۔ فارسی مین بتخفیف میم مستعمل ہے
غماز	غمز	بالفتح و تشدید میم سخن چین۔ لگائی بوجھائی کرنیوالا۔
غمز	غمز	کسیکی بدی بیدوڑنا۔ سخن چینی کرنا۔
غمزہ	غمز	چشم و ابرو سے اشارہ کرنا۔ غمزات جمع۔
غنیمت	غنم	کفار کا مال جو لڑائی مین اونکو مغلوب کرنے کے بعد حاصل ہو جو مال مفت بغیر محنت کے ملے۔ غنائم جمع

الفاظ	مادہ	معنی
غور	غور	بالفتح قعر و تگ ہر چیز و زمین پست - اغوار جمع -
غوغا	غوغ	بالفتح و المد ٹیڑی دل اسی سے آدمیوں کے انبوہ کو بھی غوغا کہتے ہیں فارسی میں ہمیشہ بغیر مد اور بمعنی شور و فریاد کے بھی آتا ہے
غول	غول	بالضم ہلاک و ہلاکت و دیو بیابانی کہ راہ سے بھٹکا دیتا ہے اور جو چیز کہ دفعۃً پکڑ دبائے اور ہلاک کرے - اغوال غیلان بالکسر جمع -
غیب	غیب	بالفتح پنہانی غیاب بالکسر غیوب جمع ناپدید ہونا - غائب فا
غیر	غیر	بالفتح بمعنی جز کلمہ استثنا ہے بمعنی دگرگون و دیگر و مغایر - اس معنی کے لیے اغیار جمع ہے +

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
غرقاب	گہرا پانی جسمیں آدمی ڈوب جائے مقابل پایاب +
غمزدا	غم دور کرنیوالا - غم اور زدا امر زدودن سے مرکب ہے
غمزدہ	مغموم و رنجیدہ +
غمگین و غمگن	بمعنی مغموم لفظ اول غم اور گین کلمہ صاحبی دوم غم اور گن کلمہ نسبت سے مرکب ہے
غنچہ	بالضم کلی یعنی بغیر کھلا پھول مشہور بجیم فارسی ہے اور بعض محققین نے بجیم عربی صحیح لکھا ہے بہرحال اگر جیم فارسی ہے جب بھی جیم عربی کا قافیہ ہونا بسبب قریب المخرج صحیح ہے جیسے یا عربی و فارسی کا قافیہ شیخ شیراز سعدی شعر گرچہ در حال زد و رنجہ شد ✤ دوا کرد و خوشبوی چون غنچہ شد +

حرف ف

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی

فاخر | فخر | بہتر عمدہ قیمتی چیز +

فارس | فرس | سوار اسپ بمعنی صاحب فرس مثل لابن صالبن - فرسان بالضم فوارس جمع فائم راکب بمعنی سوار عام ہے کسی سواری پر سوار ہو اگرچہ اکثر شتر سوار کو کہتے ہیں اور فارس خاص گھوڑے کے سوار کو کہتے ہیں

فارغ | فرغ | کام سے خالی ہونیوالا - فارسی میں بمعنی مسرور قلب فرصت یاب ہے

فاسد | فسد | تباہ - فسدی جمع مفسدہ بمعنی تباہی خلاف مصلحت +

فاسق | فسق | زناکار - بدکردار - فساق - فسقہ جمع +

فاش | فشو | آشکار اور پراگندہ - اصل میں فاشی تھا عربی میں بعض وقت یا گرجاتی ہے فارسیوں کے یہاں ہمیشہ بحذف استعمال ہوتا ہے ایسی طرح لفظ

فاضل | فضل | زیادہ ہونیوالا - مرد دانا صاحب فضل و بزرگی - فضلا جمع +

فاطمہ | فطم | حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کا نام ہے حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین آپ ہی کے فرزند ہیں +

فاقہ | فوق | درویشی و محتاجی +

فانی | فنی | گذرنیوالا - نیست ہونیوالا - بہت بوڑھا +

فائدہ | فید | جو چیز مال و دانش سے لی یا دی جاے - فوائد جمع -

فتح | فتح | بالفتح کھولنا - کشائش - فاتح - فا - مفتوح معف +

فتنہ | فتن | بالکسر آزمایش و محنت و گمراہی و گناہگاری - فارسی میں بمعنی ہنگامہ و شر و فساد - فتن جمع فتنہ انگیز شر و فساد برپا کرنیوالا

فتور | فتر | بالضم نرمی بعد سختی جوش و تیزی کے بعد ٹھہرنا سستی اور سستی کرنا فاتر فا

فتوت | فتی | بضم فا و تا و تشدید واو - جوانمردی و سخاوت و مردمی +

فجار | فجر | بالضم و تشدید جیم جمع فاجر بمعنی بدکار +

لفظ	مادہ	معنی
فرار	فرر	بکسر اول بھاگنا - ڈرنا -
فراست	فرس	بالکسر دانائی بہ نشان و نظر یعنی نشان و علامات سے حقیقت حال سمجھ جانا اور ظاہر سے باطن کا حال دریافت کرنا - اسی واسطے علم قیافہ کو علم فراست بھی کہتے ہین کہ اوس علم مین ظاہری صورت سے صفات باطنی کا علم حاصل کرتے ہین +
فراغت	فرغ	کام سے خالی ہونا - بے شغل ہونا - فارغ فا +
فرائض	فرض	جمع فریضہ یعنی فرمودہ و واجب کردہ خدا بر بندگان +
فرج	فرج	بالفتح شرمگاہ - فروج بالضم جمع و بفتحتین قبا جسکا دامن پیچھے کو شگافتہ ہوتا ہے ظاہر مخفف فروج بروزن تنور جو قاموس مین موجود ہے
فردوس	فردس	بالکسر و فتح دال بہشت اور وہ باغ جسمین ہر قسم کے پھول اور میوے ہون - فرادیس جمع +
فرس	فرس	گھوڑا - گھوڑی یکھوڑی کو فرستہ بھی کہتے ہین افراس - فروس جمع
فرش	فرش	بالفتح مشہور ہے جسے بساط بھی کہتے ہین +
فرصت	فرص	بالضم نوبت - حصہ - مہلت - فُرَص جمع -
فرضاً	فرض	بالفتح اندازہ کرنا - مقرر کرنا - اصل مین فرضت فرضاً تھا یعنی مین نے مقرر کرلیا اور اندازہ کرلیا اچھا اندازہ کرنا -
فرق	فرق	بالفتح جدا کرنا - جدائی مانگ سر کی جو سر کے بالون کو دونون طرف کرنے سے ایک سفید خط درمیان مین نکلتا ہے مجازاً بمعنی سر -
فریضہ	فرض	بمعنی مفروضہ یعنی جو چیز خدا نے بندون پر واجب فرمائی - فرائض جمع
فزع	فزع	بفتحتین ترس و خوف - افزاع بالفتح جمع +
فساد	فسد	بفتح فا تباہی - اور تباہ ہونا ضد صلاح کسیکا مال ظلم سے لینا +

فسق	فسق	خدای تعالی کا حکم چھوڑنا - راہ راست چھوڑ دینا - نافرمانی زناکاری - ظلم کرنا - فاسق فا -
فصاحت	فصح	درست بات کہنا - زبان آور ہونا - فصیح فا -
فصل	فصل	بالفتح سال کے چار موسمون سے ایک موسم - کلام کا یا اور کسی چیز کا ایک حصہ - فصول جمع ❖
فصیلہ	فصل	بروزن سفینہ شتر بچہ مادہ موئنث فصیل و گروہ و خویشان و نزدیکان مرد - اعضا بدن کا ایک ٹکڑا صفحہ ۱۳۵ مصرع حکم در کل ہر فصیلہ بکلی روان شود * یعنی ہر گروہ یا ہر پارہ عضو بدن کے باب مین خدا کا حکم کامل طور پر جاری ہوگا ❖
فضالہ	فضل	بالضم فا - بچا ہوا کسی چیز کا - زیادہ نکلا ہوا فضالہ چین زائد شاخونکا چھانٹنے والا ❖
فضائل	فضل	جمع فضیلت یعنی افزونی - بزرگی - ہنر - علو درجہ فائدہ فضائل اور فواضل جمع فاضلہ یعنی فزونی - و بخشش و بزرگی مین یہ فرق ہے کہ فضائل وہ بزرگیان ہین جو خاص اوس شخص کے حسب فضیلت ذات کے لیے ہون اور فواضل ایسی بزرگیان اور بخششین جنسے غیر کو فائدہ پہونچے ❖
فضل	فضل	بالفتح فزونی - ضد نقص - فضول جمع و بخشش و بزرگی - فضائل جمع
فضلا	فضل	بروزن علما جمع فاضل یعنی بزرگ و دانا - و افزون شوندہ -
فضلہ	فضل	بالفتح ہر چیز کا بچا ہوا - جھوٹن - زیادہ - جو کپڑا اسوقت یا کام کے وقت پہنتے ہین فضلات - فضال جمع ❖
فضول	فضل	بالضم جمع فضل یعنی فزونی ضد نقص - و بقیہ ہر چیز جیسے جھوٹن کہتے ہیں

فضیح	فضح	بروزن امیر رسوا و بدنام فضیحت۔ رسوائی +
فطام	فطم	بروزن کتاب بچے کا دودھ چھوڑانا فطیم وہ بچہ جسکا دودھ چھوایا گیا ہو
فعل	فعل	بالکسر حرکت جنبش آدمی۔ کار و کردار فعال بالکسر جمع۔ حرکت عدم سے طرف وجود کے مثلاً از قوت بفعل آمد یعنی موجود ہوگئی +
فقر	فقر	بالفتح درویشی و محتاجی خلاف غنی۔ فقور جمع۔
فقیر	فقر	بروزن امیر درویش محتاج۔ فقرا جمع فقیرہ موئنث اسکی جمع فقائر
		فائدہ فقیر و مسکین میں یہ فرق ہے کہ فقیر وہ ہے کہ جو کچھ کہتا ہے اور روزی اوسکو میسر ہو مگر زیادہ حاجت سے بقدر نصاب زکوۃ کے نہو اور مسکین وہ کہ اوسکے پاس ایک دن کا کہانا بھی نہو +
فکر و فکرت	فکر	بالکسر اندیشہ۔ افکار جمع۔
فلان	فلن	دو نون مضموم اول آدمیون کے نام سے کنایہ ہے۔ فارسی مین کبھی یا یا ہا زیادہ کردیتے ہین خواجہ شیراز ع ای صبا نکہتے از کوی فلانی بمن آر میر خسرو ع دردین باز کرده که فلانه از در آید +
فلک	فلک	بفتحتین آسمان۔ افلاک موئنث فلک بضمتین جمع و بالضم کشتی واحد و جمع یکسان +
فلوس	فلس	بالفتح پشیز یعنی پیسہ۔ فلوس بضمتین جمع +
فن	فنن	بالفتح و تشدید نون حال و گونہ آفتان و فنون جمع و معنی سرود و آواز طرب انگیز۔ فارسی مین معنی بازی و فریب و ہنر و دانش بہی و اکثر بتخفیف نون مستعمل ہے +
فنا	فنی	بالفتح گذرنا نیست ہونا۔ فانی فاعل +
فوائد	فید	جمع فائدہ جو پہلے مرقوم ہوچکا +

فوت	فوت	بالفتح نیست ہونا کسی چیز کا جانا - فائت فا - موت فوات مرگ کہانی
فہم	فہم	سمجھنا - جاننا فہیم فا - مفہوم سمجھا - کفہم بفتح اول و کسر دوم مہر زود فہم دانا
فی حمد اسبحانہ		خداے پاک کی تعریف کے بیان مین +
فی الحال		در حال یعنی اس حال مین جلد مرادف فی الفور
فی الاصل		یعنی مثلاً کہ اصل مین شکلت مثلاً تھا +
فی الواقع		واقع مین یعنی واقعی ایسا ہے -
فیض	فیض	کسی چیز کا بہت ہونا بخشش - فیوض جمع بخشش کرنا فیاض بہت بخشش کرنیوالا

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
فر	بالفتح و بہ و شان و شوکت و شکوہ و ہیبت کر و فر طمطراق شان و شوکت +
فرا	یعنی جانب - گوشہ - پیش و پیشتر - درمیان - بالا - بلندی - قریب - بعید - یعنی بر ترجمہ علی صفحہ ۱۵۹ فرا روی من یعنی برروے من +
فراخ	بفتح اول کشادہ مقابل تنگ مجازاً بمعنی بسیار و بزرگ و کلان مثل دروفراخ چشم فراخ - خوان فراخ فراخی کشادگی - فراخی دل - خوشی و فراغ البالی فراخی سال کشایش سال یعنی جس سال بارش ہو اور پیداوار خوب ہو +
فراز	بالفتح نا کشادہ و بستہ - بالا نشیب - فرود و زیر - بر ترجمہ علی - یعنی جوڑا عقب - پیدا شدہ - فرازنده - قریب پیش - بلند - فراہم - امین اکثر یعنی باہم شدہ جین کبھی زیادہ بھی آتا ہے +
فراموش	بھول - مقابل یاد فراش فرمش مخفف - فراشت مزید علیہ +
فراوان	بکسر اول بہت مجازاً گہرا - فراوانی یعنی بسیاری +

فربه — بالفتح موٹا مقابل لاغر مجازاً قوی و سنگین [illegible] جیسے [illegible] فربه [illegible] ملک فربه +

فرخ — بفتح اول وضم ثانی مشدد مبارک و زیبا روی کہ مرکب ہے فر بمعنی زیبا اور رخ بمعنی چہرہ

فرخنده — مبارک و خجستہ فرخندگی مبارکی و خجستگی

فرزند — لڑکا اور لڑکی دونوں کو کہتے ہیں فرزندان جمع -

فرزین — بالفتح وکسر سوم وزیر شاہ شطرنج فرزین رفتار کج رفتار [illegible] کہ فرزین کی چال ٹیڑھی ہوتی ہے -

فرسنگ — ایک معین مسافت ہے جو بقدر تین میل کے ہے اور ہر میل چار ہزار گز کا ہر گز چوبیس انگل کا +

فرسوده — رگڑا ہوا مجازاً سست و ناتوان بوسیدہ افسردہ از ہم ریختہ و پامال شدہ

فرشته — ترجمہ ملک اصل میں فرشتہ بمعنی فرستادہ شدہ تھا سین غیر منقوطہ شین سے بدلا گیا

فرمان — حکم پادشاہان فارسی میں اسکی جمع فرامین لکھو جمع الفاظ عربی کو لاحق ہے یہ تصرف فارسیان عربی دان کا ہے مثل افغان و افاغنہ و ترکمان و تراکمہ فرمانروائی حکومت و بادشاہی فرمان گزار بمعنی حاکم +

فروتر — نیچے و زیادہ - فرو بمعنی زیر اور تر کلمہ تفضیل سے مرکب ہے -

فرود — بکسر اول نشیب و زیر - پائین فرو [illegible] - ترسیدہ -

فروزنده — روشن و تابان - افروختن بمعنی افروختن کا اسم فاعل قیاسی +

فروغ — شعاع و روشنی و تابش آفتاب و آتش وغیرہ -

فریاد — بلند آواز جو مظلوم کرتے ہیں +

فریب — بروزن شکیب بازی و دغا و مکر دادن خوردن - دیدن کے ساتھ مستعمل ہے +

فریفته — شیدا و عاشق - فریب خوردہ +

فزون	بمعنی افزون زیادہ۔
فسوس	بکسر اول بواو مجہول بمعنی دریغ و حسرت و تاسف مخفف افسوس بالفتح۔
فضولانہ	بالفتح زیادہ گوئی کی طرح فضول بالفتح مبالغہ اسم فاعل بمعنی افزونی کنندہ میں آنہ کلمہ نسبت ہے +
فضولی	زیادہ گوئی۔ فضول بالضم جمع فضل بمعنی فزونی میں یاے زائد ہے مثل خالص و خلاصی و سلامت و سلامتی اسلیے کہ فضول مصدر میں یاے مصدری کی حاجت نہیں
فغان	بالضم مگر مشہور بکسر بمعنی نالہ و فریاد +
فگار	بکسر جو زخم گھوڑے ٹٹو کی پیٹھ میں بوجھ لادنے یا بے موقع سوار ہونے سے پڑ جاتا ہے اور اب مطلق زخم کو کہتے ہیں مخفف افگار +
فیروز	مظفر و منصور اور وہ شخص جسکی حاجتیں روا ہو گئی ہوں فیروزمند فتحیاب
فیل تن	معروف کنایہ پہلوان سے +

حرف قاف

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
قادر	قدر	توانا۔ خداے تعالی کا ایک نام ہے +
قاصر	قصر	کوتاہی کنندہ +
قاضی	قضی	روا کرنیوالا۔ توانا۔ حاکم۔ قضاۃ بالضم جمع ضاد کو تشدید پڑہنا غلط ہے
قاعدہ		وہ امر کلی جو جزئیات پر صادق آوے مرادف اصل بمعنی بنیاد قواعد جمع
قاف	قوف	ایک پہاڑ کا نام ہے جو دنیا کے گرد خیال کیا جاتا ہے از قاف تا قاف کنایہ ہے تمام عالم سے +
قافیہ	قفو	پس سر پیچھے آنیوالا شعرا کی اصطلاح میں وہ الفاظ ہموزن

لفظ	مادہ	معنی
		غیر مکرر رہیں جو آخر مصرع یا شعر مین آئین اور ان کا آخر ایک سا ہو
قالب	قلب	بکسر لام و بفتح لام اور فتحہ اکثر ہی کالبد اینٹ وغیرہ بنانیکا۔
قامت	قوم	قد و بالا مردم۔ قامات۔ قیم جمع +
قانع	قنع	جو تھوڑے اوپر راضی رہنے والا۔ مقابل حریص **فائدہ** صبر قناعت مین بڑا فرق ہے کہ صبر اپنے نفس کو اوسکی خواہشون سے روکنے کو کہتے ہین اور قناعت تھوڑے اوپر راضی رہنے کو +
قائل	قول	کہنے والا۔ قول کا اسم فاعل ہے۔ مقول مف۔ مقولہ جو بات کہی جائے +
قبا	قبو	ایک لباس کا نام ہے اور وہ دنیا دارونکی پوشاک شمار کیجاتی ہے اقبیہ جمع
قبائل	قبل	بالفتح جمع قبیلہ بمعنی گروہ فرزندان یکپدر +
قبر	قبر	بالفتح گور۔ قبور بضمتین جمع +
قبض	قبض	پنجے سے پکڑنا کھینچنا۔ قابض فا۔ مقبوض مف۔ **قبض روح** جان نکالنا
قبلہ	قبل	بالکسر وہ جانب جسکو اپنے سامنے کرکے نماز پڑھتے ہین۔ چونکہ نماز کعبے کی طرف پڑھتے ہین اسلیے کعبے کو بھی قبلہ کہتے ہین **فائدہ** قبلہ اور کعبہ مین یہ فرق ہے کہ کعبہ خاص مکان مقدس کا نام ہے جو مکہ معظمہ مین واقع ہے اور حج کرنے مین اوسکا طواف کرتے ہین اور قبلہ سمت مذکور کا نام ہے کسی مکان کی خصوصیت نہین ہے +
قبول	قبل	بفتح قاف باد صبا کہ پچھان سے آتی ہے۔ ضد دبور۔ خوبی و جمال۔ پذیرائی و پذیرفتن +
قبیلہ	قبل	بفتح اول و کسر دوم ایک باپ سے لڑکونکا گروہ یعنی خاندان۔ قبائل جمع
قتل	قتل	مار ڈالنا۔ قاتل فا۔ مقتول مف +
قحط	قحط	بالفتح خشک سالی و امساک باران فارسی مین مجازاً نایابی اشیا کو بھی کہتے ہین

قد	قدد	بالفتح و تشدید دال مرادف قامت ہندی ڈیل - قداد - قدود جمع
قدح	قدح	بفتحتین پیالہ - اقداح بالفتح جمع +
قدر	قدر	بالفتح اندازۂ چیزی - توانائی و توانگری و فراخی - بزرگی و عطا - قدری بیائے مجہول اندکی و بالکسر دیگ - قدور جمع و بفتحتین فرمان و حکم و قضا و اندازہ کردۂ خدا مرادف تقدیر - اقدار جمع +
قدرت	قدر	بالضم توانائی - قدر بضم اول و فتح دوم جمع +
قدسی	قدس	قدس بالضم پاکی اور پاک ہونا - یائے نسبت قدسی یعنی صاحب قدس یعنی پاک - خظیرۃ القدس بہشت +
قدم	قدم	بفتحتین پاؤں - اقدام جمع قدم زدن راہ چلنا +
قدیر	قدر	توانا دانا - اسمائے حسنائے خدائے تعالے +
قدیم	قدم	پرانا - بہت رہنے کا - جو ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہے - قدما جمع
قرار	قرر	بالفتح آرام کرنا - ٹھہرنا - آرام و ثبات -
قراضہ	قرض	بضم قاف سونے چاندی کے ریزے جو تراشنے کے وقت گرتے ہین +
قران	قرن	بکسر قاف نزدیک ہونا - مقارن قا -
قرب	قرب	بالضم نزدیکی و خویشی - نزدیک ہونا - قریب فاقربت نزدیکی و خویشی
قرص	قرص	بالضم گردۂ نان - گردۂ آفتاب - اقراص قرص جمع +
قرض	قرض	بالفتح - فارسی وام اردو مین قرض ہی مستعمل ہی فائدہ قرض و دین مین یہ فرق ہی کہ قرض خاص ہے اور دین عام جو نقد روپیہ کسی سے دام لیا ہو وہ قرض ہے اور جس کسی کا حق مثلاً قیمت مال وغیرہ کی بابت تمہارے ذمہ ہے وہ دین ہے دین قرض کو بھی شامل ہے
قرن	قرن	بالفتح یک تہا سر سینگ - ریکانے کی جگہ - قرن قرون جمع ایک زمانے کے آدمی

گروہ بعد گروہ ہم سال۔ زمانہ۔ مدت دس یا تیس برس کی یا تیس یا چالیس یا زیادہ۔ قران۔ اقران جمع صفحہ ۱۴۷۔ فرمانبر خدا گو نباشد خلق باش + این ہر دو قران اگر بگرفتی سکندری مین قرن سے جانب مراد ہے یعنی دونون طرفین +

قرنفل: بفتحتین و سکون نون و ضم فا۔ لونگ معرب ہے کرن پھول کا معنی زیور جو کان مین پہنا جاتا ہے اور بشکل قرنفل ہوتا ہے۔

قریب (قرب): بروزن امیر نزدیک واحد و جمع آپس مین ایک ہے۔ باپ دادا کی طرف سے جو شخص نسب مین قریب ہو۔ اقربا جمع۔

قرین (قرن): نزدیک۔ دوست۔ ہمسر۔ ہمنشین۔ قرنا جمع +

قرینہ (قرن): جو امر بغیر وضع واضع کے کسی پر دلالت کرے۔ قرائن جمع۔

قسم (قسم): بالکسر حصہ نوع و صنف۔ اقسام جمع و بفتحتین سوگند قسمت بالکسر حصہ

قصاب (قصب): بفتح قاف و تشدید صاد گوشت آنت وغیرہ کا کاٹنے والا۔ نی نواز

قصاص (قصص): بکسر قاتل کو مقتول کے عوض مین مار ڈالنا۔ زخم کے عوض زخم کرنا کسی چیز کے عوض مین کچھ لینا +

قصد (قصد): بالفتح سیدھی راہ چلنا۔ ارادہ کرنا۔ قاصد فا۔ مقصود مف۔

قصر (قصر): بالفتح کوٹھی بڑا مکان سنگین پختہ۔ قصور جمع۔ کوتاہی۔ خلاف طول و فروگذاشت و سستی و کوتاہی کرنا قاصر فا۔ مقصور مف۔

قصور (قصر): کسی چیز سے تھک جانا۔ کام سے باز رہنا۔ قاصر فا۔

قصہ (قصص): بالکسر و تشدید صاد حال و خبر و کار و سخن۔ قصص جمع +

قضا (قضی): بفتح قاف حکم کرنا فرمان و حکم خدا و اندازہ۔ قضیہ جمع واجب کا ادا کرنا عبادت کا وقت معین گذر جانا۔ حاجت روا کرنا +

لفظ	مادہ	معنی
قضیه	قضی	حکم۔ خبر۔ قضایا جمع قضیہ مطلوبی حال و خبر مطلوبی
قطار	قطر	بکسر قاف اونٹون کا آگے پیچھے ترتیب وار ایک سلسلہ جیسا اردو شہر بفتح قاف لکھتے ہین اور صحیح بکسر ہے۔ قُطُر قطرات جمع۔ فارسی مین اب ہر ایک چیز کی سلسلہ وار مجمع کو قطار کہتے ہین قطار اندر قطار یعنی سلسلہ در سلسلہ تکرار درمیان کثرت کے لیے ہے ۔
قطره	قطر	بالفتح منہ۔ جو چیز ٹپکے۔ بوند۔ قطار بکسر قاف جمع +
قطع	قطع	بالفتح جدائی۔ کاٹنا۔ قاطع فا۔ مقطوع مف۔ قطع راہ راستہ کاٹنا یعنی طے کرنا +
قطعه	قطع	بالکسر کسی چیز کا ٹکڑا۔ شعرا کی اصطلاح مین دو بیت یا زیادہ جنمین ہر ایک شعر کے آخر مین قافیہ ہو اور تمام اشعار سے ایک مطلب نکلتا ہو چونکہ اکثر غزل یا قصیدہ وغیرہ ایسے دو یا زیادہ اشعار علیحدہ نکال لیتے ہین ایسے اوسی قطعہ کہتے ہین کہ بار رد غزل یا قصیدہ قطعہ بند اوس شعر کو کہتے ہین جسکا مطلب دوسرے شعر پر موقوف ہو
قفا	قفو	بفتحتین پس سر پس گردن۔ اقفیہ۔ اقفاء جمع +
قفس		بفتحتین پنجرہ جو چڑیون کے رکھنے کے لیے لکڑی یا بانس کا بناتے ہین قفس یا کفس کا معرب ہے جو فارسی ہے +
قفل	قفل	معروف ہندی تالا۔ اقفال۔ اقفل۔ قفول جمع +
قلّاب	قلب	بروزن عطار۔ قلب یعنی برگردانیدن سے اسم فاعل کا مبالغہ ہے یعنی پھیرنے والا صفحہ ۱۴۰ ع زر خالص کی قلابی مین قلابی بمعنی مصدر کی یعنی پھیرنے اور اولٹ پلٹ کرنے سے +
قلب	قلب	بالفتح دل۔ عقل۔ ہر چیز خالص۔ میان لشکر۔ قلوب جمع فارسی مین

		معنی ناسرہ یعنی کھوٹا ۔ قائن فوج کے پانچ حصے ہیں مقدمہ آگے کا حصہ ۔ ساقہ پچھلا حصہ ۔ میمنہ داہنی طرف کا حصہ ۔ میسرہ بائیں طرف کا ۔ قلب درمیان کا ۔
قلعہ	قلع	بفتحات معروف فارسی دژ ۔ بالکسر شہری گروہ ۔ قلاع قلعہ جمع
قلم	قلم	بفتحتین خامہ ۔ تراشیدہ ۔ اَقلام ۔ قِلام جمع صفحہ ۵ ۔ اقلم برگرفتن از چیزے معاف دم رفوع القلم کرنا اوسکا صفحہ ۱۴۸ ۔ در قلم آمدن لکھا جانا ۔
قمر	قمر	بفتحتین چاند تیسری شب سے آخر شب تک ۔ اَقمار جمع اور پہلی شب سے تیسری تک کی چاند کو ہلال کہتے ہین اور پورے چاند کو بدر بالفتح
قناعت	قنع	جو کچھ ملے اوسپر راضی رہنا ۔ قانع ۔ قناعت گر ۔ قناعت کرنے والا
قندیل	قندل	ایک قسم کا ظرف چراغ رکھنے کا جسمین ہوا سے بچا رہتا ہے جیسے لالٹین فانوس وغیرہ ۔ قنادیل جمع ۔
قوٰی	قوو	بضم اول و فتح دوم جمع قوت بمعنی طاقت ۔ اور قُوت بمعنی روزی کی جمع اَقوات اور اوسکا مادہ قوت ہے ۔ قوٰی کبھی مفرد بمعنی دانشمند و اندام کے بھی آتا ہے ۔
قواعد	قعد	جمع قاعدہ بمعنی بنیاد ۔ دستور ۔ اصل کلی ۔
قوت	قوو	بالضم و تشدید توانائی ۔ خلاف ضعف ۔ قُوٰی جمع و مستعد ... مقابل فعل صفحہ ۴۵ ۔ از قوت بفعل آمدن یعنی امکان سے وجود میں آنا ۔
قول	قول	بالفتح بات ۔ اقوال جمع ۔ اقاویل جمع الجمع ۔ بات کہنا ۔ قائل مقول مست ۔
قوم	قوم	بالفتح مردون اور عورتون کا گروہ ۔ اور کبھی فقط مردون کے گروہ کو

		لئے ہیں۔ اقوام جمع +
قوی	قوو	بروزن غنی توانا و زورآور۔ مقابل ضعیف۔ اقویا جمع +
قہر	قہر	بالفتح غلبہ۔ غالب کرنا۔ قاہر۔ قہار فا۔ مقہور مف +
قیام	قوم	بکسر قاف کھڑا ہونا۔ قائم فا +
قیامت	قوم	بکسر قاف روز رستخیز +
قید	قید	بالفتح بند۔ اقیاد۔ قیود جمع +
قیصر	قصر	بادشاہ روم کا لقب ہے +
قیمت	قوم	از زر و بہا۔ اردو مول بواو مجہول۔ قیم بکسر اول و فتح دوم جمع +
قیوم	قوم	بالفتح و تشدید یای مانند و بی ہمتا۔ برپا دارندہ۔ خدا تعالی کا نام +

لفظ فارسی	معنی لفظ فارسی
قلندر	بروزن سمندر ایک قسم کے درویش ہین جو قیود و تکلفات رسمی اور علائق دنیوی سے مجرد اور دنیا و اہل دنیا سے کنارہ کش محض طالب جمال حق اور اوسکی فکر و ذکر مین مستغرق ہون دلق قلندری قلندرونکے سے پوستین

حرف کاف عربی

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
کاغذ	کغذ	بذال معجمہ معرب کاغد بدال مہملہ بمعنی قرطاس + صراح +
کافر	کفر	خدا تعالی کی وحدانیت اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور انکے احکام کا نہ ماننے والا ضد مومن کفار بالضم و تشدید فا و کفرہ جمع

لفظ	مادہ	معنی
کافوری	کفر	منسوب بکافور اور کافور ایک درخت کا گوند خوشبودار ہے جسے ہندی مین کپور کہتے ہین - کوافیر و کوافر جمع +
کاملہ	کمل	مونث کامل بمعنی تمام - کوامل جمع +
کاہل	کہل	سست - کہلہ جمع +
کائنات	کون	مخلوقات و موجودات جمع کائنہ بمعنی موجود شوندہ و پیدا شوندہ
کباب	کبب	بفتح اول گوشت کوفتہ بریان ساختہ - فارسی اردو مین بھی کباب کہتے ہین
کبر	کبر	بالکسر بزرگی و رفعت بلندی شرف و عظمت - و بزرگ سنی +
کبریا	کبر	بالکسر بزرگی و عظمت صفحہ ۱۲۳ خداوند کبریا صاحب عظمت مراد خداے تعالے +
کتاب	کتب	بکسر کاف نوشتہ و نامہ اور جسمین لکھین - کتب جمع +
کتّاب	کتب	بالضم و تشدید تا مکتب - کتاتیب جمع و بمعنی نویسندگان جمع کاتب
کتب	کتب	بضمتین جمع کتاب بمعنی نوشتہ و نامہ +
کتمان	کتم	بالکسر نہان و پوشیدہ کرنا مقابل اعلان - کاتم فاعل - مکتوم مفعول
کحل مازاغ	کحل	کحل بالضم سرمہ - مازاغ مخفف ہے آیہ کریمہ مازاغ البصر وما طغی کا ترجمہ کجروی کی نگاہ نے اور تجاوز نکیا اس آیت اور اوسکی آیہ ماقبل مین یہ بیان ہے کہ جب حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج مین سدرۃ المنتہی تک پہونچے اور اوس درخت کو انوار تجلیات الٰہی نے چھپا لیا تو اوسوقت آپکی نظر مبارک نے خیرگی اور کجروی نہ کی اور جسکا دیکھنا یعنی ذات باری تعالے کا مقصود تھا اوس سے تجاوز نکیا صفحہ ۸۰ کی شعر کا مطلب یہ کہ جس آنکھ مین اس مضمون کا سرمہ ہے یعنی اس بات کی جسے بصیرت ہے کہ کسی جا مین ذات پروردگار کے سوا کسی اور طرف دیکھنا نچاہیے

لفظ	مادہ	معنی
		اوسکو مضمون شعرا اول سے بخوبی آگاہی ہے +
کذّاب	کذب	بالفتح وتشدید ذال بڑا جھوٹا - مبالغہ کاذب +
کرامت	کرم	نوازش و بزرگواری وارجمندی اور وہ بات خلاف عادت جو کسی ولی اللہ سے ظاہر ہو کرامات جمع فائدہ معجزہ وکرامت مین یہ فرق ہے کہ معجزہ اوس امر خلاف عادت کو کہتے ہین جو نبی سے ظاہر ہو اور کرامت جو خلاف عادت ولی سے ہو اور جو غیر مسلم سے خلاف عادات بات ظاہر ہو اوسے استدراج کہتے ہین اور جو نبی سے قبل نبوت ہو اوسے ارہاص
کربلا	کرب بلا	بالفتح اوس مقام کا نام ہے جہان حضرت امام حسین علیہ السلام مع اپنی اولاد واعزہ واحباب کے یزیدیون کے ہاتھ سے شہید ہوئے تھے اور اب وہین مزار مقدس ہے جسکی زیارت کے لیے دور دور سے لوگ جاتے ہین جب آپنے اوس مقام پر پہونچکر اوسکا نام پوچھا تو لوگون نے کہا کربلا - آپنے فرمایا ہذا کرب و بلاء یعنی یہ مقام سختی اور آزمایش کا ہے یہ لفظ کرب بلا سے مرکب ہے ایک ب کثرت استعمال سے گر گئی +
کرّت	کرر	بالفتح وتشدید را ایکبار ویک حملہ - کرّات جمع صفحہ ۲۱۱ مصرعہ گرنہ از کرت بشکنی مروت وعہد مین کرت تخفیف خلاف قیاس ہے
کرسی	کرس	بروزن ترکی تخت کوچک یعنی چوکی اندنون ایک صورت خاص کی چوکی کو کرسی کہتے ہین - کراسی تشدید یا جمع +
کرم	کرم	بفتحتین سخاوت وجوانمردی ومردمی وعزیزی - کرم فرمانا یہ ہونا بخشش کرنا مقابل لوم معنی ناکسی وبخیلی - کریم فا
کریم	کرم	بخشندہ سخی - جوانمرد - بامروت گناہ سے درگذر کرنیوالا - مقابل لئیم

		کرنا۔ کرام جمع کریم الطبع نیک طبیعت بخشش کرنیوالا با مروت
کرہ	کرہ	بروزن اسیر یعنی مکروہ۔ ناپسند و ناخوش داشتہ شدہ +
کسب	کسب	بالفتح قبول کرنا جمع کرنا۔ روزی کا تلاش کرنا۔ کاسب یا مکسوب کسب حلال شرعی اور جائز وسیلوں سے حلال روزی کو تلاش کرنا
کسر	کسر	بالفتح شکستن و شکستگی و پارہ اندام حساب کی اصطلاح میں عدد کا حصہ مثل نصف ثلث ربع وغیرہ کسور بین جمع صفحہ ۱۰۴ چہار ہزار سال و کسری یعنی ہزار کا کوئی حصہ یعنی قدرے +
کسری	کسر	بالکسر لقب بادشاہ فارس معرب خسرو یعنی بادشاہ بادشاہان و صاحب شوکت بسیار و فراخ ملک و لقب نوشیروان۔ اکاسرہ جمع +
کعبہ	کعب	بالفتح بیت اللہ جو مکہ معظمہ میں واقع اور حاجیوں کے طواف کی جگہ اہل اسلام کا قبلہ ہے قبلہ و کعبہ کا فرق لفظ قبلہ میں تو ہم ہو چکا۔
کف	کفف	بالفتح و تشدید فا۔ باز رہنا۔ پنجہ۔ ہتھیلی مع انگلیوں کے۔ اکف جمع صفحہ ۱۳ اکف گرفت یعنی ہاتھ پھیلایا کف موسوی و کف موسی سے مراد ید بیضا یعنی حضرت موسی علیہ السلام کا روشن ہاتھ کہ جب آپ اپنے داہنے ہاتھ کو کرتے کے گریبان کے اندر سے بغل کے نیچے پہونچا کر نکال لیتے تھے تو وہ مثل آفتاب کے روشن ہو جاتا تھا +
کفن	کفن	بفتحتین جامہ مردہ۔ اکفان جمع۔
کفایت	کفی	بکسر کارگزاری کرنا۔ بس ہونا۔ کافی تا۔
کلفت	کلف	بالضم رنج و سختی۔ کلف جمع +
کلمات	کلم	بفتح اول و کسر دوم جمع کلمہ یعنی سخن و قصیدہ +

کلمہ	کلم	بفتح اول و کسر لام سخن و قصیدہ اصطلاح نحو مین لفظ مستعمل کلم و کلمات جمع
کلّی	کلل	کل معنی ہمہ کلی اوسکی طرف منسوب **خلل کلی** تمام خلل +
کلیّات	کلل	کلی کی جمع شعرا کی اصطلاح مین کلیات مجموعہ تصانیف کا یا مجموعہ تمام منظومات کا +
کمال	کمل	بفتح اول کمالات جمع تمام اور پورا ہونا انجام پانا کامل فاعل **کمالیت** فارسی مین معنی تمام مستعمل ہے اور عربی مین غلط ہے کہ کمال خود مصدر ہے اوسمین یاے مصدری ملانا لغو ہے میر حسن دہلوی ماہ اگر پیش رخت لاف کمالیت زند + کلک را اس لذت بیانم سزا [illegible]
کمین	کمن	کسی کے قصد پر پنہان ہوکر بیٹھنے والا اسم فاعل ہے کمون معنی پوشیدہ ہونے کا کُمَنا جمع کمینگاہ پوشیدہ بیٹھنے والے کی جگہہ باضافت مقلوب فارسی مین کمین پوشیدہ ہونے کے معنی مین لاتے ہین جیسے ہندی مین گہات کہتے ہین
کنّاس	کنس	بروزن شداد خاکروب کناسین جمع
کنف	کنف	بفتحتین پناہ پر مرغ کرانہ و جانب اکناف جمع +
کوثر	کثر	بالفتح بہشت مین ایک نہر ہے جسکا پانی تمام چشمہای بہشت مین جاری ہے
کوفہ	کوف	عراق عرب کا ایک بڑا شہر ہے حضرت سعد بن ابی وقاص صحابی نے اوسے آباد کیا اور پہلے حضرت نوح نبی علیہ السلام کے ٹھہرنے کی جگہہ تھی +
کوکبہ	ککب	بالفتح گروہ مردم فارسی مین ہاتھی یا اونٹ جو مثل چتر کے لوازم شاہی ہے اور سواری کے آگے آگے چلتا ہے
کہل	کہل	بالفتح مرد میانہ سال یا جسکے بال سیاہ و سفید ہون کہول کہلان جمع **فائدہ** سولہ سے بتیس ۳۲ برس تک کے عمر والے کو شاب کہتے ہین ۳۲ سے پچاس تک کہل اوسکے بعد شیخ +

لفظ	معنی
کیمیا	گوہر — بالکسر صنعت زرسازی +
الفاظ فارسی	**معنی و شرح الفاظ فارسی**
کاخ	کوٹھی۔ عمارت بلند +
کار	معنی فعل و صنعت و ہنر و پیشہ و بمعنی سخن **کار کردن در چیزی** اثر کرنا +
کارزار	لڑائی جنگ و قتال۔ کار اور زار کلمہ کثرت سے مرکب ہے +
کارساز	مرکب فاعلی ہے معنی ترکیبی کام بنانے والا۔ کام کرنے والا۔ خداے تعالی صفحہ ۶۔ اگلے کارساز سے مراد وزیر بمعنی ترکیبی۔ دوسرے کارساز سے مراد خداے تعالی +
کارفزا	کام زیادہ کرنیوالا۔ کار اور فزا۔ امر فزودن سے مرکب ہے +
کارگاہ	مرکب اضافی مقلوب بمعنی گاہ کار بمعنی کام کی جگہہ مراد دنیا کہ دار العمل ہے **کارگاہ دو رو** دنیا مکار کہ دو رو منافق و مکار کو کہتے ہیں جو [illegible]
کاروان	قافلہ۔ ڈاک کا اونٹ نجیب۔ گدہا۔ **کاروانیان** اہل قافلہ جمع کاروانی منسوب بکاروان +
کاسہ	پیالہ۔ عربی میں کاس بغیر ہا کے کہتے ہیں بعضوں نے لکھا ہے کہ کاس معرب کاسہ [illegible] عربی میں کاس کی جمع کوس کاسات آتی ہے کاس بادہ سے ہے +
کاشان	نام شہر ملک فارس جہان کا مخمل مشہور ہے **کاشانیان** ساکنان کاشان جمع کاشانی +
کاشانہ	چھوٹا گھر۔ اصل میں اوس گہر کو کہتے ہیں جسکی ابتدا تو معلوم نہیں کہ کیسی شیشہ لگا ہو کہ کاش بمعنی شیشہ اور آنہ کلمہ نسبت ہے کاشانہ مرکب ہے۔ اب ہر گہر کو کاشانہ کہتے ہیں۔ چڑیوں کے آشیانہ کو بھی خاقانی نے کاشانہ باندہا ہے +
کاغذ	مشہور بذال معجمہ بمعنی قرطاس مرکب کاغ بمعنی آواز و دال حرف نسبت سے

کہ حرکت و تیزی سے آواز کرتا ہے اور بدال عجمہ معرب

کالا رخت و اسباب کالاش بمعنی کالا اور فاعل جس اسم کے آخر میں الف یا واو ہوتا ہے اضافت کے وقت اوسکے آخر میں یا بڑھا دیتے ہیں جیسے موے بالایش مگر متقدمین کے کلام میں اکثر یا نہ کو بھی استعمال ہے - اوسی قبیل سے صفحہ ۲۰۲ میں جاتش و کالاتش بجاے جایش و کالایش ہے +

کالبد بضم یا بمعنی قالب ہر چیز - تن و بدن آدمی و دیگر حیوانات صفحہ کالبد اوسرد کرد ٹھنڈا ہو گیا یعنی مر گیا +

کام تالو - مراد و مقصد و آرزو کامران - کامگار کامیاب بمعنی مقصد یاب

کان کھان عربی معدن یعنی قدرتی چیزیں جو محض صنع الہی سے موجود ہوتی ہیں اونکے پیدا ہونے اور رہنے کی جگہہ

کاہ گھاس - بہاران میں ہری ہو اسی کا خشک چارہ +

کبک دری بالفتح جانور مشہور اردو چکور معرب قبج دو قسم کا ہوتا ہے - دری کوہ کا کبک دری کہلاتا ہے یہ قد میں بڑا ہوتا ہے دوسرا غیر دری ہے اوس سے قد میں چھوٹا اور صورت شکل ایک سی ہوتی ہے

کبوتر جانور مشہور جسے لوگ پالتے اور اوڑاتے ہیں حمام بالفتح عربی - حمام بالکسر کبوتر کو کہتے ہیں

کدبانو بی بی - خاتون - زن بزرگ خانہ مرکب اضافی مقلوب یعنی بانوے کد یا بانو کد بمعنی بی بی - کد بمعنی خانہ - اصطلاح میں موقر و معتبر بی بی خانہ کو کہتے ہیں جو لائق طور پر گھر کا انتظام رکھتی ہو +

کر بالفتح ناشنوا یعنی بہرا - و بمعنی قوت اسی سے کرمند بمعنی قوی ہے +

کران بفتح بمعنی کنارہ - کنار کا قلب بعض سے ہے +

کرایہ بکسر کاف مزد سواری و مکان و جز آن لفظ عربی نہیں ہے عربی میں کرا بالفتح کاف بغیر یا ہے

کردار — بروزن بسیار بمعنی شغل و عمل و کار و طرز و روش +

کردگار — بروزن انتظار — فارسی میں خدائے تعالیٰ کا نام ہے بمعنی ترکیبی خداوند کار

کرمان — بالکسر فارس کے ایک شہر کا نام ہے بہرام بن یزدجرد کا بنوایا ہوا نیز کرمانی اوسی طرف منسوب ہے +

کرم شب تاب — وکرم شب افروز پرندہ معروف جو اکثر برسات میں رات کو اوڑتا اور چمکتا ہے جگنو

کروفر — کر بالفتح بمعنی زور و قوت و تاب و توان و فر بالفتح بمعنی شان و شوکت و شکوہ و رفعت — یہ دونوں لفظ اکثر ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں بمعنی شان و شوکت و دبدبہ و طمطراق کے

کروہ — بفتحات کاف و را اور سکون ھا و واو ایک سیاہ جانور گزندہ ہے جسکا زخم سانپ کے زخم سے زیادہ ہوتا ہے صفحہ ۲۱۷ مصرع ع لسے کروہ پیچیدہ بر دست و پائے میں بضرورت شعر حرف دوم ساکن ہوگیا ہے یعنی اکثر تیرے ہاتھ پانون میں جانور سانپ کی طرح لپٹا یعنی بہت مرتبہ تو آفتوں میں مبتلا ہوا +

کژی — ٹیڑھا پن — کجی اوسکا بدل — راستی مقابل +

کس — بالفتح بمعنی مردم — اہل مربی و وارث — اسکی نفی نا اور بے دونوں سے آتی ہے فرق یہ ہے کہ اول یعنی ناکس بمعنی فرومایہ و کمینہ اور دوم یعنی بیکس بمعنی بے مربی و لاوارث آتا ہے +

کسیل و — بضم اول و یائے مجہول روانہ کرنا — دفع کرنا — اس معنی میں بکاف فارسی بھی آیا ہے

کشاد — بضم اول معنی کشایش و وسعت رزق و فراخی نقیض تنگی — کشادن کا حاصل مصدر کاف فارسی سے مشہور ہے +

کشاورز — بفتح اول و چہارم کاشتکار دہقان — اصل میں کشت ورز تھا نی گراکر الف زیادہ کردیا +

کشت — بالکسر کھیت کشت زار جہان زیادہ کھیت ہوتے ہین ٭

کشتی — بالفتح ناو عربی سفینہ گشتن سے حاصل مصدر گشتن اور یا نسبتی مرکب ہے کثرت استعمال سے کاف فارسی کاف عربی سے بدل گیا - صاحب عجم نے لکھا ہے کہ کش بمعنی سینہ اور تی کلمہ نسبت مرکب ہے کشتی بصورت سینہ مرغ ہوتی ہے ٭

کشور — بالکسر و فتح سوم اقلیم کا ترجمہ ہے کہ ربع مسکون کے سات حصے کئے ہین پھر ایک حصہ ایسا ایک اقلیم ہے ٭

کشورکشا — ملک کا فتح کرنے والا - بادشاہون کی صفت مین آتا ہے مثل کشورگیر کشورخدا

کفگیر — یہی لفظ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے وہ آلہ جس سے دیگچی کا کف نکالتے ہین ٭

کفلیز — بلام و زاے منقوطہ بروزن و معنی کفگیر - اور بمعنی سوراخ دار جو حلوائی شیرہ وغیرہ صاف کرنے کو رکھتے ہین اوسے کفلیز و کفچلیز بھی کہتے ہین اور کبھی کفلیز بھی ٭

کلاغ — بالضم جنگلی سیاہ کوا ٭

کلاہ — بضم اول ٹوپی بادشاہون کے تاج کو بھی کہتے ہین - کلاہ کا مخفف

کلبہ — بالضم خانۂ کوچک و تنگ - حجرہ - دکان ٭

کلک — بکسر اول و سکون حرف میان خالی نے قلم جس سے لکھتے ہین ٭

کلوخ کوب — کلوخ ڈھیلا - کلوخ کوب - ڈھیلے توڑنے کا آلہ (جیسے اندنون دو ہر جس سے سڑک کوٹتے ہین) مثل میخ کوب کے جس سے میخ زمین مین ٹھوکتے ہین اور اردو مین اوسی میخچو کہتے ہین ٭

کلہ — بالفتح و تشدید لام بمعنی سر انسان کا ہو یا اور حیوان کا ٭

کلیچہ زر — کلیچہ بضم کاف چھوٹی روٹی روغنی - کلیچہ زر اشرفی سے کنایہ ہے جیسا

کلیچہ یا شب چپار وہم ہے +

کلب — بفتح کاف کتے۔ عربی سگان +

کم — بالفتح مقابل بیش یعنی تھوڑا۔ متاخرین بمعنی ترک ... میں استعمال کرتے ہیں جیسے
ہے مارا بفزونی تشبیہ غم عشق بکم گیر کم خویش نگیر کم خویش گیر یعنی
ترک خویش و ترک عشق یا اپنی خویش و نفی عشق یہی معنی ... اکثر
مصرع میں جیسا ع فزونی چہ خواہی کم خویش گیر +

کمان — بفتح کاف مشہور ہے عربی قوس۔ اصل میں خمان تھا خم۔ اور ان کلمہ نسبت سے
مرکب خا کو کاف سے بدل دیا +

کمخواب — دیبا یعنی منقش زری کے گل بوٹوں کا کپڑا چونکہ خواب اسکا یعنی روئیں
مخمل سے کم ہوتا ہے اسلیے کمخواب کہتے ہیں

کمر — بفتحتین معروف مرادف میان۔ یعنی پٹکا کمر بستن کمر باندھنی یعنی اسکے
لیے مستعد و آمادہ ہونا +

کم ظرفی — فرومایگی کمینہ پن۔

کمند — ریشم یا چرم وغیرہ کی رسی جس سے لڑائی کے وقت دشمن کو کھینچ لیتے ہیں
مبدل خمند ہے کہ خم یعنی پیچ و خمیدہ اور ند کلمہ نسبت سے مرکب ہے

کمین و کمینہ — چھوٹا و حقیر۔ کم کی طرف نسبت ہے +

کمین گاہ — اضافت مقلوب یعنی گاہ کمین۔ گھات میں بیٹھنے والے کی جگہ +

کنار — بفتح کاف کنارہ۔ گوشہ۔ جدا و بکسر بغل و آغوش و بضم بیر عربی سدر
میوہ معروف ہند +

کنج — بالضم گوشہ۔ و جھونپڑا خانہ +

کنشت — بضم اول و کسر نون و سکون شین بت خانہ +

کنگره بضم اول و ثالث ہر بلندی عموماً - اور خصوصاً وہ بلندی جو قلعے کی دیوار
پر یا اور بلند مکانون کی دیوارون پر بناتے ہین ٭

کنیز بروزن تمیز و کنیزک بزیادت کاف تصغیر لونڈی عربی امۃ کبھی لڑکی کو
کہتے ہین لونڈی ہو یا بی بی ٭

کوتاه مقابل دراز - اسی بموجب محمد قلی سلیم نے معانی کوتاہ مقابل معانی بلند کو باندھا
مورد اعتراض ہے اکوتاہ شدن بمعنی تمام شدن قصہ کوتاہ سخن کوتاہ اسی معنی مین ہے کوتاہی کردن تقصیر کرنا

کوچ بالضم ایک منزل و مقام سے دوسری منزل و مقام کو روانہ ہونا ٭

کودک بواو مجہول جو لڑکا کہ حد بلوغ کو نہ پہونچا ہو بعضے کہتے ہین کہ غلام کا لڑکا
اور اکثر اوقات غیر غلام کا لڑکا مجازاً - آئین کود بواو مجہول المعنی سرگین
و براز ہے اسی لیے کودکش مہتر و خاکروب کو کہتے ہین) اور کاف نسبت کا

کوره بواو معروف و فتح سوم لوہار اور ٹھٹھیرے کی بھٹی - اینٹ چونا پکانیکا بھٹا
فائدہ کور بغیر ہا کے اسی معنی مین لفظ عربی ہے اوسکی جمع کیران اکوار ہے

کوزه بواو معروف دستہ لگا ہوا برتن مثل آفتابے کے صفحہ ۱۳ اکوزہ نبات
مصری کا کوزہ - وہ قالب جسمین مصری کا شیرہ ڈال کر جماتے ہین مجازاً
اوس قالب کی جمی ہوئی مصری کو بھی کہتے ہین فائدہ کوز بغیر ہا کے
معنی کوزہ عربی ہے اوسکی جمع کیزان اکواز - کوزہ ہے اور لفظ کوزہ بھی
عربی ہین اور معنی پر ... کوزہ فارسی ٭

کوژپشت کبڑا - جسکی پیٹھ بڑھاپے سے یا بیماری سے ٹیڑھی ہو گئی ہو کوژ نشستہ
اور ... کو بھی کہتے ہین ٭

کوشش بروزن پوشش بمعنی سعی و جہد و جنگ و جدل ٭

کوی بروزن جوی راہ فراخ و کشادہ ٭

کوہ بضم اول وہاے ملفوظ پہاڑ عربی جبل کوہ ز وزن حرف زاے
لفظ زوزن مین گذر چکا +

کوہان بواو مجہول بروزن اسپ اونٹ کی پیٹھ مین جو اونچا اونچا نکلا ہوتا ہی مجازاً

کوہسار مرادف کوہستان وکوہساران وکہسار یعنی جہان بہت پہاڑ ہون +

کہربا مخفف کاہ ربا۔ ایک زرد گوند ہی کہ جب اوسکو سخت چیز پر رگڑ کے گھاس کی
پاس کھینچو تو گھاس کو کھینچ لیتا ہی بعضے کہتے ہین کہ زرد پتھر ہی۔

کہن پرانا مقابل نو کبھی تعظیم کے لیے نئے کو بھی کہن کہتے ہین جیسے کہن دزد +

کیانی منسوب کیو کیان اور کیان جمع ہی کے کی کہ معنی بادشاہ قہار بلند مرتبہ ہے
اور پہلے ان چار بادشاہون کو کے کہتے تہے۔ کیکاوس کیخسرو۔ کیقباد
کے لہراسپ اور بعضے کیومرث کو داخل کرکے پانچ کہتے ہین اور محتمل ہی کہ کے
بمعنی بادشاہ قہار کی طرف نسبت ہو الف نون تصرفات نسبت سے زیادہ
ہوگیا مثل مین و یمانی کے +

کیخسروان جمع کیخسرو بمعنی بادشاہ بلند مرتبہ۔ و نام بادشاہی۔ صاحب شوکت و حشمت +

کیسہ بالکسر روپیے پیسے رکھنے کی تھیلی۔ عربی مین اسے کیس بغیر ہا کے کہتے ہین اور اسکی جمع
اکیاس کیسہ بروزن قردہ ہی۔ ہا کے ساتھ عربی نہین ہی جیسے کاسہ
کی عربی کاس ہی فارسی بمعنی پیالہ۔ یا کوز کوز عربی کوزہ کوزہ فارسی۔

کیسہ بر تھیلی کاٹنے والا اٹھائی گیرا۔ کیسہ پرداختن تھیلی خالی کرنا یعنی سب خرچ کرنا

کیش بروزن ریش ترکش جسمین تیر رکھتے ہین ۔ دین و مذہب و طریقہ ۔

کیفر بالفتح نیکی و بدی کا بدلا۔ عربی جزا۔ و بمعنی پشیمانی و محنت و رنج +

کین بمعنی کینہ و دشمنی کین توز بمعنی کینہ کش و صاحب کینہ +

کیوان بروزن ایوان نام ستارہ زحل کہ ساتوین آسمان پر ہی۔ ہندی سنیچر +

حرف کاف فارسی

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
گام	وہ فاصلہ جو چلنے کے وقت ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں تک ہوتا ہے اردو ڈگ - اور پاؤں کو بھی گام کہتے ہیں یعنی ایڑی سے انگلیوں کے سرے تک صفحہ ۱۹ - ہر گامیکہ برداشتہ ام ہست [illegible] یک قدم تھی شاید میں قدم سے بھی وہی معنی مراد ہیں ٭
گاو	ترجمہ بقر - بیل اور گائے دونوں کو شامل ہے فرق قرینہ سے کیا جاتا ہے اور نر گاو - مادہ گاو ہندیان فارسی خوان کا ایجاد ہے گاو میش بھینسا یا بھینس صفحہ ۳ میں بھینس مراد ہے ٭
گاو زمین	مشہور ہے کہ زمین زبرجد کے تختے پر اور تختہ زبرجد ایک گائے کے سینگوں پہ ٹھہرا ہوا ہے گاو زمین سے وہی گائے مقصود ہے ٭
گاو زور	وہ پہلوان طاقتور کہ کشتی لڑنے کے داؤں پیچ نہ جانتا ہو صرف طاقت کا
گاہ	بمعنی وقت دیا ہے لیکن اس معنی میں بغیر ترکیب کے استعمال نہیں ہوتا جیسے گاہِ بلا - صبح گاہ - صیدگاہ - وقائم گاہ بمعنی وقت کے دوسرے لفظ سے پہلے اور اوس لفظ کی طرف مضاف آتا ہے جیسے گاہ خواب گاہ ہوشیاری بجز چند الفاظ وقتیہ کے مثل سحرگاہ - شامگاہ - صبحگاہ اور بمعنی مکان دوسری لفظ کے بعد مثل راحت گاہ - عیدگاہ - تکیہ گاہ گذرگاہ ٭
گبر	بالفتح آتش پرست ٭

گدا — فقیر ٹکڑے مانگنے والا محتاج گدایان جمع گدائی دریوزہ گری

گذر — گذرنا - جگہ گذرنے کی لفظ کردن انداختن افگندن - افتادن بودن کے ساتھ مستعمل ہے +

گرامی — بروزن نظامی - عزیز و مکرم و محبوب و بزرگ +

گران — بکسر مہنگا - مقابل ارزان - بھاری مقابل سبک قوی مقابل ضعیف جیسے گران سخت - سخت مقابل نرم - بسیار مقابل کم مثل گران قند - گران دیر مقابل جلد مثل گران خواب گران سیر +

گران بار — بھاری بوجھ رکھنے والا - طاقت ور - وہ شخص جسکے پاس مال و اسباب وغیرہ بہت ہو

گرانمایہ — بیش قیمت قیمتی - گران بکسر یعنی بسیار بہا قیمت - مایہ پونجی +

گران جانی — سخت جانی گران جان مرد سخت جان - مرد بسیار پیر - عشق ناک مرد فقیر - وبیمار اپنی جان سے سیر +

گران سر — مست و مخمور و متکبر سے کنایہ ہے +

گرانی — ضد ارزانی گرانی گوش ثقل سماع - اونچا سننا +

گرای — بکسر اول میل و رغبت و خواہش قصد و آہنگ - امر گراییدن سے یعنی خواہش کر

گربہ — بالضم بلی - عربی سنور +

گرد — بالکسر حوالی و اطراف ہر گول چیز - گول خیمہ - فراہم و مجموع گرد آمدہ جمع و فراہم آمدہ +

گردن — بالفتح معروف عربی جید گردن کش مغرور و سرکش و نافرمان +

گرسنہ — بالضم بھوکا عربی جائع مرکب ہے گرس یعنی جوع و بھوک اور نہ کلمہ نسبت سے جیسے تش پیاس تشنہ پیاسا - نظم میں کبھی گرسنہ بفتح را بھی آتا ہے گرسنگان جمع +

گرگ — بالضم بھیڑیا۔ مجازاً مرد خبیث و شریر و موذی ٭

گرگین — بالفتح خارشتی یعنی جسکو خارش کا مرض ہو۔ گر بمعنی خارش گین کلمۂ خداوندی

گرم — بالفتح مقابل سرد مجازاً جلد و تیز مسفرط و بسیار گرم روی تیز روی ٭

گرمگاہ — وقت گرم جای گرم۔ کنایہ وقت دوپہر روز سے کہ اوسوقت ہوا گرم ہوتی ہی

گروہ — بضم اول و واو مجہول جماعۂ مردم وغیرہ۔ فراہم و جمع گروہ بمعنی اول کی خبر مفرد و جمع دونون آتی ہے اور بمعنی دوم کی خبر ہمیشہ جمع ٭

گریز — بھاگنا۔ گریختن کا حاصل مصدر۔ کردن۔ زدن۔ بودن کے ساتھ مستعمل ہے۔

گریہ — آنسو بہانا۔ گریہ و زاری کا فرق لفظ زاری مین گذر چکا گریان رونے والا۔ اسم فاعل رونا ہوا اسم حالیہ ٭

گزنکردہ — بغیر ناپے ہوے۔ گز کردن و گز زدن ناپنا ٭

گزند — بروزن کمند آسیب و آفت و رنج و چشم زخم ٭

گستاخی — بالضم بے ادبی و دلیری و بیباکی ٭

گفت و گفتار — گفتن کا حاصل مصدر۔ فائدہ فارسیونکا قاعدہ ہی کہ بعضی جگہ جملے کے بعد کلمۂ گفت کو جہان ضرور لانا چاہیے حذف کردیتے ہین اور اوسکا مقولہ ظاہر مین اوسی جملۂ سابق سے متعلق کرتے ہین اور درحقیقت مین وہ جملہ گفت محذوف کا متعلق ہوتا ہی اور کاف جو اوس مقولہ کے آتا ہی وہ اوسی گفت کا بیان ہوتا ہے۔ طلبہ کو اس کاف کے بتانے مین دقت ہوتی ہی لیکن تھوڑے تامل سے معلوم ہوسکتا ہی کہ کاف بیان گفت محذوف کا ہے مثلاً صفحہ ۱۴ مین نوشیروان اشارت بجا ہم دے کرد کہ اینہا از انست یعنی و گفت کہ اینہا از انست۔ دیگر دامن انس مودہ بر داشت کہ این نیز از انست یعنی گفت کہ این نیز از انست صفحہ ۱۶ نیز ایضاً

دست و پاے بیچارہ برگرفت کہ اے مسکین راہ خویش گیر یعنی و گفت
کہ اے مسکین الخ صفحہ ۱۷ اسیر سحاب آسمان کرد کہ خدایا الخ یعنی وہ گفت
کہ خدایا الخ ٭

گُل بالضم اصل میں گلاب کے پھول کو کہتے ہیں اسی لیے جب مطلق الا [illegible]
تو وہی مراد ہوتا ہے مجازاً اور پھول کو بھی بلکہ [illegible]
بھی کہتے ہیں مجازاً بمعنی داغ و اخگر و آتش و رنگ سرخ [illegible]

گلبن بالضم و بضمہ یا گلاب کا درخت ۔ درخت گلاب کی جڑ ٭

گلزار چمن جہاں پھول بکثرت ہوں گل اور زار کلمہ کثرت سے مرکب ہے ۔ مجازاً
بمعنی شگفتہ و خرم ٭

گلستان بضم و کسرہ لام سکون سین نیز بسکون لام و کسر سین بمعنی باغ مجازاً اور حقیقتاً
جہاں پھول زیادہ ہوں ستان کلمہ ظرفیت و کثرت ہے ۔۔

گلشن بالضم بمعنی گلستان ۔ شن کلمہ نسبت ہے جیسے جوشن ۔ [illegible] ہیں ٭

گل صد برگ گل سرخ یعنی گلاب کا پھول ہے اور ہندوستان میں زرد رنگ کا
ایک پھول ہوتا ہے ۔ ہندی گیندا ٭

گلگر بالکسر مٹی کے برتن وغیرہ بنانے والا ٭

گلگون سرخ ۔ گل بمعنی گلاب ۔ گون بمعنی رنگ یعنی مثل رنگ گل ۔ نام اسپ شیرین و فرہاد

گلگونہ سرخ رنگ کہ گونہ بمعنی رنگ ہے اور وہ سرخی جو عورتیں منہ پہ ملتی ہیں
جسے غازہ اور اردو میں [illegible] کہتے ہیں ٭

گلنار انار کی کلی اور پھول اسے کہتے ہیں کہ جنگلی انار کا وہ پھول ہے جس میں
پھول کے سوا پھل نہیں ہوتا ۔ ہر بڑے سرخ پھول کو بھی کہتے ہیں ٭

گلو بضمتین حلق ۔ گلو پارہ کردن ۔ شور و غوغا کرنا ٭

گلہ — بفتح اول و لام مفتوح مشدد و غیر مشدد نیز بمعنی رمہ یعنی گروہ گوسفند وشتر۔ گلہ دو حرفہ آہو وغیرہ۔ بکسر اول و فتح لام غیر مشدد شکوہ و شکایت

گلیم — بکسرتین کملی۔ گلیم از موج بیرون بردن۔ ہلاکت سے نجات پانا ❊

گمان — بمعنی ظن۔ گمان زدہ بمعنی مظنون ملا تشبیہی ع گمان زدہ تو نشد آنچہ من تصور [illegible]

گناہ — بالضم جرم۔ گناہان جمع خلاف قیاس گنہ مخفف گناہ ❊

گنبد — بالضم مشہور گنبد گردندہ آسمان صفحہ ۱۵ مراد زمانہ کہ شعرا اسکی بدی اوسکی طرف منسوب کرتے ہین ❊

گنج — بالفتح زر و گوہر وغیرہ نقد یا اکثر جو زمین مین مدفون ہو یا کہین ایک جگہہ جمع ہو۔ گنجور بضم جیم صاحب و مالک گنج۔ اصل مین گنج اور بر تہا جیسے [illegible]

گنجینہ — خزانہ جو بہت گنجون سے حاصل ہوا ہو۔ خزانہ رکھنے کی جگہہ ❊

گندم — بفتح اول و ضم سوم گیہون۔ جو فروش گندم نما۔ مکار ❊

گندہ پیر — بضم گاف بوڑہیا معمر عورت ❊

گواہ — شاہد و بینہ۔ گواد گوہ مخفف مثل بادشاہ و بادشا و بادشہ ❊

گور — بواو مجہول قبر۔ و بمعنی صحرا۔ اسی لیے خر دشتی کو گورخر اور مجازاً کبھی صرف گور بھی کہتے ہیں

گورخان — قبرستان یا فقیر و مسکین گو بمعنی قبر اور خان بمعنی امیر باضافت مقلوب بمعنی سردار گورستان قبر گورخانہ قبرستان ❊

گوسفند — بمعنی بھیڑ بکری و لیکن ہر ایک کا اطلاق دوسرے پر مجازاً آتا ہے فائدہ عربی مین غنم عام ہے معز خاص بکری ضأن خاص بھیڑ ❊

گوش — بواو مجہول کان در گوش کردن توجہ سے سننا یاد رکھنا گوشوار و گوشوارہ جو زیور کان مین پہنا جاتا ہے ❊

گوشت — مشہور بمعنی ماس گوشت نشیمن سفید گودا جو چکوتری وغیرہ کے چھلکے کے نیچے نکلتا ہے

گوشہ	دگوشانہ طرت وکنج خانہ ✣
گوگرد	بواو مجہول وکسر سوم گندہک عربی کبریت ✣
گونہ	رنگ ۔ غازہ یعنی اُبٹنا ۔ طرز وطور ۔ روش وسنت قاعدہ وقانون
گوہر	بروزن جوہر و گہر موتی ۔ ہر جوہر ۔ اصل و نژاد ۔ فرزند ۔ ذات عقل جوہرا وسکا معرب
گوے	دگو بروزن موے و گوے وہ گیند جس سے چوگان کہیلتے ہین ۔ گریبان کی گُھنڈی
گیا	بفتحتین مخفف گیاہ گہاس ۔ مواشی کا چاس ۔ گیا خوارہ گہاس کہانیوالا
گیتی	بیاے اول مجہول ۔ عالم سفلی جیسے مینو عالم علوی ۔ زمانہ ۔ زمین ✣
گیر	بیاے معروف لینا ۔ گرفتن کا حاصل مصدر بروزن امر حاضر معروف
گیسو	بیاے مجہول عورتون کے لانبے بال جو سر کے دونون طرف بڑے ہوتے ہین اور یہ غیر لفظ ہین ان کی جمع

حرف لام

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
لاجرم	جرم	ناچار ناگزیر ۔ بالضرور ۔ لا حرف نفی اور جرم معنی چارہ سے مرکب ہے
لاحول	حول	مخفف ہی لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کا کہ مقام تعجب یا مقام خوف مین یا وسوسہ شیطانی دفع کرنے کے مقام پر پڑھتے ہین ✣
لامسہ	لمس	وہ ایک قوت ہی آدمی کے پوست مین جسکے سبب سے کسی چیز کے مس کرنے سے اوسکی نرمی سختی ۔ سردی ۔ گرمی معلوم ہوتی ہی
لائق	لیق	درخور د موافق
لائمہ	لوم	نکوہش وملامت کرنیوالا ۔ لُوَّام ۔ لُوَّم جمع ✣
لایعقل	عقل	لا حرف نفی یعقل بالفتح وکسر قاف صیغہ واحد مضارع غائب

عقل بمعنی دانستن سے۔ فارسی مین بطور اسم کے بمعنی نادان مستعمل ہوتا ہی

لباس	لبس	بکسر اول جامہ و پوشش +
لبن	لبن	بفتحتین شیر یعنی دودھ۔ البان جمع +
لجام	لجم	بکسر لام لگام فارسی کا معرّب ہی +
لحد	لحد	بالفتح قبر کی چوڑائی کا ایک طرف شگافتہ۔ الحاد۔ لحود جمع +
لحظہ	لحظ	بالفتح ایک بار گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ لحظات جمع۔ فارسی مین مراد تھوڑا زمانہ +
لذّت	لذذ	بالفتح و تشدید ذال مزہ۔ لذات جمع +
لذیذ	لذذ	بروزن امیر بامزہ۔ لذاذ۔ لذّ جمع +
لطافت	لطف	بفتح اول باریک و نیک ہونا۔ نازک و چابک ہونا۔ لطیف فا—
لطف	لطف	بالضم نرمی و نازکی و مہربانی کرنا۔ مدد کرنا۔ الطاف جمع
لطمہ	لطم	ایک بار طمانچہ مارنا رخسار پر۔ لطمات جمع۔ لطمہ سنج مثل سخن سنج
لطیف	لطف	نہایت نیکوکار۔ نازک۔ مددگار +
لعّاب	لعب	بروزن صراف بہت کھیلنے والا۔ لاعب کا مبالغہ +
لعنت	لعن	بالفتح نفرین نیکی اور رحمت خدا سے دوری۔ لعان بکسر لعنات جمع +
لعین	لعن	بروزن امیر راندۂ درگاہ خدا و لعنت کردہ شدہ +
لقا	لقی	بکسر لام دیکھنا۔ متصل ہونا۔ فارسی مین معنی چہرہ بھی مستعمل ہی مثل ماہ لقا
لقب	لقب	بفتحتین جو نام کہ تعریف یا مذمت پر دلالت کرے۔ القاب جمع
لقمہ	لقم	بالضم نوالہ۔ لقم جمع +
لکنت	لکن	بالضم ہکلانا جسکو فارسی مین گرفتگی زبان کہتے ہین۔ الکن ہکلا مرد۔ لکنا ہکلی عورت +

لؤلؤ	ل ء	بضم ہر دو لام موتی۔ لآلی جمع +
لئیم	ل ء م	بروزن امیر ناکس بخیل لئام بالکسر لؤما جمع لئیمی بیائے مصدری ناکسی وبخیلی +
لمس	لمس	ہاتھہ سے چھونا۔ لامس اسم فاعل مذکر۔ لامسہ مونث +
لوح	لوح	لکھنے کی تختی لکڑی کی ہو یا ہڈی یا اور کسی چیز کی الواح جمع۔ الاویح جمع الجمع
لوط	لوط	بالضم ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے ہا۔ دان بن تارخ کے بیٹے تھے بیابان لوط ایک جنگل ہے فارس میں +
لون	لون	بالفتح رنگ مثل زردی سرخی وغیرہ قسم صورت شکل۔ الوان جمع
لوم	لوم	بالفتح نفرین ونکوہش کرنا۔ لائم فا۔ ملوم مف +
لہاۃ	لہو	بفتح لام گوشت کا ٹکڑا زبان کی صورت کا جو تالو کی جڑ میں لٹکتا ہے ہندی میں اسے کوا کہتے ہیں۔ لہی۔ لہوات۔ لہیات جمع
لھو	لھو	بالفتح کھیل کہیلنا۔ لاہی فا۔ زن وفرزند اور جو کہ عمل خیر سے باز رکھے
لیل	لیل	بالفتح رات۔ لیالی۔ لیایل جمع +
لیلۃ القدر	لیل قدر	بالفتح شب قدر کہ اوس رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے رمضان شریف کے عشرہ اخیر میں کسی طاق رات میں وہ پڑتی ہے

لغات فارسی	معنی وشرح لغات فارسی
لابہ گر	خوشامد وعاجزی کرنے والا چرب زبان مکار۔ لابہ بمعنی خوشامد بمعاجزی وچرب زبانی وتملق وفریب اور گر کلمہ فاعلیت سے مرکب ہے +
لاشہ	دبلا مجرد لاغر گدہا۔ مردہ حیوانات خرلاشہ مرکب توصیفی یعنی خرلاغر

	د زبون زبیر بمعنی لاشہ سے لفظ خر کی تجرید کرتی ہے +
لاغری	مقابل فربہی و بمعنی باریکی +
لاف	کلام فضول و خودستائی و خودنمائی - لاف زدن شیخی مارنا +
لال	بروزن مال گونگا سرخ رنگ یہ لفظ بمعنی اول ترکی ہے اور بمعنی ثانی ہندی فارسی مین مشترک +
لالہ	ہر خودرو پھول کا حب مطلق لکھین تو لالہ سرخ مراد ہے جسکا اندر سیاہ ہوتا ہے اور اگر کسی صفت کے ساتھہ لکھین گے مثلاً لالہ کبود - لالۂ سبز تو وہی فرد خاص مراد ہوگی - لالہ ستا قسم کا ہوتا ہے لالۂ کوہی - لالۂ صحرائی - لالۂ شقائق - لالۂ دورو لالۂ دلسوز - لالۂ دلسوختہ - لالۂ نعمان - واقعات بابری مین ۳۲ قسمین لکھین ہین بہار عجم
لالہ زار	جہان گل لالہ بکثرت ہو +
لالہ نعمان	ایک قسم کا لالہ ہے سرخ رنگ اندر سیاہ - لالہ خطائی بھی اوسکو کہتے ہین + بہار عجم
لانہ	بھڑ کا چھتا یعنی خانۂ زنبور خصوصاً اور آشیانۂ جانوران پرند و چرند عموماً -
لب	بالفتح ہونٹھہ لبان بالفتح جمع لب لب بدندان گزیدن تعجب کرنا - افسوس کرنا +
لبلاب	بکسر اول ایک گھاس ہے کہ درخت پر لپٹتی ہے اور کبھی درخت کو خشک کر دیتی ہے فارسی مین اوسی عشقہ اردو مین عشق پیچہ کہتے ہین +
لختی	لخت بمعنی حصہ جزو - ٹکڑا - اور یا وحدت کا مراد تھوڑی دیر لختی گریست تھوڑی دیر رویا +
لرزہ	و لرزش و لرز - لرزیدن کا حاصل مصدر یعنی کپکپی +
لشکر	بالفتح سپاہ عسکر اوسکا معرب +
لکد	بفتحتین پانون سے مارنا +

...ینہ	بالفتح مغز بادام کی مٹھائی یا ہر چیز کی جسمین مغز بادام زیادہ استعمال کیا گیا ہو - لوز بمعنی بادام - ینہ کلمۂ نسبت لوز ینہا جمع ٭
...لکن	بیای مجہول کلمۂ استدراک ہی - فارسی مین کبھی استثنا کی لیے بھی آتا ہی - لاکن حرف عربی کا امالہ ہی فائدہ لاکن لفظ عربی ہی فارسی مین اوسکا امالہ اور تخفیف و اضافہ کرکے چھ طرح استعمال کرتی ہین - لاکن - لیکن - لیک - ولیکن - ولیک - ولی ٭

حرف میم

...اعربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
...ل	اول	بفتح میم و مدّ الف جای بازگشت - مراد انجام ٭
...ین	بین	کلمۂ مازائد بین بمعنی درمیان ٭
...ئة	مأی	بکسر میم و فتح ہمزہ بمعنی صد - ایک سو یا تثنیہ دو سو - مئات بروزن کتاب جمع - رسم خط مین حرف یا امین زیادہ لکھتے ہین ٭
...سرا	جری	بمعنی حال و سرگذشت مستعمل ہی اور فارسی مین بمعنی ہنگامہ و گفتگو بہی شعرای عرب ماجریات اسکی جمع لاتی ہین اور در حقیقت یہ مرکب ہی ما موصولہ اور جری فعل ماضی سی ہی معنی لفظی وہ چیز کہ جاری ہوئی ٭
...سر	حضر	وہ چیز کہ موجود ہو - فارسی مین مثل اسم کے بمعنی طعام بے تکلف کے جو موجود و طیار ہو مستعمل ہی اور در حقیقت کلمۂ ما موصولہ اور حضر صیغۂ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ہی ٭
...اغ	زیغ	اشارہ ہی طرف آیۂ مَازَاغَ البَصَرُ وَمَا طَغٰی کے جسکا بیان مفصّل

		لفظ محل مین ہو چکا +
ماسوا	سوو	ما بمعنی وہ چیز سوا بمعنی غیر - وہ چیز کہ مغایر ہو - اسکی لیے ایک مضاف الیہ ضرور رہا چاہیے مذکور ہو یا محذوف صفحہ ۹ ع دو چشم از ماسوا بستہ اعلم بیکبار مین مراد سوائے خدائے تعالےٰ یعنی عالم اور جو کچھ عالم مین ہے +
ماشطہ	مشط	کنگھی کرنیوالی عورت - مشط بالضم کنگھی اب عرف عرب و عجم مین ماشطہ و مشاطہ دولہن کی آراستہ کرنیوالی عورت کو کہتے ہین صفحہ ۱۲۳ مین بھی یہی معنی مراد ہین +
ماضی	مضی	گذرنیوالا - زمانہ گذشتہ - مقابل مستقبل +
مال	مول	چاہی ہوئی چیز - اور جو کچھ کہ آدمی کی ملک مین ہو - اموال جمع
مالک	ملک	خداوند چیز - کوئی چیز قبضہ و تصرف مین رکھنے والا - بادشاہ - ملاک جمع
مالوف	الف	خوگرفتہ - محبوب و مانوس اسم مفعول ہے الف بمعنی خوگرفتن و دوستی کردن
مامضی	مضی	گذری ہوئی چیز - ما اسم موصول اور مضی فعل ماضی ہے - ترجمہ جو چیز کہ گذری +
مائدہ	مید	خوان کھانا چنا ہوا موائد جمع - قرآن شریف کی ایک سورت لفظ سورہ کو دیکھو
مائل	میل	میل کرنیوالا پھرنیوالا جھکنیوالا - مائلہ میل جمع +
مبادرت	بدر	کسی چیز کی طرف دوڑنا - جلدی کرنا سامنے لینا - مبادرفا —
مبارز	برز	جو شخص کسی سے لڑنیکو باہر نکلے - مبارزین جمع +
مبارک	برک	بفتح را خجستہ و برکت کردہ شدہ - مقابل مشئوم +
مبالغہ	بلغ	بفتح لام بہت کوشش کرنا - کام کی انتہا تک پہونچنا - بہت بڑھا کر تعریف یا مذمت کرنا فائدہ مبالغہ یعنی اخیر کی تین قسمیں ہین تبلیغ اغراق غلو - اگر مبالغہ عقلاً و عادۃً ہو سکتا ہو تو اوسی تبلیغ کہتے ہین اور جو عقلاً

		ممکن عادةً غیر ممکن ہو اسے اغراق اور دونوں طرح غیر ممکن کو غلو کہتے ہیں +
مبتلا	بلو	آزمایش کیا گیا۔ بلا میں پڑا ہوا۔ اسم مفعول ہے مُبتَلی اسم فاعل
مُبتنی	بنی	بالضم و تقدیم یا بر تاے فوقانی و فتح نون بنا یا ہوا و بکسر نون و یا و رائے خبر بنانے والا +
مبتدا	بدء	بالفتح آغاز و جاے آغاز۔ آفرینش و جاے آفرینش۔ اسکا انتہا۔ اسکا ابتدا کی جگہہ
مُبدّل	بدل	بدلا گیا۔ بتشدید دال مفتوح اسم مفعول ہے تبدیل مصدر سے اور بسکون با و فتحہ دال غیر مشدد ابدال سے +
مبلغ	بلغ	بالفتح پہنچنا۔ پہونچنے کی جگہہ۔ پہونچنے کی حد و انتہا۔ فارسی میں بمعنی اندک و قلیل و بمعنی زر نقد مستعمل ہے۔ مبالغ جمع +
مُبیّن	بین	ظاہر و روشن بیان کیا گیا صفت مُبیِّن بکسر یاے مشدد و فا مُبیَّنات جمع
متاثر	اثر	بکسر ثاے مشدد و اثر و نشان قبول کرنیوالا۔ متاثرین و متاثرات جمع +
متاخرین	آخر	پیچھے لوگ۔ جمع متاخر۔
متاذی	اذی	آزردہ و رنجیدہ ہونیوالا۔ ایذا پانے والا +
متاع	متع	فائدہ۔ وہ چیز جس سے فائدہ اوٹھائیں۔ مال و اسباب۔ امتعہ جمع
متانت	متن	بفتحتین استوار و محکم ہونا۔ سخت و درشت ہونا۔ متین سخت و استوار
متجسس	جسس	بضم میم و فتح تا خبر پوچھنے والا۔ تلاش کرنیوالا۔ متجسسین جمع
متحیر	حیر	بکسر یاے مشدد حیران و سرگشتہ۔ متحیرین جمع۔
مترصد	رصد	امیدوار۔ مترصدین جمع +
متصف	وصف	بتشدید تاے مفتوح و کسر صاد صفت قبول کرنیوالا۔ ستودہ ہونیوالا
متظلم	ظلم	بتشدید لام مکسور ظلم کی فریاد و شکایت کرنیوالا۔ ظلم اوٹھانیوالا

لفظ	اصل	معنی
متعاقب	عقب	بکسر قاف پیچھے آنیوالا۔ پیروی کنندہ تعاقب بضم قاف مصدر پیروی کرنا
متعجب	عجب	عجب و شگفت مین آنیوالا +
متعلق	علق	بتشدید لام مکسور علاقہ رکھنیوالا۔ لٹکنیوالا متعلقان فارسی جمع
متعہد	عہد	بتشدید ہے مکسور تازہ پیمان و عہد کرنیوالا ۔
متغیر	غیر	بیاے مکسورہ مشدد پھرنیوالا۔ چونکہ رنج اور غضب مین چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے اسلیے فارسی مین متغیر یعنی رنجیدہ و ناخوش و غضبناک کو کہتے ہیں
متفحص	فحص	بکسر حاے مشدد کنج کاو کرنیوالا۔ تلاش کرنیوالا۔ متفحصین جمع
متفرق	فرق	بتشدید رے مکسور پراگندہ و پریشان متفرقین بفتح قاف تثنیہ بکسر قاف جمع مذکر۔ متفرقات جمع مونث و جمع غیر ذی روح ۔
متفق	وفق	آپسمین ایک ہونیوالا۔ موافقت کرنیوالا۔ نزدیک ہونیوالا۔
متفکر	فکر	بکسر کاف مشدد۔ اندیشہ مند۔ اندیشہ کرنیوالا +
متقاصر	قصر	کوتاہی کرنیوالا۔ باز رہنے والا۔ کوتاہی دکھانیوالا +
متکا	وکا	بضم میم و تشدید تا تکیہ گاہ۔ تکیہ و بھروسا کرنا +
متکبر	کبر	اپنے آپکو بڑا سمجھنے والا جس سے کہ بڑا سمجھنا مناسب نہو۔ گردنکش۔ مغرور
متمسک	مسک	بکسر سین مشدد چنگل مارنیوالا۔ سند ٹھہرانیوالا و بفتح سین سند و دستاویز
متملک	ملک	زبردستی مالک ہونیوالا ۔
متنبہ	نبہ	بکسر باے مشدد۔ بیدار و ہوشیار رہونیوالا +
متوجہ	وجہ	منہ سامنے لانیوالا۔ مجازاً مہربانی کرنیوالا۔ دھیان کرنیوالا +
متوقف	وقف	دیر کرنیوالا۔ ٹھہرنیوالا۔ امید رکھنے والا ۔
مثال	مثل	بکسر اول مانند۔ کالبد۔ اندازہ۔ فرمان شاہی و پروانہ۔ صفت چیزی امثلہ و مثل جمع +

مثابہ	ثوب	جاے گرد آمدن آب و بازگشتن مردم فارسی مین یعنی مانند و صدر بہ مستعمل ہے
مثقال	ثقل	بالکسر سونا تولنے کا ایک وزن ہے بقدر ساڑہے چار ماشہ کے مثاقیل جمع
مثل	مثل	بالکسر مانند و بفتحتین مانند ہونا۔ داستان و قصہ حدیث و صفت امثال جمع
مثنوی	ثنی	مثنی بالفتح بمعنی دو دو کی طرف نسبت ہے شعرا کی اصطلاح مین اوس نظم کو کہتے ہین جو تمام ایک بحر مین ہو اور سب کا مضمون ایک ہی قسم کا ہو اور ہر ایک شعر مین دو دو قافیے ہون اسی جہت سے مثنوی کہتے ہین کم سے کم دو شعر ہون زیادہ کی حد مقرر نہین بوستان سکندرنامہ زلیخا۔ کریما۔ سب مثنویان ہین۔ مثنویات جمع
مثوبت	ثوب	بفتح میم و ضمہ ثا بمعنی ثواب و پاداش۔ مثوبات جمع
مجازات	جزی	بضم میم جزا و پاداش۔ پاداش دنیا مجازی نا۔ فائدہ مجازات مصدر مفرد ہے جمع نہین ہے آخر مین الف تا ہونے سے بعضے لوگ جمع کا دہوکا کہا جاتے ہین
مجاعت	جوع	بفتح میم بھوکہ بھوکہا ہونا۔ نقیض شبع۔ جائع۔ جوعان فا
مجال	جول	گھومنے کی جگہہ یعنی میدان۔ فارسی مین بمعنی قدرت و طاقت مستعمل ہے
مجالست	جلس	بالضم و فتح لام باہم بیٹھنا۔ ہمنشینی۔ مُجالس فا
مجاملت	جمل	بضم میم اول و فتح میم دوم کسی کے ساتھ نیکی اور خوبی کرنا۔ مجامل فا
مجاورت	جور	ہمسائگی کرنا۔ مسجد مین اعتکاف بیٹھنا۔ مجاور بکسر واو فا
مجرب	جرب	بضم میم و فتح رای مشدد آزمودہ۔ مجربات جمع
مجرد	جرد	بضم میم و فتح رای مفتوح برہنہ کردہ شدہ۔ مجازاً بمعنی تنہا و خالی
مجلس	جلس	بالفتح و کسر لام جاے نشست۔ مجالس جمع۔ مجلس برشکستن مجلس برخاست کرنا

لفظ	مادہ	معنی
مجمر	جمر	بالکسر بخور سوز۔ عود سوز یعنی وہ ظرف جسمین آگ اور لوبان وغیرہ خوشبو جلاتے [illegible]
مجمل	جمل	بالضم وفتح میم دوم جملہ اور فراہم کیا ہوا۔ مقابل مفصل +
مجموع	جمع	جمع و یکجا فراہم کیا ہوا +
مجنون	جنن	دیوانہ۔ مجانین جمع۔ لقب قیس عاشق لیلی +
مجیر الغزلان	جور غزل	مُجیر بالضم پناہ دینے والا چھوڑانیوالا۔ غزلان بالکسر جمع غزال بالفتح بچہ آہو۔ معنی ترکیبی پناہ دینے والا ہرن کے بچون کا۔ لفظ غزلان مین زیادہ تفصیل گذر چکی ہے +
محابہ	حبو	محاباۃ بالضم میم حمایت کرنا۔ دنیا معاملے مین فروگذاشت کرنا۔ فارسی مین معنی اندیشہ و ہراس وبحذف تا مستعمل ہے فارسی [illegible] مین اکثر ایسے مصادر ناقص باب مفاعلت کے آخر سے تے حذف کرکے استعمال کرتے ہین مثل مدارا۔ محاذا۔ مواسا وغیرہ کہ اصل مین مدارات محاذات مواسات تہا +
محاسبہ	حسب	بضم میم وفتح سین و باکسی کے ساتھ شمار کرنا حساب کرنا۔ محاسبت [illegible]
محاسن	حسن	بفتحتین جمع حُسن بالضم بمعنی خوبی و نیکوئی ضد قبح۔ مساوی [illegible] میم مقابل۔ فارسی مین معنی ریش و لحیہ بھی مستعمل ہے صاحب غیاث نے صراح و منتخب کا حوالہ لکھا ہے لیکن اون دونون مین یہ معنی صراحۃً کسی طرح مذکور نہین البتہ قاموس مین لکھا ہے المحاسن المواضع الحسنۃ من البدن یعنی بدن کے مقامات خوبصورت کو بھی محاسن کہتے ہین چونکہ داڑہی سے بھی چہرے کی رونق بڑہ جاتی ہے اگر مجازاً معنی ریش بھی جائین تو بہت بعید نہین +
محافظت	حفظ	بفتح فا و ظا نگہبانی نگہبان ہونا کسی کا۔ محافظتا ۔

محامد	حمد	تعریفین - نیک خصلتین - جمع محمدة بفتح ہر دو میم +
محاوره	حور	باتونمین ایک کا دوسرے کو جواب دینا - باہم کلام کرنا -
محبت	حبب	بفتح میم دوستی - حبیب دوست +
محبوب	حبب	جسکے ساتھ دوستی کیجاے یعنی دوست معشوق اسم مفعول ہو محبت کا
محبوس	حبس	قیدی - محبوسین جمع +
محتاج	حوج	حاجتمند - احتیاج مصدر محتاجین جمع +
محترم	حرم	بزرگ - صاحب حرمت - احترام کا اسم مفعول ہے +
محراب	حرب	بالکسر صدر مجلس - مسجد کے اندر طاق اور خمیده در جو قبلہ کی طرف ہوتا ہے
محرم	حرم	بفتح میم و را ناشایست جسکے ساتھ نکاح درست نہو اصل مین ذو محرم یعنی صاحب حرمت تہا اب بحذف ذو مستعمل ہے - واقف راز محارم جمع و بضم میم و تشدید راے مفتوح حرام کرده شده +
محرمیت	حرم	محرم ہونا - واقف راز ہونا لفظ محرم اور یا و تا مصدری سے مرکب ہے -
محروم	حرم	نیکیونسے باز رکھا ہوا بے نصیب - بے روزی - نومید کیا ہوا -
محشر	حشر	اوٹھنے اور جمع ہونے کی جگہہ - مراد قیامت +
محصّل	حصل	بکسر صاد مشدد حاصل کرنیوالا و بفتح صاد حاصل کیا ہوا محصّل کلام خلاصہ کلام
محض	محض	بالفتح شیر خالص - ہر خالص چیز +
محقر	حقر	بروزن مظفر - چھوٹا اور خوار - ضد معظم +
محقق	حقق	بضم میم و کسر قاف اول مشدد تحقیق و ثابت کرنیوالا بات کو دلیل سے و بفتح قاف ثانی وه بات کہ تحقیق اور ثابت ہوگئی ہو فائده بات کو دلیل سے ثابت کرنیکو تحقیق کہتے ہین اور دلیل کو دوسری دلیل سے ثابت کرنیکو تدقیق - یہی فرق محقق و مدقق بکسر قاف اول صیغہ اسم فاعل مین

لفظ	مادہ	معنی
محک	حکک	بکسر میم وفتح حا وتشدید کاف کسوٹی - سونے کی آزمائش کا پتھر - محاکک جمع فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے -
محکم	حکم	بالضم استوار و مضبوط +
محکمہ	حکم	بالفتح حکم دینے کی جگہ - مراد عدالت +
محل	حلل	بتشدید لام اوترنے کی جگہ - مجازاً ہر جگہہ قدر و منزلت - محال بتشدید لام جمع - فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے +
محلت و محلہ	حلل	بفتح میم وتشدید لام ایک جگہہ ٹھہرنے کی مجازاً شہر کا ایک حصہ جہاں آدمی رہتے ہوں +
محمل	حمل	بفتح میم اول وکسر میم دوم ہودا ہاتھی کا - کجاوہ اونٹ کا - محامل جمع
محمود	حمد	ستودہ شدہ - اوس ہاتھی کا نام جسکو ابرہہ خانہ کعبہ ڈھانے کو لایا تھا
محنت	محن	بالکسر آزمایش وبلا - فارسی میں بمعنی رنج ومشقت - محن جمع +
محو	محو	چھپانا اور پاک کرنا کسی چیز کا کسی چیز سے - ماحی فاعل - فارسی میں بمعنی زائل ومعدوم - والہ وشیفتہ وعاشق +
محیط	حوط	احاطہ کرنیوالا - دائرہ - مجازاً دریاے شور -
مخاصمت	خصم	بفتح صاد کسی سے دشمنی وخصومت کرنا - مخاصم فاعل -
مخالطت	خلط	بفتح لام آمیزش کسی سے ملنا - مخالط فاعل
مخالفت	خلف	بفتح لام وفا کسی سے لڑنا - خلاف کرنا - مخالف فاعل ہے
مخدرہ	خدر	بضم میم وتشدید دال مفتوح - زن پردہ نشین - خدر بالکسر بمعنی پردہ
مخدوم	خدم	خدمت کردہ شدہ - آقا - مالک - مخادیم جمع -
مخزن	خزن	بالفتح خزانہ جہاں گنجینہ رکھیں - مخازن جمع -
مخلص	خلص	بکسر لام دوست خالص جسمیں آلایش ومکر نہو - ہر چیز کا خالص کرنیوالا

مدخل	دخل	بالفتح بمعنی دخل آنا - داخل ہونا - مداخل جمع فارسی مین دخل در آمد +
مدد	مدد	بفتحتین مددگری - اعانت +
مدرسہ	درس	بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم جگہ درس وسبق پڑہانے کا مکان - مدارس جمع
مدعا	دعو	بالضم وتشدید دال مفتوح جس چیز کا دعوی کیا جائے - جسکی آرزو کیجائے
مدعی	دعو	بالضم وکسر دال مشدد دعوی کرنیوالا +
مدور	دور	بروزن مظفر گول +
مذاق	ذوق	بفتح میم چکہنا محل ذائقہ - فارسی مین اسکا مترادف شوق بمعنی معشوق +
مذکور	ذکر	ذکر کیا گیا - یاد کیا ہوا - فارسی مین بمعنی ذکر بھی آتا ہے +
مذلت	ذلل	بفتح ذال وتشدید لام مفتوح - خواری +
مذمت	ذمم	بفتح ذال وتشدید میم مفتوح بدی و برائی کرنا +
مذہب	ذہب	بالفتح جانا - جگہہ جانیکی - وقت جانیکا مجازاً بمعنی راہ وروش دین
مراجعت	رجع	بفتح جیم وعین پہرنا کسی بات سے پہیرنا - مراجع فا
مراد	رود	مقصود ومطلب اسم مفعول ارادہ - مرید فاعل مرادات جمع اسکی نفی نا اور بے دونون سے آتی ہے +
مراقب	رقب	بضم میم وکسر قاف امید رکہنے والا - ڈرنیوالا حضرات صوفیہ کی اصطلاح مین مراقبہ حضور دل سے خدا کی طرف توجہ کرنا اور اوسکے ماسوا کا خیال دل مین نہ لانا - سالکان طریقت کو ابتدائی تعلیم مراقبہ کی جاتی ہے کہ مرشد کے سامنے یا تنہا دوزانو بیٹھکر سر جھکا کر آنکھین بند کرکے دل مین خیال و توجہ الی اللہ کرتے ہین - مراقب بمعنی مراقبہ کرنیوالے کے بھی ہے صفحہ ۱ مصرعہ مراقب نشستم چو نیم سحر مین بھی معنی مراد ہین +

مربوط	ربط	بندھا ہوا۔
مرتبہ	رتب	پایگاہ۔ پایہ۔ رتبہ۔ مراتب جمع +
مرثیہ	رثی	بالفتح مُردے پر رونا اور اوسکی صفات بیان کرنا اور وہ شعر جو مُردے کے غم مین اوسکی بیان اوصاف مین لکھی جائین۔ مراثی جمع +
مرجان	مرج	بالفتح چھوٹے موتی۔ اور ایک قسم کی سرخ دانی ہین اور وہ شاخ درخت دریائی کی ہی+ منتہی الارب اس سرخ لکڑی کو مونگا کہتے ہین فارسی مرجان اسی معنی اخیر مین مستعمل ہی صفحہ ۸ (دو حقہ مرجان سفید) سے بھی مونگا مراد ہے
مرجع	رجع	بالفتح وکسر جیم جاے بازگشت و بازگشتن۔ مراجع جمع +
مرحبا	رحب	مرحب بالفتح فراخی و جاے فراخ و کشادہ۔ عرب یہ کلمہ مسافر کے آنے کے وقت اوسکی تعظیم و تسکین و اظہار محبت کے لیے کہتے ہین الف علامت تنوین نصبی ہی اور ناصب اسکا محذوف۔ اصل مین اتیت مرحبا تھا یعنی تو جاے فراخ و کشادہ مین آیا بہت آرام پائیگا۔ اور کبھی مرحبا واہلا کہتے ہین یعنی جاے کشادہ اور اہل مین تو پہنچا وحشت کو الفت و محبت اختیار کر۔ فارسی مین مرحبا زدن و مرحبا کردن معنی مرحبا گفتن کے آتا ہی اور کبھی لفظ مرحبا کو بجاے شاباش کلمۂ تحسین کے بھی استعمال کرتے ہین صفحہ ۱۲۶ ع وز دست دوست گر ہمہ زہر است مرحبا یعنی مرحبا براوست بیاید و بدہد +
مرحلہ	رحل	بالفتح و فتح حا مسافرون کے اوترنے کی جگہہ یعنی منزل۔ مراحل جمع مرحلہ فانی دنیا +
مرحمت	رحم	بالفتح بخشنا۔ مہربانی کرنا۔ مراحم جمع +

مرصع	رصع	بفتح صاد مشدد جڑاؤ جسمین جواہرات جڑے ہون اسم مفعول ہے ترصیع کا بمعنی نشاندن جواہر در چیزے ۔ نثر مرصع اوس نثر کو کہتے ہین جسمین ایک فقرے کے الفاظ دوسرے فقرہ قرین کے الفاظ سے ہموزن وہم سجع ہون +
مرکب	رکب	بالفتح سواری چارپایہ ہو یا کشتی ۔ مراکب جمع مرکّب جمع مین ہوت ۔ بہ معنی
مرکز	رکز	دائرے کا درمیان ۔ جاے باش مردم قیامگاہ لشکر ۔ مراکز جمع
مروت	مرر	بضمتین و تشدید واو مفتوح ۔ مردمی +
مروّج	روج	بفتح واو مشدد رواں و جاری ۔ بکسر واو ۔ رواج دینے والا +
مروّق	روق	صاف کی ہوئی شراب وغیرہ جسمین میل نہو +
مرہم	رہم	بالفتح زخم کے اچھا ہونے کے لیے جو زخم پر رکھتے ہین ۔ معرب ملہم +
مزابل	زبل	بکسر با جمع مزبلہ بالفتح میم و با جہان لید گوبر وغیرہ نجاست ڈالتے ہون +
مزاج	مزج	بالکسر طبیعت اور جو کیفیت چند چیزون کے ملنے سے پیدا ہو ۔ امزجہ جمع +
مزاح	مزح	بالکسر خوش طبعی و خوش طبعی کرنا ۔ مُمازح فاعل و بالفتح و تشدید زا بہت خوش طبعی کرنیوالا +
مزار	زور	بالفتح جاے زیارت مزارات جمع ۔ فارسی مین کسی بزرگ کی قبر کو کہتے ہین یعنی صفحہ ۱۷۱ ع مزارش زیارتگہی ساختند مین مراد ہین +
مزرعہ	زرع	بالفتح کشت زار ۔ مزارع بالفتح جمع +
مزید	زید	افزون و افزونی +
مساء	سوء	بروزن سماء ۔ شام خلاف صباح
مساجد	سجد	بالفتح جمع مسجد بکسر جیم عبادت خانہ اہل اسلام +
مساس	مس	بالکسر مالش ۔ مس کرنا ۔ چھونا +

مسافت	سوف	بعد و فاصلہ میان منازل۔ سوف بالفتح سونگھنے کو کہتے ہین سوف ہین پانے والے کا رہنما راہ کی مٹی سونگھکر پہچانتا تھا کہ راستہ صحیح ہے یا غلط۔ مسافت اوس سونگھنے کی جگہہ کو کہتے تھے اب بمعنی فاصلہ مقرر ہو گیا
مسافر	سفر	سفر کرنیوالا۔ مسافت کا طی کرنیوالا۔
مساکین	سکن	جمع مسکین بمعنی غریب و محتاج کہ کچھ نہ رکھتا ہو
مسائل و مسئلہ	س ء ل	سوال۔ مسائل جمع سوال کرنا۔ مانگنا۔ درخواست کرنا۔ سائل فاعل۔ سوال
مستاصل	اصل	بالضم و فتح صاد جڑ سے اوکھاڑا گیا۔ تباہ و برباد کنایہ ہے۔
مستجاب	جوب	مقبول۔ قبول کیا گیا +
مستحق	حقق	بتشدید قاف۔ مستوجب و سزاوار۔ فارسی مین بغیر تشدید
مستظہر	ظہر	بالضم و کسر ظا قوی پشت شونده۔ مدد چاہنے والا +
مستعار	عور	بالضم عاریت مانگی ہوئی چیز۔ استعارہ مصدر۔ عاریت مانگنا۔ مستعیر فاعل
مستعان	عون	مدد مانگا گیا جس سے مدد طلب کیجائے۔ استعانت مصدر۔ مستعین فاعل
مستغفر	غفر	بکسر فا بخشش چاہنے والا۔ استغفار باب مصدر یعنی استغفار بخشش چاہنا
مستغنی	غنی	بکسر نون بے پروا و بے حاجت۔ استغنا مصدر کا اسم فاعل ہے۔
مستمع	سمع	سننے والا۔ مستمعین جمع۔ استماع مصدر۔ مستمعان فارسی جمع +
مستور	ستر	پوشیدہ۔ عربی مین بمعنی ساتر کے بھی آتا ہے جیسے حجاب مستور یعنی حجاب پوشنده
مستولی	ولی	قبضہ پانیوالا۔ انتہا کو پہونچنے والا۔ استیلا مصدر کا اسم فاعل ہے
مسجد	سجد	بکسر جیم عبادت خانہ اہل اسلام و مسجد بفتح جیم جای سجدہ و پیشانی و غیرہ سجدہ مین جو زمین پر لگتے ہین۔ مساجد دونون کی جمع +
مسجود	سجد	مرد مسجود الیہ جسکی طرف سجدہ کیا جائے +
مسطور	سطر	لکھا گیا۔ سطر مصدر۔ لکھنا۔ ساطر اسم فاعل +

مسکین	سکن	لفظ مساکین دیکھو +
مسلک	سلک	مسلک راہ بمعنی رفتن سلوک کا اسم ظرف ہے۔ مسالک جمع +
مسلم	سلم	بضم میم و تشدید لام مفتوح باور یقین کیا ہوا سپرد کیا گیا۔ سلام کہا گیا
مسلوک	سلک	یا وچلا گیا - یا راہ چلنا - سلوک و سلک بالفتح متعدی راہ چلانے کے معنی مین بھی آیا ہے یہ اسم مفعول اوسی متعدی سے ہے صفت ہے طریق کشتی مسلوک خواہد داشت یعنی لوگونکو اس راہ چلائیگا - یا مسلوک مصدر میمی بمعنی راہ چلنے کے ہے اور تیسرے شعر مین یہ معنی ہونگے کہ خود راہ سرکشی چلیگا
مسمار	سمر	بالکسر میخ - کیلا - مسامیر جمع +
مشابہت	شبہ	بفتح با و ہا مانند ہونا - مشابہ فا +
مشارب	شرب	بفتح میم و کسر را جمع مشربۃ ایک پیاس پانی +
مشاطہ	مشط	بالفتح و تشدید شین ماشطہ کا مبالغہ اور فارسی مین بتخفیف شین بھی آتا ہے باقی معنی لفظ ماشطہ مین دیکھو +
مشام	شم	بفتح میم اول و تشدید میم دوم جمع مشمہ بمعنی محل بوئیدن و محل قوت شامہ۔ چونکہ قوت شامہ دماغ کے قریب ہے، اسلیے فارسی مین اسکا ترجمہ دماغ کہتے ہین اور مفرد اور بغیر تشدید میم اسکا استعمال کرتے ہین اور اسکی جمع مشامات لاتے ہین +
مشاورت	شور	بضم میم و فتح واو کسی سے صلاح مشورہ کرنا - مشاور فا
مشئوم	شأم	مرد بدفال - بدشگون - مقابل مبارک - مشائیم جمع +
مشاہدہ	شہد	بضم میم و فتح ہا دیکھنا - معائنہ کرنا -
مشایعت	شیع	بفتح یا کسی کے پیچھے پہونچنا کسی کو رخصت کرنے جانا استقبال بمعنی پیشوائی اسکا مقابل ہے +

لفظ	مادہ	معنی
مشتری	شری	بالضم وکسر را خریدار - بیچنے والے کو بھی کہتے ہین لغات اضداد سے ہے مگر مشہور پہلے معنی ہین ہے - ایک ستارہ ہے آسمان ششم پر جسے قاضی فلک کہتے ہین اہل تنجیم اوسے سعد اکبر جانتے ہین فارسی برجیس - ہندی برہسپت +
مشتمل	شمل	در گیرندہ - احاطہ کرنے والا - اشتمال مصدر +
مشرف	شرف	بضم میم و سکون شین و کسر را واقف ہونیوالا - بلندی سے دیکھنے والا - و بفتح شین و تشدید را مفتوح بزرگی یافتہ +
مشرق	شرق	آفتاب نکلنے کی جگہہ - مقابل مغرب - مشارق جمع +
مشروب	شرب	جو چیز پی جاے +
مشروط	شرط	جو چیز کسی پر موقوف رکھی گئی ہو یعنی جسمین کچھ شرط لگائی گئی مثلاً وضو صحت نماز کے لیے شرط ہے تو صحت نماز مشروط ہوئی کہ وضو پر موقوف ہے اور صحت نماز مین وضو کی شرط لگائی گئی ہے +
مشعل	شعل	بالفتح قندیل و پلیتہ - مشاعل جمع +
مشغول	شغل	کسی کام مین لگا ہوا - مشغولی بیاے مصدری کام مین رہنا -
مشفق	شفق	بروزن محسن مہربان نصیحت کرنیوالا - ڈرنیوالا +
مشقت	شقق	بالفتح و تشدید قاف سختی و دشواری مشاق بتشدید قاف جمع
مشقق	شقق	بروزن معظم شگافتہ شدہ - پھاڑا ہوا - تشقیق بکسر دو قاف کا اسم مفعول ہے +
مشکل	شکل	پوشیدہ و مشتبہ کام - مراد دشوار - مشکلات جمع +
مشورت	شور	بالفتح و کسر را صلاح لینا +
مشہور	شہر	آشکارا - شہرت بالضم بمعنی آشکارا کردن کا اسم مفعول +

مشیّت	شی ء	بفتح میم خواست و خواہش مطلق کہنے سے خواہش خدا مراد ہوتی ہے
مشیر	شور	اشارت کا اسم فاعل ہے اشارہ کرنیوالا اور فرمانے والا چونکہ صلاح دینے مین بھی ایک گونہ اشارہ ہوتا ہے اسلیے فارسی مین مشیر صلاح دینے والے کے معنی مین مستعمل ہے
مصاحبت	صحب	ساتھ رہنا ساتھی یا رفیق ہونا ـ مصاحب فا ـ
مصادرت	صدر	بضم میم و فتح دال گناہ کا تاوان لینا یعنی جرمانہ
مصالح	صلح	جمع مصلحت یعنی نیکی وہ چیزیں جنسے آدمی اور چیزون کی درستی کرین ضد مفاسد
مصحف	صحف	بالضم و فتح حا قرآن شریف مصاحف جمع منتہی الارب صراح مین لکھا ہے مصحف گراسہ ـ اور برہان مین لکھا ہے کراسہ با لضم مصحف و کلام خدا را گویند چونکہ مصحف اصل لغت مین اوس کتاب کو کہتے ہین جسمین صحیفے جمع کیے جاوین اسلیے صاحب منتہی الارب نے قرآن شریف کو مصحف کہنے کی وجہ بھی لکھدی ـ لانہ جمعت فیہ الصحائف یعنی اسلیے کہ اوسمین صحیفے جمع ہین کہ ہر آیت گویا ایک ایک صحیفہ ہے
مصر	مصر	بالکسر ایک شہر خاص کا علم ہے جو کنارہ رود نیل واقع ہے ـ اور ہر شہر کو بھی مصر کہتے ہین اسکی جمع امصار
مصطفےٰ	صفو	برگزیدہ مقبول لقب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مصلحت	صلح	بالفتح نیکی صلاح کار ضد مفسدہ ـ مصالح جمع
مصوّر	صور	بالفتح واو مشددہ آفریدہ و صورت کردہ شدہ و بکسر آن آفرینندہ و صورتگر
مصیبت	صوب	بالضم غم و سختی جو آدمی کو پہونچے ـ مصائب جمع
مضایقہ	ضیق	دشواری کرنا اور تنگ پڑنا
مضبوط	ضبط	محکم و بستہ شدہ

لفظ	مادہ	معنی
مضطر	ضر	بالضم وتشدید را بیچارہ وحاجتمند- فارسی مین بغیر تشدید مستعمل ہی
مضطرب	ضرب	وودلہ یعنی گھبرانیوالا وتباہ ہونیوالا- حرکت کرنیوالا +
مطابق	طبق	موافق وبرابر ہونیوالا +
مطاعم	طعم	کھانے- جمع مطعم بالفتح مصدر میمی بمعنی اسم مفعول خوردنی +
مطاوع	طوع	فرمانبرداری کرنیوالا- دوسرے کے ساتھ موافقت وسازگاری کرنیوالا-
مطبخ	طبخ	بروزن مسکن کھانا پکانے کی جگہہ- باورچیخانہ مطبخی اوسکے نسبت باورچی
مطبق	طبق	بروزن معظم تہ درتہ کی ہوئی طبق بمعنی تہ سے ماخوذ ہی جیساکہ مطبق زمین کہ ساتہ ہین یعنی سات طبقے اوسمین ہین +
مطعوم	طعم	جو چیز کھائی جاے +
مطلا	طلی	طلا کیا ہوا- طلا بکسر عربی مین ایک قسم کا روغن ہی جیسے قطران کہتے ہین اور جو تیلی چیز بدن پر چھپڑی جاوے وہ بھی طلا ہے تطلیہ اوسی کا مصدر اور مطلا اسم مفعول- فارسی مین مطلا بمعنی مذہب زراندود سونا چڑھی ہوئی چیز کے مستعمل ہے صفحہ ۱۱٦ مین لجام مطلا سے یہی مراد ہی- اس معنی مین یہ لفظ مثل مؤلف کی عربی مین بالکل غلط ہی کہ طلا بمعنی زر لفظ فارسی ہی اوسکا اسم مفعول بطور عربی کے کیونکر صحیح ہوسکتا ہی- ہان اگر یہہ کہین کہ سونا پیلا کرنے کے بعد طلا عربی بمعنی دوم مین داخل ہوگیا تو بہ نسبت مؤلف کے کسیقدر تاویل تصحیح کی ہوسکتی ہی
مطلع	طلع	بالفتح ستارے- چاند سورج نکلنے کی جگہہ- مطالع جمع- وبالضم وتشدید طا وکسر لام واقف +
مطہرہ	طہر	بالکسر والفتح وہ برتن جس سے طہارت کرین جیسے لوٹا- مطاہر جمع
مطیع	طوع	بالضم فرمانبردار-

مظالم	ظلم	بفتح میم وکسر لام جمع مظلمہ بکسر لام بمعنی ستم و داد خواہی +
مظلوم	ظلم	ستم دیدہ ستم رسیدہ مظلومین جمع +
معاش	عیش	بفتح میم زندگانی اور وہ چیز کہ اوسکے سبب سے زندگی بسر کیجائے
معاصی	عصی	جمع معصیت بکسر صاد نافرمانی کرنا۔ گناہ کرنا +
معالجہ	علج	بفتح لام دوا علاج کرنا۔ معالج بکسر لام فاعل و بفتح لام مفعول
معالی	علو	جمع معلاۃ بالفتح بمعنی بزرگی و بلندی قدر و منزلت +
معاملہ	عمل	بفتح میم دوم کسیکو کسی کام کی تکلیف دینا +
معانی	عنی	جمع معنی جو لفظ سے سمجھا جائے۔ جو کسی چیز سے مقصود ہو +
معاون	عون	مددگار۔ معاونین جمع +
معاونت	عون	آپسمین مدد کرنا۔ معاون فا
معبر	عبر	معبر بالفتح دریا کے کنارے اوترنے کا گھاٹ۔ و بالکسر کشتی و پل اور جو چیز کہ عبور کا ذریعہ ہو معابر جمع۔ و بضم عین و فتح عین و کسر با مشدد خواب کا حال اور خواب کا انجام بیان کرنیوالا تعبیر کا اسم فاعل و بفتح با تعبیر کردہ شدہ و مطلب و معنی
معبود	عبد	جسکی پرستش و بندگی کیجائے اسم مفعول عبادت۔ عابد فا
معترف	عرف	بکسر را اقرار کرنیوالا اپنے گناہ کو ماننے والا پہچاننے والا معترفین جمع
معتصم	عصم	چنگل مارنیوالا معتصم باللہ لقب ہے ابو اسحق بن ہارون الرشید کا جو خلفاء عباسیہ سے آٹھواں خلیفہ گذرا +
معدہ	معد	بالکسر آدمی کا وہ عضو جسمین کھانا رہتا اور ہضم ہوتا ہے جیسے جانوروں کا اوجھ معد بفتح اول و کسر دوم و بالعکس جمع +
معذور	عذر	بہانہ کیا گیا۔ معاف رکھا گیا +

لفظ	مادہ	معنی
معرض	عرض	بالفتح کسی چیز کے ظاہر کرنے کی جگہ۔ معارض جمع و بالضم میم و فتح عین و تشدید رای مکسور آمادہ کرنیوالا۔ اسم فاعل تعریض یعنی پیش آوری سے
معرفت	عرف	بالفتح شناخت کرنا یا دانستگی کے بعد جاننا۔ عارف فاعل معروف مفعول **فائدہ** علم و معرفت مین فرق یہ ہے کہ علم کلیات و غیر محسوسات کے جاننے کو کہتے ہین اور معرفت جزئیات و محسوسات کے جاننے کو اور معرفت مین کبھی پہلے نادانی بھی ہوتی ہے نہ علم مین اسیواسطے اللہ تعالی کی صفت مین علم آتا ہے نہ معرفت یعنی اوسی کو عالم کہتے ہین نہ عارف
معروف	عرف	شناختہ و مشہور۔ معارف جمع +
معزز	عزز	بروزن معظم۔ عزیز و ارجمند و توانا کیا ہوا۔ تعزیز مصدر +
معزل	عزل	بالفتح و کسر زا یکسو و کنارہ و گوشہ۔ معازل جمع +
معزول	عزل	بیکار و جدا و یکسو کیا ہوا۔ عزل بالفتح کا اسم مفعول معزولی بیائے مصدری بیکاری +
معصیت	عصی	گناہ۔ نافرمانی یا نافرمانی کرنا۔ معاصی جمع +
معطر	عطر	بروزن معظم خوشبو بھرا ہوا۔ معطرہ مونث +
معطل	عطل	بروزن معظم بیکار بے شغل۔ فروگذاشتہ +
معکوس	عکس	اولٹا کیا ہوا یعنی آخر کو اول اول کو آخر مین لایا گیا۔ جیسے مرد کا معکوس درم +
معلق	علق	بتشدید لام مفتوح لٹکایا ہوا۔ کسی پر موقوف رکھا ہوا
معلوم	علم	دانستہ کیا ہوا جانا ہوا۔ یقین کیا ہوا۔ معلومات جمع +
معمور	عمر	آباد۔ بیت المعمور آسمان پر ایک گھر ہے خانہ کعبہ کے مقابل پر۔ معموری آبادی
معنی	عنی	بالفتح و فتح نون و الف در آخر جو لفظ سے سمجھا جائے۔ جو کسی چیز کا مقصود ہو۔ معانی جمع۔ فارسی مین بکسر نون و بیا مرادف مضمون مستعمل ہے

		معنی پیچیدہ مشکل مضمون کو کہتے ہین اور کبہی صفت باطنی اور مطلب واقعی کی جگہہ استعمال کرتے ہین ✤
معمول	عمل	بضم میم تشدید واو مفتوح معتقد - اعتماد - مدد مانگا گیا ✤
معہود	عہد	دیدہ و شناختہ و نگاہداشتہ شدہ ✤
معین	عین	تشدید یا خاص کیا ہوا - واضح کیا ہوا ✤
مغرب	غرب	بکسر را آفتاب ڈوبنے کی جگہہ - ضد مشرق مغارب جمع ✤
مغفل	غفل	بروزن مشدد ناداں و کند ذہن ✤
مفاخر	فخر	بکسر خا بزرگیان - اسباب نازش جمع مفخرۃ -
مفاد	فید	بالفتح مصدر میمی بمعنی مفعول ہے فید بمعنی حصول سے مثل قول و مقال کے کہتے ہین فادت له الفائدہ بمعنی حاصل شد برای او فائدہ صحیح ع مفاد سخن آنکہ ای نفس از آن بمعنی محصول سخن آنکہ ✤
مفارق	فرق	بالفتح و کسر را جمع مفرق سیان جہان مانگ بالونین نکالتے ہین
مفترا	فری	جہوٹ لگایا ہوا - جہوٹ لگانا - مفتریات جمع ✤
مفترق	فرق	پراگندہ و جدا ہونیوالا - افتراق کا مصدر ✤
مفصل	فصل	بروزن معظم جدا جدا کیا ہوا - صاف بیان کیا ہوا - تفصیل مصدر ✤
مفصل	فصل	بروزن مجلس بدن کا جوڑ - دو ہڈیون کے ملنے کی جگہہ - مفاصل جمع
مفلس	فلس	محتاج بے پیسے والا فائدہ مفلس باب افعال کا اسم فاعل ہے اور اس باب کا ایک خاصہ سلب ماخذ ہے اسلیے افلاس بمعنی سلب و نیستی فلس کے ہوا ✤
مقابر	قبر	بفتح میم و کسر با جمع مقبرہ بمعنی گورستان ✤
مقابل	قبل	اسم فاعل ہے مقابلے کا جو اسکے بعد مرقوم ہے ✤

مقابلہ	قبل	بفتح با آپسمیں برابری کرنا ۔سامنے کرنا ۔برابر ہونا ۔مقابل فا
مقاتلہ	قتل	آپسمیں جنگ کرنا ۔قتل کرنا ۔مقاتل فا
مقادیر	قدر	جمع مقدار یعنی اندازہ چیز و توانائی +
مقارن	قرن	یار و رفیق اور ساتھی ہونیوالا ۔مقارنت و قران مصدر +
مقام	قوم	بالفتح کھڑے ہونیکی جگہ ۔ٹھہرنے کی جگہ کسی جگہ آرام کرنا ۔ٹھہرنا بضم میم جائے قیام قیام کرنا ۔مقامات جمع +
مقاومت	قوم	کسی کے ساتھ برابری کرنا کشتی وغیرہ میں +
مقبل	قبل	بالضم و کسر با سامنے آنیوالا ۔متوجہ ہونیوالا ۔قسمت ور ۔فارسی میں بمعنی صاحب اقبال و دولت ۔زیادہ تفصیل لفظ مدبر میں گذری
مقبول	قبل	پذیرفتہ ۔مقبولین جمع +
مقدار	قدر	اندازہ چیز و توانائی مقادیر ۔مقدارات جمع +
مقدرات	قدر	بضم میم و فتح دال مشدد جمع مقدر یعنی تقدیر اندازہ کردہ شدہ مقدرات کردگاری تقدیرات آلہی جو تقدیر خدا نے بندوں کی مقرر فرمادی ہیں
مقدم	قدم	بضم میم و فتح دال مشدد پیش کیا ہوا ۔مقدم ہونا ن پیشوا اہل لغت
مقدور	قدر	قدرت و توانائی ۔جس چیز پر قدرت ہو +
مقراض	قرض	قینچی ۔مقاریض جمع +
مقرب	قرب	بفتح رای مشدد نزدیک رکھا گیا قبولیت کے سبب سے ۔مقربین جمع
مقرر	قرر	بفتح رای مشدد اول ثابت اور ٹھہرا ہوا ۔مقرر کیا ہوا +
مقصر	قصر	بکسر صاد مشدد کام میں سستی کرنیوالا ۔کام سے باز رہنے والا ۔
مقصود	قصد	مطلب مراد ۔مرادف مقصد اوسکی جمع مقاصد +

مقصور	قصر	کوتاہ کیا گیا -
مقصورہ	قصر	چھوٹا گھر - دولہن کے لیے آراستہ کیا ہوا گھر - مقاصیر جمع +
مقفّا	قفو	پیچھے بھیجا ہوا - قافیہ دستار مقفّی منون پگڑی یا شملہ چھوٹا ہوا ہو -
مقلّد	قلد	بکسر لام مشدد پیرو و صفحے ۱۱ میں دان مقلد کو مراد قرینہ تخصص ہے
مقلوب	قلب	اوٹا ہوا جیسے کرم کا مقلوب مرگ +
مقیّد	قید	بتشدید یاے مفتوح بند کردہ قید کیا ہوا - مقاید جمع +
مقیم	قوم	ٹھہرنے والا - آرام کرنیوالا کسی جگہ قائم رہنے والا - مقیمین جمع
مکارم	کرم	بفتح میم و کسرا جمع مکرمہ بضم را بمعنی بزرگی و بخشش و مروت +
مکّارہ	مکر	بروزن علامہ فریب دینے والی - بد اندیش +
مکّاری	مکر	فریب دینا مرکب ہے مکار بروزن شدّاد اور یاے مصدری سے -
مکافات	کفی	بالضم عوض کرنا - مکافی فا -
مکالمہ	کلم	آپس میں بات کہنا - جواب دینا +
مکدّر	کدر	تیرہ - عیش مکدر - خراب زندگی +
مکر	مکر	بالفتح فریب - مکور جمع +
مکرّر	کرر	بفتح راے اول مشدد بار بار پھیرا گیا - تکریر - تکرار مصدر +
مکرّم	کرم	بتشدید را مفتوح بزرگ گرامی کیا ہوا - عیبوں سے منزہ کیا ہوا
مکرمت	کرم	بضم را بزرگی و بخشش و مروت - مکارم جمع +
مکروہ	کرہ	ناخوش و ناپسندیدہ - و سختی و شدت - مکروہات جمع +
مکمّل	کمل	بتشدید میم دوم مفتوح تمام کیا ہوا - درست و نیک کیا ہوا -
مکنت	مکن	بالضم قدرت و توانگری +
ملابس	لبس	بکسر با جمع ملبس بالفتح و فتح با بمعنی جامہ و پوشش +
ملّاح	ملح	بروزن شدّاد یہ عربی لفظ اردو میں بھی مستعمل ہے کشتی بان کو کہتے ہیں

		جو کشتی کھینیا اور لوگونکو بذریعہ کشتی دریا سے عبور کراتا ہے ٭
ملازم	لزم	بالضم ہمیشہ کسی کے ساتھہ رہنے والا۔ ملازمت بالضم اوسکا اسم فاعل
ملاقات	لقی	دیکھنا اور پاس پہونچنا۔ ملاقی فا۔
ملالت	ملل	بالفتح غمگین ہونا۔ تنگ جانا۔ ملول فا
ملامت	لوم	نکوہش کرنا۔ برا کہنا۔ لائم فا ملامت گر بمعنی لائم ٭
ملائک و ملایکہ	ل ء ک	جمع ملک بفتحتین بمعنی فرشتہ ٭
ملت	ملل	بالکسر تشدید لام دین۔ ملل جمع ٭
ملتجا	لجا	بالضم جاے پناہ۔ پناہ لینا ٭
ملتفت	لفت	پہر کے دیکھنے والا۔ مجازاً بمعنی متوجہ
ملزم	لزم	بفتح زا جسکے ذمے کوئی کام کر دیا گیا ہو جسکے ذمہ کوئی عیب کمی داشتہ وغیرہ کا لگایا گیا ہو مجازاً اوسکو بہی ملزم کہتے ہیں صفحہ ۲۰۱ ع مگر دیدہ اسم ملزم انگریزی میں بہی معنی ہے ٭
مِلک	ملک	بالکسر جو قبضہ و تصرف میں ہو۔ املاک بالفتح جمع و بفتح اول و کسر دوم بادشاہ۔ ملوک املاک جمع و بفتحتین فرشتہ ملائکہ جمع ٭
مُلک	ملک	بالضم بادشاہی صفحہ۔ در ملکش نباشد انتقال اوسکی سلطنت و بادشاہی میں زوال نہو۔ جو لوگ ملک بمعنی اقلیم دولت ... وہ لغت عرب میں معنی سلطنت و بادشاہی ہے ٭
ملکات	ملک	بفتحات جمع ملکہ بفتحتین وہ کیفیت کہ طبیعت میں راسخ و مستحکم ہو اور اوسکے سبب افعال مناسب کیفیت بلا تکلف سرزد ہون
ملک الموت	ملک موت	موت کا فرشتہ۔ عزرائیل بکسر عین ٭
ملوک	ملک	بالضم جمع ملک بکسر لام بمعنی بادشاہ ٭

لفظ	مادہ	معنی
مناسب	نسب	مشابہ و ہم شکل۔ قریب۔ مناسبت یعنی مشابہت۔ فارسی زبان اکثر اور عربی میں بھی کبھی جائز و مستعمل اسکے [illegible] ہیں اور مناسب جیسا بہتر یعنی مشابہ بصواب ہے
مناعت	منع	بالفتح عزت و بلندی۔ عزیز و غالب ہونا۔ جگہ کا استوار ہونا۔ منیع ہونا
مَن	منن	بالفتح و تشدید نون پیمانہ ہے یا وزن کرنیکا باٹ بقدر دو رطل انگریزی یا کچھ زیادہ کچھ کم ایک سیر۔ امنان جمع۔ فارسی میں [illegible]
منت	منن	بالکسر و تشدید نون احسان۔ نکوئی۔ جو کسی کے حق میں کیا جاوے۔ منن جمع
منتظر	نظر	امیدوار رہنے والا۔ انتظار کرنیوالا۔ منتظرین جمع
منتقم	نقم	کینہ کہینچنے والا۔ برائی کا بدلا لینے والا۔ قصد کرنیوالا۔ انتقام مصدر
منتشر	نشر	بالضم [illegible] ہونیوالی [illegible] کے لیے [illegible] انتشار مصدر
منتہی	نہی	بالضم و فتح یا قبل الف یعنی انتہا۔ پایان۔ کنارہ پر پہونچا ہوا کسی چیز کا
منجنیق	مجنق	گوپھنا۔ فارسی لفظ معرب ہے یعنی چہینک۔ منجنیقات جمع۔
منزل	نزل	اوترنے کی جگہ۔ گھر۔ منازل جمع۔ فارسی میں منزلگاہ بھی لکھتے ہیں لفظ گاہ زائد ہے مثل جایگاہ کے۔ یا منزل بمعنی نزول لیکن بمعنی نزول جب ہے کہ منزل بفتح زا کہیں اسلیے کہ مصدر میمی ابواب ثلاثی مجرد صحیح کی ہمیشہ بفتح عین آتا ہے۔ اور خاص منزل کے لیے قاموس میں تصریح بھی کردی ہے کہ منزل مصدر بفتح ہو۔
منشور	نشر	پراگندہ و پریشان۔ فرمان شاہی بغیر مہر کا۔ مناشیر جمع۔
منصب	نصب	بالفتح مرتبہ و مقام۔ مناصب جمع۔ منتخب۔ منصب بفتح صاد جیسا مشہور ہے مصدر میمی ہے اور اس صورت میں فتح صحیح ہے اسلیے کہ فعل مضارع مکسور العین [illegible] بفتح ظرف مکسور العین آتا ہے اور مصدر مفتوح

		کتب حدیث مین اوسکی تصحیح کردی ہی اور قاموس مین بھی لفظ سعد کی تحقیق مین مصرح لکھدیا ہی +
منصور	نصر	مدد کیا گیا - خلفاء عباسیہ سے دوسرے خلیفہ کا لقب ہے جنکی کنیت ونسبت ہی ابو جعفر منصور بن محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب +
منظر	نظر	جای نظر - مراد چہرہ وصورت - مناظر جمع -
منظومہ	نظم	آراستہ اور درہم پیوستہ - نظم کیا ہوا -
منع	منع	کسیکو کسی کام سے روکنا - مانع فاعل ممنوع مفعول -
منعم	نعم	بالضم مالدار اور نعمت دینے والا - منعمین جمع +
منفعل	فعل	بالضم شرمندہ ہونیوالا - اثر قبول کرنیوالا -
منقصت	نقص	بالفتح نقصان وعیب -
منکر	نکر	بالضم وکسر کاف انکار کرنیوالا و بفتح کاف انکار کیا ہوا - ناشایستہ - ناشناختہ - اور ایک فرشتہ کا نام ہی اون دونون فرشتون سے جو قبر مین مردے سے سوال کرتے ہین کہ تیرا دین کیا ہے اور تیرا پروردگار کون ہے اور یہ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہین - دوسرے کا نام نکیر بروزن اسیر -
منکوب	نکب	بالفتح بدحال وسختی ورنج رسیدہ - نکبت بالفتح رنج وسختی -
منوال	نول	بالکسر طرح - سزاوار - اصل مین منوال اوس لکڑی کو کہتے ہین جسپر جولاہے کپڑا بنتے وقت لپیٹتے جاتے ہین - عرب کہتے ہین کہ ہم علی منوال واحد یعنی وہ سب ایک طریقہ پر ہین اس سے طرح کے معنی اخذ کیے گئے -

نور	روشن کیا ہوا۔ تنویر مصدر۔
نوط	لٹکا ہوا۔ معلّق۔
نہی	بالضم خبر و پیغام پہونچانیوالا۔
منی	بفتح میم و تشدید یا آب مرد و زن۔ مُنی بالضم جمع منی جو بمعنی خودی و تکبر ہے وہ فارسی لفظ ہے من ضمیر متکلم اور یاے مصدری سے مرکب ہے۔
اخذ	بضم میم و فتح خا ماخوذ و گرفتہ و بکسر خا گرفتار کنندہ۔ مواخذت مصدر
وضع	بضم میم و فتح ضاد و عین کسی چیز پر اتفاق کرنا۔ کوئی بات قرار دینا صفحہ ۵۲ + آن مواضعت را برعیت نہد یعنی اوس قرارداد کو جو بادشاہ نے اپنے دل میں ٹھہرایا تھا رعایا پر مقرر کرے۔
وعظ	بفتحتین جمع موعظت پند و نصیحت کرنا ہی سے۔
وعد	جمع میعاد یعنی وعدہ دادن +
وفق	سازواری و اتفاق کرنیوالا۔ موافقت مصدر سازو اتفاق کرنا
مید	بروزن فوائد جمع مائدہ خوان کھانے سے چنا ہوا۔
وجب	بکسر جیم واجب و ضرور کرنیوالا۔ مجازاً سبب۔ موجبات جمع
اثر	بکسر تای مشدد تاثیر کرنیوالا۔ نشان کرنیوالا۔ موثرات جمع۔
موس	موسیٰ کی طرف نسبت ہے جو پیغمبر مرسل صاحب کتاب توراۃ تھے علیہ السلام مفصل حال آپکے نسب و وجہ تسمیہ وغیرہ کا خاتمہ فرہنگ کے حصۂ تاریخی میں آئیگا انشاء اللہ
وصف	ستودہ صفت کیا گیا۔ موصوفین جمع +
وضع	بروزن مجلس جگہ۔ مواضع جمع قائم ضاد موضع کو فتحہ پڑھنا غلط ہے
وعد	خوشخبری دینا۔ خوشخبری دیا گیا۔ وعدہ کرنا۔ وعدہ کیا گیا

مال مفت — جو مال بغیر محنت و مشقت کے کسیکو ملجاے ٭

ماه — چاند ماه رو خوبصورت معشوق چاند سا چہرہ رکھنے والا مہینا شش ماہہ چھہ مہینے کا ٭

ماہی — مچھلی عربی سمک ٭

مایہ — اصل و مادہ چیز سے مقدار و سنگاد و سامان ٭

مخمل — بالفتح ایک قسم کا مشہور نرم کپڑا رو بون دار اکثر ریشمی عمدہ کاشانی کمتر سوتی ہوتا ہے عربی مین بالضم وہ کپڑا جسکے کنارون مین جھبر ہو یا جھبر کی طرح تاگے لٹکتے ہون جیسے کملی بعضے قسم کے چادرے چونکہ جھبر نرم ہوتا ہے عجب نہین کہ یہ نام اوسی لفظ عربی سے ماخوذ ہو اور اصل مین بالضم ہو

مرد — بالفتح مقابل زن بہادر مرد کارزار باضافت لائق جوانمرد صاحب مروت و سخی ٭

مردار — معروف ضد حلال بہادر مردہ غیر مذبوح

مردم — بضم دال اسم جنس ہے اسلیے مفرد و جمع دونون کیلیے آتا ہے بمعنی اہل آنکھہ کی پتلی نامردم نا اہل مردمان جمع ـ مردمک تصغیر ٭

مردمی — مروت و وفا ٭

مردہ — مقابل زندہ مجازاً بمعنی فدا و قربان افسردہ خشک درختان مردہ درختان خشک ٭

مرزبان — بروزن دشتبان حاکم و امیر سرحد ـ بانکا جوان زمیندار مرز بمعنی زمین قابل زراعت و سرحد بان نگاہ رکھنے والا ٭

مرزبوم — مرز و بوم ہر دو اور بغیر واو دونون بطریق عطف مستعمل ہے مرز نام زمین کا زمین قابل زراعت اور زمین کہ جسمین کھیتی کیجاتی ہو اور بوم عموماً [illegible]

جسمین لطیفی ہوتی ہو +

مرغ ہر پرند جانور کو جو کسیقدر جثہ بھی رکھتا ہو مرغ کہتے ہین مگر متاخرین فارسی
خاص ماکیان کو اہل عراق مرغ و خروس کہتے ہین جیسے ہندی مین مرغی
و مرغا کہتے ہین اور خاص خروس کو مرغ کہنا یہ ہندیون کی اصطلاح ہے
صفحہ ۶۳ مین بمعنی ماکیان و خروس ہے +

مرغزار بروزن بختیار - سبزہ زار مرغ بالفتح بمعنی دوب سبزہ و زار کلمہ کثرت ہے

مرکب چوبین و اسپ چوبین تابوت +

مرگ موت صفحہ ۱۷ - رحم آوردن قتی مسلم ست کہ او را از مرگ خلاص کنی اور
مرگ سے خلاص کرنا - جلاد کے اختیار مین نہین تو گویا رحم کامل ہوا +

مرمر بفتح ہر دو میم ایک قسم کا سفید پتھر جسے سنگ مرمر کہتے ہین +

مروارید چھوٹا موتی - عربی لولوہ بڑے موتی کو فارسی مین در یکتا و در یتیم عربی مین
درہ کہتے ہین +

مزدور بالضم جو شخص اجرت پر کام کرے مزد بمعنی اجرت اور ور کلمہ صاحبی سے مرکب ہے
دال کو ضمہ دیکر واو ساکن کر دیا - عربی اجیر +

مزه بفتحتین لذت و طعم - مزہ شکستن - ذائقہ تبدیل کرنا +

مژده خبر خوش - مژدگانی بیائے نسبت مرادف و مزید علیہ مژدہ اور خوشخبری کے
صلے مین جو کچھ دیا جاے +

مس بالکسر تانبا - عربی صفر بالضم

مست مقابل ہوشیار - مستی بیائے مصدری مقابل ہوشیاری

مستمند غمگین و حاجتمند ست بالضم بمعنی غم و حاجت و مند کلمہ صاحبی سے مرکب ہے

مسلمانی مسلمان ہونا اور مسلمان بفتح سین و سکون لام بمعنی مسلم کے فارسی لفظ ہے مسلم

لفظ عربی کے حرف ضاد آمیز آنے سے اوسکو عربی سمجھنا اور تفسیح کے سبب
تکلف کرنا بیفائدہ بات ہے ؎

مشت بالضم مٹھی کنایہ ایسی تھوڑی چیز سے کہ مٹھی میں آئے سکو مشت گل تھوڑی مٹی

متشک بالفتح مشہور عربی ازرق بتشدید قاف جسکی جمع ازراق ہے ؎

مغز بالفتح دماغ گودہ گری مقابل پوست ؎

مگس بفتحتین مکھی عربی ذباب بالضم

منت دار مرادف منت پذیر احسان ماننے والا ؎

مور چیونٹی عربی نملہ صفحہ ۳۰۰ع یہ شعر آجہ کہ یک بیابان ... فتحیجین
مورچہ خورد جس گڑھے میں منہ کا پانی جمع ہو یعنی تھوڑا پانی بہت
چیونٹیوں کے دفع کرنیکو کافی ہے ؎

موزہ بواو مجہول مشہور ہے جو پاؤں میں پہنتے ہیں عربی خف موزج معرب

موسیقی یہ لفظ سریانی ہے علم سرود گانے کا علم موسقی مخفف ؎

موش بواو معروف چوہا عربی فارہ

مہتاب مخفف ماہتاب باضافت مقلوب یعنی تاب ماہ پرتو ماہ ہندی چاندنی
مجازاً چاند ؎

مہر بالضم انگوٹھی جسکے نگینہ پر نقوش حروف ہوں مجازاً نقش حروف
جو نگینہ انگشتری پر ہوتے ہیں کا غذ پر اسم مہر کرتے ہیں ...

مہربان بالکسر دوست شفیق مہر بالکسر یعنی محبت وشفقت وبان کلمہ حفاظت
مہربانی بیاء مصدری محبت ؎

مہرکسل مرادف مہرور مہر پرور یعنی مہربانی کرنیوالا ؎

مہرہ بالضم ہندی گوریا جوڑ کی ہڈی مہرہ پا پاؤں کے جوڑ بند کی ہڈی

مہمان	مشہور عربی ضیف بالفتح - مہ بمعنی بزرگ اور مان کلمہ تشبیہ سے مرکب ہے میہمان اوسکا مشبع ہے +
مہی	بزرگی و سرداری مہ اور یاے مصدری سے مرکب ہے -
میانجی	وہ آدمی جو دو آدمیون کے درمیان اصلاح کرنیوالا - واسطہ - پیغامبر بمعنی وسیلہ بھی آیا ہے
مے پرست	کنایہ دائم الخمر سے یعنی وہ شخص کہ ہمیشہ شراب پیتا ہو +
میزبان	بروزن میہمان ضیافت کرنیوالا - عربی مضیف -
میغ	بیاے مجہول ابر - عربی سحاب +
مینا	بیاے معروف شیشہ شراب و گلاب وغیرہ رکھنے کا یا دروازون مین لگانیکا ایک رنگ سبز بھی ہے -
میوہ	بیاے مجہول مشہور ہے کہ جو پھل وغیرہ بطور تفکہ کھایا جاے +

حرف نون

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
ناحیہ	نحی	کنارہ - نواحی جمع - فارسی نیز اکثر یا حذف کرکے نواح کہتے ہین
نادر	ندر	تنہا - عجیب - کم - نوادر جمع - نادرۃ الزمان - یگانہ زمانہ +
نار	نور	آگ - مجازاً دوزخ - نیران بالکسر جمع +
ناس	انس	آدمی اصل مین اناس تھا بالضم - اناسی جمع +
ناصر	نصر	مدد کرنیوالا - چھوڑانیوالا - نُصّار - انصار جمع +
ناصیہ	نصو	موے پیشانی و اصل آن - فارسی مین بمعنی پیشانی مستعمل ہے نواصی جمع
ناقہ	نوق	اونٹنی - ناق - نیاق جمع جرس ناقہ بستن کوچ کی تیاری کرنا

نبات	نبت	بالفتح گھاس اور جو زمین سے مثل گھاس کے اوگے - بناتات جمع طفل نبات استعارہ +
نبض	نبض	رگ کا جنبش کرنا - نابض فا - فارسی مین رگ جہندہ اور خصوصاً ہاتھہ کی رگ کو نبض کہتے ہین -
نتایج	نتج	زادگان جمع نتیجہ بمعنی زادہ - جنا ہوا -
نثار	نثر	بکسر اول پراگندہ کرنا - وبضم اول جو چیز پراگندہ ہو اور گر پڑی دولھن دولہا وغیرہ کے سر پر جو پھینکتے ہین - فارسی مین اوس پھینکنے کو نثار بکسر اور پھینکی ہوئی چیز کو نثار بضم کہتے ہین ہندی نچھاور
نجات	نجو	بفتح نون رستگاری اور چھوٹنا - ناجی فا -
نحل	نحل	بالفتح شہد کی مکھی - بغیر عوض کے عطا کرنا - عطیہ و بخشیدہ -
نخل	نخل	بالفتح وخاے معجمہ درخت خرما - نخیل جمع فارسی مین ہر درخت کو نخل کہتے ہین نخلستان چھوارے کا باغ یا ہر باغ -
ندا	ندو	بالکسر آواز دینا -
ندامت	ندم	بفتح نون پشیمان ہونا - نادم فا
ندیم	ندم	ہمنشین بزرگان وامرا ندما بروزن فقرا جمع -
نزاع	نزع	بکسر آپس مین خصومت وکشش کرنا - نازع فا -
نزل	نزل	بالضم کھانا وغیرہ جو مہمان اور ترنیوالے کے سامنے پہلے لائین انزال جمع بابرکت کھانا
نزول	نزل	اوترنا - نازل فا -
نزہت	نزہ	بالضم ناخوشی اور پژمردگی سے دوری - پاکی - نکوئی - فارسی مین بمعنی خوشحالی کے مستعمل ہے نزہتگاہ سیر و خوشی کی جگہہ +
نسب	نسب	بفتحتین اصل و نژاد - یا خاص قرابت آبائی - انساب جمع +

نسترن	نسر	بکسر نون و را ایک سفید پھول ہے - فارسی نسترن - ہندی سیوتی
نسل	نسل	بالفتح لڑکے - اولاد - پیدائش - انسال جمع
نسیم	نسم	نرم ہوا - جان و خوے - نسائم جمع
نصاریٰ	نصر	نصرانی و نصرانیہ کی جمع ہے نصرانی وہ شخص کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مذہب رکھتا ہو منسوب طرف نصرانہ کے جو ملک شام مین ایک گانون ہے اوسکو ناصرہ و نصوریہ بھی کہتے ہین جسمین کہ حضرت اوسی گانو مین پیدا ہوئے تھے اسلیئے اونکے تابعین کو اوسی طرف نسبت کرتے ہین
نصائح	نصح	جمع نصیحت بمعنی پند و اندرز
نصب	نصب	بالفتح قائم کرنا - ناصب فا - منصوب مف -
نصفت	نصف	بفتحتین انصاف و داد -
نصیب	نصب	بہرہ و حصہ - انصباء - انصبہ جمع -
نطع	نطع	بالفتح چمڑے کا فرش چمڑے کا بستر جو سلاطین کے سامنے کسیکے قتل کرنے کے وقت اوسکے نیچے بچھاتے تھے انطاع و نطوع جمع - مجازاً ہر فرش کو بھی کہتے ہین
نطفہ	نطف	بالضم آب مرد - نطف جمع
نطق	نطق	بالضم بات کہنا - ناطق فا - منطوق مف فارسی مین مفتوح الطا بھی مستعمل ہوا ہے
نظام	نظم	بالکسر موتی پرونا جس تاگے مین موتی وغیرہ پروئے جائین نظم جمع - جسکے سبب کوئی کام قائم ہو - انظمہ اناظیم جمع - روش طریقہ - عادت قاموس فارسی مین بمعنی بند و بست و صلاح کار مستعمل ہے -
نظر	نظر	بفتحتین کسی چیز کو غور سے دیکھنا - ناظر فا - منظور مف -
نظم	نظم	بالفتح شعر سخن کو وزن ترتیب دینا - موتی پرونا - ناظم فا - منظوم مف
نظیر	نظر	بروزن امیر - مانند - نظرا جمع

لفظ	مادہ	معنی
نعت	نعت	تعریف۔ نعوت جمع۔ تعریف وصفت کرنا۔ ناعت فا منعوت مف
نعرہ	نعر	بالفتح آواز۔ نعیر بروزن امیر۔ لڑائی کا شور وغوغا +
نعش	نعش	بالفتح چارپائی یا تخت یا مردہ۔ تنہا تخت یا مردے کو نہیں کہتے
نعل	نعل	جوتا۔ یا جو چیز پاؤں کو زمین سے کسیقدر بلند رکھے۔ چوپایوں کے ناخونوں میں جو لوہا ناخونکی حفاظت فرسودگی کے لیے بند ہوا ہے۔ نعال دونوں کی جمع **نعل باز گونہ بستن** نعل اولٹا باندھنا یعنی نعل کی گولائی ناخن سم کے خالی طرف کرنا اور ناخن کی طرف نعل کی خالی جگہہ رکھنا تاکہ سراغ لگانیوالا جانور کی نشان قدم سے جائے آمد ورفت کو پہچان نہ سکے۔ ایسے کام کرنے سے کنایہ بھی ہے جسکا پتا کوئی نہ لگا سکے صفحہ ۹ میں لعن را باز گونہ کی جگہہ نعل را باز گونہ صحیح ہے +
نعمت	نعم	بالکسر نیکی و مال و منت و مسرت و آسودگی و تن آسانی اور جو نیکی کسی کے حق میں کیجائے۔ نِعَم۔ اَنعُم۔ نِعمات جمع +
نعیم	نعم	بروزن امیر نعمت و تن آسانی و فراخی و مال +
نغمہ	نغم	بالفتح آواز نرم و ملایم و خوش۔ نَغَم۔ نَغَمات جمع +
نفائس	نفس	بالفتح جمع نفیسہ بمعنی نفیس کہ عنقریب آتا ہے۔
نفرت	نفر	بالکسر رمیدگی یعنی بھاگنا۔ بالفتح ایک بار بھاگنا۔ نافر نفور فا
نفس	نفس	بالفتح جان یعنی روح و تن و عین ہر چیز و ذات ہر چیز۔ انفس نفوس جمع و بفتحتین دم ہندی سانس۔ انفاس جمع **نفس پروری** خواہشہائے نفس کو پورا کرنا۔ **نفس** باعتبار اپنی صفت کے تین طرح ہے ایک امارہ بمعنی حکم دہندہ برے کاموں کی طرف راغب کرنیوالا

لفظ	اصل	معنی
		دوسرے لوّامہ ملامت کرنیوالا کہ برا کام کرنے کے بعد جب عقل صحیح اور حکم الٰہی کی طرف اوسکو توجہ ہوئی اور نیک و بد سمجھا تو پشیمان ہوکر اپنے آپکو ملامت کرتا ہے کہ ایسا کام کیون کیا تیسرے مُطْمَئِنّہ اطمینان کرنیوالا کہ جب نور یاد الٰہی غالب ہوا تو خطرات و وساوس شیطانی اور معاصی خواہش نفسانی کا خیال بالکل جاتا رہا یاد حق سے اطمینان قلب حاصل ہوا
نفسانی	نفس	بالفتح نفس کی الی چیز منسوب ہے بسوے نفس +
نفع	نفع	سود و فائدہ ۔ فائدہ کرنا ضد ضرر بالضم و تشدید یا ۔ نافع فا
نفیس	نفس	بروزن امیر قیمتی پسندیدہ ۔ نیک ۔ مال کثیر +
نقاب	نقب	بکسر اول روے بند زنان جو کپڑا عورتین منہ چھپانے کو منہ پر ڈالتی ہین ۔
نقد	نقد	بالفتح جو اوسیوقت دیا جاے خلاف نسیئہ ۔ کھرا روپیہ نقود جمع
نقش	نقش	بالفتح لکھنا ۔ گل بوٹے بنانا ۔ صورت و نگار ۔ نقوش جمع ۔ کبھی بمعنی مفعول یعنی نگاشتہ صفحہ ٦٧ ع شد اتصاف نقش نگین دلم بمعنی منقوش صفحہ ٩٠ ع یک نقش تو گر فرشتہ خورشید بمعنی منقوش نقش بر دیوار بودن حیران و سراسیمہ ہونا نقشبند مصور و نقاش ۔ نقشبندی مصوری نقش بستن کنایہ پیدا کرنے اور تصویر بنانے سے ۔ نقش زدن لکھنا ۔ فتح پانا +
نقصان	نقص	بالضم کمی ۔ اوسقدر مال کہ کم ہو جاے ۔ نقصانات جمع +
نقض	نقض	قول قرار توڑنا ۔ عمارت وغیرہ کھولنا ۔
نقود	نقد	جمع نقد جو ابھی گذرا +

لفظ	مادہ	معنی
نقیض	نقض	بالفتح ضد اور کسی چیز کا اولٹا ہوا - نقائض جمع +
نکبت	نکب	بالفتح خواری و ذلت - خستگی و دردمندی - افلاس و ادبار - نکبات بفتحتین جمع
نکتہ	نکت	بالضم باریک و لطیف بات - نکات بکسر نون جمع +
نکیر	نکر	ایک فرشتے کا نام منجملہ دو کے جو قبر مین سوال کرینگے +
نمام	نمم	بالفتح و تشدید میم اول سخن چین - نمامین جمع +
نواحی	نحی	جمع ناحیہ بمعنی کنارہ - فارسی مین اکثر نواح بحذف یا مستعمل ہے
نواہی	نہی	باز رکھنے والے - جمع ناہیہ +
نوبت	نوب	بار و پاس - کسی چیز کا وقت - نُوَب جمع +
نور	نور	بالضم روشنی و بالفتح شگوفہ کلی - انوار دونون کی جمع +
نوع	نوع	بالفتح گونہ - قسم - انواع جمع +
نہار	نہر	روز - ضد لیل - انہر - نُہُر جمع +
نہج	نہج	بالفتح راہ روشن و گشادہ - راہ چلنا - ناہج فا
نہر	نہر	بالفتح و بفتحتین ندی - انہار - انہر جمع +
نہی	نہی	بالفتح باز رکھنا منع کرنا - ناہی فا - منہی مف - کبھی بمعنی مفعول یعنی ممنوع کے بھی آتا ہے صفحہ ۳۳ ع نہی باشد اتفاق اندر سفر مین نہی بمعنی ممنوع +
نہیق	نہق	بروزن امیر آواز خر - گدھے کا آواز کرنا - ناہق فا
نیت	نوی	بالکسر تشدید یا کبھی بغیر تشدید بھی قصد کرنا - ناوی فا - منوی مف

الفاظ فارسی — معنی شرح الفاظ فارسی

لفظ	معنی
ناب	خالص بے آمیزش و بے عیب و صاف نالی جو چوپائے کی تھوتھنی موٹی سی بڑھ جاتی ہے

ناخردی — بیعقلی۔ ناخرد بمعنی بیعقل اور یاے مصدری سے مرکب ہے +

نابکار — نکما۔ نالائق۔

ناپایدار — بودا۔ جو مضبوط نہو۔ دیر تک نرہے +

ناجنس — غیر جنس

ناخوانده — بے پڑھا۔ امی۔ جاہل۔

ناداشتی — بیاے معروف بیحیائی۔ پریشانی۔ فردوسی ع فلک ست تا آئین ناداشتی +

نادان — بے وقوف مقابل دانا۔ نادانی بے وقوفی لاعلمی۔

نارخندان — انار شگفتہ جو پختگی سے پھٹ جاتا اور اوسکو دانے نمایان ہوجاتے ہین نار مخفف انار

نارنج — بیاے معروف۔ نارنگی سے بڑا۔ نارنگ کا مبدل ہے۔ قاموس مین نارنج معرب لکھا ہے

ناز و نازش — فخر و استغنا۔ بیدماغی۔ حرکات خوش آئین معشوق۔ نازیدن سے حاصل مصدر

نازنین — نازکرنیوالا۔ منسوب بناز۔ ناز اور ین کلمہ نسبت سے مرکب۔ از بہار عجم +

ناسخته — ناسنجیدہ۔ ناموزون۔ نا حرف نفی سخته اسم مفعول سختن بمعنی سنجیدن و وزن کردن

ناسزا — نالائق۔ فرومایہ۔ کمینہ۔ اشخاص و اقوال و افعال تینون پر اسکا اطلاق ہوتا ہے

ناسره — بفتح سین کھوٹا۔ زر قلب۔ ضد سره بمعنی رائج و کامل عیار۔

ناشنوائی — بہرا پا۔ نہ سننا۔ شنوا اسم فاعل شنودن کا۔ نا حرف نفی اور یاے مصدری

نافه — وہ پوست کہ ناف ہرن سے نکلتا اور اوسمین مشک پیدا ہوتا ہے۔ ناف اور ہاے نسبت سے مرکب ہے۔ نافجہ معرب +

ناکس — نااہل۔ نالائق۔ کمینہ +

ناگاه — اچانک۔ یکایک۔ دفعتہ۔ ناگہ مخفف ناگہان اوسکا مرادف علیہ +

ناله و نالش — آواز بلند جو سوز دل سے نکلے۔ رونے کی آواز۔ نالش استغاثہ و فریاد کو بھی کہتے ہین +

نام	اسم و علم کسی چیز کا کنایہ ذات سمی ہی نام آور نامی و مشہور +
نان	روٹی نان پارہ بافتحا مقلوب یعنی پارۂ نان۔ نان راہ۔ توشہ راہ
نای	معروف باجا ہندی بانسلی۔ گلا۔ حلق +
نخجیر	بروزن تصویر شکار شکار کرنا شکارگاہ۔ جانور صحرائی +
نخست	بضمتین بروزن درست اول و ابتدا نخستین بمعنی اولین +
نرگس	ایک مشہور پھول آنکھہ کی صورت کا۔ کنایہ چشم معشوق سے۔ نرگسان جمع
نرم	بالفتح مقابل سخت نرم رو آہستہ رو مقابل گرم رو۔ نرم خو پسندیدہ خو
نزار	لاغر و کمزور۔ برہان مین بکسر رشیدی مین بالفتح اول ہے۔
نژاد	بالفتح نژاد فارسی اصل و نسب +
نشاپور	بکسر اول ولایت خراسان مین ایک مشہور شہر کا نام ہے اصل مین نہ شاپور تہا کہ بمعنی شہر شاپور کے ہے نہ بمعنی شہر فارسی قدیم مین اور شاپور ایک بادشاہ کا نام ہے جسکے عہد مین حضرت زکریا پیغمبر علیہ السلام شہید ہوے تہے +
نشان	بکسر اول علامت جمع نشانہ تیر و تفنگ امر حاضر نشاندن سے یعنے بٹھان
نشانہ	و نشانی مزید علیہ نشان بمعنی علامت۔ و ہدف +
نغز	بروزن مغز خوب و پاکیزہ عجیب خوش آیند چست چالاک۔ نغزک مصغر و میوہ ہندی یعنی آنب +
نفرین	بالکسر دعای بد۔
نکو اعتقاد	اچہا اعتقاد رکہنے والا۔
نکوہش	بکسر ہا ملامت و سرزنش و عیب۔
نگار	نقش مجازاً معشوق و نقش و نقش کہ حنا سے محبوب کے ہاتہہ پاؤن پر بناتے ہین عرف حال مین بمعنی مطلق حنا +

نگاہ — نظر۔ نگاہ انداز۔ اوسقدر مسافت جہانتک نظر پہونچ سکتی ہو +

نگونسار — آؤندہا۔ لٹکا ہوا۔ کنایہ شرمندہ سر بزیر افگندہ سے ۔

نم — بالفتح تری و رطوبت۔ اندک و بمعنی تر۔ و مرطوب مجاز +

نماز خفتن — نماز عشا کہ کچھ رات گئے پڑہتے ہین اور وہی وقت اکثرون کے سونیکا ہوتا ہے
یا نماز تہجد جو آدہی رات کے بعد پڑہتے ہین صفحہ ۷ مین بھی مراد ہے ۔

نماز شام — نماز مغرب کہ آفتاب غروب ہونیکے بعد پڑہتے ہین +

نمک — مشہور ہے بے نمکی کنایہ بیمزگی و بیوفائی سے ہے۔ نمک اشک۔ تلخی اشک۔

نوا — آواز و آہنگ نغمہ نام مقام موسیقی۔ روزی و خوراک جمعیت و سامان
سفر ز ند و بیرہ +

نوازش — نواختن کا حاصل مصدر۔ مرادف نواز مستعمل بمعنی مہربانی و سرافرازی +

نوئین — بواو مجہول بروزن رویین داماد خطا سلاطین ترکان۔ امیر اعظم
بادشاہزادہ۔ بہار عجم مین بروزن پروین مخفف نو آئین ہے بمعنی تازہ رسم و آئین

نوبہار — معروف ہے کہ فصول اربعہ سے ایک فصل ہے جسے فصل بہار بھی لکھتے ہین +

نوروز — بمعنی روز جدید۔ آتش پرستونکی عید و جشن کا دن ہے اور وہ ماہ فروردین کا پہلا دن
ہے اوسے نوروز عام لکھتے ہین اور اوسی ماہ فروردی کا چہٹا دن نوروز خاص ہے

نوشدارو — تریاق یعنی معجون مرکب دافع زہر۔ شراب ۔

نوشین — بواو مجہول گوارا و شیرین +

نہاد — بکسر اول سرشت و خلقت و طینت و باطن و بنیاد۔ نہادن کا ماضی مطلق مادہ قافیہ
شعر صفحہ ۴۶ مین پہلا نہاد فعل ماضی ہے دوسرا اسم معنی مختلف ہونے سے قافیہ صحیح ہوا

نہال — بکسر اول درخت نورستہ و نونشاندہ۔ مجازاً بمعنی سرسبز و شاداب و متمتع و کامیاب

نہان — پوشیدہ مقابل آشکار۔ نہانی پوشیدگی۔ نہانخانہ۔ تہ خانہ۔ چورخانہ۔ گوشہ محل

نهنگ ایک دریائی جانور ہی آدمی کو پکڑ کر کھا جاتا ہی ہندی مگر عربی تمساح
نے بالفتح مخفف نای بمعنی بانسلی وغیرہ کہ مرقوم ہو چکا - اور بمعنی قلم و نالک و نیشکر و بالکسر حرف نفی **فائدہ** نے جب جملے مین اسم کے پہلے آتا ہی تو وہ سارا جملہ ہی مصدر بحرف نفی لایا جاتا ہی ع نے تاب وصل دارم نی طاقت جدائی

نیارد بمعنی نتواند - یارستن بمعنی توانستن کا مضارع منفی ہے -

نیاز بکسر اول حاجت و آرزو - ہدیہ و پیشکش -

نیرنگ بیائے معروف جادو و منتر طلسم - مکر و حیلہ - نیرنج بالفتح اوسکا معرب -

نیرو بروزن نیکو - زور و توانائی - نیرومند - توانا و زورمند ؛

نیستی بیائے معروف مصدری نہونا مقابل ہستی و بیائے مجہول بمعنی نبودی

نیک بیائے مجہول خوب - مقابل بد و بسیار مقابل اندک مرادف نکو

نیکو نیک - نیک و نکو اوسکا مخفف ہین ؛

نیکبخت صالح **نیکبختی** صلاحیت ؛

نیل اخضری سیاہی و نشانی بدقسمتی - نیل درخت مشہور ہے جسکے عرق منجمد کو بھی نیل کہتے ہین اوسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے نیل بر چہرہ کشیدن یا مالیدن رو سیاہ کرنا اور رحمت خدا سے محروم کرنا

نیلوفر گل مشہور جسکا پھول نیلا ہوتا ہی اور یہ معرب نیلوپل کا ہے - ہندی کنول گٹا - تال کٹورا -

نیمشبی منسوب بہ نیم شب مثلاً نالۂ نیم شبی - آہ نیم شبی آدھی رات کا نالہ آدھی رات کی آہ

نیوشنده بمعنی شنونده اسم فاعل نیوشیدن کا بمعنی شنیدن - جستن - طلبیدن

حرف واو

الفاظ عربی	مادہ	معنی شرح الفاظ عربی
واجبی	وجب	ضروری منسوب بہ واجب۔ فارسی میں بمعنی وظیفہ و راتبہ مقرر +
واخجلتا	خجل	کلمۂ ندامت و افسوس۔ وا حرف ندبہ۔ خجلت بمعنی شرمندگی۔ الف اشباع معنی افسوس از شرمندگی +
وادی	ودی	رود وندی۔ میدان میان دو کوہ و رود و دشت وغیرہ۔ اودیہ جمع۔ فارسی میں بمعنی صحرا و بیابان مستعمل ہے۔
واسطہ	وسط	درمیان والا۔ میانجی۔ فارسی میں مجازاً ذریعہ و سبب +
واصل	وصل	ملنے والا۔ پیوند کرنیوالا +
وافر	وفر	مال بسیار۔ ہر چیز بسیار۔ تمام۔
واقع و واقعہ	وقع	ثابت ہونیوالا۔ فرود آیندہ۔ واقعہ سختی۔ حادثہ سخت۔ صدمہ جنگ۔ روز قیامت۔ فارسی میں واقع بمعنی فرود آیندہ و شوندہ اور واقعہ بمعنی حادثہ و موت و مردن کے مستعمل ہے۔ وقعات جمع
والّا		اور جو نہیں۔ وا حرف عطف ہے۔ الّا اصل میں اِن لا تھا یعنی اگر لا نفی۔ حرف نون کو لام سے ملا دیا۔ اس لا کے بعد کسی فعل مناسب مقام کو محذوف مانتے ہیں یہ جملہ جملۂ شرط ہوتا ہے اور اوسکے بعد کا جملہ اوسکی جزا۔ مثلاً صفحہ ۴ والّا برعکس آن یعنی و اگر حاکم رنج نبرد بر آن شود۔ اِلّا ایک حرف استثنا بمعنی مگر ہے اوسپر واو نہیں آتا واو کا ہونا نشان الّا مرکب شرطیہ کا ہے +
والی	ولی	حاکم۔ نزدیک۔ وُلاۃ جمع۔
وبال	وبل	بالفتح سختی و دشواری و گرانی +

لفظ	مادہ	معنی
وثاق	وثق	بالکسر و بالفتح بند جس سے کوئی چیز باندھیں - فارسی میں بالفتح بمعنی خانہ سلیمان سے زگوشہائے سریر تو بخت بستہ وطن + بجا نہاے کمانت ظفر گرفتہ وثاق +
وجود	وجد	بالضم ہستی - مطلوب پانا - واجد فا -
وجہ	وجہ	روی مردم و روے ہر چیز و سردار قوم و عین شی یعنی ذات چیز وجوہ جمع وجہ قلب یعنی عین ذات ناسرہ مراد کھوٹا روپیہ +
وحشت	وحش	بالفتح اندوہ - ڈر - تنہائی - افسردگی +
وحشی	وحش	بالفتح و تشدید یا ایک جنگلی جانور - وحش و حوش جمع +
وحی	وحی	خدا کا پیغام نبی کی طرف - دل میں کچھ ڈالنا وحی آسمان کلام خداے تعالے +
وداع	ودع	بالفتح رخصت بدرود -
ودیعت	ودع	بالفتح امانت ودائع جمع -
وراق	ورق	بروزن شداد کاغذ کاٹنے والا - ورق ساز نویسندہ -
ورطہ	ورط	بالفتح کنواں - گڑھا - ہلاکی - امر دشوار جس سے رہائی نہو وراط جمع
ورع	ورع	بالفتح پرہیزگاری و بفتح اول و کسر دوم پرہیزگار -
وزارت	وزر	بکسر اول وزیر ہونا -
وزیر	وزر	بروزن امیر ہمنشین خاص و صلاح کار بادشاہ و منتظم مملکت وزرا جمع
وسع	وسع	بالضم فراخی و توانگری دسترس و طاقت مرادف وسعت بالفتح
وسوسہ	وس	بالفتح برا سوچنا شیطان کا دل میں بے نفع بات ڈالنا وساوس جمع
وسیلت	وسل	بالفتح سبب - دستاویز - نزدیکی بادشاہ و مرتبہ - وسائل جمع +
وصال	وصل	بالکسر دوستی خالص و بے غرض کرنا - ملا رکھنا - مواصل فا -

وصف	وصف	بالفتح بیان حال وستایش - اوصاف جمع -
وصلہ	وصل	بالضم پیوستگی وپیوند - وُصَل جمع +
وصیت	وصی	وہ بات جسکا اجرا کہنے والے کی مرنے کے بعد ہو - و بمعنی نصیحت وصایا جمع صفحہ ۱۰۴ مین معنی اخیر ہین +
وضع	وضع	کسی چیز کا کسی جگہہ رکھنا - کسی چیز کا کسی کے لیے خاص کرنا مقرر کرنا - اوضاع جمع - فارسی مین بمعنی طرز وروش +
وضو	وضاء	بالضم اور آخر مین ہمزہ کہ فارسی مین متروک ہے اعضاء وضو کا دہونا اور سر کا مسح کرنا کہ صحت نماز کے لیے شرط ہے -
وضیع	وضع	بروزن امیر مردم فرومایہ دنی کمینہ کم مرتبہ مقابل شریف وُضَعاء جمع
وطن	وطن	آدمیون کے رہنے اور اقامت کرنے کی جگہہ - اوطان جمع +
وظیفہ	وظف	کھانے اور روزی خدمت ذکر و دعا وغیرہ کا روزینہ مقرر وظائف جمع
وعد	وعد	خوشخبری دینا - وعدہ کرنا فائدہ وعدہ نیک و بد دونون لفظون کے ساتھہ مستعمل ہوتا ہے مثلا کہین کہ وعدہ خیر کر دیا وعدہ بد کر دیا و جب لفظ نیک یا بد نہ کہین تو امر خیر مین وعدہ بولتے ہین اور امر بد و بیم کے وعدے کو وعید کہتے ہین + منتہی الارب
وعظ	وعظ	بالفتح و موعظت دل نرم کرنے والی باتون سی نصیحت دینا - مواعظ جمع موعظت +
وفا	وفی	بدوستی اور بات و عہد و اقرار کا پورا کرنا - ضد غدر +
وفات	وفی	بالفتح موت -
وفق	وفق	موافق - سازگار - کافی +
وقار	وقر	بالفتح آہستگی و بردباری - آہستگی کرنا +

وقت	و قت	ہنگام - اوقات جمع - وقت سو وقت ہنگام مقرر -
وقوع	و قع	ثابت ہونا حق کا - چڑیا کا نیچے گرنا -
ولایت	و لی	بکسر واو بادشاہی و مملکت - ولایات جمع +
ولی	و لی	دوست ضد عدو - صنا و خداوند - اولیا جمع -
وہم	و ہم	بالفتح جو دل میں گذرے - گمان مرجوح اوہام جمع کبھی بمعنی قوت واہمہ آتا ہے اور واہمہ وہ قوت ہے کہ معنی جزئی جو محسوسات سے متعلق ہین اونکا ادراک کرتی ہے اور وہ انسان و غیر انسان سب میں ہوتی ہے مثلاً بکری کو چرواہے کی دوستی - بھیڑیے کی دشمنی - یہ قوت کبھی نادیدہ اور بے اصل چیزون کا ایجاد و اختراع کرتی ہے اور عقل کے تابع نہین ہوتی مثلاً اندھیرے مکان مین مردے کے پاس جو شخص بیٹھا ہوگا تو اوسکی قوت واہمہ اوسکو خوفناک صورتون کا ادراک کرائیگی جس سے وہ ڈریگا اگرچہ عقل کے نزدیک مردہ ایک بے حس و حرکت جسم ہے اوس سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہین -

الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
وا	بمعنی مانند مثل فرہ وار - لائق مثل شاہوار - کلمہ نسبت مثل سوگوار - طرز و عادت و خداوند
وارستگی	بفتح رای مہملہ آزادی و فارغ البالی - وارستہ و یای مصدری سے مرکب +
ور	مخفف واگر - و مخفف وار بمعنی صاحب و خداوند وغیرہ مثل دانشور - تاجور - بارور
ولے	بیای مجہول کلمہ استدراک مخفف ولیک کہ مخفف ولیکن اما لاکن و رداد عطف ہے
وہ	بالفتح مخفف واہ کلمہ تحسین و تعجب و افسوس +
ویران	بیای معروف اجاڑ و ویرانہ اوسکا مزید علیہ +

حرف ہا

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
ہاتف	ہتف	صفت کرنیوالا - آواز کرنیوالا - فارسی مین آواز کنندۂ غیب - ہواتف جمع
ہاون	ہون	بفتح واو لوہے وغیرہ کا ایک ظرف جسمین دوا وغیرہ کوٹتے ہین - ہوادین جمع - صراح ومنتہی الارب +
ہاویہ	ہود	گڑھا دوزخ
ہباً	ہبو	بروزن سما گرد وغبار ہوا جو روزن سے آفتاب مین معلوم ہوتا ہے - اہباء جمع فارسی مین بمعنی ضائع وتباہ - لفظ داشتن شدن کردن کے ساتھ مستعمل ہے
ہبوب	ہبب	ہوا کا چلنا -
ہدیٰ	ہدی	بضم ہا وفتح دال سیدھی راہ راست اور رہنمائی +
ہدایا	ہدی	جمع ہدیہ بروزن غنیہ تحفہ وارمغان +
ہدایت	ہدی	بکسر ہا راہ راست دکھانا - ہادی فا - مہدی مف -
ہدف	ہدف	بفتحتین ریگ تودہ - نشانۂ تیر - اہداف جمع +
ہدیہ	ہدی	بکسر دال وتشدید یا تحفہ ہدایا - ہداوی جمع +
ہرج مرج	ہرج مرج	بسکون ہر دو بمعنی اختلاط واضطراب - ہرج بسکون را فتنہ وآشوب واختلاط وآمیزش - مرج بفتحتین بے آرامی واضطراب وپریشانی مگر ہرج کے ساتھ بسکون را بولتے ہین بسبب مناسبت ہرج کی عربی فارسی دونون
ہریسہ	ہرس	عرب کا ایک کھانا ہے کہ گوشت اور غلہ ملا کر پکاتے ہین - جسکو ہندوستان مین حلیم کہتے ہین +

ہلاکت	ہلک	بالفتح مٹنا و نیست ہونا۔ ہالک مردہ و نیست ہونیوالا ہلاکت بتا بمعنی ہلاک منتخب میں ہے لیکن صراح قاموس منتہی الارب وغیرہ میں نہیں ہے
ہمّت	ہمم	بالکسر قصد دل جس کام کا قصد کریں۔ فارسی میں بمعنی دعا بھی ہے ہمم جمع
ہوا	ہوی	بالفتح خواہش و عشق۔ خواستہ و معشوق۔ اہوا جمع و بالمد میان آسمان و زمین و خالی جو کچھ ہو اوسکی جمع اہویہ +
ہوان	ہون	بالفتح ذلت و خواری۔
ہوس	ہوس	بفتحتین دیوانہ ہونا بہت عشق رکھنا آرزو و خواہش +
ہول	ہول	بالفتح خوف۔ کار خوفناک۔ اہوال۔ ہوول جمع +
ہیأت	ہیئ	بالفتح صورت و شکل طبیعت۔ حال و کیفیت۔ ہیأت جمع۔
ہیبت	ہیب	بالفتح خوف و ترس۔ ہیبت و بزرگی۔ ہائب ڈرانیوالا +
ہیکل	ہکل	بالفتح شکل و صورت کالبد۔ ہیاکل جمع فارسی میں بمعنی حمائل و تعویذ جو گلے میں ڈالتے ہیں +
ہیہات	ہیہ	بمعنی بعید و دور ہوا۔ فارسی میں بمعنی افسوس کلمہ حسرت و تاسف

الفاظ فارسی کے — معنی و شرح الفاظ فارسی

ہائے ہائے	اسم صوت ہے کہ رونیکے وقت یا وقت مصیبت یا درد و الم میں کہتے ہیں
ہرات	بکسر اول ملک خراسان میں ایک شہر کا نام ہے و بمعنی نیکبخت +
ہراس	بالکسر خوف و ترس ہراسیدن بمعنی ترسیدن و واہمہ کردن کا حاصل مصدر
ہرآئینہ و ہرآئینہ	ناچار و لاعلاج۔ بے شک۔ ضرور۔
ہرزہ	بیہودہ و لیوچ۔ ہرزہ دراے۔ بیہودہ و لیوچ گو +
ہزار	بالفتح دس سو عربی الف۔ بلبل کو بھی کہتے ہیں جسکی عربی عندلیب ہے +

ہستی — بالفتح بمعنی وجود۔ ضد نیستی۔ و بمعنی خود بینی و خود پسندی +

ہفت — عدد مشہور یعنی سات کبھی عدد قلیل کے لیے لاتے ہین جیسے ہفتاد کثیر کے لیے۔ ہر ہفت کنایہ زیب و زینت سے ہفت در ہفت بہت زیادہ آرایش و زینت

ہما — ایک چڑیا ہی موجود الاسم معدوم الجسم لکھتے ہین کہ جسپر اوسکا سایہ پڑے وہ بادشاہ ہوجاتا ہی

ہمان — بفتح اول صحیح و بضم اول خطا۔ اصل مین ہم آن تھا و مزید علیہ بمعنی ہم حرف عطف

ہمانا — بمعنی گویا۔ و پنداری۔ و قریب بیقین و تحقیق بعضون نے بمعنی یقین لکھا ہے

ہمایون — بالضم مبارک و خجستہ مرکب ہے ہما اور یون کلمہ نسبت سے

ہم آستان — موافق و ہمراز و ہم صحبت و ہم سخن +

ہمدست — شریک و رفیق و متفق و ہمنشین و ہمسر +

ہمدم — بالفتح رفیق و دوست جو ہر وقت ساتھ رہے۔

ہمراہ — ساتھی ہم کلمہ اشتراک اور راہ مرکب ہمرہ اوسکا مخفف ہے +

ہمزادگان — جمع ہمزاد بمعنی ہم سن و ہمعصر +

ہمسر — برابر۔ ہمخوابہ یعنی زوجہ۔ شوہر کو بھی لکھتے ہین شیخ شیراز ع با بدان یار گشت ہمسر لوط

ہمشیرہ و ہمشیر — بہن۔ باعتبار معنی شرکت شیر کے بھائی بہن دونون ہمشیر ہین مگر مستعمل خاص بہن کے لیے ہے یا ہم مفید معنی شرکت اور شیرہ جو مصری یا قند وغیرہ کی چاشنی قوام کرکے بناتے ہین صفحہ ۳ ع درمزہ ہمشیرۂ آب حیات یعنی شریک شیرۂ آب حیات کہ وہ خود آب حیات ہوا +

ہمگنان — بالفتح و بکسر گاف فارسی گروہ و جماعت حاضر۔ ہمہ کسان ہمچنان اصل مین ہمگینان تھا جمع ہمگین ایک یے تخفیفا گر گئی اور میم ساکن کیا گیا اور ہمگین مرکب ہی ہمہ اور ین کلمہ نسبت سے ہاے ہمہ بقاعدہ اتصال حرف نسبت گاف سے بدل گئی +

ہمنفس	ہم کلمۂ شرکت و نفس بمعنی دم۔ مراد دوست ہمدم +
ہمواره	پیوستہ و ہمیشہ و مدام۔ مزید علیہ ہموار بمعنی برابر و پیوستہ +
ہمہ	سب احاطۂ افراد کے لیے آتا ہے۔ بکسرۂ اضافت و بغیر کسرہ مستعمل حافظ ع سنرد کہ از ہمہ دلبران ستانی باج +
ہمین	مرکب ہے ہم اور این سے۔
ہمیدون	بیائے مجہول بمعنی اکنون ہمین دم و ہمین جا و ہمچنین مخفف ہم ایدون و ایدون بمعنی این زمان و این دم و اینجا و اینچنین +
ہنجار	بالفتح راہ۔ جادہ۔ مجازاً بمعنی طرز و روش و قاعدہ و رنگ و لون +
ہنر	بضم اول مقابل عیب +
ہنگام	وقت۔ ہنگامہ و مجمع۔
ہنوز	بفتح اول بمعنی تا حال۔ تاہنوز کہنا غلط ہے کہ تا کے معنی خود اوس میں موجود ہین
ہوا	باد۔ ہواجو۔ ہواخواہ بمعنی دوست و محب۔ ہوا گرفتن اوڑ جانا +
ہوش	بواو مجہول زیرکی و عقل و شعور۔ روح و جان۔ ہوشیار صاحب ہوش
ہویدا	بروزن سویدا۔ ظاہر و آشکارا کردن و شدن کے ساتھ مستعمل ہے۔
ہیچ	بیائے مجہول سلب کلی کے لیے آتا ہے بمعنی معدوم و اندک مجاز فائدہ جسطرح لفظ ہر کا جمع پر لانا نامانوس ہے ویسا ہی لفظ ہیچ کا +
ہیزم	بیائے مجہول و ضم زا ہیمہ جلانے کی لکڑی بعضون نے بکسر زا بھی لکھا ہے +

حرف یائے مثناۃ تحتانی

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
یارب	رب	یا حرف ندا رب بمعنی پروردگار۔ ترجمہ اے پروردگار فارسی میں

		بجای دعا و تعجب کے اور کبھی بمعنی نالہ و فریاد و کبھی بمعنی ذکر خدا مستعمل ہے صفحہ ۱۶۹ ع نگوشم رسید از لب یارب بمین معنی اخیر یا معنی اول حقیقی مراد ہین +
یاسمین	یسم	بفتح سین چنبیلی کا پھول +
یاقوت	یقت	ایک جوہر سرخ رنگ ہی اور یہ لفظ فارسی معرب ہی یواقیت جمع یاقوت انار استعارہ
یتیم	یتم	بروزن اسیر بے باپ کا لڑکا۔ وہ ان کا بچہ ستور جب تک جوان نہو گوہر یکتا و قیمتی +
یزد	یزد	ایک ولایت ہی اور ایک چھوٹا شہر مثل قصبہ ما بین شیراز و خراسان +
یسار	یسر	بفتح یا دست چپ۔ و آسانی و توانگری +
یقین	یقن	بروزن امیر بے گمانی و فائدہ اہل دانش کی اصطلاح مین یقین اوس اعتقاد جازم مطابق واقع کو کہتی ہین جو کسی کے زائل کرنے سے زائل نہو اور اوسکی تین مرتبے ہین علم الیقین عین الیقین حق الیقین علم الیقین وہ علم یقینی کہ ثقات کے اقوال و تواتر اخبار و دلائل و علامات سے حاصل ہو اور اپنی آنکھ کے دیکھنے سے جو یقین حاصل ہو وہ عین الیقین ہی اور جو یقین کہ معلوم کی کیفیت و ماہیت اپنے ادراکات حواس و جمیع طرق علم سے بخوبی دریافت کرنے کے بعد حاصل ہو وہ حق الیقین ہی یہ مرتبہ یقین کے مراتب مین اعلی ہے —
یمان	یمن	نسبت ہی یمن کی طرف یمنی بھی کہتے ہین +
یمکن	یمکن	بالضم صیغہ مضارع ہی امکان سے فارسی مین بمعنی ممکن بلفظ فاعل یعنی [illegible] مستعمل ہی
یمن	یمن	بالضم برکت و نیکبختی و بفتحتین داہنا ہاتھ بمعنی یمین اور ملک عرب کے

یمین		ایک شہر کا نام ہی جو کعبۂ شریف سو جانب دست راست ہی +
	یمن	جانب دست راست مقابل یسا ر۔ ایمن۔ ایمان۔ ایامن جمع +
الفاظ فارسی		**معنی و شرح الفاظ فارسی**
یاد		بمعنی قوت حافظہ۔ حافظ۔ حفظ۔ از بر۔ یادگار بمعنی ترکیب یاد دہندہ مراد وہ چیز جس سے کوئی یاد
یار		دوست و محبوب۔ مددگار۔ یار رو مزید علیہ یاور مقلوب یار۔ یاری دوستی و مددگاری
یاره		بمعنی یارا و یار کی قوت و توانائی و جرات و جسارت +
یاسج		بکسر سین تیر پیکان دار۔
یاوه گفتار		بیہودہ باتین کرنیوالا۔ یاوہ بمعنی بیہودہ و ہذیان و فحش و دشنام گفتار گفتن کا حاصل مصدر
یخ		بالفتح جمی ہوئی برف۔ حرف یا مین لفظ برف دیکھو +
یزدان		بالفتح فارسی مین خدا تعالے کا ایک نام ہے۔ آتش پرست خالق خیر کو یزدان خالق شر کو اہرمن کہتے ہین
یغما		بالفتح تاخت و تاراج و غارت و لوٹ ۔
یک		ترجمہ واحد۔ یکی اوسکا مزید علیہ +
یکایک		بمعنی ناگہان و دفعةً و بمعنی یک یک و یگان یگان +
یکتا		بمعنی یک۔ کلمۂ تا عدد کی صفت مین زائد لاتے ہین مثل دوتا سہ تا۔ و بمعنی یک تہ۔ کنایہ ذات باری تعالے سے +
یکدانه		وہ موتی جو بے مثل و بے مانند ہو +
یکدل		موافق و بے ریا و بے نفاق +
یکدیگر		باہم آپس مین +
یکران		اسپ اصیل و خوب
یکرو		بضم را دوست صادق بے نفاق کہ حاضر و غائب یکسان ہو۔ یکرو کردن۔ کام پورا کرنا بالکلیہ قطع کرنا

یکسر — بمعنی سراسر۔ ناگہان یک کنارہ صفحہ ۳۰ع یکسر سیلاب بر آید یک سر گران شود بمعنی جسم
یگانہ — بروزن زمانہ یکتا بے مثل و موافق مرکب ہے یک اور گان سے کہ عدد مبہم کی تمیز
ہے جیسا کہتے ہین کہ از جوزہ گان از بادام بست گان۔ اسی طرح دوگانہ۔ جہان گانہ
تو یگان بمعنی یک چیز ہوا اور یگان یگان بمعنی فرد فرد و یک یک۔ یک کا کاف
تخفیفاً حذف ہو گیا۔ مجازاً بمعنی قریب یگانگی بیاے مصدری یگانہ ہونا +
یلہ — بفتحتین رہا شدہ۔ چھوٹا ہوا۔ آزاد +

الحمد للہ کہ فرہنگ اختتام کو پہونچی حتی الوسع ہر ایک لفظ کے معنی مین بہت تحقیق کی گئی
انتخاب معنی مین زیادہ تر اعتماد منتہی الارب و قاموس برہان و بہار عجم پر رہا۔ منتخب اللغات
و صراح و مصطلحات وارستہ و نفائس اللغات سے بہی کم کم اور غیاث اللغات سے چند لفظون کا
انتخاب ہوا ہفت قلزم وغیرہ اور لغات و فرہنگ بہی پیش نظر تہے لیکن مدار اخذ و انتخاب نہین ہو

خاتمہ

خاتمہ مین پانچ فصلین ہین پہلی فصل مین تمام کتاب گلدستۂ دانش کی نظم و نثر عربی کا ترجمہ
دوسری مین خاص حصۂ نثر کی مشکل مقامات کی شرح خاص حصۂ نظم کی شرح موسوم بہ شاہد نظم جسمین ہر ایک
شعر کا علیحدہ علیحدہ حل کیا ہے عنقریب طبع ہوگی اسلیے اوسکے مقامات مشکل کو یہان نہین لکھا
تیسرے مین اوسی حصۂ نثر کے بعض مقامات کی ترکیب نحوی۔ چوتہے مین بعض محاورات فارسی کی معنی
پانچوین فصل مین انتخاص مذکورین کتاب کا مختصر حال +

فصل اول نظم و نثر عربی کا ترجمہ بہ ترتیب صفحات کتاب

صفحہ	
	الآن حرمت علی اللذات اب مجہپر حرام ہوئین لذتین
۸	نفکر فی الکلام و ان سمیعا بخوان قلنا اہبطوا منہا جمیعا کلام مین فکر کر اور دل لگا کر سن پڑہہ یہ آیت ہمنے حکم کیا کہ اوترو تم سب اوس سے یعنی بہشت سے یا آسمان سے

صفحہ	
۱۲	نوّر اللّٰہ مرقدہٗ — روشن کرے اللہ اوسکی خوابگاہ یعنی قبر کو
۲۸	بئس للظالمین عقبی الدار — گنہگاروں کے لیے برا بدلا ہے عالم آخرت کا
۲۸	وضع الشئ فی غیر موضعہ — کسی چیز کا اوسکے غیر محل مین رکھنا
۳۰	شعراً فی التوراۃ تنظر ترکہم خصلۃ السادات لطلاق الکرم — توریت مین دیکھا جاتا ہے کہ لکھا ہوا ہے بوڑھے کا چھوڑ دینا سرداروں کی خصلت ہے
۳۲	قطعہ اذا نزل البلاء علی دیار ستہلک کل ذی عز و بأس — جب کسی شہر پر بلا نازل ہوگی ہر غالب عاجز جاہ مند کو جلد ہلاک کردیگی
	اذا وقع الشرارۃ فی متاع ستحرق ذاک من رطب و یابس — جب چنگاری کسی اسباب مین پڑیگی جلد جلا دیگی اوسکے سب گیلے سوکھے کو
۳۳	عسٰی ان تکرہوا شیئاً وہو خیر لکم — شاید کہ مکروہ رکھو تم ایک چیز کو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو
۳۵	بئس للظالمین عقبی الدار — گنہگاروں کو لیے برا بدلا ہے دار آخرت کا
۳۵	لا تدخلوا بیوتاً غیر بیوتکم — نہ داخل ہو تم گھروں مین اپنے گھروں کے سوا
۴۲	ویؤثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ — اور وہ لوگ اوروں کو اختیار کرتے ہین اپنے اوپر اگرچہ اونکو احتیاج ہو
۴۲	ہو یطعم ولا یطعم — وہ رزق دیتا ہے اوسکو رزق نہین دیا جاتا
۴۶	رضی اللّٰہ عنہم — خوشنود ہوا اللہ اون سے
۴۸	لا واللّٰہ — نہین قسم ہے اللہ کی مین نے اوسکو مار ڈالا ہے
۵۲	فیہا انہار من ماء غیر آسن — اون مین (بہشت مین) پانی کی نہرین ہین جو نہین بگڑتا
۵۳	ہذا ماء الجنۃ — یہ بہشت کا پانی ہے
۵۳	یا رحمۃ العرب — اے سردار عرب، یا خلیفۃ المسلمین — اے بادشاہ مسلمانان
۵۵	ولم نک نطعم المسکین — ہم تھے جو کہ کھانا نہین کھلاتے تھے

صفحہ	
۷۷	وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ اور تولو تم سیدھی ترازو سے
۷۹	رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اوسپر رحمت خدا کی
۸۴	مَا لَا يُدْرَكُ كُلُّهُ لَا يُتْرَكُ كُلُّهُ جو چیز سب نہیں پائی جاتی سب چھوڑ نہیں دیجاتی
۸۹	عَدَدَ مَا وَسِعَهُ نَفْسُكَ الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْكَ برابر اوس قدر کے شمار نہیں برابر انفاس کے جو تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان میں ہے
۹۱	قُدِّسَ سِرُّهُ پاک کیا جاوے اوسکا باطن پوشیدہ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمَا رحمتیں اللہ کی اون دونوں پر
۹۱	كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ جو کوئی زمین پر ہے فنا ہونیوالا ہے۔
۹۴	نَعُوْذُ بِاللهِ پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے۔
۹۵	يَا مَنْ لَا يَزَالُ أَمْرُهُ اللّٰهُ احْتِيَاطِيْلِيٖن [illegible] اللہ ہے وہ شخص کہ اوسکی بادشاہی کبھی نہیں ٹوٹے گی رحم کر اس شخص پر جسکی بادشاہی نیست ہوگئی
۹۶	فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ
	پس جب اونکا وقت آئیگا پیچھے نہیں رہ جائینگے ایک گھڑی نہ آگے بڑھ جائینگے۔
۱۰۰	نَوَّرَ اللهُ مَرْقَدَهٗ اللہ اوسکی قبر کو روشن کرے۔
۱۰۴	كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ جو پاؤں کے مانند ہیں بلکہ اوسنے زیادہ گمراہ ہیں۔
۱۱۴	وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا اور صدقات جمع کرنے کے کام کرنے والے۔
۱۱۹	وَجَاءُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُوْنَ اور آئے اپنے باپ پاس عشا کے وقت روتے ہوئے
	شعر سُبْحَانَ مَنْ يُمِيْتُ وَيُحْيِي وَلَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَا
	پاک ہے وہ شخص کہ مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے اور کوئی معبود برحق نہیں ہے سوا اوسکے جسنے زمین آسمان پیدا کیا
۱۲۳	شعر أَنْشَأْتَنَا بِلُطْفِكَ يَا صَانِعَ الْوُجُوْدِ ٭ فَاغْفِرْ لَنَا بِفَضْلِكَ يَا سَامِعَ الدُّعَا
	تونے اپنی مہربانی سے ہمکو پیدا کیا ای ہستی کے بنانے والے پھر تو اپنی بزرگی سے ہمارے گناہ بخش دے ای دعا کے سننے والے
۱۶۵	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سچی بات کر دی ہے
۱۶۹	اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ نیک بات کا راہ بتانیوالا عمل کرنے والے کے ہے
۱۸۳	يَا لَيْتَنِيْ أَمُوْتُ کاش میں مرجاتا ٭

دوسری فصل

اس فصل مین خاص حصۂ نثر کی تشکیل النظم و نثر کی شرح ہے

باب اول کتاب

حکایت اصفحہ شعر ور نبود گرگ چہ حاجت بود + خود گلہ راہست زچوپان گلہ + گلہ بالفتح گروہ گوسفندان بگلہ دوم بالکسر شکوہ + ور نبود فعل تام آمین ضمیر جانب شفقت راجع وہی اوسکا فاعل اور جملہ فعلیہ شرط دوسرا بود فعل ناقص گرگ اوسکا اسم چہ حاجت غیر ضروری خبر یہ جملہ جزا یعنی اگر چرواہے کی مہربانی بکریون پر نہو تو مہربانی ہنونے کی ظاہر ہونے کو بھیڑیے کی کچھ حاجت نہین بکریان خود ہی تباہ اور چرواہے کی شکایت قائل قطعہ گرگ نیارد آلخ آخر شعر اول مین گلہ بفتح گاف اور آخر دوم مین بکسر ہے اور قافیہ صحیح ہے اس سبب کہ امین لام حرف روی ہو اور جب حرف روی جسپر مدار قافیہ ہوتا ہے متحرک ہو تو ماقبل حرف روی کی حرکت کا اتحاد و اتفاق صحت قافیہ کے لیے شرط نہین رہتا ۔ ایسے شیخ شیراز کے کلام مین اکثر ایسے قافیے واقع ہوے ہین سہ چو خواہد کہ ویران کند عالمے + نہد ملک در پنجہ ظالمے + کہ عالم بفتح لام و ظالم بکسر لام کا قافیہ صحیح نہین ہے اس سبب سے کہ حرف روی ساکن کے ماقبل مین اتفاق و اتحاد حرکت شرط ہے لیکن اس شعر مین میم حرف روی متحرک ہوجانے سے قافیہ صحیح ہوگیا سہ مراد ون خلیل آتشے در دل ست + کہ پندارم این شعلہ بر من گل ست + دل اور گل بضم گاف کا قافیہ صحیح نہین ہے لیکن اس شعر مین لام حرف روی متحرک ہوجانے سے قافیہ صحیح ہوا گلدستۂ دانش کے صفحہ ۱۴۹ نظم ۱۴ بیان موعظت مین اسی قسم کے بہت قافیے ہین مثلاً عاقل مغفل تبدل عادل تحول تشکل وغیرہ کہ سب بسبب حرکت حرف روی کے صحیح ہوے ہین ۔ اس فائدے کو خوب یاد کرلو کہ بہت جگہہ امتحان وغیرہ مین کام آتا ہے +

حکایت ۴ صفحہ ۶ شعر کارسلیمان بساز آخ پہلا کارساز معنی کارکن کام کرنیوالا اوس سے مراد وزیر۔ دوسرا کارساز کام بنانیوالا مراد خدائے تعالےٰ۔ اس اختلاف معنی کے سبب سے قافیہ صحیح ہوا۔ کارساز اس شعر مین قافیہ ہی۔ ایک لفظ مکرر آنے سے کم تامل طلبہ جہت سے اوسے ردیف کہدیتے ہین اور یہ نہین سوچتے کہ ردیف بغیر قافیہ کے نہین ہوتی۔ ایسے مقام مین خوب سوچ لیا کرو اگر معنی مختلف نکلتے ہون تو اوسے قافیہ سمجھو:

حکایت ۶ صفحہ ۷ سر بحضرت حق پرداخت پرداختن معنی برانگیختن ومتوجہ نمودن ودرساختن کے بھی آتا ہی سر بالفتح مفعول پرداخت ہی یعنی سکندر نے حضرت حق تعالےٰ کے طرف سر اوٹھالیا اور متوجہ ہو۔ تنبیہ پرداختن مشغول ہونے کے معنی مین لازمی ہی اسلیے سر اوسکا مفعول نہین ہوسکتا

حکایت ۸ صفحہ ۱۰ رایات الوف در سلسلہ آحاد بود۔ آحاد اکائیان ہندسہ لکھنے مین اکائیون کا پہلا مرتبہ ہی پہر دہائیان پہر سیکڑے پہر ہزار وغیرہ مطلب یہ کہ سیکڑے اور ہزارے اوسکے لشکر کے شمار مین مثل اکائیون کے تھے۔ یا یہ الوف سے اگر لاکھ مراد ہین تو یہ معنی کہ لکھوکھا کا شمار مثل اکائی کے تہا لیکن لاکھ کو مانہ الف کہتے ہین نہ الوف **دوسرا فقرہ** در رشتۂ تسلسل از مجموع او کمتر افراد تسلسل سے مراد مصطلح فلسفہ ہی اور تسلسل امور غیر متناہی کا فلاسفہ کے بیان محال ہے جو کتب فلسفہ مین بدلائل موجود ہی راقم الحروف نے بھی کتاب تحفۂ علیہ حاشیہ ہدیہ سعیدیہ فی الحکمۃ الطبعیہ مین اسکے دلائل ابطال داستان کو شرح لکھا ہے یعنی تسلسل امور غیر متناہی باوجود محال ہونے کے اوس لشکر کے مجموعی سامنے ایک چھوٹا سا حصہ تہا مقصد اسکا او لشکر زیادہ تہا

ایضاً حکایت ۸ صفحہ مذکور بامجموع مرکب مشتمل بر بسیط۔ مرکب جو مفرد لفظون سے ملکر حاصل ہو بسیط لفظ مفرد یعنی جسطرح لفظ مفرد مرکب جملہ کے اندر آجاتا ہے ویسا ہی سکندر کا لشکر بادشاہ چین کے لشکر مین سماگیا تہا اور بادشاہ چین کا لشکر مثل مجموع مرکب کے محیط و در گیرندہ مفرد تہا

حکایت ۹ صفحہ ۱۲ قطعہ عارفان گاہ بلا شکر کنند۔ خدا پرست لوگ مصیبت و بلا کے وقت بھی خدائے تعالےٰ کا شکر کرتے ہین اس بات کا کہ باوجود مصیبت و بلا کی جو حالت صحت و راحت

کی موجودگی اوس سے بدتر ہو سکتی ہے خدا تعالے نے اوس سے محفوظ رکھا جیسا کسی شاعر نے لکھا ہے ؎ پس بہر حال شکر باید کرد ✽ کہ مبادا ازین بتر گردد ✽ تو حالت موجودہ بھی خدا کی نعمت ہے اور نعمت پر شکر کرنے سے اوس نعمت کی افزایش ہوتی ہے جیسا اللہ تعالے نے فرمایا لَئِن شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ اس شکر کرنے سے امید ہے کہ نعمت صحت و راحت موجود زیادہ اور مصیبت و بلا دور ہو ✽ اسکے علاوہ مصیبت و بلا مین تغیر حالات کے صانع قدیم کی قدرت و وجود کا یقین زیادہ ہوتا ہی اور زیادت یقین بھی خدا پرستون کے لیے موجب شکر ہی مصنف نے بھی وجہ اختیار کی اور دوسرے مصرعے مین کھل گئین بو دیقین یا لیے نفس یقین معنی عین الیقین کہ یقین کی دوسری قسم اور قابل زیادت ہی حرف یا مین لفظ یقین تو تکیر

حکایت ۶ صفحہ ۱۲ بویرانہ برد کہ از دیدہ مخنثان بے آب تر بود ✽ دین بے آب کنایہ ہے چشم شوخ بے حیا سے یعنی جسطرح زنانون کی آنکھ مین پانی نہین رہا ہی اوس ویرانے مین پانی نہ تہا لفظ آب سے دیدہ مخنث کی نسبت حیا مراد ہے اور ویرانے کی نسبت جو ضمیر بود سے مفہوم ہے پانی مراد لیا یہ بھی ایک قسم کی صنعت استخدام ہے کہ دو معنیٔ لفظ سے ایک جگہہ ایک معنی مراد لین اور اوسکی ضمیر سے دوسرے معنی ✽

حکایت ۳ صفحہ ۲۲ فرد انصاف خود بداد من امروز بدہ ✽ بہی بہ بود از ان کہ بقیامت آج میرا انصاف کر دی تو یہ اوس سے بہتر ہے کہ قیامت مین کارکنان قضا و قدر تجھسے میرا انصاف لین یہ شعر بحر ہزج اخرب سے ہے پہلے مصرعے کا وزن مفعول مفاعیل مفاعیل فعل دوسرے کا مفعول مفاعلن مفاعیل فعل بہی کی دال ساکن ✽ بہ بود بغیر تلفظ ہا بجای بود ✽ بستانندت کا نون ساکن متحرک پڑہا جائیگا اس وزن مین حرف ساکن بمقابلہ متحرک کبھی آجاتا ہی اور جائز ہے

باب دوم

حکایت ۲ صفحہ ۳۰ چو کلک ظلم مشرف می تراشی الخ مشرف بالضم دیدہ ور حال کی ضمیر فاعل ہے تراشی سے ✽ پہلا مصرعہ شرط ✽ دوسرا جزا ✽ اگر ظالم کا قلم جس سے ظلم کا حکم لکھا جائے

ظلم پر وہ بردہ وہ ہو کر تو بیٹا ئیگا تو تو بھی اوسکے حصہ ظلم مین شریک ہوگا +

حکایت ۴ صفحہ ۴۳ گفتم ملن یعنی دلیل و راہ نما اونکا مقرر کرنا کہ دیرست گفتہ اند اسلیئے کہ بہت سے اچھے شعرا سابق کہہ گئے ہین اونہ بہت خوب لکھا ہی و قطعہ جو آگی مذکور ہی

حکایت ۵ صفحہ ۴۵ سطر ۵ بعمداً بیبردی راہت نہ این ست + عمد بسکون میم قصد - عمداً تنوین نصبی یعنی بقصد + ہلو تی ع و م بکش از نالہ عمداً چہ خط + یعنی بقصد نالہ کرنے سے کیا فائدہ عمداً تنوین پر بے کا لانا جیسا شعر کتاب مین ہی خلاف ظاہر ہی +

باب سوم

حکایت ۳ صفحہ ۴۲ چون ذکر کرم رود مقلوبش الخ کرم کا مقلوب مرگ ہی اور مرگ بصورت مرگ وہ ایسا بخیل تہا کہ بخشش و کرم کا ذکر سننا بھی پسند نہین کرتا تہا بلکہ ذکر کرم کے وقت اپنی موت غنیمت سمجھتا تہا - مرو کا معکوس درم یعنی درہم بخل کی سبب سے جب و کی صفت سنتا تو لفظ مرو کا عکس کرکے درم سمجھکر اوس ذکر کو دوست رکہتا +

حکایت ۷ صفحہ ۴۸ شعر نیست او جز کاسہ و کفگیر دیگر زق را + جسطرح دیگ سے بذریعہ کفگیر کہانا کاسہ مین نکال کر کسیکو دیتی ہین اور اوس کاسہ و کفگیر کا کچہہ احسان سمجہا نہین جاتا ویسا ہی خواجہ مالک ہی کہ دینے والا خدا ہی اوسکے ذریعہ سے دلواتا ہی تو خواجہ کو بھی کسی پر احسان رکہنا نچاہیے +

حکایت ۸ صفحہ ۴۶ حیرا و یرا بنفس خود ایثار نکردی + ویرا کی ضمیر توت کی طرف اور ایثار یعنی خرچ کی ہی - اور اگر کردی ہو تو ویرا کی ضمیر سگ کی طرف اور ایثار یعنی اختیار کی چونکہ اس صورت مین سب ضمیرین سگ ہی کی طرف پہرتی ہین انتشار ضمائر نہین ہوتا اسلیے یہ نسخہ اچھا ہے +

حکایت ۱۲ صفحہ ۵۰ کہ یک عمر امیر را الکنت ۔ ہر کاف دیتا + لکنت ہکلانے کو کہتے ہین

لیکن یہان لکنت کے سبب سے لفظ وہ دو بار امیر کی زبان سے نکلا اور اس سے احول کو فائدہ ہوا اس سبب سے احول نے لکنت کو
دو کے معنی میں استعمال کیا مراد یہ ہے کہ خداے تعالے نے امیر کی ایک عمر کو دو کر دی یعنی دو چند و مضاعف فرما دی یا یہ کہ لکنت اپنی مقتضی
ہی اور یکے سے مراد مدت دراز۔ و نیز یہ مراد قائم دارد کہ لکنت تو موجود تھی پھر ملنے کی دعا کیونکر ہو سکتی مطلب
یہہ کہ خداے تعالے امیر کی لکنت تمام عمر قائم رکھے لیکن ایسے معنی میں بہت تکلف ہے +

حکایت ۱۴ صفحہ ۲۵ قطعہ در خم خام شان کہ ازان پیل پر رہ رس الخ خم کہنچی خام کمند سکہ ازان پیل بیان کمند کا ہے
ایسا ہی دوسرے مصرعے میں کہ ازان شیر الخ نوک تیغ کا بیان ہے۔ اس شعر میں لف ہے اور اسکے بعد کے
شعر میں نشر مرتب ہے کہ خستہ بستہ کمند کے لیے ہے اور کشتہ بستہ تیغ کے لیے +

حکایت ۱۶ صفحہ ۳۵ مبادا برادر آلخ کہ در ملک میں کاف بمعنی واو عطف ہے، اور اسکا عطف در آرد پر ہے +

حکایت ۱۹ صفحہ ۴۳ سطر ۵ نیارم شد آلخ نیارم بمعنی نتوانم مشتق یارستن سے کاف مصرعہ دوم برائے علت +

حکایت ۲۵ صفحہ ۷۱ سطر ۵ بصورت ناشناسی ناسپاس ست، ناشناسی و ناسپاسی میں تجنیس خطی ہے اسلیے کہتا ہے
کہ حق ناشناسی مثل حق ناسپاسی کے ہے جس سے حق شناسی نہوگی اور مکرمت و بخشش نکریگا اور اس سے شکر حق بھی ادا نہوگا +

باب چہارم

قطعۂ اولی صفحہ ۷۵ نہ بینیم جای ایشان جز جہنم الخ بخیلوں کی جگہہ سوا جہنم کے اور نہیں ہے اسکے ثبوت کے لیے یہ آیہ کریمہ
ولم نک نطعم المسکین ارشاد ہے اس آیت سے پہلے اللہ تعالے نے فرمایا ہے کہ جب جہنمیوں سے پوچھا جائیگا کہ کس سبب سے تم دوزخ میں پڑے تھے
تو وہ کہینگے لم نک من المصلین ولم نک نطعم المسکین یعنی ہم نمازی نہ تہے اور نہ محتاجوں کو کھانا دیتے تھے اس سے
معلوم ہوا کہ بخیلی ہی سبب دخول جہنم ہے +

حکایت ۳ صفحہ ۷۷ و در خشکی خشتی از صرح ممرد چو صرح مکان بلند ممرد بنا درخشان و سادہ و ہموار صرح ممرد حضرت
سلیمان علیہ السلام کا مکان اور شیشے کا تھا اور قرآن شریف میں اسکا ذکر یوں فرمایا گیا ہے کہ جب بلقیس نے حضرت سلیمان
کے مکان بلند میں داخل ہوتے وقت شیشے کو پانی گمان کر کے اپنا کپڑا اپنڈلیوں پر سے اوٹھایا تو حضرت سلیمان نے فرمایا
انہ صرح ممرد من قواریر یعنی یہہ محل سادہ ہے نقش شیشے کا بنا ہوا ہے بعضے مفسرین نے لکھا ہے کہ صحن کی سطح صاف شفاف
سفید شیشے کی تھی اور اسکے نیچے پانی جاری اور اسمین مچھلیاں پھرتی تھیں بخیل کی دولت کو خشکی اور شیشے کی [illegible]

تنبیہ دی نسخہ مطبوعہ مین حنظلی ہی لیکن خستہ ہونا دو وہ روغن کے استعمال سے ہوتا ہی وہ تعریف بخل کی منافی ہے +
حکایت ۳ صفحہ ۹ ، برخوانی کہ یک مرغ باشد الخ اسکی خبر رہگئی ہے یا محذوف ہو مثل بس ست کے +
حکایت ۴ صفحہ ۱۰ من بتو ارادت آوردمے یعنی تیری ساتھ عقیدت و محبت کرتا جیسے نیک مسلمان کے ساتھ مسلمانونکو ہوتی ہے بخل و کبر بردو جہانند جہان تہہ اسکا بیان فقرہ ۱۰ احق ہین یعنی ہر کہ الخ مین ہے لیکن اسمین بخل کا بیان کیا ہے اور کبر کا بیان مقابلہ پر چھوڑ دیا۔ ہر کہ دو را عزیز دارد او دین خوار دارد عکس این نیز اسکا عکس ہے آنکہ دین را خوار دارد او زر را عزیز دارد (موجبہ کلیہ کا عکس موجبہ جزئیہ آتا ہے اسلیے یہ عکس ہوا کہ بعضے بددین روپیہ کو عزیز نہیں رکہتے) اسی قیاس پر کبر کا بیان ہے ہر کہ کبر را عزیز دارد یعنی اختیار و پسند کند او دین را خوار دارد و برعکس اور تو نے دونون کو جمع کیا تو کوئی بات بہتر اسکی تجہہ مین نہین رہی اسلیے مجہے تیرے ساتھ عقیدت نہین ہے اگر ایک بات بھی کم ہو جاتی یعنی بخل جاتا رہتا تو مین تیرے ساتھ عقیدت و ارادت رکہتا۔
ایضاً قطعہ کبر بخلبند الخ یہ قطعہ صرف بخل و کبر کی مذمت مین کہا ہے اسیقدر مضمون سابق سے مربوط ہے۔ کبر مین آدمی کو اپنی زیادہ عزت اور لوگون پر فوقیت مطلوب ہوتی ہے وہ بغیر صرف کرنے کے حاصل نہین ہو سکتی اور صرف کرنا ضد بخل ہے +

باب پنجم

حکایت ۵ صفحہ ۴۲ قطعہ درویش را الخ زمحنت امروز مین از سببیہ ہے اور محنت بمعنی ریاضت عبادت سامر دو زمراد دنیا محنت دوم بمعنی رنج و مصیبت یعنی فقیر کو دنیا کی ریاضت کے سبب سے ان چیزون سے بے خوفی ہے بدن کی فکر سے قیامت کے عذاب سے دل کو حساب قیامت سے۔
حکایت ۷ صفحہ ۴۳ ۔ یک شتر آب و یک بیابان مور الخ شتر بضم تین حوض خوردا و رجگہ کی بارش کا گڑہا ہو نہین رہتا ہے یعنی جیسا تہوڑا پانی بہت چیونٹیونکو دفع و ہلاک کر سکتا ہے تہوڑے پتہر جہان بہر کے شیشے کو دور کر سکتے ہین ویسا ہی تہوڑی قناعت

دونون جہان کے اندیشہ وفکر کو دور کرتی ہے +

حکایت ۱۵ صفحہ ۹۵ دیدۂ زاغ کحل مازاغ ست الخ حرف میم مین لفظ مازاغ

باب ششم

حکایت ۸ صفحہ ۹۶ جرعہ الخ مراد یہ کہ جس شخص نے دنیا کا تھوڑا عیش اوٹھایا اوسکو

پیچھے بہت محنت و مصیبت اوٹھانی پڑی جرعہ کی ہائے مختفی مثل الف کی پڑہی جائیگی عجب

ہوگا متاخرین کے یہان ایسا لفظ ناپسند و متروک ہے پی مین فک اضافت بھی خلاف قیاس و ناپسندیدہ

باب ہفتم

حکایت ۲ صفحہ ۹۷ جنت کہ سرائے جاودانی ست + زیر کف پائے مادران ست + یعنی انکی خدمت

کرنے سے بہشت نصیب ہوگی یہ مضمون حدیث شریف کا ہے **مولف** نے عربی قصیدہ میمیہ نعتیہ مین

جو ۱۲۷۵ھ مین بہنگام استفادہ جناب افضل العلما حکیم وقت حضرت مولانا مولوی محمد فضل حق خیرآبادی

قدس سرہ شہر لکھنؤ یا جونپور مین لکھا تھا اور اوسمین تغزل بفراق بگرام فراق والدین کیا تھا اسی مضمون کا

پیغمبر خدا سرور انبیا صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے ہ وَرانی تحت اَرْجُلِہا جِنانِی + عَلٰی بَاْسٰی اُشُہِم

الہمام + محمدن الشفیع لکل اثم + منجی الآثمین عن الآثام + اس قصیدہ کا مطلع

نواک تقدیر بن آبلگرام + یشیعنی بہا فی الشام سلام +

حکایت ۳ صفحہ ۹۸ در خزانۂ خیالش از حاصل علم چیزے + حکما نے دماغ کے تین حصے ٹھہرائے ہین

پہلے حصے کو اول حصہ مین ایک قوت ہے کہ حواس ظاہری سے جو صورتین حاصل ہوتی ہین وہ اوسمین

منقش ہو جاتی ہین اوسکی ذریعہ سے نفس کو ادراک محسوسات ہوتا ہے اوس قوت کو حس مشترک

کہتے ہین حس مشترک مین یہہ صورتین ہمیشہ قائم نہین رہتین بلکہ حس مشترک کے پاس حصہ اول

دماغ کی پچھلی حصے مین ایک دوسری قوت ہے وہ اون صورتون کو ذی صورت کی غیبت کے بعد

بھی محفوظ رکھتی ہے اس قوت کو خیال کہتے ہین خیال حس مشترک کا خزانہ ہے کیونکہ حس مشترک

صور منقشہ اوسمین محفوظ رہتی ہین اور جب حس مشترک کو حاجت ہوتی ہی تو خیال سے
اوس صورت کا ادراک کرلیتی ہی اور خیال سے ہی اگر وہ صورت امتداد زمانہ کے سبب سے
نکل جاتی ہی تو پھر کبھی یاد نہین آتی۔ صاحب کتاب نے خیال کو اس سبب سے خزانہ کہا کہ وہ خزانہ د
حس مشترک ہی اور اوسکی نادانی کا اس سے زیادہ مبالغہ ہوا کہ خزانہ خیال مین حاصل علم نہین ملا

حکایت ۳ صفحہ ۹۵ نقیض ضد شی کو کہتے ہین اور دو نقیضو نکا ایک جگہہ جمع ہونا محال ہے
شاعر کہتا ہے کہ نقیض کے ساتھہ میرا جمع ہونا سہل ہی بہ نسبت ایسے ہمنشین کے قرب کے کہ وہ اجتماع نقیضین سے
بھی زیادہ دشوار ہے +

حکایت ۶ صفحہ ۱۰۰ اگر این شکایت کردہ اند شکرم جزا دہ + متعلم کی شکایت معلم سے جب ہوتی
ہے کہ اوس سے محنت زیادہ لیجای اور تعلیم و تربیت مین اوسکی طبیعت آرام طلب کی رعایت
نکیجای اس سبب سے کہتا ہے کہ اگر لڑکون نے شکایت کی ہی تو آپ اوسکی شکریے مین مجھے اچھا عوض
دیجیے کہ مین نے لڑکونکی رعایت سے تعلیم و تربیت مین نقصان نہین کیا۔ داگر دیگرے بغیرش سزا اور
اگر شکایت نہین کی اور کچھہ یعنی شکر کیا ہے تو بعوض اوس غیر شکر یعنی شکایت کی سزا دی کہ اونکا
شکر کرنا حقیقت مین میرا نقصان تعلیم ہے اور وہ موجب سزا +

حکایت ۶ صفحہ ۱۰۱ چون عدل کند الخ چون بمعنی چگونہ یعنی جب بادشاہ اپنی متعلقات
ورعایا کا حال نہ جانیگا تو سب آدمیون کے ساتھہ برابر انصاف کیونکر کریگا ۔

مثنوی صفحہ ۱۰۲ ۔ نزد انش الخ یہ مثنوی بحر متقارب محذوف مقصور مین ہی اسکا چوتھا مصرع
بے موزون ہوتا ہی کہ کالانعام کلنعام پڑھو۔ تقطیع تو آ فعولن کلنعا فعولن م ہل ہم
فعولن اضل فعل ایسا تصرف معیوب ہے +

حکایت دوم وفای عہد صفحہ ۱۱۱ قطعہ کہ تا بسست عہد الخ تا کے طرف ہی فعل محذوف امان
خواہی یا نستن کا اور یہ جملہ جزا مقدم ہی۔ مصرعہ دوم شرط موخر۔ معنی واضح ہین +

حکایت ۵ صفحہ ۱۱۴ ملازمان ملوک بحکم والعالین علیہا از جملہ اہل استحقاق اند۔ اللہ تعالے فرماتا

قرآن شریف مین جہان صدقات کا مصرف بیان فرمایا ہی اوسمین صدقات کے کام کرنیوالے
یعنی تحصیلنے والون حساب کتاب لکھنے والے جمع کرنیوالے وغیرہ کو بھی داخل فرمایا ہے اس سبب سے
ارکان دولت نے کہا کہ نوکران شاہی جو عامل و کارکن ہین وہ بھی اوس آیت شریف کے اہل استحقاق مین داخل ہین
حکایت ۴ بیان حسد صفحہ ۱۱۹ + و نیز بدراہم قلیل بفروختند برادران یوسف حضرت یوسف
کو کوے مین ڈالکر چلے آئے تھے اونکے بعد وہان ایک قافلہ آیا اور اوسنے ایک شخص کو پانی بھرنے بھیجا
اوسنے حضرت یوسف کو نکالکر کھونچی اور کم قیمت دراہم پر فروخت کیا اس صورت مین بیع حضرت
یوسف کی فروخت کرنے کی نسبت برادران یوسف کی طرف بیان مجازا ہی کہ یہ لوگ اوسکا سبب
ہوے تھے اور ایک روایت مین آیا ہی کہ برادران حضرت یوسف نے میسر دن واپس آکر قافلہ والون
سے کہا کہ یہ ہمارا غلام بھاگ آیا ہے قافلہ والون نے درخواست کی کہ ہمارے ہاتھ فروخت کرڈالو جب اون
بھائیون نے فروخت کرڈالا اس روایت پر یہ نسبت حقیقۃً ہی - این ہمہ خیال نبود کہ گریستن مکار
کاف تشبیہ بیان حیان یعنی برادران یوسف کا یوسف کو کوے مین ڈالنا - پیراہن خون آلودہ کرنا -
باپ سے آکر جھوٹ کہنا یہ سب ایسا نہ تہا جیسا مکارہ عورت کی طرح رونا کہ مکر کرنا اور حضرت
یعقوب پیغمبر کو دہوکا دینا اوس سے زیادہ موجب عتاب ہے --
حکایت ۵ صفحہ ۱۲۰ - درییان این معنی عبارت رفت ، الخ یعنی اشارہ ہی آیۂ کریمہ جبار
نیکون کی طرف جو حکایت چہارم کے اخیر مین ہے - اس سے ظاہر ہی کہ لفظ (حکایت ۵)
آیۂ موصوفہ کے بعد لکہنا تہا ہے کہ درحقیقت یہ آیکی ہی حکایت اور یہ اوسکا بیان ہے
" " قطعہ بسکہ الخ کہ یعنی بیان داد خواہ - بیدادی بیا معروف مصدری ظلم یعنی کبھی داد خواہ
حقیقت مین خود ظالم ہوتا ہی - یہ قطعہ بحر رمل مسدس محذوف مین ہے وزنہ فاعلاتن فاعلاتن
فاعلن جب کاف مصرعہ دوم باشباع پڑہا جایگا وزن درست ہوگا اگرچہ فاعلاتن سالم
کی جگہہ فعلاتن مخبون آتا ہے لیکن صدر و ابتداے مسدس مین سالم و مخبون محذوف کے
ساتہہ دیکہا نہین گیا *

تیسری فصل

اس فصل میں بعضے اشعار و فقرات حصہ اول گلدستۂ دانش کی ترکیب نحوی ہے +

باب اول صفحہ ۵ داند آن کو زعقل آگاہ ست + کہ رعیت خزانۂ شاہ ست

داند فعل آنکہ موصول مع کاف سر صلہ او مبتدا از حرف جار عقل مجرور - جار مجرور

ملکر متعلق مقدم ہوا آگاہ شبہ فعل کا کہ بمعنی اسم فاعل کے ہے - آگاہ یعنی آگاہ شوندہ

اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوا مبتدا کا - مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا موصول

اپنے صلے سے ملکر فاعل ہوا فعل داند کا - کاف حرف بیانیہ - رعیت مبتدا - خزانہ مضاف

شاہ مضاف الیہ است رابطہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی - مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر بیان

ہوا این محذوف کا این محذوف مع اپنے بیان کے مفعول ہوا داند فعل کا - فعل اپنے فاعل و مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا

" " ۵ چون خزانہ بان معمور ست + لشکر شہریار معمور ست + چون قید شرط خزانہ

مبتدا با جار یان مجرور - جار مجرور ملکر متعلق مقدم ہوا معمور شبہ فعل کا جو بمعنی اسم مفعول کے

شبہ فعل مع اپنے متعلق کے خبر ہوا - است حرف رابطہ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر شرط ہوا

لشکر مضاف مع اپنے مضاف الیہ شہریار کے مبتدا معمور خبر - است حرف رابطہ مبتدا

خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جزا ہوا شرط کا - شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا -

حکایت ۲ صفحہ ۸ - پیش از منصب حکومت متنعم بودی + بودی فعل ناقص ضمیر مستتر

جو راجع ہے طرف نعمان کے اوسکا اسم - متنعم خبر پیش مضاف از بیان اضافت کے لیے منصب مضاف

حکومت مضاف الیہ منصب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ پیش کا ہوا - پیش مع مضاف الیہ کے

مفعول فیہ ہوا بودی کا - بودی فعل اپنے اسم و خبر و مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا -

" **قطعہ** ترک آسایش خود باید کرد + حاکمے کو علم حکم افراشت + پہلا مصرعہ خبر ہے اور دوسرا

مصرعہ مبتدا - حاکمے موصول کاف سر صلہ او فاعل افراشت کا علم حکم ترکیب اضافی مفعول

افراشت اپنی فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول مع صلے کے مبتدا جب خبر
جملہ ہو تو خبر میں ایک ضمیر مبتدا کی طرف ضرور چاہیے کہ اوسکے سبب سے اس جملہ کو مبتدا سے ربط ہو جاوے
اس مبتدا کی خبر جملہ ہے مگر اوسمیں ضمیر نہیں اسلیے لفظ ورا محذوف ماننا چاہیے کہ اصل اوسکی یہہ ہے
اورا بمعنی برائے او متعلق باید ترک مضاف آسایش خود مرکب اضافی مضاف الیہ مضاف
مع مضاف الیہ کے مفعول کردن مصدر کا کردن مع مفعول فاعل ہوا باید کا باید فعل مع فاعل
و متعلق کے جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوا مبتدا کا۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

شعر دوم قطعہ خواب در دیدہ آلخ اصل اسکی یہہ ہے ہر کہ اورا باید پاس جہان داشتن چگونہ
خواب در دیدہ او آید۔ ہر کہ موصول اورا بمعنی برائے او متعلق باید پاس جہان ترکیب اضافی داشتن کا
مفعول بہ داشتن مصدر مفعول بہ سے ملکر فاعل ہوا باید فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر
صلہ ہوا موصول مع اپنے صلے کے مبتدا ہوا پہلا مصرع خبر۔ آید فعل خواب فاعل چون معنی چگونہ متعلق
فعل در جار دیدہ او ترکیب اضافی مجرور او ضمیر راجع ہی طرف موصول کے وہی اس جملہ خبریہ میں رابط
ہے کہ اوسے عائد کہتے ہیں جار مجرور سے ملکر متعلق فعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مقدم ہوئی مبتدا موخر خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

حکایت ۱۴ منظوم صفحہ ۵۔ آن شنیدستی کہ مرد داد خواہ + گفت روزی با وزیر پادشاہ + کای وزیر
افتادہ کار مشکلم ہر کشا این قفل دشوار از دلم + ان اشارہ مبین شنیدستی مع ضمیر مخاطب فاعل فعل اور
کاف بیان آن کا۔ مرد موصوف داد خواہ مرکب فاعلی صفت۔ موصوف مع صفت کے فاعل ہوا گفت
فعل کا۔ روزی مفعول فیہ زمانی گفت کا۔ با جار وزیر مضاف مع مضاف الیہ بادشاہ کے مجرور جار
مع مجرور کے متعلق ہوا گفت کا۔ این محذوف مبین دوسرا شعر اوسکا بیان مبین مع بیان کے مقولہ
و مفعول ہوا گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مفعول فیہ و مقولہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر بیان ہوا
آن اسم اشارہ مبین کا۔ اسم اشارہ مع بیان کے مفعول بہ ہوا شنیدستی فعل کا۔ فعل اپنے فاعل
و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔ **ترکیب شعر دوم** کاف بیانیہ

ے حرف ندا قائم مقام میخوانم میخوانم فعل مع فاعل عزیز منادی مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ
سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہوا ۔ افتاد فعل ناقص کا [illegible] اسم [illegible] الیہ کا [illegible]
کار مضاف مع مضاف الیہ اسم ہے افتاد کا ۔ مشکل خبر فعل ناقص [illegible] اسم [illegible] خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
جواب ندا ہوا ۔ ندا جواب سے ملکر جملہ ندائیہ ہوا +
برکشا فعل امر مع فاعل ۔ این اسم اشارہ قفل دشوار مرکب توصیفی مشار الیہ [illegible] اسم اشارہ مع مشار الیہ
کے مفعول بہ ہوا فعل کا ۔ از جار دلم مرکب اضافی مجرور ۔ جار مع مجرور کے متعلق فعل کے ۔ فعل اپنے
فاعل و مفعول بہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا +
حکایت ۴ صفحہ ۵ شغل من با تو مشغولی تست + شغل مضاف من مضاف الیہ با حرف جر
تو مجرور ۔ جار مع مجرور کے متعلق شغل مصدر کہ شبہ فعل ہے ۔ شغل مصدر مضاف مع مضاف الیہ
و متعلق کے مبتدا ۔ تر مخفف از جار مشغولی مضاف تو مضاف الیہ ست رابطہ جسکا مخفف است ہے
مضاف مع مضاف الیہ کے مجرور ہوا جار کا ۔ جار مع مجرور متعلق ثابت محذوف ۔ ثابت محذوف اپنے
متعلق سے ملکر خبر ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **مصرعہ دوم** گر نداری شغل مشغولی
تست + گر حرف شرط نداری فعل مع فاعل شغل مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے
ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا ۔ بے شغلی جو قولہ نداری شغل سے مفہوم ہے مبتدا محذوف مشغولی مضاف
تو مضاف الیہ ست حرف رابطہ ۔ مبتدا محذوف خبر مذکور سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جزا ہوئی شرط کی
شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا +
حکایت ۵ صفحہ ۶ طائفہ بزازان بہیات دانشمندان نزدیک سلطان مظفر الدین
کرمانی در آمدند با دراعہا چون عرصہ حرص فراخ و دستارہا چون میدان آز دراز ۔ طائفہ مضاف
بزازان مضاف الیہ کے ساتھ ملکر ذوالحال ہوا ۔ با جار ہیات دانشمندان مضاف مع مضاف الیہ
مجرور ۔ جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا شوند محذوف کا ۔ با جار دراعہا ذوالحال چون بمعنی مانند
مضاف عرصہ حرص مرکب اضافی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت مقدم ہوا ۔

فراخ موصوف موصوف مع صفت کے حال ہوا ذوالحال کا۔ ذوالحال مع حال کے معطوف علیہ ہوا اور حرف عطف دستار را چون میدان آزو راند (جسکی ترکیب اسکی معطوف علیہ کی طرح ہی) معطوف معطوف علیہ مع معطوف کے مجرور با کا۔ جار مع مجرور کے متعلق ثانی ہوا اوسی شونده کا۔ شونده اپنی متعلقون سے ملکی حال ہوا ذوالحال کا۔ ذوالحال مع اپنے حال کے فاعل ہو فعل در آمد کا۔ با جار نزدیک مجرور مضاف۔ سلطان مبدل منہ مظفر الدین مرکب اضافی موصوف۔ کریانی صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر بدل الکل ہوا۔ مبدل منہ مع بدل کے مضاف الیہ ہوا نزدیک کا۔ مضاف مع مضاف الیہ مجرور ہوا جار کا جار مع مجرور کے متعلق ہو فعل در آمد کا در آمد اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا +

حکایت ۱۵ باب سوم صفحہ ۱۲۵ ہر چند بروی کار درمی نگرم + نیکست کہ نیست دگر ہا ہمہ ہیچ + ہر چند کلمہ اتصال یا مفید کثرت۔ ب جار۔ روی کار مرکب اضافی مجرور جار مع مجرور کے متعلق فعل کا درمی نگرم فعل مع فاعل۔ فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ نیک خبر مقدم۔ است رابطہ۔ کانت بمعنی ہر کہ موصول ضمیر او کہ موصول کی طرف پھرتی ہی مبتدا محذوف نیک اسکی خبر۔ است۔ اس مبتدا محذوف اور خبر مذکور نے رابطہ مبتدا اپنی خبر سے ملکے جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول مبتدا موخر ہوا اور مع نیک خبر مقدم کے جملہ اسمیہ ہوا۔ اصل اس جملہ کی یہ ہے ہر کہ او نیک ست یعنی جو شخص نیک ہے وہی اچھا ہے باقی سب ہیچ۔ پوچ **فائدہ** خبر کو مبتدا پر مقدم لاتے ہین کبھی فائدہ حصر ہوتا ہے یہان بھی تقدیم خبر سے حصر کا فائدہ ہوا کہ جو شخص نیک ہے وہی اچھا ہی اور کوئی نہین۔ دگر ہا موکد ہمہ تاکید موکد مع تاکید کے مبتدا۔ ہیچ خبر۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

حکایت ۱۶ صفحہ ۱۵۵ مثنوی کرم پیشہ کن کادمی زادہ صید + باحسان توان کرد و وحشی بقید + کن فعل مع فاعل کرم مفعول اول پیشہ مفعول دوم۔ فعل اپنے فاعل اور دونون مفعولون سے

ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ کاف علت آدمی زادہ مرکب اضافی مقلوب بمعنی زادۂ آدمی معطوف علیہ واو حرف عطف وحشی معطوف معطوف علیہ مع معطوف کرد بمعنی کردن کا مفعول بہ اول صید مفعول دوم کرد کا باحسان جار مع مجرور متعلق توان۔ توان بمعنی توانی فعل مع فاعل کرد بمعنی کردن مع اپنے مفعولون کے اوسکا مفعول بہ۔ بقید باعتبار حرف عطف باحسان پر معطوف ہوکر متعلق توان کے توانی فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ معللہ ہوا۔ اصل جملہ۔ آدمی زادۂ باحسان ووحشی را بقید صید کردن توانی **فائدہ** توان بالضم بمعنی طاقت کے ہے اکثر لفظ کرد و خورد وغیرہ ماضی مطلق کے ساتھہ اور کبھی مصدر کے ساتھہ مستعمل ہے۔ جو فعل اسکے ساتھہ ہوتا ہے وہ بمعنی مصدر لیا جاتا ہے اور بسبب اقتضای مقام لفظ توان مین ضمیر محذوف مانی جاتی ہے کھین ضمیر غائب اوسوقت بمعنی تواند کے کہتے ہین کہین ضمیر حاضر بمعنی توانی کہین متکلم بمعنی توانم یہی ضمیر اسکی فاعل اور فعل مابعد مفعول لکھا جاتا ہی اور کبھی توان مفرد بھی آتا ہی اوسکو بھی بسبب اقتضاے مقام بمعنی تواند کرد۔ توانم کرد۔ توانم کے کہتے ہین اسکی تفصیل اور شواہد بہار عجم مین مذکور ہین ؎

شعر دوم عدو را بالطاف گردن بہ بند ٭ کہ نتوان بریدن بہ تیغ آن کمند ٭ بہ بند فعل امر مع ضمیر مخاطب فاعل گردن مضاف عدو مضاف الیہ را علامت اضافت مضاف مع مضاف الیہ مفعول بہ فعل کا (ب) جار الطاف مجرور۔ جار مع مجرور کے متعلق فعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ کاف علت نتوان بمعنی نتواند فعل نفی ضمیر واحد غائب راجع کسو عدو لوسکا فاعل۔ بریدن مصدر (ب) جار تیغ مجرور متعلق بریدن آن اسم اشارہ کمند مشار الیہ اسم اشارہ مع مشار الیہ بریدن کا مفعول بہ۔ بریدن اپنے مفعول و متعلق سے ملکر مفعول بہ نتوان کا نتوان اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ معللہ ہوا **تنبیہ** ترکیب کہنے مین آسانی اس طریق سے ہوتی ہے کہ پہلے اوس جملے مین فعل تلاش کرو اگر کوئی فعل نہو تو سمجھو کہ وہ جملہ اسمیہ ہے اوسوقت مبتدا خبر سمجھکر ترکیب لکھو۔ اور اگر فعل ملجائے تو یہ سمجھہ لو کہ ہر فعل کا فاعل

ضرور ہوتا ہی فاعل کو تلاش کرو پہر دیکھو کہ اگر فعل متعدی ہی تو مفعول بہ تلاش کرنا چاہیے اسی طرح متعلقات فعل جو موجود ہون اونہین بہی سمجھو کہ کسطرح کا تعلق فعل سے ہے فعل ترکیب شروع کرنے مین لکہنے والے اور سمجھنے والی دونون کو آسانی ہوتی ہی اور راقم نے جو لفظ اول سے کہین کہین ترکیب لکہی وہ اسلیے کہ نا واقف قواعد شروع سے ترکیب کہنا پسند کرتے ہین

ع وللناس فیما یعشقون مذاہب +

حکایت ۳ باب ۴ صفحہ ۔ + ہمانا کہ بعضے از خاصانرا ازین حال آگاہی بود ہمانا کلمۂ تحقیق کاف بیانیہ بعضے ذو الحال ۔ از جار ۔ خاصان مجرور ۔ جار مع مجرور متعلق شوندہ محذوف شوندہ مع متعلق حال ۔ ذو الحال مع حال کے مجرور لفظ را کا کہ لفظ را کا ترجمہ ہی ۔ سے یعنی برا (یعنی برائے بعضے از خاصان) جار مجرور سے ملکر بود کا متعلق ہوا ۔ از جار ۔ این حال اسم اشارہ مع مشار الیہ کے مجرور ۔ یہ جار مع مجرور کے بہی متعلق بود ۔ بود فعل تام ۔ آگاہی اوسکا فاعل فعل تام مع اپنے فاعل اور دونون متعلقون کے جملہ فعلیہ ہوا

فقرۂ دوم ازان گفت ر آے خلیفہ را برکات منسوب کند ۔ کند فعل ضمیر واحد غائب راجع بطرف بعض اوسکا فاعل ۔ از جار ۔ آن اسم اشارہ گفت حاصل مصدر مشار الیہ اسم اشارہ مع مشار الیہ کے مجرور ۔ جار مع مجرور متعلق فعل ۔ رآے خلیفہ مرکب اضافی مفعول بہ را علامت مفعول (ب) جار رکات مجرور ۔ جار مع مجرور متعلق منسوب ۔ منسوب مع متعلق کے کند کا مفعول ثانی ۔ کند فعل اپنے فاعل اور دونون مفعولون اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔

فقرۂ سوم من بر آنجہت تحسین او از معنی آگاہی جایز نداشتم + من مبتدا (ب) جار آن جہت اسم اشارہ مع مشار الیہ مجرور ۔ جار مع مجرور متعلق فعل مرکب جائز نداشتم ۔ تحسین او مرکب اضافی مفعول ۔ از جار ۔ معنی آگاہی باضافت مقلوب کہ اصل مین آگاہی معنی تہا مجرور ۔ یہ جار مجرور بہی متعلق فعل ۔ جایز نداشتم فعل مرکب مع فاعل فعل مرکب اپنے فاعل اور مفعول اور دونون متعلقون سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر مبتدا ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

چوتھی فصل محاورات کے بیان مین

پی فشردن ثابت قدم ہونا استوار ہونا قدم رکھنا +

جامہ قبا کردن کپڑے پھاڑنے سے کنایہ ہے -

جامہ کھنہ بر سر دست پیش کسے داشتن پرانا کپڑا اپنے ہاتھ پر رکھ کے کسی کے سامنے کرنا کنایہ ہے اظہار محتاجی اور سوال سے +

کالبد سرد کردن مرجانا +

چونکہ اکثر محاورات معنی الفاظ کے بیان مین لکھدیے گئے ہین اسلیے یہان لکھنے کی حاجت نہوئی جس لفظ کا جو محاورہ دیکھنا ہو اوس لفظ کو فرہنگ سے نکالکر دیکھہ لو +

پانچوین فصل اسخاص کو کنایے کہ جا لاکے بیان مین اور رسمونکی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ بھی اسی بیان مین مرقوم ہوئے

ابراہیم ادہم ایک ولی کامل کا نام ہے جنہون نے بادشاہی چھوڑکے درویشی اختیار کی تھی +

ابراہیم بن سلیمان بن عبد الملک بن مروان بن حکم بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن قصے بن کلاب عبد الملک ملک شام کا بادشاہ تھا - اسنے خواب دیکھا کہ چار دفعہ محراب مسجد مین پیشاب کیا سعد بن مسیب معبر نے تعبیر بیان کی کہ اوسکے چار بیٹے اوسکے بعد بادشاہی کرینگے چنانچہ ایسا ہی ہوا ابراہیم بن سلیمان دشمنون کے ہاتھ سے بادشاہی نکرنے پایا +

ابن خطاب حضرت عمر ابن الخطاب بن نوفل بن عبد العزیٰ بن قرط بن رباح خلیفہ دوم حضرت پیغمبر خدا خاتم انبیا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم آپنے دس برس کئی مہینے خلافت کی اور تمام ملک عرب و فارس و روم شام کو فتح کرکے دین اسلام وہان پھیلایا آپکا غلبہ و شوکت و ہیبت خداداد مشہور نام ہے اور اسی غلبہ و قدرت کی طرف اشارہ ہے اس مصرع مین صفحہ ۱۴۷ ع دربہ شیری ابن خطابی +

ابن سماک بتشدید میم ابو العباس محمد بن صبیح قاضی کوفی زاہد عابد مشہور ایک جماعت صحابہ کرام سے ملاقات کی اور انسے حدیث شریف سنی ہشام بن عروہ و اعمش نے انسے اخذ حدیث کیا ہے اور امام احمد بن حنبل ذوالنسب

روایت کی ہے ہارون رشید کے زمانے مین بغداد مین تشریف لائے تھوڑے دنون ٹھہر کر کوفے کو واپس گئے دیگر
ایک سو تراسی ہجری مین وفات کی ۱۸۳ سماک تشدید میم سے نسبت ہے طرف بیع یا صید سمک کے +

ابن عفان حضرت عثمان ابن عفان بن ابی العاص خلیفہ سوم حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
اور ایک عشرہ مبشرہ سے اور داماد حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور صاحب ہجرتین +

ابوذر غفاری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ہین ابوذر کنیت اور نام جندب بن جنادہ اور
غفاری نسبت ہے غفار بن ملیک بن ضمرہ بن بکر بن عبد مناف بن کنانہ کی طرف +

ابو علی حسین بن عبد اللہ بن سینا حکیم مشہور شرف الملک انکا لقب ہے انکے والد اہل بلخ سے تھے وہان سے آکر ایک دیہہ خرمیثن
نامی متعلقہ بخارا مین ہے اقامت کی ان کی ماں کا نام ستارہ کہ قریہ افشنہ قریب خرمیثن شیخ قریہ خرمیثن مین پیدا ہوئے بعد چندے
انکے والد مع اہل و عیال کے بخارا مین رہے اور شیخ بو علی طالب علمی کے لیے باہر نکلے اور علوم و فنون حاصل کیے جب دس برس کے
ہوئے علم قرآن شریف اور ادب بہت اتقان و تحقیق کے ساتھ حاصل کیا اور اصول دین کی بہت چیزین اور حساب
ہندسہ و جبر و مقابلہ کو حفظ کرلیا اور انہین دنون ایک عالم مشہور حکیم ابو عبد اللہ ناتلی بخارا مین آئے شیخ کے والد نے انکو اپنے گہر اتارا
یہان اونکا اتارنا شیخ نے اونسے پڑہنا شروع کیا پہلے ایساغوجی پڑہی پہر کتاب منطق کی اور اقلیدس و مجسطی وغیرہ
پڑہین اور فہم خداداد سے ادنی عرصہ مین استاد سے فائق ہوگئے بہت رموز و مشکلات جو ناتلی کو معلوم نہ تہے شیخ نے انہین سمجھائے
اور ناتلی شاہ خوارزم کی طرف چلے گئے شیخ نے طبعی و الہی وغیرہ علوم حکمیہ حاصل کیے اور کتاب فصوص اور اسکی شرح کو بھی
دیکھا اور علم طب کی طرف بھی راغب ہوا اور علاج مین بھی کمال پیدا کیا تھا یہانتک کہ اوس وقت کے فضلا و کاملین شیخ سے
اکتساب فیض علوم کرتے تھے اور جو معالجے شیخ نے اپنے تجربے سے حاصل کیے تھے وہ لکھتے تھے اور اوس وقت مین شیخ کی عمر
سولہ برس کی تھی ایام تحصیل علوم مین شیخ کسی رات کو پوری نیند نہین سویا اور بجز مطالعہ کتاب کے دن کو بھی کوئی
کام نہین کیا اور جب کوئی مشکل مسئلہ حل نہین ہوتا تھا تو وضو کرکے جامع مسجد مین جاکر نماز پڑہکر خدا تعالی سے دعا مانگتا تہا
تاکہ وہ مسئلہ بھی سہل کردے اٹھارہ برس کا نہین ہوا تھا کہ تمام علوم و فنون مین یکتاے عصر ہوگیا تھا پہر شمس الدولہ کا
وزیر ہوا اور آخر کو عارضہ قولنج مین گرفتار ہوا پچھلے بار دوا چھوڑدی اور کہا کہ جو مجھمین مدبر تدبیر کا تہا عاجز ہوگیا اب معالجہ
نفع نکریگا اور غسل کیا اور توبہ کی اور جو کچھ پاس تھا فقرا کو تصدق کردیا اور جسکا جو حق تہا دیدیا اور رد مظالم کیا

اور اپنے مما لیک کو آزاد کیا اور ہر تین دن مین قرآن شریف ختم کرنے لگا یہانتک کہ ان ہی دنون سے انتقال کیا ماہ صفر سنہ ۳۷۰ ہجری یا تین سو ستر مین پیدا ہوا تھا اور شہر ہمدان مین ماہ رمضان شریف کی جمعہ کو سنہ ۴۲۸ چار سو اٹھائیس مین الٰہی عالم بقا ہوا کتاب شفا نجات قانون اشارات وغیرہ مصنفات مطول و مختصر یادگار چھوڑی شیخ کمال الدین بن یونس نے شیخ کی موت کی نسبت کہا ہے ع رأیت ابن سینا یعادی الرجال + وفی السجن مات اخس الممات + فلم یشف ما نابہ بالشفاء ولم ینج من موتہ بالنجات +

اسفندیار بروئین تن لقب گشتاسپ بادشاہ ایران کا بیٹا اور قیصر روم کا نواسا تھا رستم کو لڑائی مین عاجز کر دیا تھا حکمت عملی سے رستم نے غالب ہو کر اوسکو ہلاک کیا +

ابو یوسف انکا نام یعقوب امام اعظم ابو حنیفہ کوفی کے ارشد شاگرد مجتہد وقت تھے اور ہارون رشید کے زمانہ مین قاضی مقرر ہوئے تھے محمد بن حسن شیبانی اور یہ فقہا کی اصطلاح مین صاحبین کہلاتے ہین +

ارسطاطالیس حکیم ارسطو بھی اسکو کہتے ہین ابن لقمان حکیم جسکو نقوماخس بھی کہتے ہین سکندر کے ساتھ اپنے باپ سے اور افلاطون حکیم سے بھی تعلیم پائی سکندر جب بادشاہ ہوا تو اوسنے ارسطو کو بسبب حق استادی کے اپنا وزیر مقرر کیا کتب فلسفہ مین اسکو معلم اول تعبیر کرتے ہین +

اسکندر بن فیلقوس بادشاہ روم جسکا دار الخلافہ ملک مقدونیہ تھا حضرت عیسی علی نبینا وعلیہ السلام کے تولد سے تین سو چھپن برس پہلے پیدا ہوا لقمان حکیم سے علوم و فنون حکمی حاصل کیے فیلقوس کی وفات کے بعد تولد حضرت مسیح علیہ السلام سے تین سو چھتیس برس پہلے یونان کا بادشاہ ہوا پھر اقبال خداداد سے ملک مصر شام ایران وغیرہ کو فتح کرتا ہوا سندھ و زمین پنجاب تک آیا آخر عارضہ بخار مین مبتلا ہو کر ۳۲ برس کی عمر مین ۳۲۳ برس قبل تولد حضرت مسیح انتقال کیا +

آصف برخیا آصف بروزن واجب پسر برخیا علماے بنی اسرائیل سے ایک بڑے عالم اور حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے وزیر تھے انہون نے بلقیس کا تخت دو مہینے کی راہ ایک پلک جھپکانے کے زمانے مین حضرت سلیمان کے پاس منگوا دیا تھا یہ اونکی کرامت تھی جو قرآن شریف مین بیان فرمائی گئی ہے

افلاطون یا افلاطن بالفتح نام حکیم مشہور یونان کہ سکندر کے زمانے مین تھا ارسطو حکیم کا استاد ہے

اور ارغنون باجا اوسی کا ایجاد ہے +

الپ ارسلان لفظ ترکی ہے الپ بمعنی شجاع دلیر ارسلان بمعنی شیر ابو شجاع اسکی کنیت محمد نام بن جغر
داود بن میکائیل بن سلجوق بن دقاق الملقب عضد الدولہ خراسان کا بادشاہ تہا بعد اوسکے عراق کا بڑا صاحب اول
شوکت بادشاہ تہا اور ملک اوسکے زیادہ ہوا اوسکے پاس طغرل بیگ کا بھتیجا تہا سنہ ۴۲۴ھ مین پیدا ہوا کچہ کم
دس برس بادشاہی کی دوسری ربیع الاول سنہ ۴۶۵ھ مین یوسف خوارزمی مجرم سپاہی نے اسکے چہری ماری اسی سے
وفات کی بغداد شریف مین حضرت امام ابو حنیفہ کا مزار اسی نے بنوایا تہا نظام الملک اسیکا وزیر تہا +

انکیانو بافتح و کسر ث نام بادشاہ کا ممدوح شیخ سعدی شیرازی +

ایوب علیہ السلام ایک پیغمبر کا نام ہے خدا تعالے نے آپکو نہایت بیماری و تکلیف مین مبتلا فرمایا
کہ بدن مین زخم رہتے تہے اور اونسے خون پیپ بہتا تہا اوسی حالت مین آپکا مال و اسباب اور صدہا مواشی
سب ہلاک و برباد ہوگئے اور اولاد اونکی دریا مین ڈوب گئی مگر ان مصیبتون کے سہنے سے کبہی انہون نے جزع فزع کی
ہمیشہ صابر و شاکر رہے پہر خدا تعالے نے انپر رحم فرمایا اور صحت بدنی اور وجہ اولاد عطا کی خدا تعالے
قرآن شریف مین آپکی مصیبت کا مجمل حال بیان فرما کر آپکی صبر کی تعریف کرتا ہے اسلیے صبر ایوب
ضرب المثل ہی ع فرعون کامران بہ وایوب مبتلا اوسی مصیبت کی طرف اشارہ ہے -

بدر بافتح ابو بکر بن سعد زنگی کی خاندان سے ایک رئیس کا نام ہے +

بزرجمہر بضم با معرب بزرگ مہر نوشیروان کا وزیر اعظم نہایت دانشمند تہا ستر برس کی عمر مین نوشیروان کی
ایک خواب کی تعبیر ایسی صحیح کہی کہ کسی عالم معبر سے نہو سکی وہی تعبیر باعث تقرب بادشاہی موجب نوازش خسروانی ہوئی

بقراط و ابقراط نام حکیم مشہور یونان رسالہ قبریہ اسی کی طرف منسوب ہے +

بلیناس بفتح با و کسر لام و یا معروف و نون مفتوح ایک حکیم یونانی کا نام ہے جو سکندر کا مصاحب و نظیر تہا

بنی العباس اولاد عباس بزرگ ترین فرزندان عبد المطلب عم حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت عباس کے تین بیٹے تہے عبد اللہ فضل قثم عبد اللہ بن عباس فقہائے صحابہ مین ہین
انکی اولاد مین دس بارہ پشت تک بادشاہی رہی وہی لوگ خلفاے عباسیہ کہلاتے ہین +

العباس بن عبد المطلب —

بنی امیہ اولاد امیہ امیہ بضم الف و فتح میم و تشدید یا مفتوح بن عبد الشمس بن قصی بن کلاب قریش عرب کا
ایک عزیز و ذی حیا بہت شخص تھا۔ مروان بن حکم۔ ابو سفیان صخر۔ معاویہ بن ابو سفیان یزید بن معاویہ اسی کی
اولاد مین ہین۔ امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب خلیفہ چہارم کی خلافت کے بعد اولاد امیہ مین کئی
پشت تک بادشاہی رہی اونکی بادشاہی زائل ہونیکے بعد حضرت عباس بن عبد المطلب کی اولاد مین بادشاہی

بہرام گور نام ہے مین فارس کا بادشاہ ہوا تیئیس ۲۳ برس تک بادشاہی کی ایک دن شکار کھیلنے ہوے مع اپنے
گھوڑے کے ایک غار مین گر جان دی گور خر کے شکار کا بہت شوق تھا اسی لیے بہرام گور مشہور رہا —

بہلول دانا بالضم ایک عارف معروف کا نام ہی جو نہایت زیرک خدا شناس ہارون رشید کے زمانے مین تھے
اور قصداً انہوں نے آپکو دیوانہ بنا رکھا تھا اسی لیے بہلول مجنون بہلول دیوانہ بھی آپکو کہتے ہین +

بہمن بالفتح اردشیر پسر اسفندیار کا نام ہے جب اسفندیار رستم کے ہاتھ سے قتل ہوا تو اوسنے قریب مرگ
رستم کو بہمن کی تعلیم و تربیت کی وصیت کی چنانچہ رستم نے بہمن کو فنون سپاہگری سکھائے جب بہمن کامل
و ہوشیار ہوا رستم نے گشتاسپ شاہ کی پاس اوسے بھیجدیا گشتاسپ شاہ کی مرنے کے بعد اسفندیار ایران کا بادشاہ
ہوا اور جب رستم مر گیا تو بہمن کو اپنے باپ کے عوض لینے کا خیال ہوا آخر زال پدر رستم اور فرامرز پسر
رستم پر سیستان مین حملہ آور ہوا کئی روز کی جنگ و جدل کے بعد فرامرز کو شکست دیکر سولی پر کھینچا
اور زال کو قید کر لیا مصرعہ۔ وین بہمن بر سر زال لشکر کشیدہ اسی طرف اشارہ ہے بہمن کے بعد
اوسکا بیٹا دارا بہ تخت سلطنت پر بیٹھا +

ترخان بروزن مرجان ابوبکر بن سعد زنگی کے خاندان اتابک کے ایک رئیس کا نام ہی اور اوس شخص کو کہتے ہین
جو بے تکلیف آوا + بادشاہی مین جاتا ہو اور کسی جرم مین اوس سے مواخذہ نکیا جاتا +

تہمتن رستم پہلوان مشہور ایران کا لقب ہے مرکب تہم بفتحتین یعنی قوی و بزرگ و تن یعنی بدن
دیتہ ہے۔ رستم زال کا بیٹا سام کا پوتا اپنے وقت مین تمام دنیا کی پہلوانون نامور و غالب تھا
کیکاوس بادشاہ کا سپہ سالار تھا کیکاوس کا بیٹا سیاوش اپنے باپ کی ایک بی بی کے ساتھ متہم ہوکر گھر سے

اور افراسیاب کے یہاں جاکر پناہ گزین ہوا افراسیاب نے اپنی لڑکی اوسکے ساتھ بیاہ دی تہوڑے
دنون وہان رہا پھر دوسرے داماد کے اغواسے افراسیاب نے سیاوش کو مروا ڈالا رستم سیاوش کے قصاص
کے لیے افراسیاب پر چڑھ آیا اور ہوا تھا اوسکی صورت اس قصہ مین شاہنامہ کی صفحہ ۹ تہمتن یعنی سیاوش بن خانہ
جالینوس معرب گالینوس ہوا وصحلہ ایک حکیم مشہور یونان کا نام ہے لکھا ہے کہ عالم آخر مین اسہال
سے انتقال کیا اور اسہال کی دوا یہی جانتا تھا کہ لوگون سے کہا چند نان ادوا کہیں گہڑے مہربانی مین ڈالی
اور کہرا اوٹہوا دیا پانی گھر گہر کی حدت سے جہا پہنچا کر گلا دہ دوا اولین پی گیا مگر وقت آچکا تھا فائدہ نہوا
دیو جانس کلبی یونان کا ایک نامی حکیم ہے کلبی نسبت ہے موضع کلب کی طرف جو قوس اور موصل
کے درمیان مین واقع ہے
جم مخفف جمشید جم چاند شید روشنی یعنی روشنی کیونکہ چاند کی روشنی ایک بادشاہ فارس کا نام ہے جو
بادشاہ طہمورث کا بیٹا تھا اپنے باپ کے بعد بادشاہ ہوا کاشتکاری کی ابتدا اسی کے وقت سے ہے
زرہ جوشن تلوار شراب ریشمی کپڑے کی ایجاد اسی کے وقت میں ہوئی فیثاغورس حکیم اسکے زمانہ میں تھا
اوسنے ایک تخت ایسا بنایا تھا کہ اوسپر بیٹھکر ہوا مین سب جگہ سیر کیا کرتا تھا اسکا جام بہی بہت مشہور ہے
کہ اوسمین تمام دنیا کا حال دکھائی دیتا تھا اسکے جام جہان نما کہتے ہین اسی ایجاد ورنگ سے جب اسکو
خدائی کا دعوی ہوگیا اکثر رعیت پھر گئی اور عرب کے بادشاہ کو لا کر ضحاک کے پاس جاکر اوسکے بیٹے ضحاک کو
لے آئے اور اوسنے اسکا ملک چھین لیا جمشید بھاگا آخر گرفتار ہوکر ضحاک کے پاس لایا گیا ضحاک نے آرے سے
چیرا ڈالا اسکا زمانہ حضرت عیسی علیہ السلام سے تقریبا دو ہزار برس پہلے تھا کہتے ہین کہ شاہ سوس آف بادشاہ کی
کا تھا دائی انکا حال فرہنگ کے حروف جا مین گزر چکا
حزین شیخ محمد علی اصفہانی کا تخلص ہے سنہ گیارہ سو تین ہجری مین پیدا ہو رشد و شعور کے بعد حسین خوانساری
کے ایک شاگرد سے علوم فلسفہ و حکمت حاصل کیے سنہ ۱۱۲۲ ھ مین عتبات عالیات کی حج و زیارت سے شرف اندوزی
حاصل کیا پھر ہندوستان کا عزم کیا یہان اوسوقت سراج الدین علیخان آرزو اکبرآبادی کی شاعری کا
ڈنکا بجتا تھا انہون نے دہلی میں بیٹھکر کچھ ہندیونکی ہجو کی کچھ سرد و آزرو نے ایک دوسرے کے کلام پر اعتراض شروع کیے

اہل ہند بلکہ ہمہ سے شیخ سے وہان رہنا مصلحت نہ سمجہہ غربی ہند سے بنگالے کا قصد کیا - اثناے راہ مین بنارس
پسند آیا وہین مقام فاطمان مین قیام فرمایا سنہ ۱۱۸۰ گیارہ سو اسی ہجری مین مقام بنارس مین انتقال ہوا
بیرون شہر جانب غربی مقام فاطمان مذکور مین مدفون ہوے شیخ علاوہ کمالات شاعری کے عالم معقول
و منقول تھے اور خدا پرست درویش صفت حسب نسبت اہل عصر کے ممدوح و مقبول تھے مشہور ہے
کہ نواب آصف الدولہ بہادر والی اودہ بنارس مین بمقام فاطمان اونکی ملاقات کو گئے دربانون نے
بدرگاہ نواب نے کہلا بھیجا ع در درویش را دربان نباید شیخ نے جواب دیا ع بباید تا سگ دنیا نیاید
لیکن آخر کو بلوایا اور ملاقات کی راقم سطور نے انکی مزار کی زیارت کی ہے سنگ تعویذ قبر کے سر پر یہ عبارت
منقوش ہے الله یا محسن قد اتاک المسئ - العبد الراجی رحمۃ ربہ محمد المدعو بعلی بن ابی طالب الجیلانی -
اور اسکی پہنچے ہین شعر اور سنہ ۱۱۸۰ وفات کے لکہی ہین منجملہ اونکے دو شعر یہ ہین ؎ حزین از پای رہ پیما بسے
سرگشتگی دیدم ٭ سر شوریدہ بر بالین آسایش رسید اینجا ؎ روشن شد از وصال تو شبہای تار ما ٭ صبح قیامت
است چراغ مزار ما ٭ لوگ انکی مزار کی زیارت کرتے ہین اور متبرک جانتے ہین ہر جمعرات کو مجلس اور نوچندی
جمعرات کو بڑی مجلس ہوتی ہی لوگ مجتمع ہوکر فاتحہ وغیرہ پڑہتے ہین ٭

خسرو پرویز بن ہرمز بن نوشیروان - ہرمز کے بعد فارس کا بادشاہ ہوا یہی خسرو شیرین پر عاشق تھا
آخر سلطنت مین شیرویہ اسکے بیٹے نے تخت سلطنت سے اوتار کے اوسے مار ڈالا ٭

رستم پسر زال تہمتن اسکا لقب ہے لفظ تہمتن مین اسکا حال ہوچکا کہتے ہین کہ جب اسکی ماں رودابہ حاملہ ہوئی
بہت دیر کے بعد رستم پیدا ہوا تو اوسکے منہ سے نکلا رستم یعنی درد و تکلیف سے چہوٹی لوگون نے
ہی بالفتح اسکا نام رکہدیا کہ کثرت استعمال سے بالضم مشہور ہوگیا شغاد رستم کے بہائی نے
فریب سے کوئے مین گرا کر رستم کو مار ڈالا ٭

زال رستم مذکور کا باپ سام بن نریمان پہلوان کا بیٹا ہے پیدائش کے وقت اسکے بال سفید تہے
اسلیے اسکا نام زال یعنی پیر ہوا ٭

سام بن نریمان پہلوان مشہور ایران زال کا باپ رستم کا دادا ہے ٭

سامری حضرت موسی کے وقت مین ایک ساحر تہا جسنے گوسالہ بناکر ایک خاک اوسکے اندر
ڈالی وہ بچہ کیطرح بولنے لگا۔ حضرت جبرئیل جسوقت مین پر گہوڑی پر سوار فرعون کے گہوڑے کے آگے آگے دریا
کی طرف اسلیے چلے کہ فرعون کا گہوڑا فرعون کے روکنے سے نرکے اور دریاے نیل مین جا پڑے اوسوقت
سامری نے دیکہا کہ جس زمین پر اوس گہوڑی کا پاؤن مس کرتا ہے وہان پر گہاس اوگ آتی ہے اس سے
سمجہا کہ اس خاک مین احیا کی قوت ہوگی جس بیجان سے مس کریگی اوسی حیات بخشیگی چنانچہ اوسنے
وہ خاک اوٹہالی اور وہی خاک گاؤ سالہ مذکور مین ڈالی اس واقعہ کے بعد سامری کو یقین ہوگیا تہا
کہ مس کرنے سے مسکی ہیولی کا اثر محسوس ہین پہونچتا ہے اسی سبب سے سامری اپنے بدن پر کسیکو ہاتہ لگانے
نہین دیتا تہا کہ مبادا اسکے سبب سے کوئی اپنا اثر مجہ مین پیدا کرے۔ اسی طرح اس فقرہ مین
مصرعہ۔ سفرہ اوچون تن سامری مسا از دست مسافری ہرگز نیافتہ۔ باقی حال سامری کا حرف سین مین دیکہو
سعد بوبکر یعنی سعد بن بوبکر۔ بوبکر بن سعد زنگی شیراز کا پادشاہ تہا کہ اپنے باپ سعد بن زنگی
کے انتقال کے بعد تخت سلطنت پر بیٹہا سعد مذکور اوسکا بیٹا تہا کہ اپنے دادا کے نام سے مسمی تہا
سعدی حضرت شیخ مصلح الدین بن عبداللہ شیرازی کا تخلص ہے شیخ ابوالفرج بن جوزی محدث
کے شاگرد حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کے اکمل مریدین ہین بڑے لطیفہ گو حاضر جواب خدا پرست
صاحب کرامات ہی مقبولیت خداداد اسکے کلام نثر و نظم کو اس درجہ رواج و کثرت درس کو پہونچا کہ آج تک
اور کسیکا کلام ویسا سنا نہین گیا۔ شعر مین بہت مبالغہ مثل اور شعرا کے نہین کرتے اسی لیے شیخ کو
کہتے ہین باوجود اسکے کسی شاعر نے انکے مضمون ذیل کی نسبت کہا ہے اور انکو وقت سے اوستاد تک شعرا نے اوستاد کہا
ع در شعر سہ تن پیمبرانند + قولیست کہ جملگی برآنند + فردوسی و انوری و سعدی + ہرچند کہ لا نبی
بعدی + شیخ کی نثر و نظم دونون لائق تحسین ہین مگر نثر نظم سے عمدہ ہے اور نظم مین مثنوی انکی غزل
سے اچہی ہے۔ اتابک سعد بن زنگی بادشاہ شیراز کے زمانے مین انکا ظہور ہوا اسلیے سعد کی طرف نسبت کرکے
اپنا تخلص سعدی رکہا۔ اوائل مین تیس برس تک مدرسہ نظامیہ بغداد وغیرہ مین تحصیل علوم مین
مشغول رہے پہر تیس برس تک سفر سیاحت کی اکثر اقالیم مصر و دیار شام و روم و ہند مین پہونچے اور زمانے

مین چند سال بلاد شام و بیت المقدس مین سقائی کرتے رہے کئی بار پیادہ پا حج خانہ خدا کیا
ساٹھہ برس کی عمر کے بعد گوشہ عبادت مین بیٹھکر زندگی کا باقی زمانہ آخر کو پہونچایا سنہ ۲۹۱ ہجری
مین وفات ہوئی ع زخاصان بود زان تاریخ شد خاص لفظ خاص سے انکی تاریخ وصال نکلتی انکی
عمر مین اختلاف ہے بعضون نے ایکسو دو برس بعضون نے ایکسو بیس ۱۲۰ برس لکہی ہے اکثرون نے اسی قول اخیر کو ترجیح دی ہے

سلطان بسطام حضرت بایزید بسطامی سے کنایہ ہے کہ ایک اولیا کاملین مین گذرے ہین ابو یزید
آپکی کنیت ہے اور طیفور بن عیسی بن آدم بن عیسی بن علی البسطامی اسم شریف بسطام ایک شہر مشہور
ہے توابع قومس سے وہی آپکا وطن ہے پہلے آپ مجوسی تہے پہر مسلمان ہوے سنہ ۲۶۱ دو سو اکسٹھہ ہجری مین بقولے
سنہ ۲۶۴ مین آپنے وفات فرمائی ✤

سلمان فارسی بن الاسلام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی فارس کے رہنے والے ہین اکثر غزوات
مین حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفار سے جہاد مین مشغول رہے ایک لڑائی مین انہون نے حضرت
سے عرض کی کہ ہمارے ملک مین جب ان مین لڑائی ہوتی ہے تو خندق کہودکر اوسکی آڑ سے لڑتے ہین آپنے
اسے پسند فرمایا اور خندق کہدوائی اور خود بنفس نفیس بہی خندق کہودنے مین شریک ہوے اسیواسطے
اوس لڑائی کو جنگ خندق بہی کہتے ہین ✤

حضرت سلیمان بن داؤد علی نبینا و علیہ الصلوۃ و السلام نبی اور بادشاہ بنی اسرائیل تہے
حضرت عیسی علیہ السلام سے ایکہزار پندرہ برس پہلے بادشاہ ہوتے تہے اور ۱۰۳۳ برس پہلے پیدا ہوے تہے تمام جن
وانس آپکے تابع تہے نو سو چہتیر برس قبل حضرت عیسی کی وفات پائی کہڑے کہڑے آپکی روح مبارک نے
مفارقت کی اسی طرف یہ اشارہ ہے صفحہ ۱۹ (زہے این امان داوند کہ اینجا نشیند) ✤

سنجر شاہ ابو الحارث کنیت سلطان اعظم معز الدین لقب ملکشاہ بن الپ ارسلان کے بیٹے
خراسان و غزنی و ماوراء النہر وغیرہ کے بڑے اولوالعزم و صاحب خزانہ کثیر نہایت جواد بادشاہ تہے
لکہا ہے کہ ایکبار انکی پانچ دن کی بخشش و عطا کا حساب کیا گیا تو ستر لاکہ نقد اشرفی کا تہا سوا اسکے
علاوہ گہوڑے خلعت و اسباب وغیرہ کے تہا - روز جمعہ ۲۵ رجب سنہ ۴۷۹ ہجری مین شہر سنجار مین پیدا ہوا

تھے اسی لیے نام سنجر رکھا گیا ۵۰۹ھ ہجری مین اپنے بہائی کی طرف سے نیابۃً سلطنت کی اور ۵۱۲ھ سے
مستقل بادشاہی ہوئی ۵۴۸ھ مین ترکون نے اسپر حملہ کیا بہت کشت و خون کے بعد انھین قید کر لیا
پانچ برس قید رہے پھر قید سے بھاگے اور خراسان مین آئے اور امرا نے اور فوج کو جمع کر کے اپنے ملک کو آنیوالے تھے
کہ موت نے سبقت کی روز دوشنبہ ۱۴ ربیع الاول ۵۵۲ھ ہجری کو مقام مرو مین اسہال رونماہی رحلت کی +

سہراب بالضم رستم پہلوان کا لڑکا اور بادشاہ سمنگان کا نواسہ تھا لاعلمی مین رستم سہراب سے لڑا پہلی دفعہ
سہراب نے رستم کو مغلوب کیا دوسرے دن رستم حکمت عملی سے اوسپر غالب آیا اور اوسکو ہلاک کیا -

سیاوش پسر کیکاؤس اسکا حال حرف سین مین درج ہے اور کچھ حال تہمتن کے حال مین مرقوم ہو چکا

سیف الدولہ ابوالحسن علی بن عبداللہ بن حمدان بادشاہ عراق عجم عالم و شاعر و شعر دوست تھا
ابن خلکان نے لکھا ہی کہ خلفاء عباسیہ کے بعد جیسا شعرا و مادحین کا اجتماع سیف الدولہ کے دربار مین ہوا کسی
کے دربار مین نہین ہوا شعرا کو بہت زیادہ دیتا تھا ۔ قاضی ابونصر نیشاپوری حلب مین ایک
حاضر مجلس ہوے اور آستین سے ایک خالی تھیلی اور ایک کاغذ نکالکر پڑھنے کی اجازت مانگی جب حکم ہوا تو قصیدہ
پڑھا جسکا ایک شعر یہ تھا جنابک معتاد و امرک نافذ + وعبدک محتاج الی الف درہم + جب قصیدہ پڑھ چکا
سیف الدولہ بہت ہنسے اور ہزار روپے دلوا دیے وہ اپنی خالی تھیلی بھر کے رخصت ہوے - ابوالطیب متنبی بھی انکا
مادحین مین تھے ۱۷ ذی الحجہ روز یکشنبہ ۳۰۳ھ تین سو تین ہجری مین پیدا ہوے اور ۲۵ صفر روز جمعہ ۳۵۶ھ تین سو
چھپن مین شہر حلب مین بعارضہ عسر البول انتقال کیا اور میافارقین مین منتقل ہو کر اپنی ماکے مقبرے مین مدفون ہوئے

شیخ شقیق بلخی ابن ابراہیم مشائخ خراسان سے ہین ابراہیم ادہم کے مرید حاتم اصم کے استاد - ابتدا مین
تجارت کے لیے بلاد ترک مین گئے اور ایک بتخانہ مین جا کر وہان کے ایک خادم عالم کو سمجھانے لگے کہ یہ بت
اور انکا خالق دوسرا ہے جو بے مثل اور ہر شے کا خالق اور رازق اور ہر چیز پر قادر ہے خادم نے کہا کہ تمہارا
تمہارے فعل کے موافق نہین شقیق نے کہا کیونکر اوسنے کہا کہ جب یہ جانتے ہو کہ تمہارا خالق قادر و رازق
ہے پھر طلب رزق کے لیے یہانتک کیون آئے شقیق کہتے ہین اوس کی کا یہ کلام میرے زہد و ترک دنیا کا سبب ہوا اونہون
اور اپنا تمام مال خیرات کر کے علم حاصل کیا ۱۵۳ھ ایک سو تریپن مین وفات فرمائی +

شیخ شہاب الدین سہروردی عمر انکا نام ابو الحفص کنیت ہی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ
کی اولاد سے ہین علم ظاہر و باطن مین یکتای عصر تھے حضرت غوث الاعظم قدس سرہ اور اور مشایخ کبار کی صحبت
مین بہت رہے شہر سہرورد عراق عجم مین ایک ہے وہین ماہ رجب ۵۳۹ ہجری مین آپ پیدا ہوے خلیفہ ابو جعفر
مستنصر باللہ کے عہد مین ۶۳۲ ہجری مین خلد برین کو رحلت فرما ہوے کتاب عوارف المعارف آپکی تصانیف سے مشہور ہے

شیث پیغمبر حضرت آدم علیہا السلام کے بیٹے تھے ہمارے پیغمبر خدا خاتم انبیا علیہ الصلوۃ
والثنا آپکی اولاد مین ہین عادت الٰہی اسطرح پر جاری تہی کہ حوا ام البشر سے ہر بار ایک بیٹا اور
ایک بیٹی ساتھہ پیدا ہوتی تہی مگر حضرت شیث اکیلے پیدا ہوئے +

ضحاک بیوراسپ نامی شاہ فارس کا لقب ہے پیدا ہونیکے وقت اوسکے دانت نکلے ہوے تھے
اسلیے ضحاک بمعنی خندان اسکا لقب ہوا اور بعضونے لکہا ہے کہ ضحاک دہ آک کا معرب ہے آک بمعنی عیب
دس عیب ہونے کے سبب سے اسکا لقب دہ آک ہوا ضحاک بہت ظالم تہا جب عالم اسکے ظلم سے بہت تنگ
ہوئی سرکش ہوگئی اور فریدون کو لاکر ضحاک کا مقابلہ کرایا آخر ضحاک قتل ہوا اور فریدون تخت سلطنت پر بیٹھا

عبداللہ بن طاہر ابو العباس انکی کنیت ہے لو طاہر حسین بن مصعب بن زریق بن ماہان خزاعی کے بیٹے امیر
عبداللہ بڑے عالی ہمت شجاع ادیب شاعر مامون رشید کے بڑے معتمد علیہ تھے پہلے مدت تک والی خراسان
رہے پہر والی ملک شام و مصر و عراق ہوئے ابو تمام طائی صاحب کتاب حماسہ انکے مداحین و شعرا سے ہے پایہ تخت نیشاپور
مقام نیشاپور مین ماہ ربیع الاول کی گیارہوین تاریخ دوشنبہ کے دن ۲۳۰ھ اور بقول بعض دو سو بتیس مین وفات کی

عضد الدولہ ابو شجاع فناخسرو بن رکن الدولہ ابی علی الحسن بن بویہ دیلمی اپنے چچا عماد الدولہ کے بعد
فارس کا بادشاہ ہوا موصل و بلاد جزیرہ وغیرہ بہی اسکے ماتحت تہی۔ اسلام مین لقب خلیفہ کے بعد یہی
شخص پہلا پہلا منی طلب بہ ملک ہوا اور بعد خلیفہ کے ملک مین اسیکا خطبہ بغداد مین سب سے پہلے منبرون پر
پڑہا گیا فاضل و شاعر عالم فنون متعددہ و محب فضلا تہا اکابر شعرائے عرب مثل ابو الطیب متنبی کے اسکے
مادحین مین ہین ۸ شوال کو ۳۷۲ھ تین سو بہتر مین بعمر اڑتالیس سال العارضۃ صرع بغداد مین انتقال کیا

عطار فرید الدین آپکا لقب ابو حامد ابوبکر کنیت محمد نام ابن ابراہیم عطار متوطن نیشاپور کے تھے

آنکی کلام کو عرفا تازیانہ اہل سلوک کہتے ہین موافقی معرفت خدا پرستی و ذوق و شوق محبت الٰہی
آپکے کلام سے ٹپکتی ہے شہر شعبان ۵۱۳ھ پانسو تیرہ مین تولد ہوا اور سنہ ۶۲۷ چہہ سو ستائیس
مین چنگیزخان ہلاکو کے قتل عام نیشاپور مین شہید ہوے پندنامہ عطار آپکا یادگار ہے اونکی
بیان توحید مین قصائد غرا ہین جسکی شرح سید عزالدین آملی آپکے ایک معتقد خاص نے لکھی ہے۔

علی مرتضیٰ حضرت علی بن ابی طالب خلیفہ چہارم و ابن عم و داماد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آپکے فضائل اس سے زیادہ و مشہور ہین کہ اس مختصر مین لکھنے کی وسعت نکلے شہرت سے تحریر کی ضرورت نہین

عمرو لیث صفار عمرو بن لیث خراسان کا حاکم تھا ۲۸۸ھ دو سو اٹھاسی ہجری مین امیر اسمٰعیل سامانی
حاکم ماوراءالنہر نے گرفتار کر کے معتضد باللہ خلیفہ بغداد کے پاس بھیجا خلیفہ نے اسے قید رکھا اوسی قید مین فوت ہو گیا

عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ نے آپکو مریم بنت عمران کے پیٹ سے بغیر باپ کے پیدا کیا آپ نبی مرسل الٰہی
ہین انجیل مقدس کتاب آسمانی آپ پر نازل ہوئی ۳۳ برس کی عمر مین آپ آسمان پر تشریف
لے گئے اسی طرف اس مصرعے مین اشارہ ہے صفحہ ۱۲۸ ع عیسیٰ بعزلت از ہمہ عالم کنارہ جست

غزالی ابو حامد محمد بن محمد بن احمد الغزالی ملقب بہ حجۃ الاسلام زین الدین طوسی فقیہ
شافعی آپکے آخر زمانے مین شوافع مین کوئی انکا مثل نہ تھا ابتدا مین احمد راذکانی سے طوس مین
پڑھا پھر نیشاپور مین امام الحرمین ابی المعالی جوینی سے اور تھوڑی مدت مین علما مین مشہور ہو گئے
نظام الملک نے مدرسہ نظامیہ بغداد مین مدرس مقرر کیا آپکی غزارت علم و تحقیقات عجیب سے
علماے وقت متعجب ہوتے ماہ ذی قعدہ ۴۸۸ھ مین جو کچھ آپکے پاس تھا سب چھوڑ کر طریق فقر و زہد
اختیار کیا اور حج خانہ کعبہ ادا کر کے دمشق و بیت المقدس و مصر و اسکندریہ وغیرہ مین مشاہد مقدس و
مزارات متبرکہ کی زیارات مین مشغول رہے آخر کو اپنے وطن مین معاودت کر کے گوشہ نشین ہو رہے اور ایک
خانقاہ و مدرسہ بنایا طالبان علوم ظاہر و باطن کو افادہ فرمانا شروع کیا یہانتک یوم دوشنبہ
۱۴ جمادی الاخرہ ۵۰۵ھ پانسو پانچ ہجری مین بمقام طابران کہ ایک حصہ شہر طوس کا ہے وفات
فرمائی ولادت آپکی سنہ چارسو پچاس یا چارسو اکاون مین ہوئی تھی ۵ تصنیف حجۃ الاسلام

ازین سمرا سے پنج + وفات پانصد و پنج و ستا پنجہ و پنج + اکثر فنون مین تصانیف آپکی کثیر اور بہت نافع ہین
محمد ابن ابوبکر بن ابی نصر سعد زنگی بادشاہ شیراز کے خاندان کا شہزادہ تہا جو قبل جلوس
سلطنت کو عین شباب مین انتقال کر گیا شیخ شیرازی نے دیباچہ گلستان مین اسکی بہی تعریف لکہی ہے

فردوسی انکا نام منصور کنیت ابو القاسم فردوسی تخلص ہے شہر طوس کے رہنے والے تہے انکا باپ
باغ فردوس کا باغبان تہا اوسی طرف نسبت کرکے انہون نے اپنا تخلص فردوسی رکہا۔
کتاب شاہنامہ انکی تصانیف مین بہت مشہور ہی ۴۱۶ھ چارسو سولہ ہجری مین انتقال کیا بعضون
نے ۴۱۱ھ مین انتقال لکہا ہے۔

فرعون بادشاہ مصر کا لقب ہے جسنے خدائی کا دعوی کیا تہا۔ ولید بن مصعب اسکا نام تہا
حضرت موسی علیہ السلام اسکی ہدایت کے لیے بہیجے گئے بڑے بڑے معجزے دکہائے مگر وہ ایمان نہ لایا
آخر دریاے نیل مین مع فوج کے غرق ہوگیا قرآن شریف مین اسکا قصہ بتفصیل بیان فرمایا گیا ہے
کہتے ہین کہ فرعون اپنی مدت عمر مین کبہی بیمار نہین ہوا غرق ہو موت سے پہلے کوئی صدمہ رنج و مصیبت کا
نہین پہونچا۔ اوسکی طرف اس مصرعہ مین اشارہ ہے ع فرعون کامران بہ دا یوب مبتلا

فریدون نسل طہمورث کا شہزادہ آبتین کا بیٹا جمشید کی اولاد سے تہا ضحاک بادشاہ فارس
و عرب نے جمشید کے قتل کے بعد خواب دیکہا کہ اوسکی نسل سے کوئی شخص مجہے ہلاک کریگا۔ یہ خواب
دیکہکر اوسنے اس خاندان کے تمام مردون کو قتل کروا ڈالا آبتین کو بہی قتل ہوا اوسکی بی بی
فریدون اپنے لڑکے کو لیکر کوہ البرز مین جا چہپی وہان فریدون ہوشیار ہوا ضحاک کے ظلم سے جب
اوسکی رعایا بگڑی فریدون کو تلاش کرکے لائی فریدون نے ضحاک کو قتل کرکے اوسکی سلطنت
چہین لی اور پانسو برس تک بادشاہی کی آخر کو وہ ملک اپنے تین بیٹون سلم تور ایرج پر تقسیم کر دیا

قاآنی ایران کا ایک شاعر بہت فصیح زبان ملک الشعرا تخت ایران تہا +

قابیل نام پسر آدم علیہ السلام جنہون نے اپنے بہائی ہابیل نامی کو قتل کر ڈالا اور وہ پہلا خون
زمین پہ اولاد آدم مین ہوا تہا قتل کرنیکا سبب یہ لکہا ہے حضرت حوا کا ایک بیٹا اور ایک

بیٹی جو ساتھہ پیدا ہوتی تھی جوانی کو بعد اون دونون کا نکاح کر دیا جاتا تہا کہ اوس وقت بہائی بہن کا نکاح حرام نہ تہا جو لڑکی ہابیل کے ساتھہ پیدا ہوئی اور اوسی قاعدی کے موافق ہابیل کے عقد نکاح مین آئی وہ بہت خوبصورت تہی قابیل کو اوسکا حسد ہوا اور آخر کار ہابیل کو مار ڈالا

قارون حضرت موسی کے چچا کا لڑکا تہا نہایت مالدار ہوگیا تہا اسقدر خزانہ اوسکی پاس تہا کہ اوسکی کنجیان ایک گروہ قوت دار کو اوٹہانا مشکل تہا مفسرین نے لکہا ہی کہ چالیس یا ستر طاقتور آدمی اوسکے اوٹہانی مین تہک جاتے تہے اس مال کے غرور مین حضرت موسی سے بغاوت کی اور زکوۃ کا حکم نہ مانا بلکہ اونکو بدنام کرنا چاہا حضرت نے بد دعا کی زمین مین مع مال و اسباب کے دہس گیا +

قباد اسیکو کے قباد بہی کہتی ہین خاندان کیانی کی چوتہی پشت مین یہ بادشاہ نہایت زیرک و نیک نہاد تہا حضرت حزقیل و الیاس کے زمانہ موت مین یہ بادشاہ ہوا ۔ اسکی شروع سلطنت مین افراسیاب سے لڑائی ہوئی رستم کی مدد سے افراسیاب کی بادشاہی اوسکو ملگئی کیقباد نے اکثر دوس شہر و قصبے آباد کیے تہے

کیومرث بفتح اول و ضم دوم و سکون را آدم قرشت فرزند آن آدم علیہ السلام یہ پہلا شخص ہے جو بادشاہ ہوا ہمیشہ پہاڑ و زمین پہرتا اور جانورونکی کہال پہنتا تہا مشتقہ سے بہی کہتی ہین اور بکاف فارسی سے بہی آیا ہی

گستہم بضم اول و فتح ہا بر وزن محترم نام پسر نوذر بن منوچہر و نام پسر گژدہم اور وہ ایران کا ایک نامی پہلوان تہا +

گودرز بضم اول و فتح دال مہملہ و سکون را مہملہ و در آخر زا معجمہ ایک بادشاہ کا نام ہے جسکے وقت مین حضرت عیسی علیہ السلام پیدا ہوئے ستاون برس آ بادشاہی کی نہایت ظالم تہا اوسکے وقت مین یہود یون کے اکثر معابد خراب برباد کیے گئے تہے ۔ اور ایران کے دو پہلوانون کا نام ہے ایک پسر قارن بن کاوہ آہنگر جو فریدون کا حامی و مددگار تہا یہ پہلوان صفاہان کا حاکم تہا ۔ دوسرا گشواد کا بیٹا گیو نامی پہلوان مشہور کا باپ ۔

لقمان حکیم تہے حضرت داود علیہ السلام کے شاگرد بعضے انہین نبی بہی کہتے ہین +

لوط حرف لام مین انکا ذکر گذر چکا +

مامون لقب عبداللہ پسر ہارون رشید خلیفہ بغداد +

سلطان محمود پسر بادشاہ ناصر الدین سبکتگین شب دہم محرم کو ۳۵۷ تین سو ستاون ہجری
مین پیدا ہوا ۳۸۷ مین تخت غزنی پر جلوس کیا بادشاہ بہت دلیر و صاحب شجاعت تھا چند بار ہندوستان
پر حملہ کیا اور اکثر فتحیاب ہوکر غنائم کثیر ساتھ لے گیا چونتیس سال تک سلطنت کی ۲۳ ربیع الآخر
روز پنجشنبہ ۴۲۱ چار سو اکیس ہجری مین وفات ہوئی غزنی کے قصر فیروزہ مین مدفون ہوا +

محمد مظفر شاہ ابو بکر آپکی کنیت مظفر الدین لقب سعد بن زنگی کے بیٹے اتابک سعد بن زنگی
نے اٹھائیس برس سلطنت شیراز کرکے ۶۲۳ ہجری مین جب انتقال کیا تو اوسکے بعد ابو بکر بن سعد
مذکور شیراز کا بادشاہ ہوا نہایت عادل و نیک سیر و تابع شریعت تھا ۶۵۸ ہجری مین انتقال کیا - اتابک
یعنی اتالیق شاہان شیراز کا لقب ہے +

معروف کرخی کنیت آپکی ابو محفوظ - موضع کرخ تابع بغداد کے رہنے والے اولیاے کاملین
تہے حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ اور حضرت داؤد طائی قدس سرہ سے تصوف اخذ کیا تھا
۲۰۰ دو سو ہجری مین بعہد خلیفہ مامون رشید انتقال فرمایا +

ملک شاہ سلجوقی ابو الفتح انکی کنیت اور ملک عادل لقب پسر الپ ارسلان بن محمد بن داود
بن میکائیل بن سلجوق اپنے والد کے بعد حسب وصیت والد بادشاہ ہوئے مگر بعض اعمام اور بہائی لوگ
بر سر دعوی ہوکر جنگ کی معرکہ آرا ہوئے لیکن خداے تعالے نے انہین فتح دی اور مملکت وسیع
جو سلاطین اسلام سے خلفاے متقدمین کے بعد کسی کے قبضے مین نہ تہی انکے قبضے مین آئی بادشاہ بہت
نیک نیت خدا ترس انصاف پسند تہا یہانتک کہ ملک عادل لقب ہوگیا - ہمدانی نے اپنی تاریخ
مین لکہا ہے کہ جب آپ بہائی سے لڑنے کو چلے تو راہ مین حضرت علی بن موسی رضا رضی اللہ عنہما
کے مزار مقدس مین مع اپنے وزیر نظام الملک حاضر ہوے اور وہان نماز ادا کرکے دیر تک دعا مانگتے
رہے ملک شاہ نے فراغت کے بعد وزیر سے پوچہا کہ کیا دعا مانگی اوسنے کہا کہ خدا آپکو فتح
ملک شاہ نے کہا مینے یہ دعا نہین مانگی بلکہ یہ دعا کی کہ یا اللہ اگر تو ہم مین

جو مسلمانون کے حق مین صلح اور رعیت کے لیے موجب نفع و آرام ہو ۹ جمادی الاولی سنہ ۴۴۷
چار سو سینتالیس مین پیدا ہوے تھے اور ۱۶ شوال سنہ ۴۸۷ چار سو ستاسی مین رحلت کر گئے —
مستعصم و منصور عباسی فرہنگ کے حرف میم مین ان دونون خلیفون کا ذکر ہو گیا +

موسیٰ علیہ السلام بن عمران بن قاہت بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام جب
پیدا ہوے تو فرعون کے خوف سے لکڑی کے صندوق مین بند کر کے دریا مین بہا دیے گئے تھے اسلیے آپکا
نام آب و درخت سے مرکب کر کے رکھا گیا جو عبرانی مین پانی سے اور درخت کو کہتے ہین آپ پیغمبر مرسل
ہین توریت کتاب آسمانی آپ پر نازل ہوئی آپکو بنی اسرائیل کی نجات کے لیے فرعون جو خدائی کا دعویٰ کرتا
تھا اوسکی ہدایت کے لیے آپ مبعوث ہوے حضرت ہارون آپکے بھائی اور آپ کے وقت مین نبی
آپ ہی کے [illegible] ایک پیغمبر تھا جسکا ذکر لفظ کف مین [illegible] مفصل گذرا
ناصر الدین سبکتگین والد سلطان محمود غزنوی ابو اسحق بن الپتگین کا دربان تھا لیکن اوسکی دلیری
دانائی و شہامت و ہمت کو ابو اسحق اوس پر بہت اعتماد رکھتا تھا جب ابو اسحق بخارا سے غزنی کا حاکم
ہو کر چلا تو ناصر الدین کو ہمراہ لیا یہان پہونچکر تھوڑا زمانہ گذرا تھا کہ ابو اسحق کا انتقال ہو گیا اوسکی خاندان
مین کوئی لائق سلطنت باقی نہ رہا اوسکے امرانے باہم اتفاق کر کے ناصر الدین کو اپنا حاکم بنایا جب اوسکی
حکومت جم گئی تو اوسنے اطراف ہندوستان پر حملہ آوری شروع کی جہاد و غزا مین اکثر شہر فتح کیے اور غنائم کثیر
حاصل کیے اور بہت بڑی بڑی لڑائیان ہوئین اکثر فتحیاب رہا آخر الامر شہر بلخ متعلقہ طوس مین
امیر سبکتگین بیمار ہوا اور غزنی کے اشتیاق مین غزنی کو چلا اثنائے راہ مین ماہ شعبان سنہ ۳۸۷ تین سو ستاسی ہجری
مین انتقال کیا تابوت غزنی مین منتقل کیا گیا —
نظام الملک وزیر ابو علی کنیت حسن نام قوام الدین لقب علی بن اسحق بن عباس کے بیٹے طوس کے
رہنے والے عالم محدث و فقیہ تھے پہلے شہر بلخ مین علی بن شاذان کو وزیر کا تھے وہ ہر سال انپر جرمانہ کیا کرتا
اس سبب سے اوسکے پاس سے بھاگ کر داود بن میکائیل سلجوقی والد سلطان الپ ارسلان کے پاس پہونچے دوسرے برس
الپ ارسلان کے وزیر ہوے جب الپ ارسلان کے بعد اوسکا بیٹا ملک شاہ بادشاہ ہوا بیس برس تک اوسکی وزارت

تمام ممالک کا اختیار انہین کو رہا - انکی مجلس فقہا اور صوفیہ سے معمور رہتی تھی مدرسے مسجدین لنگرخانے مسافرخانے
بہت بنوائے - مدرسہ بنانے کی ایجاد انہین کے وقت سے ہوئی اور لوگون نے انکی اقتدا کی سنہ ۴۵۷ھ چارسو ستاون ہجری
مین انہون نے مدرسہ بغداد شریف مین بنوایا اور شیخ ابو اسحق وغیرہ کبار علما کو مدرس مقرر کیا مدرسہ نظامیہ یہی مدرسہ
مشہور ہے انکی ولادت اکیسوین ذیقعدہ روز جمعہ کو سنہ چارسو آٹھ ہجری مین موضع نوقان متعلقہ شہر طوس مین ہوئی
اور ماہ رمضان سنہ ۴۸۵ھ چارسو پچاسی مین ترسیجہ متصل نہاوند مین ناحق قتل ہوئے انکے قتل کا قصہ تاریخ ابن خلکان مین مذکور ہے

نظامی ابو محمد بن یوسف بن موید نظام الدین سنہ ۵۳۵ھ ہجری مین پیدا ہوئے انکے والد موضع تفرش ضلع کوم متعلق
عراق عجم مین رہتے تھے وہان سے قصبہ گنجہ متعلقہ آذربایجان مین جاکر مقیم ہوئے شیخ وہین پیدا ہوئے اور اپنی
تمام عمر نہایت عزت وتقدس کے ساتھ وہین مقیم رہے سنہ ۵۹۹ھ پانسو ننانوے ہجری مین انتقال فرمایا انکے بعد غالباً
انکے لڑکے نے انکی کلام منظوم سے پانچ مثنویونکو حسب تفصیل ذیل جمع کیا جو خمسۂ نظامی کے نام سے مشہور ہوا
سکندرنامہ مخزن اسرار لیلی مجنون شیرین خسرو ہفت پیکر - تذکرہ دولت شاہ و آتشکدہ آذر مین
لکھا ہے کہ خمسۂ مذکورہ کے علاوہ بیس ہزار شعر کے قریب قصاید و غزلیات و قطعات وغیرہ انکی اور تھی کہ وہ سب تلف
ہوگئے شیخ اپنے وقت کے نہایت خدا پرست تھے اہل دنیا سے یہان آمد و رفت نرکھتے تھے مگر وہان کے سلاطین و حکام
انکے نہایت معتقد تھے شیخ کے مکان پر زیارت کے لیے آتے تھے چنانچہ ایک دفعہ اتابک قزل ارسلان
بادشاہ فارس بھی آیا اور شیخ کی ملازمت سے بہت محظوظ و زیادہ تر معتقد ہوکر واپس گیا +

نعمان بالضم بن منذر عرب کا ایک بادشاہ تھا شقائق جو ایک قسم کا پھول لالہ خودرو ہے اوسکی طرف
منسوب ہے کہ اوسنے اوسکی حفاظت کی تھی +

نمرود ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے جسنے خدائی کا دعوی کیا تھا حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ
والسلام اسکی ہدایت کے لیے خدا کی طرف سے بھیجے گئے حضرت ابراہیم سے اور اوس سے بحث ہوئی آخر وہ جواب
دینے سے ساکت و مبہوت ہوگیا مگر ایمان نہ لایا - ایک پشہ خدا کے حکم سے اوسکے دماغ مین گھس گیا اوس سے وہ ہلاک ہوا

نوح علیہ السلام نبی رسول تھے سب نبیون سے آپکی عمر بہت زیادہ ہوئی قرآن شریف مین آیا ہے
کہ وہ اپنی قوم مین ساڑھے نوسو برس رہے آپکی قوم نے جب آپکا کہنا نہ مانا اور آپکو تنگ کرنا

شروع کیا آپنے اونکی ہلاک ہونیکی دعا مانگی خدا تعالے نے پانی کا طوفان اونکی ہلاک کے لیے مقرر کیا آپنے
پہلے سے بحکم خدا ایک کشتی بنا رکھی تھی جب ایک عورت کے تنور سے پانی نکلنا اور ابلنا شروع ہوا آپ
مع ہر ایک جانور کے جوڑے کے اور چند اپنے تابعین کے اوسپر سوار ہوگئے وہ پانی اسقدر بڑہا کہ تمام عالم
اوسمین غرق ہوگیا آپکا ایک بیٹا کنعان نامے جو آپکا حکم مانتا نہ تہا کشتی پر سوار نہوا وہ بہی غرق
ہوگیا کئی روز تک طوفان قائم رہا دنیا کا کوئی ذی روح بجز اہل کشتی کے زندہ نرہا - پہر جب
کئی روز کے بعد پانی کم ہو چلا آپکی کشتی شام کے ایک پہاڑ پر ٹہہری جسکا نام جودی بضم تہا
اوس طوفان کے بعد آپ ہی کی اولاد سے آدم کی نسل باقی رہی اسی لیے آپکو آدم ثانی کہتے ہین
صفحہ ۳۸ مین انہین حالات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے +

نوشیروان کسری بادشاہ فارس کا لقب ہے اصل مین نوشین روان یعنی شیرین جان تہا
ترکیب سے نون اول گر گیا ۵۳۱ء عیسوی مین بادشاہ ہوا نہایت عادل و شجاع تہا اڑتالیس برس
سلطنت کی پہر ۵۷۹ء مین وفات ہوئی حضرت پیغمبر خدا خاتم انبیا صلی اللہ علیہ وسلم اسی کے
زمان سلطنت مین پیدا ہوے ہین حکیم بزرجمہر اسی کا وزیر تہا +

ہابیل حضرت آدم ابو البشر علیہ السلام کے بیٹے جو قابیل اپنے بہائی کے ہاتھ سے مقتول ہوے لفظ قابیل مین اوسکا
حال مرقوم ہو چکا ہے -

ہاروت ایک فرشتے کا نام ہے جو دوسرے فرشتے ماروت نامی کے ساتھ قوای شہوانی و غضبانی پاکر دنیا مین
آزمایش کے لیے بہیجا گیا کہ انکو آدمی کی اشرف المخلوقات ہونیکا حسد اور اپنی عصمت پر غرہ تہا
دنیا مین جب پہونچے تو ایک حسین عورت سے مبتلا ہوگئے آخر غضب الٰہی مین مبتلا ہوکر شہر بابل کے
ایک کوئے مین مقید ہوے اور سمجہے کہ آدمی باوجود قوائے شہوانی کے جو محرمات سے پرہیز کرتا ہے وہ عام
فرشتون سے جنمین حرص و شہوت کا مادہ ہی نہین بہت اچہا ہے یہ دونون فرشتے دنیا کے لوگون کو
جو انکے پاس جاتے ہین سحر و جادو سکہاتے ہین مگر پہلے کہہ دیتے ہین کہ اس سے تمہارے دین کو نقصان پہونچیگا
صفحہ ۱۴۴ کے اس شعر مین ع ہاروت را کہ خلق جہان آنچہ اسی طرف اشارہ ہے +

ہارون رشید ابو جعفر انکی کنیت ہی ابو عبد اللہ مہدی بن ابی جعفر منصور کی لڑکی خلفاء عباسیہ
سے پانچوین خلیفہ تہی ۱۴۸ھ ایک سو اڑتالیس ہجری مین شہر ری مین پیدا ہوا اور ماہ ربیع الاول ۱۷۰ھ مین
بغداد شریف مین تخت خلافت پر بیٹھے عالم و محب علما شعایر اسلام کی بہت تعظیم کرتے تہے علماء و شعرا
کو صلہ و انعام بہت دیتے تہے ابن ابی حفصہ کو ایک قصیدے کے صلے مین پانچ لاکھ نقد اشرفیان
او خلعت و گہوڑا اور دس رومی غلام دیے حضرت سفیان بن عیینہ کو ایک لاکھ اور اسحق
موصلی کو دو لاکھ دینار انعام دیا ۱۹۳ھ ہجری مین بمقام طوس انتقال کیا +

ہرقل بکسر اول و فتح دوم و سکون قاف نام بادشاہ روم اسی نے پہلے سونے کا سکہ چلایا اسکو
جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نامہ لکھکر دعوت اسلام کی تہی اسکی طبیعت راغب تہی
مگر امراء سلطنت کے انکار سے انکار کیا آخر حضرت عمر خلیفہ دوم کے وقت مین مسلمانون نے اسکا ملک چہین لیا

یحیی ابو علی بن خالد بن برمک وزیر ہارون رشید برمک انکا دادا بلخ کے مجوسیون مین سے اونکی معبد
کا خادم اور اون لوگون مین بہت معظم سمجہا جاتا تہا اوسکا مسلمان ہونا معلوم نہین ہوا مگر خالد
مسلمان ہوے یحیی اونکے بیٹے بڑے دانشمند و صاحب حسب و تقوی عالم و شاعر و مدبر مہدی بن
ابی جعفر منصور نے ہارون رشید اپنے بیٹے کو انکے سپرد کیا جب ہارون خلیفہ ہوے تو انکا حق تربیت
بہت سمجہتے تہے انکو اپنا وزیر بلکہ تمام امور سلطنت کا مستقل کردیا اور کمال تعظیم سے انکو اپنا باپ
کہتے تہے لیکن جب برامکہ پر ایک سبب سے غضب ہوا تو یحیی کو قید کردیا یہانتک کہ اوسی قید
مین ۳ محرم ۱۹۰ھ ایکسو نوے کو دفعتہً بغیر کسی مرض ظاہری کے ستر یا چوہتر برس کی عمر مین انتقال
کیا اور فرات کے کنارے مدفون ہوے - انکی کپڑون مین ایک کاغذ انکی ہاتھ کا لکھا ہوا اس مضمون کا
نکلا - منصف نے پیش قدمی کی اور مدعا علیہ پیچہے ہی اور حاکم وہ عادل و عالم ہے کہ ہرگز ظلم
نہین کرتا اور نہ شاہد و گواہ کی احتیاج نہین رکہتا - ہارون رشید کو یہ مکتوب دیا گیا
دن بہر روتا رہا اور مدت تک اوسکا ملال اوسکے چہرے سے ظاہر تہا یحیی کی جود و سخا
و ہمت کی حکایتین ابن خلکان وغیرہ نے بہت لکہی ہین اس مختصر مین گنجایش نہین تہا

یحیی حضرت سفیان ثوری یا سفیان بن عیینہ کو ہزار درہم ماہوار نذر کیا کرتے تھے اور حضرت سفیان اونکے لیے سجدۂ نماز مین اس مضمون کی عربی دعا کیا کرتے تھے کہ خدایا یحیی نے میری دنیا کے کام مین بڑی پوری خبرگیری کی ہے تو اوسکی آخرت مین اوسکی بھی خبرگیری فرما جب یحیی کا انتقال ہوا تو خواب مین بعض صلحا نے یحیی سے پوچھا کہ کیا گذرا یحیی نے کہا کہ سفیان کی دعا سے خدا نے میری مغفرت کردی ٭

یزدجرد معرب یزدگرد نام پدر بہرام گور کا ہے اوسکو یزدجرد الاثیم کہتے تھے کہ نہایت ظالم تھا چشمۂ کلست کے کنارے جو توابع طوس سے ہے ایک گھوڑے نے لات مارکے اوسے مار ڈالا ٭

الحمد للہ کہ شرح گلدستۂ دانش موسوم بہ تشریح الانشا انجام کو پہونچی اگرچہ راقم نے اوسمین بہت تحقیق کی مگر انسان مساوق نسیان ہے خطا نہونے پر اطمینان نہین جو اہل علم مصنفت تالیف کی صعوبت کو جانتے ہین اونسے امید ہے کہ اگر خطا دیکھین تو طعن وتشنیع سے منع رکھین اور رجو لوگ اس سے فائدہ اوٹھائین دعاے خیر سے راقم کو یاد فرمائین

کہ ہستی را نمے بینم بقاے		ز ہر نقشے ست کز ما یاد ماند

قطعۂ تاریخ طبع از افکار خوش کلامی مولوی سید حسن احمد صاحب صابر ولد سید غوث احمد مخاطب بہ سید فرزند حسین جان بہادر عرف سید گھورے میان صاحب بلگرامی

ز تصنیف علامۂ خوش صفات		چو مطبوع شد این کتاب لطیف
کہ شد طبع زیباے حل لغات		پے سال تاریخ صابر نوشت

چکیدۂ کلک گہر سلک سیاح چمن سخن کلامی مولوی سید علی حسین صاحب عاجز نبیرۂ سید ابن حسن خان مرحوم بلگرامی

گوئی کہ سلسبیل سخن شد روان ز سنگ		از لطف حق چو طبع شد این نسخۂ لطیف
گلدستۂ معانی رنگین با ب و رنگ		ہاتف سنش بگفت ز عاجز بوقت فکر

انشاء اللہ علی صاحبہا الف الف